وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا
وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ

فاتحۃ العلوم

یعنی

ترجمہ اُردو

تفسیر سورہ فاتحہ جزءِ اول جلد اول تفسیر کبیر تصنیف لطیف علامہ دہر امام فہام

فخر الدین رازی رحمۃ اللہ و رضوانہ

جسے کارخانہ وطن لاہور نے

ابنائے ملت کے فائدہ کے لئے

مولوی محمد داؤد صاحب مولوی فاضل سے ترجمہ کرا کے بنظر ثانی مولوی

محمد انشاء اللہ اڈیٹر وطن

ذخیرہ

سنہ ۱۹۰۷ء میں

حمیدیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام مولوی محمد انشاء اللہ چھپوایا

طبع اول — رجسٹرڈ — قیمت ۲

فصل اول در بیان
جس سے اشاعت
فصل دوم تھوڑے الفاظ
فصل سوم سورہ فاتحہ
حصہ اول در بیان
حصہ اول در بیان
باب اول کلمہ
باب دوم حروف و اصوات کے
باب سوم
باب چہارم
باب پنجم
باب ششم
باب ہفتم در بیان
حصہ دوم
باب اول در بیان

Marfat.com

... بحث

... کی پہلی بحث

... اسماء ... صفات سلبیہ رکھے گئے۔ ۱۷۰

... سوائے اسماء کا بیان مشتمل چند فصول ۱۷۱

... گئے ۔ //

//

... کے مستعمل ہونیوالے صفات کی باعث رکھے گئے ۱۷۲

... کی تحقیق ۱۷۳

//

... کی تحقیق ۔ ۱۷۴

... پر دلالت کرنیوالے اسماء کی تفصیل //

... اسماء ذاتیہ یعنی چند یا صفاتیہ ۔ ۱۷۴

... کا معرفہ ۔ ۱۷۶

۱۸۷

۱۹۲

... عالم ۲۰۳

... کی تفصیل ۔ ۲۰۷

... امور کی تفصیل متضمن مجمعہ حصہ اول متضمن پنج ابواب ۲۱۶

... ہے //

۲۲۱

Marfat.com

فصل [illegible] - در تفسیر قولہ [illegible]
فصل چہارم - در تفسیر قولہ [illegible]
فصل پنجم - در تفسیر قولہ [illegible]
فصل ششم - در تفسیر قولہ [illegible]
فصل ہفتم - در تفسیر قولہ [illegible]
فصل ہشتم - در تفسیر قولہ [illegible]
فصل نہم - در تفسیر قولہ [illegible]
حصہ دوسرا - مجموعہ سورۃ فاتحہ کا تفسیر [illegible]
فصل اول - رموز عقلیہ مستنبطہ از سورۃ فاتحہ
فصل دوم - دربیان دخل شیطانی
فصل سوم - اس امر کا ثبوت کہ اصوات [illegible]
میں موجود ہیں۔
فصل چہارم - دربیان [illegible]
فصل پنجم - دربیان ثبوت [illegible]
فصل ششم - کبر و غفلت کے [illegible]
فصل ہفتم - دربیان [illegible]
فصل ہشتم - دربیان [illegible]
فصل نہم - دربیان [illegible]
فصل دہم

Marfat.com

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

... الحمد للہ ... محمد داؤد برادران ملت کی خدمت میں اپنی ناچیز مگر پہلی قومی خدمت اپنے ... ملت ... کے عذر کے ساتھ پیش کرتے ہوئے خطا سے درگزر و لغزش سے اغماض اور بعض ... کرم النفس ناظرین سے اصلاح کی درخواست کرتا ہے۔ منعم حقیقی جل شانہ کا ہزار ہزار شکر ... ہستی کے ہر ایک چھوٹے بڑے کم و زیادہ کام کا سرنامہ ہونا چاہیے۔ جس نے افکار ... معاش کے ساتھ پہلو بہ پہلو قومی ضرورتوں کا احساس بھی عنایت فرما رکھا ہے۔ ... عمل کے لئے دعا آور سچے دل سے اس دعا کی اجابت کی التجا۔

اللھم افتح لنا بالخیر۔ واختم لنا بالخیر واجعل عواقب

امورنا بالخیر

ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا۔ ربنا ولا تحمل

علینا اصراً کما حملتہ علی الذین من قبلنا۔ ربنا

ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ۔ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا

انت مولانا فانصرنا علی الکافرین

... نے خالق انسان ... تعلیم کر کے انسان کو کل موجودات پر افضلیت بخشی۔ یہ وہ ... جس نے ... کو روئے زمین پر جمادات۔ نباتات اور حیوانات کے جملہ انواع ... افراد میں فضیلت ... پر غور کرتے ہیں۔ علم آدم الاسماء کلھا کے مفہوم ... و لکن ... کا بندہ ہو کر اپنے طبعی جوہر کو اکتسابی ... کرتے ہوئے عام جنبوں کو اپنی طرف

ملک میں پائی جانے
مظاہر قدرت کے
افراد سے تعلق
مکمل انسانوں کے
بال عقیدت
کوشش کرو
بزرگوں سے
برس تک تو
بھی صفات
بزرگوں
ہوا — ایک
دسری
ان سے
ز

...کی بربادیاں میں شامل

...رکھ دیں ہیں اپنے ان

...کے مقابل میں کامل فتح حاصل کی

...نے دستور العمل کی حقیقت ثابت کر دی

...گر ... پر ... " جیسے محقق ابتدا

...کی باتیں کہتے اور دفتروں کے دفتر

...کی مروت اور اخلاق کا مجموعہ ہے مگر آخر کار

...کے عمل کو جو دوسری چیز کے ساتھ ہی ثابت

...سلسلہ ایک ہی لڑی میں پروئی ہوئی ہے

...جاتا ہے۔

...اور مذہب علوم و فنون کیسا نہ خوبصورت

ہے

...اور سائنس کے عجائبات دیکھ کر پہلے تو بہکتا اور

...کہ سائنس کا دور انسانی جہالت کے تصرفات

...ذہن کو خدائی بھید سے آگاہ اور آشنا کر

...نہیں بلکہ نیکی کے ساتھ دل لگانے کا

...خدا کی اطاعت ہی اسی کا نام مذہب ہے۔

...ہیں جگا وجود کثرت سے ہمارے طبقات

...تماشائیوں کی سی معلوم ہوتی

...دور کے میدان

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

سنت کی اور ان [illegible]

مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں [illegible]

گر بیاستدلال [illegible]

ابن خلکان نے اپنی تاریخ میں [illegible]

المولد، فخر الدین لقب ابن الخطیب [illegible]

کے فرد اکمل زمانہ پر علم کلام اور معقولات [illegible]

تصنیفیں رکھتے ہیں۔ زیادہ عجیب کتاب [illegible]

فنون کے عجائبات سے بھرا ہے۔ امام ابن [illegible]

سورہ فاتحہ کی ایک مستقل تفسیر۔ المطالب العالیہ [illegible]

فی الرد علی اہل الزیغ والطغیان۔ کتاب [illegible]

ارشاد النظار الی لطائف الاسرار۔ [illegible]

اور المحصول والمعالم الاصول [illegible]

فن حکمت میں اور اسرار المکنون [illegible]

کیا گیا ہے کہ زمخشری نحوی کی کتاب

کی شرح بھی آپ نے لکھی ہے۔ اور [illegible]

بڑے مباحث لکھے ہیں [illegible]

تفسیر [illegible]

Marfat.com

[illegible] بیا عربی و فارسی دونوں زبانوں

[illegible] ہے شہر ہرات میں مختلف مذاہب

[illegible] فرقہ کرامیہ وغیرہ کے بہت سے لوگوں نے آپ سے

[illegible] شیخ الاسلام کا لقب دیتے تھے۔ آپکی تعلیم ابتداءً والد سے

[illegible] کمال سمعانی کی خدمت میں طلب علم کیلئے مدت تک رہے

[illegible] جیلی کے پاس حاضر ہوئے جو کہ حضرت محمد بن یحییٰ کے شاگردوں میں سے

[illegible] گئے تو امام آپ کے ساتھ تھے۔ دیر تک علم کلام اور حکمت پڑھتے

[illegible] "شامل" یاد کیا کرتے تھے۔ پھر آپ خوارزم میں گئے آپکی فضیلت

[illegible] شائع ہو گئی۔ وہاں سے ماوراء النہر کیطرف جانا پڑا۔ وہاں بھی خوارزم

[illegible] میں ایک کامل الطب طبیب تھا جو صاحب ثروت و نعمت

[illegible] کے بھی تھے طبیب بیمار ہوا۔ زندگی کی امید نہیں تو اپنی دونوں لڑکیوں

[illegible] کر دی۔ امام اپنے سسر طبیب کے مرنیکے بعد اسکے مال و دولت کے

[illegible] اختیار کیا۔ سلطان شہاب الدین غوری والئے غزنی کے متوسلین میں

[illegible] تکریم سے پیش آیا اور بہت سا انعام دیا۔ اعلیٰ درجہ کو پہنچ کر خراسان

[illegible] خوارزم شاہ کے بیٹے سلطان محمد کے مقربین میں داخل ہو کر وہ رتبہ

[illegible] ابن خلکان کہتا ہے کہ امام کے مناقب اور فضائل بیشمار ہیں فضائل علوم و

[illegible] کے مرثیہ الدلیل بابت شعر ضرب کو طور پر نقل بھی کئے ہیں ۔

[illegible] عقال واکثر سعی العالمین ضلال

[illegible] شہر کا نام تھا جس کا طول جغرافیہ قدیم کے مطابق ۹۴ درجہ ۲۰ دقیقہ اور عرض ۳۴ درجہ

[illegible] ہے اور اس کا دارالسلطنت تبریز ہے۔

[illegible] دقیقہ طول ۹۳ درجہ ۵۴ دقیقہ ہے۔

[illegible] کے پار واقع ہے اور توران قریب ہے

Marfat.com

Marfat.com

کی تاویل پر مجبور ہونا ہوتی ہے

میں فلسفیوں کو جواب دینے کے لئے

میں وارد ہونے والے اعتراضوں کے جواب

ہے اور حق یہ ہے کہ اگر مذہب اور علوم

انسان کو کامیابی ہو سکتی ہے تو اسی حد تک

کے استدلال نے رسائی کی اور اگر صحیح استدلال

امام فخر الدین رازی راز دانان و رازداران دین میں سے

مرض موت میں لکھی ہوئی وصیت میری اس

کی مدرسگاہوں میں تعلیم اور علماء و فضلاء کے زیر مطالعہ ہونا

ثبوت ہے۔ رحمۃ اللہ علیہ و رضوانہ

علامہ ضیامہ کا مختصر تذکرہ عرض کر کے ان کی

بیان ہو رہی کرتا ہوں جو ز ابت مضامین کو لحاظ سے

ایک کتاب مان لیا جائے تو مجملاً اس کا دیباچہ یا

میں مذہب حقہ اسلام کے اعمال و معاملات

بلکہ علوم و فنون کی چاشنی رکھنے والی

مجمل طور پر بیان کر دیا ہے اور اس میں حکیم جالینوس

کرنے کی مذمت ثابت ہوتی ہے۔

مسائل حل کئے ہیں اور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلے حصہ میں [illegible]

دوسرے حصہ میں [illegible]

کتاب کے دوسرے حصہ میں [illegible]

تیسرا حصہ جو اس نے بعنوان [illegible]

اس سے آگے اس ساری سرت [illegible]

یہ اس محنت شاقہ کا ایک خلاصہ [illegible]

کتاب کے مطالعہ سے علاوہ کلام [illegible]

پائیں گے۔ اور دیکھیں گے کہ علوم و فنون [illegible]

بجالاتے تھے۔ کیا علم کی لازوال دولت [illegible]

کیا جو ضروریات اسوقت ان واجب الاحترام [illegible]

تھیں وہی ضرورتیں اسوقت بعید ان [illegible]

اگر ارباب علم و فضل نے میرے [illegible]

مَیں نے اِس کام میں برداشت کی ہے [illegible]

اخبار وطن کی بہت مددگار [illegible]

Marfat.com

ذات اقدس ہے جس کی صفات کامل ہیں۔ اور جس نے
سے نجات دیکر ان کے بواعث اور
سکھلایا ہم تمام اوامر اور بھلائی کے کاموں کی ابتدار
وصفات (رب العالمین) عالمین کا مالک اور
کو علی حسب مراتب پالتا پوستا ہے۔ اور الرحمن الرحیم) الکے
کو علی وجہ الاکمل مہیا کرتا اور بلا تفاوت سب پر رحیم ہے۔
ہے جس پر نیکوکاروں کے اعمال وافعال کی جزار میں بڑے
بدکاروں کو اون کے کردہ کی سزار میں طرح طرح کے عذاب
کہ ہم (ایاک نعبد وایاک نستعین) تابعداری اور پرستش کی توفیق
ہمیشہ اسی کی عبادت میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور دعا مانگتے
اے مالک ہمیں ہدایت سے سرافراز بنا اور ہمارے دلوں کو نور
انعمت علیہم) ہمیں اُن برگزیدہ اسلاف کے نقش قدم پر چلا جنہ
مقام میں نازل ہوتے رہے۔ لیکن (غیر المغضوب علیہم ولا الضالین)
سے محفوظ رکھیو اور اون لوگوں سے بچائیو۔ جن پر تیری نظر
یا صاحب کرامت جو معجزات اور مختلف برکتوں سے
اسلاف کے اولاد پر درود اور رحمت کا مینہہ برسائیو
حقائق اور نکات اور رموز

Marfat.com

میں ... [illegible]

ہیں تفسیر بالرائے یہ سائل ... [illegible]

کے پیچھے تعصب اور جہالت ... [illegible]

ناقصہ اور خوش ناز سیار قیاس ... [illegible]

کا ملکہ موجود ہے یا مادہ استخراج مسائل ... [illegible]

نکات علمیہ اور یہ سوز بیانیہ کو ... [illegible]

بات پر محمول کیا۔

غرضیکہ تفسیر قرآن کو ... [illegible]

سمجھا کر اپنے دعوی کو ثابت کر کے ... [illegible]

نہیں رہتا۔ اور نہ ہمارا یہ ... [illegible]

بلکہ جیسا ہم نے کہا ہوا ... [illegible]

... [illegible]

کہا جائے ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

[illegible] عدل و وعدہ وعید

[illegible] ایک معقول تعداد پیدا

[illegible] دکھائیگی۔

[illegible] فرقوں کی تعداد تقریباً سات سو تک ہے

[illegible] تو ان فرقوں کی مختلف ضلالات اور [illegible]

[illegible] پیدا ہوتی ہے جمع کیا جائے تو ان کی بہت بڑی تعداد ہوگی

[illegible] کی ضلالات اور گمراہی ہے۔ نجات دینے والا اور رہائی دینے

[illegible] کسی چیز کی خواہش یا اس سے خوف اسی وقت پیدا ہو سکتا

[illegible] علم حاصل نہ ہو۔ ہم کیونکر اس کی دوری یا اوس کے حصول

[illegible] اعوذ باللہ کو پڑھنے سے پیشتر مستعاذ بہ یا بالفاظ دیگر مذکورہ

[illegible] کا علم ہونا ازبس ضروری اور لابدہ امر ہے۔ پس تقریر بالا سے ظاہر

[illegible] کے شامل ہے

[illegible] اعمال باطلان تمام افعال کو شامل ہے۔ جن کی بابت قرآن شریف

[illegible] سات سمجھ میں حکم امتناعی صادر ہو چکا ہو۔ ایسی تمام بدکرداریوں

[illegible] ہے۔ ان کی تعداد کچھ کم نہیں۔ اور دس ہزار سے کسی صورت

[illegible] کی بحث دو طریق سے ہو سکتی ہے۔ طریق اول یہ ہے کہ جملہ علماء کرام

[illegible] ہے کہ قرآن و حدیث میں خداوندی اسماء قریباً ایک ہزار موجود

[illegible] کی فرداً فرداً بحث وجوہ تسمیہ کے ثبوت پر دلائل۔ اور اسکی

[illegible] جوابات پھر وجود اسماء کے ثبوت پر دلائل غرضیکہ

[illegible]

[illegible] فعل محذوف سے تعلق ہے یعنی

[illegible] کرتا ہوں) تو تاوقتیکہ

Marfat.com

[illegible] حیوانات بھی

[illegible] سے اعلیٰ

[illegible] کہ جو کچھ ہے ما فی السموات

[illegible] سب کی سب کو انسان کی خاطر اور

[illegible] ہیں جیسا کہ ابتدا میں لکھ چکا ہوں کہ حمد انعامات

[illegible] ہزار انعامات و وسائل کو شامل ہے

[illegible] صفات الٰہیہ سے مرکب ہے۔ تاوقتیکہ ان دونوں کا جدا

[illegible] صفات نہیں کر سکتے۔ تو ضروری ہوا کہ اسناد کرنے سے پیشتر

[illegible] علیحدہ تفصیلی علم حاصل کیا جائے۔ ورنہ ہمیں رب کو عالمین کیطرف

[illegible] لفظ عالمین کا اطلاق کس پر ہوتا ہے۔ یقینی بات ہے کہ خالق الکل

[illegible] سماوی موجودات ہے ان سب پر اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ اور موجودات

[illegible] صفات اور قسم اول کی ہر دو قسمیں ہیں۔ مرکبات اور بسائط

[illegible] اور موالید ثلاثہ کو مرکبات کہتے ہیں۔ لیکن اس موجودات

[illegible] اجسام ہیں۔ جن سے انکار نہیں ہو سکتا۔ موجودات کو صرف

[illegible] قوی دلیل معلوم نہیں ہو سکی۔ اور نہ ہو گی۔ بلکہ یہ ثابت ہو چکا

[illegible] اجسام ہیں جو خلا میں موجود ہیں اور جن کی تعداد بے انتہا

[illegible] موجودہ جہان کے ماسوا اسی جیسا دوسرا

[illegible] جہان سے بھی کئی گنا زیادہ وسعت و بڑائی میں

[illegible] کرسی۔ ستارے سیارے وغیرہ تمام چیزوں کو چھپا

[illegible] عالم کو ثابت کرنے کی

[illegible] کے باعث قابل اعتماد

معرض وجود ...

عرفِ ...

مثلاً ...

حالات کو بھی مدنظر ...

پڑتا ہے اور بعد از ان ...

سے دیکھتا ہوا ...

اس محدود مخلوق کی حکمتوں ...

وہ ہرگز ...

نہ ہوگا۔ جبکہ خداوند ...

×××× ترجمان ... الارض ...

جس ...

کا ...

... الرحمن ...

... ان ...

Marfat.com

ہی رہے گا۔ جالینوس جو حکمار میں

میں ایک کتاب لکھنے کا ارادہ کیا

لیکن اس کتاب میں تمام اعضاء کی حکمتوں

میں مجھے معلوم تھیں انہیں قلمبند

سے فرشتہ اترتا ہوا دکھائی دیا۔ اور کہنے لگا ہو

نہیں سکھائی کہ تیرے سوا دوسروں کو معلوم نہ ہوں تو اپنے

سے محروم ہیں۔ تجھے ہرگز بخل نہیں کرنا چاہیئے۔ فرشتہ کا کہنا تھا

کو بدل کر صبح اُٹھتے ہی اس مضمون پر ایک مبسوط کتاب لکھنی

و بسط کے ساتھ کھول کھول کر ان حکمتوں کو بیان کیا جو ہر

جالینوس نے ایک دوسری کتاب بھی لکھی ہے کہ ایک

کہ میری عقل میں اسکا علاج سمجھ نہیں آتا تھا۔ حیران تھا کہ کیا

اسی اثنا میں رات کے وقت بحالت خواب ایک فرشتہ

کی درمیانی رگ کا فصد نکال دیا۔ خون نکلتے ہی مجھے

متعلق حکمتوں کا شمار اور انکی حدبندی نہیں ہوسکتی کیونکہ

سے عاجز ہوگیا۔ اس کی عقل اور فکر کچھ مدد نہ دیسکی تو اور

کرنے والے کو بہت سی ایسی نظیریں معلوم

کے ہوتے ہوئے بھی کئی ایک امراض کے

شخص بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ رحمت

ضروری معلوم ہوتا ہو

Marfat.com

...اور تمام مختلف حالتیں جو نیکیوں اور
...اور اعمال میں کو منتی دیکھ دیکھ کر اور
...ان لوگوں کا اپنی بدکرداریوں کو دیکھکر اور
...ان تمام حالتوں اور کیفیتوں کا جدا جدا
...جس کا علم ہوتا ہے اور ان تمام مسائل کا تعلق ایک

...میں ملحوظ عبادت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ لہذا یہ ضروری ہوا
...میں عالم اعلےٰ کے حکم کو اوس کی تعظیم و تکریم کی غرض سے بجا لانا
...محال ہے تو وہ واجب الوجود اور بالفاظ دیگر معبود حقیقی قادر مطلق
...لائق نہیں۔ تو اب یہ امر ضروری ہوا کہ وجود حق سبحانہ
...اس امر کو ثابت کرنے کے بعد یہ امر بدلائل ثابت کرنا ہوگا کہ وہ خالق
...والا اور مختار کل ہے۔ نیز یہ امر وہ تمام صفات کا مالک ہے
...کو بانٹا ہے۔ حاجات اور ضروریات سے پاک ہے
...تسلیم کے بغیر عبادت نہیں ہو سکتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خداوند
...کا اور بعض امورات کو ترک کرنیکا حکم دیا ہے۔ لیکن تاوقتیکہ
...معلوم نہ ہو جائے کیسے لوازمات ایاک نعبد کو ادا کر سکتے ہیں
...ہیں

...شریعت بالتفصیل معلوم ہونی چاہیئے تاکہ ان کی بجا آوری کما حقہ
...اوامر حق کی تعمیل کا انبیاء سلف اور عبادت کے وہ احکام
...ارض و سما ہو چکا ہے۔ یہ سب کے سب اوامر

...اعمال جوارح سے تعلق ہوتا ہے جن کو فقہ میں مشرح بیان
...اخلاق سے ہوتا ہے۔ جن کی تفصیل اخلاق
...ہوتا ہے اور خیالات انسانی
...

Marfat.com

اور امر انا [illegible]

کا خزینہ ہے گویا [illegible]

راہنما الصراط [illegible]

راستہ پر چلانے کی آسمانی [illegible]

پہلی تو یہ کہ دلائل کی مسافت [illegible]

کیا جائے۔

دوسرا یہ کہ بتوسل تزکیہ قلب و نصب [illegible]

علم حاصل کرنے کا ذریعہ دلائل اور وجوہات بیان کیا [illegible]

ہے۔ کیونکہ دلائل کا احاطہ آج تک نہ کسی سے ہوا [illegible]

شخص کا طریق استدلال جداگانہ ہے ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا [illegible]

حقیقی اور متصرف کل کی دلیل ملتی ہے اور اس کی خلقت [illegible]

وفی کل شئی لہ آیت [illegible]

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ دنیا کی کل موجودات [illegible]

میں شریک ہیں ان میں کسی قسم کا فرق نہیں ہے لیکن [illegible]

یعنی رنگ اور تاثیرات وغیرہ میں دوسرے سے مخالف ہیں ایک [illegible]

تاثیر گرم ہے دوسرے کی سرد غرضیکہ خاصیات [illegible]

ایک نہیں ملتی۔ تو اب سوال یہ ہے کہ تفریق [illegible]

ہے یا اس کے سوا کوئی دوسری چیز ہے [illegible]

اشیاء کا یکساں ہونا لازم آتا ہے اور [illegible]

اور مشاہدہ کے برخلاف ہے۔ پس ثابت [illegible]

ہے جو جسمیت سے پاک ہے۔ ذی جسم [illegible]

یہ امر بھی بلحاظ بداہت محال ہے کہ جو جسمیت سے پاک [illegible]

وہ زندہ یا اشیاء کے [illegible]

جس کے باعث وہ زندہ اور [illegible]

حرکات [illegible]

... اس کا کوئی دوسرا موثر نہیں ہے۔ اور یہی

... معلوم ہوا کہ ہر ذرہ آسمانی اور حبہ ارضی سو قادر ذوالجلال کے وجود پر رہنمائی ... ایک شی کے ابتداء سے ہی ہستی خداوندی کے بیشمار دلائل ملتے ہیں۔ کیونکہ ... ہے۔ تمام اشیاء بطریق بدلیت مختلف چیزوں کو قبول کرتی ہیں۔ مختلف صفات ... ہیں۔ اور ہر ایک چیز محتاج ہے صانع کی اور ایسے وجود کی جو انہیں مناسب جز میں واقع ... علیم ہے۔ پس ثابت ہوا کہ علم کو دلائل اور حجت سے حاصل کرنے کی ذیل میں مسائل ... کی انتہا نہیں۔

... ریاضت نفس اور تزکیہ باطن حاصل کرنے کی صورت تو آیت خداوندی ... وجہ ... سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ مسائل غیر متناہی شاخوں میں پھیلا ہوا ہے۔ کیونکہ ریاضت نفس اور ... کی ایک طریق ہیں۔ ہر ایک انسان کا اپنا جداگانہ طریق ریاضت ہی جس کے باعث وہ ... سے پاک اور دل کو آئینہ کی طرح شفاف بنا کر اس کی مدد سے راہ خدائی کو دیکھتا ہے ... ایک سمندر ہے جس کی گہرائی کو معلوم کرنے سے عقول انسانی عاجز ہیں اور بڑے بڑے ... کی طلب میں جگہ میں بے دست و پا ہو گئیں مگر اس میں شک نہیں کہ بہت سے رموز ... معلوم ہوئے ہیں لیکن تمام نہیں بلکہ یہ دریا میں سے ایک قطرہ ہے۔

... علیہم ولا الضالین) مذکورہ بالا طول طویل بحثوں سے ثابت ہو گیا کہ سورۃ ... میں ظاہر کیا بلکہ ہزار ہا مسائل اور رموزات و نکات کی کان ہے۔ جن کی انتہا نہیں اور ... معلوم نہیں ہو سکتا۔ الحاصل اس امر میں تو شبہ نہیں کہ سورۃ ہذا میں سے دس ہزار ... سکتے ہیں۔

فصل دوم

... کے بیان میں کہ تھوڑے سے لفظوں کے بہت سے معنی ہو سکتے ہیں

... سے شروع کیا جاتا ہے۔ لفظ اعوذ فعل ہے باللہ کی با الصاق ... ہے۔ بعض سے اسم علم کہتے ہیں اور بعض اسم مشتق

Marfat.com

کہا جاتا ہے

اور صاف کیا ہی خاص

مذکورہ بالا صورت کی تفصیل

کے لئے از حد ضروری ہے

اور یہی ایسے امور ہیں جو غور و صداقت

کا تفصیلی حال کہا جاسکے

اور مشکل حالات

لیکن ابھی اور بھی بہت سے

اور سلسلہ کلام کو کسی کی طرف

ہے۔ غور کے

لغت اور عبارت بحیثیت الفاظ

ہو سکتا ہے۔ اگر ان الفاظ

کسی قسم کی

کہ ہم مترادف المعنی الفاظ کا

الفاظ کے

قرار دیا گیا ہے

اور حروف کہتے ہیں اور اس کے اقسام و خواص غرض ان حروف کے حالات کیا ہیں

[illegible] کیا مراد لیتے ہیں

[illegible] سے اعضا باطنی
[illegible] تعلق ہے۔ مثلاً اول امعوہ پردہ مخفی
[illegible] کو حرکت دیتی ہیں۔ اور پھر ان رگھامی
[illegible] ان حرکت حرق کا تعلق ہے۔ یا جن کے

[illegible] سطحوں میں ایک خاص ترکیب پیدا ہو جاتی ہے
[illegible] قابل غور و بحث ہیں۔ مثلاً یہ کہ حرف کیا چیز ہے اور کس
[illegible] آواز سے پیدا ہوتی ہے۔ یا نفس صوت کا ہی نام حرف ہے
[illegible] کی کیا ماہیت ہو۔ ان کے تفصیلی اور تشریحی حالات کیا
[illegible] طرح طور پر لکھا ہوا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ کلمہ
[illegible] سے بہت امباحث کا علم ہونا از بس ضروری ہے
[illegible] میں جنکو ہم محسوس کر سکتے ہیں۔ لیکن احساس کے
[illegible] سے محسوس ہوتی ہیں۔ رنگ وغیرہ اشیاء
[illegible] کیفیات کو معلوم کرنا قوت ذائقہ کا کام ہے۔ تو کیا یہ
[illegible] الحقیقہ یا مختلف الحقیقہ ہیں تو ہمیں ان کیفیات
[illegible] خارجیہ ہیں۔ یا غیر خارجیہ۔
[illegible] ایسا سلسلہ جاری ہوتا ہے کہ ہمیں یہ
[illegible] اولاً ہمیں کیف کی تعریف معلوم ہونی ضروری ہے
[illegible] نہیں۔ کیونکہ نامعلوم شئے پر حکم لگانا ناممکن ہے
[illegible] طرح جنس انواع پر صادق آتا ہو
[illegible] صورت ہے۔
[illegible] ہوتے از قسم عرض

ممکن الوجود بحیثیت الامکان ان تینوں

یہ بیان کرنا چاہیے کہ ان تینوں کا موجودات

جیسے اجناس و انواع پر اجس طرح

ممکن کے معنی سے عدم کا پتہ ملتا ہے کیونکہ ممکن

حقیقی اور یا شیخ بہا کی واقفیت بھی ہونی چاہیے

کیسے کیا گیا ہے اس کے ماتحت کیا اور وجوب

مرحلہ وسوال۔ مسالہ تبرکا میں نفس موجودات

سنو کہ "مجہول عنہ" ان تینوں پر وجود اور

خاص کا علم نہیں ہو سکتا بعض لوگوں نے

مانا کہ تمام اسود سے معلوم وعلم ہے لیکن

المجہول لیس للکم یعنی غیر معلوم کا بھی علم ہو

سکتے ہیں کہ نقطہ معلوم کا مقابل

معلوم کا مقابل غیر معلوم ہے یہی

ہر حال کوئی اگر ذہن انسانی بھی طرح

کا خیال کر لیا کرے تو اس کو خصوص

میں ثابت کر چکے ہیں اس میں علم

ہو سکتا ہے

Marfat.com

[illegible] مستنبط کرنیکا دوسرا طریق

[illegible] میں سے صرف ایک مسئلہ کے ثبوت میں دس وجوہات بیان کئے
[illegible] ان وجوہات استدلال میں سے ہر ایک دلیل بنفسہ ایک مسئلہ ہے۔ تو اگر ہر ایک
[illegible] اعتراض بیان کریں تو یہ بھی مستقل پانچ مسائل ہوں گے۔ اور اگر ہر ایک اعتراض
[illegible] جوابات بتلائیں تو تین مسائل ہوئے۔ اور ہم کہتے ہیں کہ کلام عرب کی
[illegible] ہم نے بیان کر دیں تو یہ وجوہات (طریقے) بھی بنفسہ سات مسائل ہوئے کیونکہ
[illegible] سوال ظاہر کو طلب ہے کہ مذکورہ بالا سب امور پر مسئلہ کا لفظ صادق آتا ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے
[illegible] طریق کو استعمال کیا جائے۔ اگر سورہ فاتحہ کے ہر ایک کلمہ پر اسی طریق سے گفتگو کیجائے مثلاً
[illegible] کے متعلق جس قدر مسائل اور ان کے تمام جواب و سوال کو قلمبند کیا جائے۔ بعد ازاں
[illegible] موجود اور معدوم ہر ایک کی جداگانہ مباحث اور تحقیقات مع سوال و جواب پھر
[illegible] فرداً بحثیں اور جوہر و عرض کیف و کم اور کیفیات محسوسہ اور غیر محسوسہ ان سب کی علیحدہ
[illegible] ازاں ابھی صوت کے متعلق جس قدر بحثیں ہیں۔ اور وہ تمام بحثیں جو آواز کے پیدا ہونے
[illegible] متعلق ہیں پھر ان رگوں کی تحقیق جن کے باعث حروف اور آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ بعد ازاں
[illegible] بحثیں ہیں سب کو قلمبند کیا جائے۔ تو مسائل کا دریا پھوٹ پڑے جسکی انتہا نہ ہوگی اور
[illegible] مشغول ہوگا اور عمریں غرق ہو جائیں مگر ان کا خاتمہ نہ ہوگا۔ لیکن ہم سورہ فاتحہ کی تفسیر کرتے
[illegible] اختصار نہیں کریں گے۔ ورنہ بات طول پکڑ جائیگی۔ اور اندیشہ ہے کہ اصلی غرض فوت ہو جائے بلکہ
[illegible] صرف کلمہ۔ قول۔ لفظ اور عبارت کی جملہ بحثوں اور نیز افعال و اسماء
[illegible] کی جملہ بحثوں کو قلمبند کریں گے۔ مآل کار ہم اعوذ باللہ کے ان تین امورات کو حل
[illegible] کیونکہ لکھنا جاتا ہے [illegible] کچھ فائدہ مرتب نہیں ہوتا صرف ضروری ضروری
[illegible] کیا جائے اور درگاہ لم یزلی سے دعا مانگتے ہیں۔ کہ ہمیں اپنے مدعا میں

باب اول

اصطلاح [illegible]

سو معلوم ہو گیا کہ [illegible]

اس کے معنی [illegible]

مصدر سے مشتق ہوتے ہیں [illegible]

گو اشتقاق [illegible]

مشتق نہیں ہوتے بلکہ خود [illegible]

ہے چونکہ الفاظ کی ترکیب [illegible]

جن کے اجزا ترکیبیہ [illegible]

ہے اور بعض پانچ [illegible]

جس کے اجزا ترکیبیہ [illegible]

دیا جائے تو ہر ایک [illegible]

تبدیلی لفظ [illegible]

[illegible]

Marfat.com

تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اور عدد

تبدیلیاں میں ضرب دیا گیا تو حاصل

ترتیب کو بگاڑنے سے ۲۴ عدد حاصل ہوتے۔

تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ چھ کو چار میں ضرب دینے

تبدیلیاں ہونگی بطریق مذکور ترتیب کو بگاڑنے سے ۵ عدد

کہ چار حرفی میں ۲۴ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ۲۴ کو ۵ میں ضرب دیا تو ۱۲۰

سے ثابت ہو گیا کہ ہر ایک کلمہ کے معنی اس کے اشتقاق سے معلوم ہو سکتے

الفاظ کی شکل میں ظاہراً فرق نہیں ہوتا لیکن ہر ایک کے معنی جدا جدا ہوتے ہیں اسکی

اشتقاق ایک تھا۔ ورنہ وجہ امتیاز کیا ہوگی۔

اشتقاق میں سے اشتقاق اصغر زیادہ مروج متداول اور سہل الحصول

عام طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ اس میں بہت سی دشواریاں اور مشکلات

الفاظ میں چنداں صعوبت محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن چار اور پنج حرفی کا استخراج

کے اس اشتقاق سے جس قدر الفاظ بنتے ہیں ضروری نہیں کہ سبھی معنی

مستعمل ہی ہوتے ہیں۔

کی تفسیر۔ کلمہ سہ حرفی لگتا ہے۔ اس میں سو چھ الفاظ نکلتے ہیں جن میں سے صرف

الفاظ کے معانی سے میں قوت اور شدت مفہوم ہوتی ہے۔

استعمال ہوتا ہے۔ جہاں شدت اور سختی ظاہر کرنی مقصود ہو کلام

کیا جاتا ہے۔ علاوہ اس کے ذہن میں بالواسطہ معانی

کلم بمعنی زخم اسی مادہ سے مشتق ہے۔ پس "زخم کردن"

ایک شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ ان سے شدت

ہے اور لسان کو اسے ... [illegible]

معلوم ہو گیا کہ کلمہ میں ... [illegible]

شدت پائی جاتی ہے۔ اس ... [illegible]

مسئلہ چھٹا لفظ کلمہ سے عام طور پر ... [illegible]

کل اجزا پر کلمہ بولا جاتا ہے جیسا کہ ... [illegible]

وپیراستہ سے مراد ہوتی ہے۔ لیکن اس ... [illegible]

کا اطلاق بطریق مجاز ہے یا حقیقت ... [illegible]

ہے" سے معلوم ہوتا ہے کہ کلام مرکب کو کل ... [illegible]

مفردات کو مرکب کے اجزا سمجھا جاتا ہے ... [illegible]

اور نیز کلام طویل طویل جو کہ ... [illegible]

مجاز حسنا ایک سبب مشابہت ہی ... [illegible]

طویل مسلسل کلام پر کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ... [illegible]

مسئلہ ساتواں ... [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] ظاہر کرنا مقصود

[illegible] حاصل تھا لیکن قول میں ایسا

[illegible] قول کو بولنے سے زبان پر کسی قسم کا ثقل معلوم

[illegible] مشتق ہو۔ اور یہ جانور سبک رفتاری میں ضرب المثل ہے

[illegible] فہا مثلوان دبرا گردم گوشت ولیست را پس بریاں شد آں ہر روا

[illegible] زائل ہو جاتی ہیں ثقل دور ہو کر وزن میں کمی ہو جاتی ہے۔

[illegible] الطائر (جانور بہوا بلند بر آمد) ان معنوں میں بھی خفت

[illegible] کے معنی ہیں پناہ جستن و ملجا گزیدن۔ اور بولتے ہیں۔ توقل فی الجبل

[illegible] کوہ رفت) ان دونوں میں حرکت اور رفتار کے معنی موجود ہیں۔ حرکت

[illegible] بھی پہاڑ پر کوئی پہنچ سکتا ہے۔

[illegible] کے معنی ہیں تیز روی۔ اور اسی سے ہے قول اللہ تعالے

[illegible] حدیث شریف میں آیا ہے۔ لا آکل الطعام الا مالوق لی۔ اے اعملت الید

[illegible] طعام مگر طعامیکہ مطبوخ من باشد و از دست خود بمہ ضروریات اور

[illegible] بھاگ کو جس کو خفت لازم ہے۔

[illegible] عقاب ہے۔ عقاب کی تیز روی اور سبکباری مشہور ہے

[illegible] تیز رو میں بھی واقع ہوتی ہے۔ اور لقوہ زیادہ دودھ دینے

[illegible] معلوم ہوگیا کہ جسطرح لفظ قول کو بولنے سے ثقل محسوس

[illegible] مفہوم ہوتا ہے

[illegible] ماخوذ ہے

Marfat.com

کی [illegible]

لفظ اول۔ ل۔ غ۔ و۔ اور [illegible]

لفظ ثانی۔ ل۔ و۔ غ۔ لغو [illegible]

لفظ تیسرا۔ غ۔ ل۔ و۔ اسی [illegible]

گذشت دریں امر)

لفظ چوتھا۔ غ۔ و۔ ل۔ غول کے معنی [illegible]

غائلۃ الصلاح۔ زینت دراں چیزے ہلاک کنندہ [illegible]

لفظ پانچواں۔ و۔ غ۔ ل۔ اسی مادہ [illegible]

لفظ چھٹا۔ و۔ ل۔ غ۔ ولغ کے معنی ہیں [illegible]

ہیں۔ ولغ الکلب فی الانا یعنی آشامید سگ [illegible]

مذکورہ بالا تفصیل سے معلوم ہو گیا کہ لفظ [illegible]

خوض کرنا مفہوم ہوتا ہے۔

اصل آٹھواں لفظ کی تحقیق میں [illegible]

روکنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی اندر دل [illegible]

باہر نکالا جاتا ہے۔ تو اس رکاوٹ [illegible]

ثابت ہوتا ہے کہ لفظ کے معنی [illegible]

خورما و الگندم [illegible]

Marfat.com

... سے نقل مکانی اور کسی

... عبارت بھی اسی ... مشتق ہو۔ کیونکہ عبارت کہتے ہیں کلام
... کے وقت کلام کو طے کرتا ہوا ختم کرتا ہے علاوہ اس کے
عبارت ... کو ... کیا جاتا ہے بس معلوم ہوا کہ عبارت کے معنی میں
... تو ایک حرف سے دوسرے حرف کیطرف انتقال ہو۔ اور دوسرے
... انتقال کیا گیا ہے۔

... عبرہ ... گزرنا اور معبر بمعنی پل اور تعبیر خواب ان سب کا مادہ
... انتقال موجود ہے کیونکہ آنسو آنکھ کی اندرونی جانب سے بیرونی جانب
... موجود ہے غائب کا تدارک ہوتا ہے پل کے ذریعہ دریا کے اُس پار جا سکتا
... کا علم ملتا ہے۔

... عرب کہتے ہیں مردم شہر باش کو چونکہ عرب کے باشندے کبھی ایک جگہ مقیم ہو کر
... آج ایک جگہ میں آباد ہیں تو کل دوسری جگہ ان کی کوئی مستقل سکونت گاہ نہ تھی
... کسی دوسری جگہ جا بسے۔ لہذا عرب کو عرب کہنے لگے۔ علاوہ اس کے بولتے
... یعنی اس نے اپنے کلام پر اعراب لگائے۔ ہر ایک کو معلوم ہے کہ الفاظ بدون
... انکا تلفظ نہیں معلوم ہوتا۔ لیکن با اعراب الفاظ میں یہ نقص نہیں ہوتا تو معلوم
... اور مشغولیت اسکی جگہ آن موجود ہوئی۔

... کامل شدن وفائق شدن فرزندہا در دانش بولتے
... کامل گردید فضل وازیاران سبقت برد در دانش

... اس میں انتقال موجود ہے کیونکہ خوف سے

... میں ... تے ہیں ...

Marfat.com

[illegible]

[illegible] سے [illegible]

(دلیل اول) کلام کے [illegible]

کلام کہا جانے لگا۔

(دلیل دوم) کلام مشتق ہے [illegible]

کلمہ مفرد اور مرکب دونوں پر [illegible]

(دلیل سوم) عام طور پر کہتے ہیں [illegible]

تو ایک کلمہ بھی نہیں کہا۔ اس سے ایک [illegible]

عنہ محاورہ کو غلط ٹھہرانا ہوگا۔

(دلیل چہارم) [illegible]

درست یہی ہے۔ [illegible]

نہیں [illegible]

بہرحال [illegible]

[illegible] گیا ہوں [illegible]

[illegible]

طلاق

...اس ... ما ... کو ... قرینہ

... کی شرط ہو تو امام ... سمجھے

... صورت ... اگر وہ ان کلمتک کہہ کر خاموش ہو جاتے

... طلاق کے لئے کافی ہوتا تو صورت ہذا میں طلاق ہو جانے کی کوئی

... ایک ... دوسری صورت سے تقویت ملتی ہے۔ وہ یہ کہ اگر کوئی شخص کلما

... کر دوبارہ پھر کہے اور کلمہ کلما تکرار کو چاہتا ہے تو اگر ایک کلمہ کو کلام کہا جاتا

... کلما کلمتک پر سکوت اختیار کرنے کی صورت میں تین طلاقیں ہو جائیں۔ کیونکہ

... لیکن چونکہ ایسا نہیں لہذا صورت زیر تنازع میں بھی ماننا پڑا کہ کلام کا اطلاق

... طلاق نہیں ہوگی۔

... طلاق کو تسلیم کر لیتے۔

... کلام ... کے مفہوم میں اختلاف ہونے کے باعث فقہاء میں بھی ایک

... ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ہم فقہاء کے اختلاف کو صرف ان کلمتک فانت

... ان کلمتک فانت طالق۔ یا ان تغلطت بلغطتیا ان قلت قولاً فانت طالق

... ہے کیونکہ ان صورتوں میں طلاق بالاتفاق منعقد ہو جائیگی - اور صیدان

...

... کو بھی کلام کہنا جائز ہے۔ کیونکہ عام مشہور قول ہے۔ الکلام

... کیا جاتا ہے۔ اسی طرح عمل بھی تاثیر پیدا کرتا ہے

... پرندوں، حیوانوں وغیرہ کی آواز کو کلام اور کلمہ کہنا چاہئیے

... اعتبار نہ ہوگا۔

... خاص الفاظ ...

... ۱۶ ... ج ۱ ...

Marfat.com

[illegible]

ہے جا [illegible] نہیں [illegible]

شک نہیں کہ تحقیق [illegible]

ان سب کلمات [illegible]

جواب وہی ہوگا جو تحقیق کا [illegible]

(مسئلہ پندرھواں) الفاظ بھی [illegible]

ایک کلمہ کو۔ البتہ مجازی طور پر کلام تام [illegible]

ہلکا پن مفہوم ہوتا ہے۔ تو اس کے [illegible]

قلت [illegible]

ہے ہمارے خیال کی تائید [illegible]

اور کلام صرف جملہ تامہ کو کہتے ہیں [illegible]

تاثیر کلی نہیں ہو سکتی یعنی کلام [illegible]

لیکن میرے خیال میں [illegible]

(مسئلہ سولہواں) نیز [illegible]

اعتقاد ظاہر کرنا مقصود ہو [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

...اور احادیث سے بہت سی

...کے کلام سے مخصوص نہیں بلکہ جانوروں وغیرہ

... الاجابہ دنا   دوسرا شاعر کہتا ہے

... ایک شاعر نے لکھا ہے

... قطنی   عربی میں ہے

... قال ... فان الذی ورائی ما ملائی ورائی۔ قرآن شریف میں ہے

... ان یقول لہ کن فیکون۔ دوسری جگہ فرمایا۔ فقال لہا وللارض ائتیا طوعا

... طائعین۔

... سے معلوم ہو گیا کہ لفظ قال کسی خاص شئے سے مخصوص نہیں بلکہ حیوانات ناطق

... پرندے اور جمادات وغیرہ پر بھی بولا جاتا ہے۔

... کلام نفسی میں اختلاف ہے۔ کیا معنی ذہنیہ کو کلام کہہ سکتے ہیں۔ یا صرف الفاظ کلمات

... ہے بعض کا خیال ہے کہ ان کو نہ تو کلام کہتے ہیں نہ قول۔ بلکہ کلمات مترتبہ کو ہی قول اور کلام

... گونگا شخص جس میں طاقت گویائی نہیں اسے متکلم نہیں کہتے۔ اگر معانی ذہنیہ کو بھی

... ہوتا تو اسے متکلم کہنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ اس کے دل میں بھی خیالات پیدا ہوتے

... اس کے

... ذہنیہ کو بھی کلام کہتے ہیں۔ کیونکہ قرآن شریف کی آیت واللہ یشہد ان المنافقین لکاذبون

... کہا گیا ہے۔ کیونکہ ان کے ملفوظ کلام غلط نہیں۔ اس لئے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

... واقع میں ہی تھے باوجود اس کے پھر ان لوگوں کو کاذب قرار دیا گیا ہے۔ اس کی کیا وجہ

... زبان کے مطابق نہیں تھے۔ گویا ان کو بلحاظ معانی ذہنیہ کے جھوٹا کہا گیا ہے

... کہ منافقوں کی اس خبر کو کاذب کہا گیا جو کہتے تھے کہ محمد رسول اللہ

... نہیں بلکہ ساتھ ہی اخبار فی الشہادۃ

... کہ وہ محمد کے رسول اللہ ہونے کی

Marfat.com

... ثانی ...

عنوان ... کلام ...

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہی ...

(مسئلہ انیسواں) کلمات اور عبارات ...

میں کلمات کو مدت سے تعبیر کیا گیا ہے۔ کلام ...

مترتبہ کے مجموعہ کا نام ہے۔ اور حروف ...

وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ کلمات حروف اور ...

علوم پیدا ہوتے ہیں۔

(مسئلہ بیسواں) گذشتہ اوراق میں ...

اب صرف لفظ نطق قابل تشریح باقی ہے ...

بصورت ثانی وجہ بیان کیا۔

(مسئلہ اکیسواں) زمخشری ...

ہی اللفظ الدال علی معنی ...

ثانی ... صادق ...

... دلالت ...

... اس سے ... معنی ... جیسے عبداللہ
... مانے تو اس کی دونوں جزء معنی خیز ہونگے

... کسی مضاف ... کی ضرورت نہ ہو لیکن معنی خیز ہوں۔ جیسے العالم حادث
... اس میں علم ... خواہ مضاف دونوں حالتوں میں معنی خیز ہوگا۔ اور

... الفاظ ہیں کے معنی سماع سے ہمارے ذہن نشین ہوتے ہیں انکی چار قسمیں ہیں۔
... اور اس کے معنی بھی مولف ہوں۔ مثلاً الانسان حیوان۔ غلام زید۔
... اور اس کے معنی بھی مفرد ہوں۔ مثلاً وحدت۔ نقطہ۔ بلکہ حق سبحانہ۔
... اور اس کے معنی مولف ہوں۔ مثلاً الانسان۔ لفظ مفرد ہے۔ لیکن اس کے معنی مفرد نہیں
... کہ انسان حیوان ناطق کو کہتے ہیں۔
لفظ مولف۔ اور اس کے معنی مفرد ہوں۔ لیکن ایسے الفاظ کا وجود ناممکن ہے۔ ہو ہی نہیں
... لفظ مفرد کے مولف معنی تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن مولف کے مفرد معنی ہونا محال ہے۔
... تعریف کلمہ۔ کلمہ لفظ مفرد ہے جو از روئے اصطلاح معانی پر دلالت کرتا ہے۔ تعریف ہذا چار
... اول کلمہ لفظ ہو۔ دوم یہ کہ مفرد ہو۔ ان دونوں کا تو پہلے ذکر ہو چکا۔ سوم یہ کہ معانی پر دال
... کی حد سے خارج ہو گئے۔ چہارم معنی پر بالوضع دلالت کرتے ہیں۔ دلالت ذاتی نہیں
... نے کلمہ کی تعریف یہ کی ہے۔ کلمہ معانی پر بالوضع دلالت کرنے والی صوت مفرد
... سینا نے ... ناجائز قرار دیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ صوت مادہ ہے جس سے
... لہذا "صوت" کے بجائے "الفاظ" کہنا چاہیئے تھا۔ کیونکہ تعریفات میں
... بوعلی سینا نے بہت سے دلائل دقیقہ سے جنس اور مادہ میں فرق ثابت
... "عقلیات" میں اس کے دلائل کو
... صاف طور پر معلوم ہو جائیگا

Marfat.com

حروف انسانی ... [illegible]

اور انسانی آواز کے مخارج مختلف ... [illegible]

قسم سے اعراض کرکے قسم اول یعنی ... [illegible]

ایسی ہوتی ہیں جنکو حروف اور الفاظ سے ... [illegible]

بلکہ کسی خاص عارضہ کے لاحق ہونے کے ... [illegible]

وقت مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں ... [illegible]

جنس ہیں۔ الفاظ۔ اصوات۔ نیز یہ بھی مسلّم ... [illegible]

جنس قریب کو بعید پر فوقیت ہو۔ لہذا الفاظ میں ... [illegible]

میں اس امر کو مدنظر نہیں رکھا گیا بلکہ جنس بعید ... [illegible]

(مسئلہ چھبیسواں) معترض کلمہ کو منقسم ماننے ... [illegible]

بالضرور مرکب ہونا چاہیے۔ حروف ہیں کم ... [illegible]

حالانکہ مخالفین بھی اسے کلمہ نہیں کہتے۔

جواب یہ ہے کہ حروف ہیں گو وہ ... [illegible]

معلوم ہوا کہ وہ مرکب ہیں۔ جواب الجواب ... [illegible]

اصل مطلب کو نہیں جانتے ... [illegible]

[illegible] نے دوسرا اعتراض کیا ہے ... [illegible]

[illegible] سے ایک ... [illegible]

[illegible]

… ل ہو جاتی ہیں۔

… اصل بات یہی ہے کہ
… معانی میں بھی تبدیلی دیکھی جاتی ہے
… اور ذاتیات میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا
… معلوم ہے۔ برخلاف اس کے بعض لوگوں نے اس کو تسلیم
… معانی میں ہونے کی کیا وجہ ہے کیوں دوسرے معنی
… معلوم ہوا کہ الفاظ اور معانی میں طبعی مناسبت ہوتی ہے۔ جس کی باعث تعیین
… ہے کہ یہ اعتراض بالکل ویسا ہی ہے جیسے کوئی یہ کہے دنیا ایک خاص وقت پر کیوں نہ
… نہ ہوئی۔ اس خاص وقت میں کونسی وجہ ترجیح تھی۔ یا کسی منطقی سے منطقی ہونے
… کیا جائے۔ غرضیکہ یہ اعتراض بالکل فضول اور محض بیہودہ ہے۔ خیال کرنے کا مقام ہے
… وجہ ترجیح کا ہونا ضروری ہو تو اس میں بڑی مشکلات اور سخت سے سخت دشواریاں پیش
… صاحب کا قافیہ تنگ ہو جائے گا۔

… بعض بعض الفاظ میں مناسبت طبعی کو مانتے ہیں۔ اور ان میں دلالت ذاتی تسلیم کی
… بعض پرندہ جانوروں کی آواز سے بھی یہی الفاظ مفہوم ہوتے ہیں۔ اسماء اور ان کی
… مناسبت پائی جاتی ہے۔ ایسا ہی لفظ خضم تر شئ چبانے کو اور قضم خشک چیز چبانے کو کہتے ہیں کیونکہ
… چبانے کی آوازیں باہمی مناسبت ہے ایسا ہی اور خشک چیز کی آوازیں باہمی مشابہ ہیں۔ ابن
… کتاب خصائص میں ایسی بہت سی مثالیں جمع کی ہیں۔

… ہم یقیناً نہیں کہہ سکتے کہ الفاظ کی دلالت توقیفی ہے۔ لیکن بعض اصحاب نے توقیفی
… انہوں نے ثبوت میں بہت سے دلائل پیش کئے ہیں۔ منجملہ ان کے یہ ہے کہ اگر توقیفی
… لازم آتا ہے کیونکہ ہر ایک لفظ بالوضع دلالت کرتا ہے۔ اور توقیفی مانتے نہیں تو
… ایک خاص وضع ہو اسی طرح لا الی النہایہ سلسلہ چلا چلیگا اور یہی تسلسل ہے
… محال ہو وہ خود محال ہوتا ہے۔ صورت ہذا میں صرف دلالت توقیفی
… آیت قرآنی وعلم آدم الاسماء کلہا سے بھی یہی
… کا جواب یہ ہے۔ سرے سے آپکا

Marfat.com

[illegible]

...اس کا جواب ... [illegible]

...معنوں کے دو مقابلے ... [illegible]

نے ان الفاظ کوان کے معانی ... [illegible]

البتہ واضح کو علم ہونا ضروری ہوگا ... [illegible]

سوالات کا جواب ہوگیا۔

مسئلہ بتیسواں اچونکہ مسئلہ ... [illegible]

دونوں پہلوؤں کی درمیانی ... [illegible]

بھی ہیں اور نہیں بھی۔

مسئلہ تینتیسواں ... [illegible]

نہیں کسی قسم کا فائدہ حاصل ... [illegible]

علاوہ ... [illegible]

... ہرگز نہیں ... [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] الثانی بھی وجہ ہے

[illegible] جس کا احساس بذریعہ

[illegible] شے کو جبکہ اس کو بلے حس و حرکت

[illegible] میں حرکت کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے جس کے

[illegible] کے پاس پہنچکر ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ وہ شے مذکورہ بالا

[illegible] انسان" ہی۔ تقریر ہذا سے معلوم ہو گیا کہ اسمار اختلاف صرف تخیلات کے

[illegible] نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ الفاظ کی دلالت حقیقتاً موجودات ذہنیہ پر ہوتی ہے

[illegible] الفاظ کو دال نہ مانا جائے بلکہ نفس الامر پر تو اس سے امر محال لازم آئے گا

[illegible] العالم حادث کہتا ہی اور دوسرا اس کے برخلاف" العالم قدیم" تو زمانہ میں قدامت اور

[illegible] متضاد امر جمع ہو گئے۔ حالانکہ ایک چیز میں دو متضاد چیزیں جمع نہیں ہو سکتیں۔ لیکن برخلاف

[illegible] کے مطابق تمثیل ہذا میں بھی امر محال لازم نہیں آئے گا۔ ذہنی خیالات کے

[illegible] ہے۔

[illegible] ممکن ہی کہ الفاظ تمام ماہیات موجودہ کو مادی ہوں اور وہ اس کے مسمیٰ بن

[illegible] کا دائرہ اس قدر وسیع ہی جن کی انتہا نہیں، اور غیر متناہی چیز کا علم تفصیلی ناممکن الحصول

[illegible] لائق ہو گا اور کیسے اسکا نام تجویز ہو سکتا ہی۔

[illegible] معانی جن کی تعبیر ضروری اور لابدمنہ ہے مثلاً حکم کرنا۔ منع کرنا۔ عموم

[illegible] کے لئے الفاظ کو وضع کرنا بھی واجبات سے ہوتا ہے کیونکہ انسانی حاجات اور ضروریات

[illegible] اظہار اسکا گنداں نہیں ہو سکتا اور چونکہ انکا اظہار بدون الفاظ ہو

[illegible] اس کے لئے الفاظ وضع کرنا واجب ہے۔

[illegible] لوگ جانتے ہیں۔ اور عوام الناس کو معلوم نہیں ہوتے

[illegible] ان کی تعبیر کے لئے خاص الفاظ ہونے

[illegible] ہونے کو حرکت کہتے ہیں

Marfat.com

ہے کہ فلاں شخص ...

تصورات ذہنیہ کو بیان کرنا مقصود ...

مسئلہ چالیسواں ...

ان کو بطریق نسبت بیان کرتے ہیں ...

جاتا ہے۔ لیکن بذریعہ الفاظ بیان نہیں کیا ...

اس کی وجہ یہ نہیں کہ ان کے لئے واضع کے الفاظ ...

واضع نے اس امتیاز کو ظاہر کرنے والے الفاظ ...

امتیاز بیان کر دینے کو کافی سمجھا۔ ...

بلکہ جب اسپکٹر سے اسکو معلوم ہوتی ہے ...

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا مرام ...

کا وضع ہونا اسی امر کے لئے ممکن ہوتا ...

مفید نہیں ہو سکتے۔ ہاں اگر ...

اس صورت میں ...

الا یکون تمیز بالالفاظ ...

مسئلہ اکتالیسواں ...

انسان مدنی الطبع ...

[illegible] سہولتیں ہونے کی وجوہ

[illegible] رضا [illegible] انا ہے۔ اور سانس کو روک کر نکالنے سے
[illegible] جاتے ہیں۔ تو کنایات۔ اشارات وغیرہ طریقوں سے الفاظ کا طریقہ
[illegible] زیادہ مفید و سہل الحصول ہے۔

[illegible] امر ہے۔ جو نہی اظہار مافی الضمیر کی ضرورت پیش ہوئی اسوقت آواز کی جا
[illegible] ہوئی آواز بند کر دی کما ہو الظاہر۔

[illegible] چونکہ الفاظ کی بناوٹ اصوات کی رکاوٹ سے ہوتی ہے تو ظاہر ہے مخارج حروف میں
[illegible] مختلف الفاظ بن سکتے ہیں۔ جس کے باعث ہمیں الفاظ کو غیر متناہی کہنا ناجائز نہ ہوگا
[illegible] بلا دقت و دشواری الفاظ وضع ہو سکتے ہیں۔ چونکہ تالی بجانے۔ اشارات خطوط
[illegible] کنایات میں یہ سہولتیں نہ تھیں۔ لہذا عقل سلیم نے ان کو ترک کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ اور
[illegible] منظوری بخشی۔

[illegible] بیسواں) خدا کو پہچاننا بھلائی اور نیکی کو اپنا دستور العمل بنانا انسان کے لئے دو بڑے
[illegible] لیکن غور کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ انسان فی نفسہ ان دونوں کمالات سے بالکل عاری ہوتا
[illegible] ذریعہ اکتساب انہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن بدون جسم بدن کی مدد کے اکتساب ہو نہیں سکتا
[illegible] خداوند لایزال نے اسکو جسم عطا فرمایا۔ بدن مثال انجن ہے۔ اسکو حرارت غریزی کی از حد
[illegible] وہ بالکل بیکار ہوگا۔ ساتھ ہی یہ ضروری تھا کہ دل حرارت غریزی کا منبع ہو لیکن حرارت
[illegible] ممکن تھی جس کے باعث اعتدال قائم نہ رہتا لہذا علاوہ مذکورہ بالا ضروریات کو پورا کرنے
[illegible] کریم نے دل میں ایک دوسری قوت بھی پیدا کر دی جس کے باعث دل کی اندرونی گرم ہوا
[illegible] اور بیرونی تازہ ہوا پہنچتی ہے۔ ورنہ اعتدال قائم نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ اندرونی ہوا جو
[illegible] سے موثر ہوکر گرم ہو چکی ہے وہ نکل نہیں سکتی۔ اور تازہ ہوا داخل نہیں ہو سکتی جگہ
[illegible] لہذا اس قوت کا ہونا ازبس ضروری تھا۔ یہی وجہ حیوان متنفس کی ہے۔ پس مذکورہ
[illegible] تخلیق بدن و جسم سے انسان کو علم و عمل سے مزین بنانا مدنظر تھا۔ اور تخلیق
[illegible] دل اور اس کو چشمہ حرارت غریزی بنانا۔ تیسرے مرتبہ میں ہوا
[illegible] پیدا ہوئی۔ پانچویں مرتبہ پر دل کی اندرونی

Marfat.com

ورنا مذکور ہو گئے ...

رسالہ قرشیا لیسیران ...

نے ایک عدد ... امر ...

چیزوں کا اظہار کرنا ...

کلام کہنا ماثر ہوتا اس سے ...

حقیقی نہیں بلکہ صفت ...

جیسے انسان یا فی الضمیر کرنا ...

کو بھی شامل ہے کیونکہ ان کا ...

ہے یعنی یہ ہے کہ وہ غرض ...

حقیقی کی ذیل میں داخل ہیں۔

رسالہ چوالیس ...

ارادات وغیرہ کا اظہار کرنا ہے ...

انسانی قرائن یہ ہیں۔ اور ...

نقل نہیں کرتے ...

ظاہر کرنے کے لئے ...

مدلول ... اشارات ...

Marfat.com

[illegible] ظاہر کیا جاتا ہے کہ کفار بین
[illegible] نہ اللہ عنہ وعلی ہو لہٰذا لقاعدہ

[illegible]

[illegible] تبدیل کرنے کی قابلیت ہی۔ اور موجودہ حالت (کفر)
[illegible] یہ۔ تو کیا یہ سبب خداوند تعالیٰ کی طرف سے ہوگا یا کافر سے۔
[illegible] ہوگی بموجب تسلسل ہو۔ بہی صورت ثانی میں قدرت اور مرجح
[illegible] کریم کو مرید الکفر ماننا پڑے گا۔
[illegible] نہیں چھوڑیگا۔ باوجود اس کے پھر اس کو ایمان کا حکم کرنا بوجہ
[illegible] الوقوع امر کا ارادہ نہیں ہو سکتا اور شرعی کتابوں میں کافروں کیلئے
[illegible] اور ثابت ہو چکا ہو کہ خداوند تعالے کو امر بالایمان سے طلب ایمان مقصود
[illegible] کا ارادہ نہیں۔ بلکہ اس کے علاوہ کوئی دوسری چیز ہو۔ صورت
[illegible] گئی ہے۔ مثلاً ایک شخص نے العالم قدیم کہا جس کا مطلب ہو کہ وہ
[illegible] اوقات ایسا بھی کہا جاتا ہو کہ زبان کے مطابق دل نہیں ہوتا یعنی باعتقاد
[illegible] معلوم ہوا کہ اعتقاد اور چیز ہے اور لفظ دوسری چیز ہیں۔
[illegible] ضروری نہیں کہ مسمیات اور الفاظ باہمی مغایر یا موافق ہی ہوں بلکہ
[illegible] مسمیات کے مغایر ہوتے ہیں جیسے آسمان۔ زمین۔ اور موافق بھی ہوتے
[illegible] عام خاص مجمل مبین وغیرہ۔ کیونکہ ان کے مسمیات بھی الفاظ ہیں۔
[illegible] تقسیم لغات کی تین طریق سے شناخت ہو سکتی ہے۔ عقل نقل آحاد نقل
[illegible] کا استعمال ناممکن ہے اور باقی ہر دو صحیح الاستعمال ہیں۔ بلکہ بعض لوگ
[illegible] کہتے ہیں کہ ان دونوں طریقوں کے مجموعہ سے بھی شناخت ہو
[illegible] کا استثنا پر آنا ثابت ہے۔ اور نقل آحاد سے ثابت ہو چکا
[illegible] صحیح ہوتے ہیں۔ تو ان دونوں کے مجموعہ سے
[illegible] صحیح ہوا ہے۔ لیکن مذکورہ بالا استدلال
[illegible] معلوم ہو کہ واضعین نے ان دونوں

[illegible]

[illegible]

مشہور لفظ میں اختلاف کیا گیا بعض [illegible]

ہے اور دوسرا اسما مشتق سے تھا بعض [illegible]

دلائل پیش کئے ہیں لیکن پھر بھی فیصلہ نہیں [illegible]

علاوہ اس کے بعض موقع پر استعمال الفاظ اختلاف [illegible]

ایسی صورت کے ہوتے ہوئے ہم نہیں سمجھتے کہ [illegible]

نقل احاد اور نقل متواتر سے ثابت شدہ الفاظ کی [illegible]

مانتے ہیں۔ لیکن لغات یا الفاظ میں کسی قسم کا اختلاف [illegible]

ادا میں اختلاف ہوا ہے۔ جو ہمارے مسئلے کے [illegible]

(مسئلہ اڑتالیسواں) اس زمانہ میں [illegible]

ہمارے ساتھ ہی یہ کہتے ہیں کہ چونکہ گذشتہ زمانوں [illegible]

زمانہ میں نقل آحاد ہو گئی ہو چونکہ تصرفات الفاظ [illegible]

بڑے وقائع سے تعلق رکھتا ہے لہذا کسی [illegible]

اول تو ایسا ہوتا نہیں اور اگر فرضاً ہو بھی [illegible]

اصل بات یہ ہے کہ [illegible]

معلوم ہو کہ لفظ [illegible]

(مسئلہ انچاسواں) [illegible]

[illegible]

Marfat.com

سے اس قدر بچا نہیں جا سکتے

الفاظ کی بہت سی ... معنوں ... منسوب کیا جاتا ہے

... ایسا کہ نہیں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا

... ہم یہ کہتے ہیں کہ بہت سی لغات قابل قبولیت نہیں ہیں انکا

... ہو لیکن یہ تمام نہیں مگر ایک بھاری تعداد لغات کی تواتر کے درجہ تک پہنچ چکی ہے

... میں اب کوئی اعتراض نہیں۔

... اول: گذشتہ تقریر سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ لغات کا علم بذریعہ نقل ہو سکتا ہے بنقل نہ ملے
... نہیں ہوتا۔ اسی طرح حرکات اور انکی مختلف تبدیلیوں کو سمجھنا چاہیئے۔ نیز پہلے معلوم ہو چکا
... نقل آحاد ہوتی ہے جو غیر یقینی ہونے کے باعث مشکوک ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے
... الفاظ کے متعلق اس امر کا ہونا ضروری ہے کہ وہ مجاز نقل۔ مشترک تخصیص۔ اجمال اور
... کے معانی میں مستعمل نہیں ہیں۔ بلکہ معانی حقیقتہ کے لئے۔ والا ہمیں ان الفاظ کو مجاز وغیرہ صورتوں
... کرنے کا کوئی حق نہیں اور بلا ریب مذکورہ بالا مقدمات بتمام ظنی ہیں اور ظنی امور پر موقوف
ہی ہوتا ہے۔ پس الفاظ کے معانی ظنی ہیں یقینی نہیں۔

باب دوسرا ان مباحث کے بیان میں جنکا حروف اور اصوات سے تعلق ہے اور ان کے احکام کی بیان میں

(پہلا) ماہیت صوت کا احساس بذریعہ قوت سامعہ ہوتا ہے۔ اور جس وجود کا احساس بذریعہ
... سکتا ہے۔ وہ معدوموں کی نسبت زیادہ ظاہر ہوتا ہے۔ جسکو قوت حاسہ کے ذریعہ پہچان

... معلوم ہوا کہ رئیس ابو سینا نے صوت کے متعلق الصوت کیفیتہ تحدث من تموج الھواء
... ومقروع کہکر اس کی تعریف نہیں کی۔ بلکہ اس کے پیدا ہونے کا سبب

... کا خیال ہے کہ آواز جسم چیز ہے لیکن یہ غلط محض ہے۔ کیونکہ
... کیونکہ ہمیں نہ اسکا لمس ہو سکتا ہے

بعض نسخوں کی ...

اور خلافات ...

جنہیں بیان کیا گیا ہے ...

(مسئلہ چوتھا) حدوث ...

سبد ارواح سے منتقل ہوا ...

الجواز سے مشابہ ہے کیونکہ ...

پیدا ہوتی ہے اور ...

کی کتابوں میں بالتفصیل مذکور ہے

(مسئلہ پانچواں) ...

سالتین دیگر تمام ...

(مسئلہ چھٹا) ...

کہتے ہیں۔ ان کے ماسوا ...

لیکن ...

... آخر ...

... نہیں کر سکتی ہاں

... تعالیٰ منزہ ہے یعنی ...

... ہو سکتی۔

... لیکن ان حالتوں سے یہ مراد نہیں کہ
... کیونکہ حروف خاصہ اجسام ہے۔ بلکہ حروف صامتہ

... جدا ہیں کیونکہ مصوتات میں کمی بیشی ہو سکتی ہے اور جانب
... حرکات کو ادا کرنے سے مصوتات بن جاتے ہیں جس سے ہمارے

... صوت متقدم ہوتی ہو۔ کیونکہ حرکات کا تکلم موقوف ہے صامت کے تکلم پر
... لازم آتا ہے جو محال ہے۔

... ہے کہ حروف اور اصوات سے مرکب کلام حادث ہے۔ قدیم نہیں ہو سکتی کیونکہ
... کلام لازم ہے تو ترتیب کا پہلا ضرور محدث ہوگا۔ کیونکہ قدم کو عدم نہیں اور
... حادث ہونگیں۔ (وجہ ثانی) جن حروف سے کلام مرکب ہوتا ہے وہ دفعۃً
... کیونکہ کلام ثلاثہ کی چھ صورتیں ہو سکتی ہیں۔ تو دفعۃً واحدۃً ہونے کی صورت پر
... معلوم ہوا کہ علی سبیل التفاوت یکے بعد دیگرے پیدا ہوتے ہیں اور یہی حدوث ہے
... ان کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں۔

... ماہیت جو ہے جس کے باعث وہ دوسروں سے ممتاز ہے اور
... (دلیل نقلی) خدا کا کلام قدیم ہے ورنہ لازم آئے گا کہ
... ہو گیا ہو لیکن یہ بالاجماع باطل ہے۔ خداوندی کلام اپنی حروف

... وان احد من المشرکین استجارک فاجرہ حتی یسمع کلام اللہ میں بھی حروف
... بلند آواز سے تو حروف قرآنی کے سننے سے اسکی
... ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا قرآن
... زبان آپ حضرت کا منکر کافر

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

صفت خداوند تعالیٰ [illegible]

ہے۔ تو کلام اللہ کو قدیم کہنے کی صورت [illegible]

کے ساتھ بیان کیا گیا ہے [illegible]

اور حروف مرتب [illegible]

کیسے ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کلام کو سنو یا لکھنے سے حروف [illegible]

الفاظ مرقوم ہوتے ہیں [illegible]

(مسئلہ باہواں) [illegible]

یہ نہیں [illegible]

کر لیا جائے تو لازم آئیگا کہ ایک صفت میں [illegible]

نہیں اور اس کو ان [illegible]

فی الحقیقت عظیم خرابی ہے۔

علاوہ اس کے [illegible]

جسم میں حلول کئے ہوئے تھا۔ گویا ان [illegible]

نے خصوصیت نہیں رکھی اور [illegible]

نصرانیوں نے صرف شخص [illegible]

(مسئلہ تیرھواں) [illegible]

فی الحال [illegible]

[illegible]

[illegible]

... اور اس

... سے متعلق ہو

... لازم آتا ہے۔ اور اسکا مدلولات

... کا فین میں تقسیم ہونی چاہیئں حالانکہ

... تو اسکو داخل کرنا چاہیئے۔ اعتراض ہذا کا جواب

... سے متعلق نہیں۔ لیکن جواباً ہم کہتے ہیں کہ بے شک

... معجزات ہوتا ہے۔ اور کہنا کہ اس کا بعض سے تعلق ہے

... قرآن شریف میں کذب کا وجود محال ہے۔ گو گذشتہ

... کے واقع قرآن شریف میں موجود ہیں۔ لیکن کسی واقع کو بلا لحاظ صدق و کذب بیان

... خبریں دینا البتہ عیب ہے۔ اور اس کا خداوند کریم میں موجود ہونا

... عیب سے ذات خداوندی پر امر محال لازم آتا ہے۔ لہذا وہ جواب

... الفاظ اور ان کے مخارج کی بحث اور سوال و جواب متعلقہ قدامت

... مسائل ہیں۔ لہذا جس قدر بیان ہو چکا اسی پر اکتفا کرتے

ہیں۔ فقط

باب تیسرا در بیان مباحث اسم فعل حرف

اس میں چند ایک مسائل ہیں

... کلمہ کا اسم فعل حرف پر تقسیم کرنے کی دو وجہ ممکن ہیں۔ اوّل یہ کہ کلمہ کی تین صورتیں

... مخبر عنہ اور مخبر بہ ہوتا ہے یا صرف مخبر بہ اور نہ مخبر عنہ اور نہ مخبر بہ۔ پس ان صورتوں

... کہا پہلی صورت اسم دوسری صورت فعل اور تیسری صورت حرف کی

... ہے کہ فعل اور حرف مخبر عنہ نہیں ہوتے۔ اور اسم ہو سکتا

... قرار دیں۔ اور ان کی تحقیق دو مسائل میں

Marfat.com

[illegible]

[illegible] شیعہ [illegible]

[illegible] قسم اول [illegible]

(دلیل دوم) اگر تم [illegible] عمل [illegible]

(دلیل سوم) خود [illegible]

تو عمل [illegible] ہوا جس سے [illegible]

ہے [illegible] نہیں [illegible]

ہوتا ہے۔ لہذا [illegible]

ثانی [illegible]

(دلیل چہارم) [illegible]

کہ یہ دونوں [illegible]

[illegible] کے مطابق عمل [illegible]

(دلیل پنجم) [illegible]

Marfat.com

[illegible] ی

[illegible] فی النفس ہیں اور

[illegible] میں کہتا ہوں کہ یہ قدر درست

[illegible] دوسرے کا ظرف ہو لیکن اس صورت

[illegible] کہ اذا کے اجزاء ماہیتی میں سے ایک جزء اسم بھی ہو

[illegible] بلکہ واجب۔ مگر یہ غلط ہے کیونکہ اسم کے لئے صرف اسکا ایک جزء

[illegible] حالانکہ اس کے اجزاء ماہیتی میں ایک جزء مصدر بھی ہے

[illegible] اسی طرح اذا کو اسم کہنا نا جائز ہو۔

[illegible] دوسری وجہ۔ کلمہ اپنے معانی پر بلا امداد غیری بھی دلالت کرتا ہے۔ اور

[illegible] کہتے ہیں۔ اور صورت اوّل میں اگر زمانہ معین مفہوم ہو تو فعل

[illegible] کہتے ہیں۔ اس کے متعلق بہت سے سوال و جواب ہیں جن کو فعل و اسم کی تعریفات

[illegible] کریں گے۔

[illegible] اسم کی تعریف میں اسم کی مختلف تعریفیں کی گئی ہیں اول۔ اسم وہ ہے۔ جس کے معنی

[illegible] الاخبار عن ماہیۃ الشئ ایسا حکم ہے جو ماہیت کے کلی اتمام پر حاصل ہو

پس معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا تعریف اسم کی حد نہیں بلکہ اس کی اسم ہے۔ اور اس پر چند

[illegible] ہیں

[illegible] سو بھی جزء دی جاتی ہے۔ دوم یہ کہ اذا متی اور کیف باوجودیکہ اسم ہونے کے

[illegible] گذشتہ سطور میں ان دونوں اعتراضات کی تفصیل ہو چکی ہے۔

[illegible] اسم وہ ہے جو فاعل مفعول اور مضاف ہو سکے۔ تعریف ہذا کا

[illegible] ہے۔

[illegible] یا ابتدائی بناوٹ میں اعراب قبول کرے۔ ادنیٰ تامل سے معلوم

[illegible] اعراب کی حالت اتمام ماہیت کے بعد

[illegible] جزئیات کل کے کل اور مضارع

[illegible]

کہتا ہوں کہ اگر ان کا آخری ...

کی تعریف میں پیدا ہوتا ہے یہ بیان ...

کونسا ہو گیا دال ہو یا مدلول یا ان ...

علی معنی حصل فی الاسم ...

اس کے فعل اور حرف کو اسم کہنا صحیح ہو گا ...

مدلول ہونے کی صورت پر تعریف الاسم ...

محال ہے کیونکہ ایک چیز ...

سمجھیں کہ وہ دوسرے ہیں حاصل ...

یہ حاصل فی غیرہا ہوتی ہیں۔

(تعریف پنجم) الاسم کلمۃ دالۃ علی معنی ...

فیہ فالکلمۃ المعنی ...

اور دال واقع شد ...

اسپر اگر کوئی یہ سکے کہ [illegible] ...

کرنے کی کیا وجہ ہے ...

Marfat.com

... مستقل مفہوم یہ ہے کہ وہ مستقل بالملاحظت

... استقلال ... کو صفحہ تعیین یا ناسخ جواب

... بصورت اثبات پر مفہوم با الصاق مستقل بالملاحظت

... غیر مستقل ہونے کی صورت پر با الصاق کا مفہوم غیر مستقل

... ہوگیا۔

... اسماء استفہامیہ کے معنی باوجود اسماء ہونے کی مستقل

... میں دینے میں دوسرے کی احتیاج ہی نہیں خود بخود معنی دیتے ہیں اسی طرح جملہ

... وغیرہ کی تحقیق کے بعد

... دلالت علی الزمان کو تسلیم کرنے سے لفظ غد، امس، زمان، اصطباح اور اغتباق

... کا سامنا ہوگا۔

... کا جواب) سوال اول کا تو یہ جواب ہے کہ قول "الصاق" اور "حرف باء"

... ہی قدر استقلال مطلوب ہے۔ سوال ثانی کا یہ جواب ہے کہ پیش کردہ الفاظ

... کا مسمی نفس زمان ہی ہے۔ لیکن دوسرے زمانہ کے مسمی پر دلالت نہیں

... اغتباق ہیں گویا ایک جزو زمانہ کی ہے لیکن فعل کے لئے ضروری امر یہ ہے کہ وہ اپنے

... زمانہ پر دلالت کرے۔ اور یہاں ایسا نہیں۔ اغتبق یغتبق سو ہماری قول

... دونوں ہی سے ماضی اور مستقل بنا لئے ہیں۔

... کی علامتیں معنوی بھی ہوتی ہیں۔ اور لفظی بھی۔ لفظی علامتیں اسم کے شروع میں

... درمیان بھی ہوتی ہیں۔ جیسے تصغیر کی ی اور تکسیر کا حرف

... تثنیہ اور جمع کے حروف۔ لیکن معنوی علامات کے مختلف طریق ہوتے ہیں

... موصوف۔ فاعل و مفعول اور مخبر عنہ کے طور پر واقع ہوتی ہے یا ایسی

... (ترجمہ اول) سیبویہ نے اخبار ...

تعریف مانع نہیں ہوتی ...

معلوم ہو کہ جو تذکرہ ... الا ...

ہے ہم وجہ ثانی بعد میں ذکر کریں گے

التعریف چوتھی: الفصل ...

ہو یہ جنس قریب ہو سکے ...

اور بعض عدمی کو جیسے فرق عدم کے ...

کرنے کی غرض ہو جائے تعریف الشئی ...

ضرور یہ کو جتلانا مقصود ہو جنس کی ...

اسماء کو بتانا مقصود ہے ...

بلاکی تحقیق کی جائے گی

بحث اول ... اول کی ...

یہ کہ خلق اللہ العالم میں لفظ ...

حدوث پر سوال ...

... ہے اگر اس

... وجود کی تلاش ہوگی اور

... محال ہے۔ اور ہم وجود کو عین ماہیت سمجھیں

... کی صورت نہ ہوگی۔ اور ہمیں ماننا پڑ گیا کہ وجود بکثرت ہیں

... الوجود ہونے پر تھی۔

... چند ایک سوالات ہیں۔ اوّل یہ کہ وجد الزمان، وفی الزمان میں حصول زمانہ ... کی ضرورت ہوتی ہے اور دوسرا تیسرے پر موقوف ہوگا۔ آخر یہ سلسلہ شروع ہو کر غیر متناہی ... ہو۔ اور اگر یہ عذر اٹھایا جائے کہ صحت تعریف میں صرف زمانہ کا حصول ذہنی زمانہ میں بھی ... یہ عذر ٹھیک ہوگا۔ کیونکہ حدث الزمان وحصل بعدان کان معدوماً بالاتفاق سچا کلام ... لیکن تمہارے خیال کے مطابق غیر صادق ہوگا۔ دوم یہ کہ کان العالم معدوماً فی الازل ... فعل میں زمانہ موجود ہوتا ہے۔ تو ازل میں بھی زمانہ کا ہونا لازم آئے گا۔ حالانکہ یہ محال ... زمانہ ذہنی اور فرضی مانا جائے تو ہم پوچھتے ہیں کہ فرضی اور ذہنی امر کو نفس الامر کے ... ہے یا نہ۔ مطابقت ہونے کی صورت میں پھر وہی سوال ہوگا۔ اور مطابقت ... میں ظرفیت کاذب ہوگی۔ اور تعریف فاسد۔ سوم یہ کہ کان اللہ موجوداً فی الازل سے ... ہونا معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ محال ہے۔ چہارم یہ کہ افعال ناقصہ کو فعل کہنا چاہیئے ... زمانہ میں موجود ہونا ثابت ہوتا ہے تو کان کو ناقصہ کہنے کے کیا معنی اور اگر زمانہ ... مفہوم نہیں ہوتا تو اسے فعل کہنے کے کیا معنی فعل کی تعریف تو اس پر صادق نہیں ... ایسے الفاظ مفہوم ہوتے ہیں جنہیں سے معین زمانہ مفہوم ہوتا ہے۔ اور قاعدہ ... کے مطابق اسماء افعال بھی زمانہ معین پر دلالت کریں گے۔ لہٰذا ... قید مذکورہ سے مقید کرنا باطل ٹھیرا۔ چھٹا سوال ... ہے۔ کیونکہ اس سے زمانہ حال یا استقبال مفہوم

... کے پہلے تینوں

[illegible]

کے سوا نہیں پائی جاتی۔ لہٰذا اس [illegible]

کہ ان کے نزدیک بھی حصول [illegible]

ایک ہی معنی ہیں جیسا کہ [illegible]

کہ ہر فعل کو بلا واسطہ زمانہ پر دلالت کرنا [illegible]

نہیں کرتے بلکہ بذریعہ الفاظ۔ [illegible]

سوال ششم کا جواب یہ ہے کہ [illegible]

نحویوں نے لکھا ہے کہ اسم فاعل بمعنی ماضی [illegible]

تو اگر اسم فاعل زمانہ ماضی پر دلالت کرتا [illegible]

مسئلہ آٹھواں [illegible] اگر بلا [illegible]

کسی دوسرے لفظ کی احتیاج [illegible]

مفہوم ہو [illegible]

[illegible] اسی طرح [illegible]

[illegible]

جیسا کہ [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] معنی کے اعتبار سے مبہم ہوتی ہیں لیکن ۔
[illegible] حرف ایسے معانی پر دلالت کرے جو اس کے غیر میں موجود
[illegible] اسم آتا ہے کہ اسماء الاعراض اور صفات بھی حرف کی ضمن
[illegible] معانی پر دلالت کرتا ہے جو مدلول لفظ کے مطابق نہیں تو یہ غیر صحیح فاسد
[illegible] اسی بیان کیجئے ۔

[illegible] ان تینوں کو باہمی ترکیب دینے سے چھ صورتیں ہو سکتی ہیں ۔ پہلی اسم مع الاسم
[illegible] کا جملہ دوسرا اسم مع الفعل جیسے فعل اور فاعل کا جملہ یہ دونوں صورتیں
[illegible] تیسری صورت اسم مع الحرف ہے ۔ اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ فاسد ہے
[illegible] کے نزدیک نہیں کیونکہ یا بمعنی انادی ہے کیونکہ دلیل اول) اسم اور فعل دونوں
[illegible] اسی طرح "یا" بھی اسی پڑھا جاتا ہے (دوم) یک لام استغاثہ جو حرف جر ہے
[illegible] جیسی یا لزید اور حرف حرف پر داخل نہیں ہو سکتا ۔ تو اگر "یا" کو قائم مقام فعل نہ مانا
[illegible] داخل ہوا فریق ثانی یا بمعنی انادی ہونے کے متعلق چند ایک دلائل پیش کرتا ہے (اوّل)
[illegible] ہوتی ہے ۔ خبر مسند مخبر عنہ کے مغائر ہی ہوتا ہے پس انادی زیداً کو یا زید سے مغائر
[illegible] انادی زیداً میں صدق و کذب کا احتمال موجود ہے ۔ لیکن یا زید میں نہیں ۔ (سوئم)
[illegible] میں ہے لیکن انادی میں یہ خصوصیت نہیں (چہارم) یا زید میں ندا زمانہ حال ہی
[illegible] انادی میں حال کی خصوصیت نہیں ۔ (پنجم) انادی زیداً قائماً صحیح ہے لیکن یا زید
[illegible] مذکورہ بالا پانچوں دلائل سے ثابت ہو گیا کہ قائم مقام انادی نہیں ہو سکتا ۔ بلکہ

[illegible] ہے ۔

[illegible] الدار جملہ ہذا میں زید مبتدا اور فی الدار اس کی خبر جیسے فی الدار کا مفہوم ظرفیت
[illegible] لیکن دیگر تمام اقسام سے ممتاز بنانے کی غرض سے الدار کیا [illegible]
[illegible] فی الدار ہونے کی جہت سے مفید ہے
[illegible] ہے ۔ اور حصول استقرار کا

مقدم ہا بات کے [illegible]

باب چہارم بیان [illegible]

سے ہو [illegible]

(تقسیم اول) اگر اسم کے معنوں میں [illegible]

ہو سکتی ہیں۔ اول یہ کہ ان سے خاص [illegible]

بالصفت ہونا معلوم ہو جیسے [illegible]

اور اگر اس کے معنی کا اطلاق [illegible]

ہے تو اسے علم کہتے ہیں [illegible]

جو کہ اسم [illegible]

بکر بیان کئے ہیں [illegible]

(نوع اول) کے [illegible]

مفہوم

لفظ اسامہ کو بیان معنی

معنی ہو تو اسکو علم الجنس کہا جائیگا۔ برخلاف

خصوصیت فردا مد لفظ اسد مقرر کرے تو اس صورت

ہے کہ محققین نے اول اول اسامہ کو غیر منصرف قرار دیا۔ مگر غیر منصرف کے لئے

اور اس میں سوائے ماہیت کے انہیں دوسرا سبب معلوم نہیں ہوسکا تو انہوں نے

بالا دونوں دلیلوں سے فرق مابین اسمِ جنس و علمِ جنس ثابت ہوگیا۔

اعلام کے بنانے میں یہ حکمت ہے کہ بسا اوقات دیکھا جاتا ہے کہ کسی نوع میں ایک خاص بات ہوتی

دوسروں میں نہیں موجود ہوتی۔ تو اگر ہر ایک نوع کے لئے علیحدہ علیحدہ اعلام بنایا جائے

فلاں امر فلاں نوع سے مخصوص ہے۔ یا اس میں فلاں بات موجود ہے۔ یہ خرابی اسیطرح

انواع کے علم مقرر کرتے ہیں۔

ہر ایک شخص کو مختلف حاجتیں اور ضروریات لاحق ہوتی ہیں جن کا ایک دوسرے پر ظاہر کرنا

نہایت ضروری ہے۔ اور یہ امر بدون تشخیص ہوتا ہی نہیں پس ہر ایک فرد کے لئے

علم مقرر کئے گئے۔ برخلاف حیوانات کے ان کے لئے مذکور بالا کی چنداں ضرورت نہیں ہے

(۱) اعلام کی تقسیم میں) اعلام کی تقسیم بہت سی ہوسکتی ہے۔ اول بایں طریق کہ علم۔ اسم ہوگا

جیسے زید یا لقب جیسے اسرائیل یا کنیت جیسے ابی لہب۔ اس کے بعد معلوم کرنا چاہئیے

(۱) الحکم الاول) ہر ایک شی کے لئے یا تو صرف اسم ہی ہوتا ہے

یا اسم اور کنیت یا لقب اور کنیت مذکورہ بالا صورتوں میں سے صرف اسم

مثلاً اسم مع الکنیت جیسے حضا جر ضبع کا علم ہے۔ ام عامر

ثعلب کے لئے ثعالہ اور ابو الحصین

کا نام قثم ہے۔ مگر کنیت مذکور

Marfat.com

[illegible]

اول یہ کہ ... ابن الحارث [illegible]

آئے دو ... اگر تو اس کے ... کر ... ابن لبون [illegible]

وغیرہ میں ابن کا تعلق از نسبت [illegible]

(حکم پانچواں) اگر کسی شے کا اسم [illegible]

کی طرف مضاف کرکے مجموعہ کو بمنزلہ اسم ... کرتے ہیں [illegible]

ہو تو لقب ہے ہم کو بدون اضافت بولتے ہیں جیسے عبداللہ [illegible]

(حکم چھٹا) کنیت کا رکھنا کئی وجوہات پر موقوف ہوتا ہے اول [illegible]

کسی نے اپنے بیٹے پر کنیت رکھی ہے۔ دوم اظہار تفاؤل [illegible]

وا ابو الفضل جو جامع الفضائل لڑکا چاہتا ہو۔ سوم کسی [illegible]

سی صورت کیطرف ایماء ہوتا ہے۔ چہارم اگر کسی کا باپ [illegible]

نام پر کنیت بنا لیتے ہیں۔ جیسے کہ یعقوب کی کنیت ابو یوسف [illegible]

خصلت مشہور ہو تو خصلت پر کنیت بنا لیتے ہیں۔ کبھی [illegible]

اور کبھی اس خصلت کو قریب یا بعید ... جیسے [illegible]

(العلام کی دوسری تقسیم) علم مفرد [illegible]

... ایک ... ہو مگر ... اضافت ... عبداللہ [illegible]

کے فروعی امور میں ایک [illegible]

[illegible]

Marfat.com

ح ہے۔ جیسے کہ کی اور صیغہ امر

یا کسی شخص کا نام کہہ دیا جائے اور

مفید ہو تو اس کا ذکر تقسیم ثانی میں ہو چکا ہے

نام ... مفید ہو جائیگا. بعض اسماء اصوات سے بھی منتقل کئے گئے ہیں

نام رکھا ہو

میں مرتجل اور کبھی قیاس سے بنایا جاتا ہے. جیسے عمران حمدان. کیونکہ فی الحقیقت ہوتے ہیں جیسے سرحان. ندمان وغیرہ. اور کبھی بطریق شذوذ جس کی بہت کم نظیر ملتی ہے

ب.

علم کی چار صورتیں ہوتی ہیں. علم ذوات. علم جنس الذوات. علم معانی. علم جنس المعانی. صورتوں کی تشریح سے پیشتر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اس امر کو ظاہر کردیں کہ معانی کی نسبت کا بکثرت ہوتا ہے کیونکہ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ علم موسوم کو معین بنا دیتا ہے. اور اظہار اخبار عن احوال اور اشخاص کے لئے علم کا وجود بہ نسبت معانی اشد ضروری ہے. باقی رہی صفات علم ایسی نہیں ہوتیں. پس مرقوم الصدر امر بیان کرنے کے بعد اقسام اربعہ مذکورہ کے احکام بیان قسم اول میں یہ ضروری شرط ہے کہ مسمی کے واضع کا مالوف ہو اور یہ ظاہر ہے کہ مالوف در اصل انسان اعلام کا استعمال انسان ہی ہوتا ہے. اور غیر نوع کی نسبت اپنی نوع سے محبت زیادہ راسخ اور مستحکم انسان کے بعد اشیاء کا مرتبہ ہے کیونکہ انسان کو ان کی زیادہ حاجت ہے. اور تجربہ بڑھتا ہے. یہی وجہ اصطلاح خاص عرب گھوڑوں کے لئے وضع ہوئی. ایسا ہی شذقا اور علیا دو سانڈوں کے لئے اور کتاب کتیا سے مخصوص کئے گئے. اور جن اشیاء کی انسان کو خواہش نہیں ہوتی تو ان میں سے بہت علم تجویز کئے گئے ہیں. قسم ثانی. علم جنس الذوات ہے جیسے اسد کا اسامہ. ثعلب کا ثعالہ. قسم ثالث کو علم موسوم کیا جاتا ہے. لیکن غیر مفید ہونے کے باعث نادر الوجود ہیں. قسم چہارم علم الجنس غیر منصرف کے لئے دو اسباب میں سے دو اسباب کا ہونا ضروری ہے. اور اگر کسی لفظ کو خیال کریں گے کہ اس لفظ کو بطور علم استعمال بہت سی مثالیں پیش کی ہیں جیسے تسبیح

Marfat.com

باب پانچواں [illegible]

اسمار اجناس کے متعلق چند ایک احکام ہیں۔ دیکھو [illegible]
میں یہ ثابت ہوچکا ہی کہ مرکب بحالت جنس [illegible]
دلیل استقرائی نے واضح کر دیا ہی کہ شدت اور قوت میں [illegible]
ماہیتوں کے اسمار کا ماہیات بسیط کے اسمار سے مقدم [illegible]
اسمار مشتقات بڑھا ہوا ہی۔ کیونکہ مشتق اسم متفرع ہوتا ہی [illegible]
لازم آئیگا۔ اور یہ دور لزوم محال ہی۔ پس تمام [illegible]
نتیجہ یہ کہ موضوع مشتق کا محتاج نہیں ہوتا [illegible]
رتبہ بلند ہونا چاہیے۔ آخر محتاج اور محتاج الیہ [illegible]
اور منقوص عموماً ہر ایک [illegible]
یہ کہ مشتق ماضی ہونے سے [illegible]
اسما کچھ مرتبہ نہیں ہو سکتا [illegible]
[illegible]

[illegible] معلوم ہو کہ

[illegible] نہ ہو

[illegible] تو اس وقت مشتق تسلیم کیا جا سکتا ہو اگر مشتق

[illegible] اسلام قبول کرے تو اس حالت میں اسے مسلمان کہنا

[illegible] تسلیم کرنے میں ضروری شرط یہ ہے کہ مشتق منہ موجود ہو ورنہ نہیں

[illegible] کی ماہیت مرکب ہو تو ایسی صورت میں اس کے اجزاء ترکیبیہ علی سبیل الاجتماع

[illegible] کلام، قول اور نماز کیونکہ اسم مشتق اسی وقت علی سبیل الحقیقہ ہو سکتا ہے۔ جبکہ ان

[illegible] اجزا حاصل ہو جائیں۔ (حکم چہارم) ضارب کا مفہوم صرف اسی قدر ہے کہ کوئی ایسی شئے ہے

[illegible] صفت موجود ہے لیکن اس شئے کو متشخص کرنا کہ آیا وہ جسمی ہے یا غیر جسمی تو یہ امر ضارب کے مفہوم

[illegible] کی شناخت اور تشخیص دلالت التزامی کی وساطت سے ہو سکتی ہے۔

[illegible] اسم کی قسموں معرب اور مبنی کے بیانمیں اور ان کے فرداً فرداً احکام بیان کرنیمیں اور اس میں بہت سے مسائل ہیں

[illegible] لفظ اعراب کی دو وجہ تسمیہ ہو سکتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ عرب کے قول اعرب من نفسہ اذا بین

[illegible] من نفسہ (اظہار کرد مافی الضمیر خود را) سے ماخوذ ہے۔ اور یہاں بیں اعراب سے معانی کی وضاحت

[illegible] اعراب کو عرب قول عربت المعدۃ اذا فسدت (عربت المعدۃ فاسد گردید معدہ)

[illegible] تو اس صورت میں اعراب کے معنی ازالہ فساد اور رفع ابہام ہوں گے۔ جیسا کہ اعجمت الکتاب

[illegible] زائل شدہ عجمت کتاب)

[illegible] الاحوال ماہیت کے لئے کوئی لفظ موضوع کیا جائے تو اس کے لئے ایسا تلفظ

[illegible] تا کہ احوال مختلفہ لفظیہ سے احوال مختلفہ معنی کا پتہ چل جائے

[illegible] حالات وارد ہوں گے وہ سب

[illegible]

Marfat.com

اختلافی حرکت ... [illegible]

مسئلہ چوتھا آخری حرف کی ... [illegible]

وجوہات کے سبب ہوگا اور اسی طرح ... [illegible]

کہ ان حالات عارضہ کی علامات بھی ... [illegible]

اور ان کلمے کے اختلافات کو مخصوص ہوگئے ... [illegible]

مسئلہ پانچواں حرکات و سکنات جو کلمے کے آخری حرف ... [illegible]

مبنیات میں بھی یہی صورت موجود ہے لیکن اعراب ... [illegible]

کو جو آخر کلمہ کو باعث عوامل محسوس پیدا ہوا یا ... [illegible]

کہ اعراب ایسی حالت ہے جو عقل سے معلوم ہو سکتی ہے ... [illegible]

مسئلہ چھٹا حرف کو ساکن یا متحرک کہنا ... [illegible]

نہیں ہے۔ تو ظاہر ہے کہ ایسی صورت کی ... [illegible]

ہے در اصل حرکت سے وہ خاص آواز ... [illegible]

اگر وہ آواز جس کو حرکت سے ظاہر کیا جاتا ہے ... [illegible]

مسئلہ ساتواں حرکات کی ... [illegible]

... تین حرکات ہیں فتحہ کسرہ ضمہ ... [illegible]

... فتحہ اور کسرہ کی درمیانی آواز ... [illegible]

... آواز ... [illegible]

Marfat.com

[illegible] لیا ہو لہذا کوئی ضروری نہیں کہ حرکات
[illegible] بھی ہو سکتی ہیں۔ ابن جنی کہتا ہے
[illegible] حرکات کی شناخت ہی نہیں ہوتی نیز یہ کہا کہ مجھے
[illegible] اتفاق ہوا تو میں نے وہاں کے باشندوں عجیب طرز پر فتحہ کو ادا
[illegible] سے نہیں سنا تھا مجھے نہایت تعجب ہوا۔ چند ایام وہاں ٹھیرا رہا۔
[illegible] اسی طرز پر فتحہ کو ادا کرتا تھا۔ لیکن جب میں نے اس شہر کو چھوڑ دیا تو وہ طرز بھول گیا
[illegible] کو حرف سے وقتی تاخیر ہوا کرتی ہے کیونکہ تمام حروف صلبہ مثلاً با، تا، دال
[illegible] کے آخری وقت اور تسہیل دم کے اول وقت میں پیدا ہوتے ہیں لیکن ان دونوں
[illegible] غیر منقسم ہے اور حرکت اس آواز کو کہتے ہیں جو تسہیل دم کے وقت پیدا ہوتی
[illegible] کہ حروف کی پیدائش کا وقت متقدم ہے۔ حرکت کی پیدائش کے وقت سے۔ دوسری
[illegible] تمدید کو قبول نہیں کرتی۔ لیکن حرکت میں تمدید ہو سکتی ہے۔ تو حرف اور حرکت
[illegible] وقت میں موجود نہیں ہو سکتے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بات بھی ہے کہ حرکت حرف سے مقدم نہیں ہوتی
[illegible] حرف حرکت پر مقدم ہوتا ہے۔

[illegible] حرکت حرف مدولین کا ایک ٹکڑا ہے کیونکہ ان حروف میں کمی بیشی کو قبول کرنے
[illegible] ہے تو ان ہر دو اطراف میں کمی کی جانب میں حرکت ہی ہوگی۔ نیز یہ کہ حرکات کو اگر لمبا کر دیا
[illegible] کی شکل پیدا ہو جائے گی۔ تو معلوم ہوا کہ ان حروف کے ابتدائی حصص میں حرکات
[illegible] بالا کے سوا تیسری وجہ یہ ہے کہ اگر حرکات کو حروف مدولین کے حصص نہ مانا جائے
[illegible] کے لئے حرکات پر اکتفا کرنا جائز نہ ہوتا۔ کیونکہ مختلف ہونے کی صورت میں ایک کی
[illegible] ہو سکتا ہے جیسا کہ استقرار قرآنی اور نثر و نظم سے ظاہر ہوتا ہے۔ مانا کہ قریبی
[illegible] ایک دوسرے کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم کسی چیز کو اس کے
[illegible] تبادلہ کر لینا اس شے کے غیر کے ساتھ تبادلہ بہر حال اولیٰ ہے۔ پس ضروری ہے
[illegible] کریں۔

[illegible] نحویوں کے ماسوا دوسرے لوگ
[illegible] حاصل ہوتا ہے۔ تو

[illegible]

کے ساتھ [illegible]

وہ دونوں [illegible]

پیٹھو کا حرکت کرنا لازمی ہے اور [illegible]

تشریح کی تصدیق تجربہ سے ہوسکتی ہے۔ یہ بھی [illegible]

تغیر ہو جاتا ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ آذربائیجان کے باشندے [illegible]

بہت سے ایسے ملک بھی ہیں جن کے باشندے کسرہ کو بطریق اشمام بولتے ہیں [illegible]

(مسئلہ تیرھواں) تینوں حرکات اور سکون اگر اعرابیہ ہوں [illegible]

ہوتا ہے۔ اور اگر بنائیہ ہوں تو فتح، ضمہ، کسرہ اور وقف کے نام سے موسوم ہوتی ہیں۔

(مسئلہ چودھواں) قطرب کے نزدیک حرکات بنائیہ اور اعرابیہ میں اختلاف نہیں [illegible]

باقی سب لوگ اختلاف مانتے ہیں۔ لیکن دراصل یہ نزاع لفظی ہے۔ کیونکہ تماثل [illegible]

مراد ہو تو یہ ٹھیک ہے۔ اور اگر تماثل سے یہ مراد ہے کہ جس طرح معربات عوامل مختلفہ [illegible]

اسی طرح مبنیات میں بھی ہو تو عقل اس کو تسلیم نہیں کرتی۔

(مسئلہ پندرھواں) ضمہ کا لفظ اسی حالت میں ہوسکتا ہے اگر اول [illegible]

اور بعد میں جدا جدا کر دیئے جائیں۔ اور فتحہ کا لفظ اسی حالت میں ہوسکتا ہے اگر [illegible]

کا ڈاڑھ بھی نیچے کی طرف کھنچ جائے۔ لیکن اسی لحاظ سے اس کو جر [illegible]

ساتھ نیچے کی طرف کھنچنے سے کسرہ کا پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اور جزم کہتے ہیں [illegible]

وقف اور سکون سے نامزد نہیں کیا جاتا۔

(مسئلہ سولھواں) بعض کا خیال ہے کہ فتح، ضمہ، کسرہ اور وقف احوال [illegible]

چاروں احوال اعرابیہ کے نام ہیں۔ اور بعض کا خیال ہے کہ پہلے چاروں [illegible]

ہوں خواہ اعرابیہ اور دوسرے چاروں حالات اعرابیہ کے نام ہیں۔ [illegible]

چاروں کے مابین نوع اور جنس کی نسبت ہوگی۔

(مسئلہ سترھواں) [illegible]

[illegible]

Marfat.com

اس کا جواب یہ ہے کہ پہلے ہم لکھ چکے ہیں
... اول کے بعد ہوتا ہے۔ تو متکلم حرف صامت

... صوت حرف پیدا ہوا خود اپنی اجزا اور امتداد سے پس حرکت کو مجری
... کہنا ہو کہ سیبویہ کا حرکات کو مجاری کے نام سے موسوم کرنا بالکل بیجا
... ہوتی ہے۔ کہ کبھی معدوم ہو جائے اور کبھی موجود لیکن مبنی ایک حالت میں
اس میں تغیر نہیں ہوتا تو اسکا جواب یہ ہے کہ مبنیات بھی متغیر الاحوال ہیں۔ کیونکہ تداخل کے وقت
... ہوتی ہے۔ لیکن وقف کی حالت میں نہیں تو متغیر الاحوال ہونا غلط نہ ہوا۔

(مسئلہ چہارم) اعراب نام ہے اس حرفی یا حرکتی تبدیلی کا جو عوامل کے اختلاف کے باعث آخر کلمہ
پیدا ہوتی ہے خواہ تحقیقاً ہو اور خواہ تقدیراً۔ اور تبدیلی نام ہے اس امر کا کہ کلمہ آخر میں ایسی حرکت
یا سکون ہے جو اس میں پہلے موجود نہ تھی۔ اور بلا ریب اس موجودیت کو معقولات سے شمار کرنا چاہیئے
یہی وجہ ہے کہ عبدالقاہر نحوی نے اعراب کو حالت معقولہ کہا ہے۔

اور اختلاف عوامل کا یہ مطلب ہے کہ اگر لفظ اپنی ابتدائی حالت پر قائم رہے تو یہ مبنی ہوگا اور
... جس کی حالت بدلتی رہی تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ صورت اول تو یہ کہ خواہ بیرونی حالت میں تغیر
... ہو لیکن اس لفظ کے معنی میں حالات مختلفہ کو قبول کرنے کی قابلیت موجود نہ ہوا اور معنی میں کسی
قسم کا تغیر واقع نہ ہو۔ جیسے اخذت المال من زید میں من کی بیرونی حالت سکون ہے۔ اور اخذت المال
... میں مفتوح اور اخذت المال من ابنک میں مکسور ہے من مختلف احوال کا مورد ہے لیکن اس کو
... نہیں کہا جائیگا کیونکہ اس کے مفہوم معنوی میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی۔ دوسری صورت یہ
... کہ اس لفظ کا آخری کلمہ مختلف احوال کا مورد ہو مگر ساتھ ہی اس کے معنوی حالات بھی متغیر ہوں اور
... کو اعراب کہتے ہیں۔

(مسئلہ پنجم) اعراب کی تین قسمیں ہیں۔ ایک تو اعراب بالحرکت اور یہ قسم صرف تین مقامات میں موجود
... ایک تو جہاں لفظ کا آخری کلمہ حروف علت میں سے نہ ہو۔ اس کے وسط اور اول میں حرف علت
... ہو یا نہ ہو۔ جیسے رجل و عدو۔ دوسرے یہ کہ آخری کلمہ یا اور واؤ دونوں میں سے
... لیکن اس لفظ کا درمیانی حرف ساکن ہو اور یہ صورت بلحاظ تعاقب حرکات صحیح کی
... اور الفاظ جن کا آخری کلمہ معتل ہو۔ لیکن مدغم فیہ ہو وہ بھی اسی قبیل سے
... حرف ساکن ہوتا ہے تو کرسی کی یی اور عدو کا واؤ

Marfat.com

و حروف لکھیما و لیت لکھیا ...

و حروف یکسلین شلین ... تقریبی ...

میں الف ہو اور آخری حرف کا ...

رہیگا جیسے بنہ رہا و ہایت رہا و حرف ...

(مسئلہ بیسواں) اور اصل الفاظ کا اعراب ...

مقصود اس تبدیلی کو ظاہر کرتا ہو جو ہر ...

الفاظ پر وارد ہونیوالی حالت حرکت ہی ہے ...

ہوتا بلکہ بالحرف تو ایسی صورتوں میں وہ حروف ...

یہی ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے

(مسئلہ اکیسواں) اسم معرب جس کو ...

تو وہ منصرف ہوا اسے ایکن بھی کہتے ہیں ...

بدل کر مفتوح ہو تنوین کی حالت میں ...

اگر اس کو کسی کے ساتھ مضاف کر دیا جائے ...

سے اس کی جری حالت قائم رہتی ہو ...

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں۔ اور اول یہ کہ نواسباب

[illegible] فرع ہو کہ ہر ایک نحو کے لئے وضع اسم اسوقت

[illegible] نئے معلوم نہیں۔ اس کا علم بعد میں ملتا ہے تو معلوم

[illegible] کی تانیث کو فرع قرار دینے کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو لفظی دوسری معنوی

[illegible] ماہیت کے لئے لفظ موضوع کیا جاتا ہے۔ لیکن مذکر ماہیت کے لئے وضع

[illegible] ضرورت نہیں ہوتی لیکن تانیث میں علامت تانیث کی زیادتی ضروری ہوتی

[illegible] مذکر مؤنث کی نسبت زیادہ کامل ہوتا ہے مقصود بالذات کامل ہی ہوتا ہے

[illegible] خصوص بالفعل وزن کو فرع قرار دینے کی یہ وجہ ہے کہ فعل کی فرع وزن ہے اور اسم

[illegible] جانتا ہے کہ فرع کی فرع بھی فرع ہی ہوتی ہے۔ وصفیت فرع ہے کیونکہ صفت

[illegible] فرع ہوتی ہے۔ عدل فرع ہے کیونکہ ایک شئ کو چھوڑ کر دوسری شے اختیار کرنے کو

[illegible] عدول (متروک) اصل ہوئی۔ اور دوسری شئے جس کو اختیار کیا گیا ہے وہ اسکی

[illegible] زیادہ وزن والی جمع۔ فرع ہے۔ کیونکہ وہ خاص وزن وجود کی فرع ہے اور واحد کی

[illegible] کثرت وحدت کی جمع ہے یعنی ایک پر زیادتی کرنے سے چونکہ کثرت بنتی ہے لہذا واحد

[illegible] اس کی فرع ہوئی۔ اور فرع الفرع فرع ہر ایک کو معلوم ہے۔ یہی وجہ ترکیب کو فرع

[illegible] فرع ہے کیونکہ ہر ایک گروہ کا اپنی اپنی لغت کے مطابق گفتگو کرنا اصلی امر ہے اور اپنی

[illegible] دوسری لغت میں کلام کرنا فرعی امر ہے۔

[illegible] ہے کیونکہ سکران وغیرہ الفاظ میں اصل کلمہ پر وہ دو نون زیادہ کئے گئے ہیں۔ اور

[illegible] میں کیا شک ہے۔ بس ہمارا دعوی "نواسباب میں سے ہر ایک سبب اپنے

صحیح نکلا۔

[illegible] فرع ہوا اور یہ اس لئے کہ فعل کہتے ہیں اُس لفظ کو جو زمانہ معین میں وقوع

[illegible] ہوا

[illegible] ہو جائیں تو اس کو فعل کہا جاتا ہے

[illegible] کا اصلہ یہی ثابت ہوا کہ

[illegible]

... [illegible] ان کے فعل [illegible]

(مسئلہ تئیسواں) غیر منصرف تنوین اور جر کو قبول [illegible]

ہو جاتے کہ اسم کی حالت بدرجہ اکمل [illegible] ہے اور چونکہ غیر منصرف [illegible]

ہو جاتی ہے لہذا اسم کی حالت کاملہ کو ظاہر کرنے والی علامت کی ضرورت [illegible]

فعل صرف رفع و نصب کو ہی قبول کرتا ہے جر کو نہیں اور علامات اس کے [illegible]

ہیں اور یہ ان کے خواص سے ہے اور غیر منصرف اسما کو فعل کیساتھ مشابہت ہوگئی [illegible]

کے باعث ان اسماء کے خاصہ جری کو چھین لیا گیا۔

(مسئلہ چوبیسواں) غیر منصرف اسما سے جر تو چھینا گیا تو اب ان کی حالت کیا ہوگی [illegible]

متحرک ؟ بہر حال متحرک ہونا بہتر ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ حرکت کا وجود [illegible] نہیں [illegible]

دونوں حرکتوں میں سے منصوب ہونا بہتر ہے کیونکہ تثنیہ اور جمع سالم میں نصب کی [illegible]

ہے تو بطریق معاوضہ یہاں پر اسی جر کی جگہ استعمال کر لیا جائیگا۔

(مسئلہ پچیسواں) سب بالاتفاق مانتے ہیں کہ غیر منصرف مضاف ہونے اور [illegible]

سے منصرف ہو جاتا ہے جیسے مررت بالاحمر والمساجد اور [illegible] کہ اس کا سبب [illegible]

مضاف ہو سکتا ہے اور نہ ہی اس پر الف ولام آتا ہے تو اسم پر الف لام آنے اور [illegible]

میں وہ فعل کے ساتھ مشابہ نہ ہوگا۔ عبدالقاہر کہتے ہیں کہ یہ خیال تو وہ [illegible]

پیش کردہ اسما کو فعل کے ساتھ صرف اس وجہ سے مشابہت تھی کہ ان میں [illegible]

فعل اور وصفیت پائے جاتے تھے۔ اب یہ اسباب مضاف ہونے اور [illegible]

موجود ہونگے تو مشابہت کا ازالہ کیسے ہوگیا۔ علاوہ اس کے [illegible]

جب اسما خواص ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ ان حالات کے [illegible]

حالانکہ آپکے خیال کے مطابق [illegible]

[illegible]

[illegible] کی ہے۔ اس کے ابتدا میں ہے
[illegible] وزن فعل ورب کو متنفی ہے لیکن اس کے اقتضا میں منافی بہت
[illegible] معارضہ کے پیدا ہو جانے سے زائل ہو جائیگا۔ تو اب معارضہ کے اٹھ
[illegible] کا حکم بدستور سابق جاری ہوگا۔ دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ لام تعریف اور
[illegible] علمیت اور مفعولیت سے زیادہ ہے۔ اس کے مقابلہ میں پورے نہیں اتر سکتے لام تعریف اور
[illegible] متضاد ہیں۔ اور متضاد اشیاء قوت میں برابر ہوتی ہیں۔ تو جس طرح تنوین کمال
[illegible] ہے اسی طرح حرف تعریف اور اضافت سے کمال قوت کو ظاہر کرتی ہے۔

(سوال) اگر کسی شخص کا نام احمر رکھا جائے تو بالاتفاق منصرف نہیں ہوگا۔ کیونکہ علمیت [illegible] فعل دو اسباب موجود ہیں۔ لیکن نکرہ ہونے کی صورت میں اختلاف ہے۔ سیبویہ نے اسے غیر منصرف [illegible] ہے۔ اور اخفش منصرف مانتا ہے۔

[illegible] سیبویہ کی تصدیق میں جمہور نے مازنی کی نقل کردہ حکایت سے استدلال کیا ہے۔ مازنی نے لکھا ہے [illegible] اخفش سے مررت بنسوۃ اربع کے متعلق اس کی رائے دریافت کی اس نے اسکو منصرف بیان کیا [illegible] بیان کی کہ گو اس میں دو اسباب وصفیت اور وزن فعل موجود ہیں مگر دراصل وہ اسم ہے یعنی جواب [illegible] کا احمر کسی شخص کا نام ہے۔ اور اگر اسے نکرہ کر دیا جائے تو اسے منصرف کہنا چاہیئے کیونکہ اس کا اصل وصفیت [illegible] حال پر اسمیت اصلی کو ملحوظ رکھ کر منصرف قرار دیا جائے یہاں پر بھی وصفیت کو ملحوظ رکھنا [illegible] کہتا ہے اس نے اس کا تسلی بخش جواب نہ دیا۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ مازنی کا مذکورہ بالا [illegible] نہیں کیونکہ مررت بنسوۃ اربع کا منصرف ہونا اصل کے مطابق ثابت ہو چکا ہے۔ کیونکہ [illegible] اصل کیطرف عود کرنے کے لئے ادنی باعث کا موجود ہونا کافی ہوتا ہے۔ اس کے لئے قوی سبب [illegible] ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن غیر منصرف ہونے کے واسطے سبب قوی درکار ہوگا۔ کیونکہ یہ اس کے [illegible] خلاف ہے۔ بلکہ سیبویہ کے مذہب کی صحت پر دلیل ہونی چاہیئے۔ کہ چونکہ وزن فعل اور وصفیت [illegible] غیر منصرف ہے۔ وزن فعل کا ہونا تو ظاہر ہے اس کے لئے دلیل کی ضرورت نہیں رہی [illegible] وصفیت تو اس کی دلیل یہ ہے کہ علم کو اگر نکرہ بنایا جائے تو اس کے یہ معنی ہونگے [illegible] رب زید رایتہ کے معنی رب شخص مسمی باسم زید رایتہ ہیں۔ اور [illegible] ذاتی نہیں۔ اور یہ بات کہ وصفیت اصلی

[illegible]

علم ومعنی میں بہت مشکل پیش [illegible]

وصفیت کے معنی اس وقت تک اس [illegible]

میں وصفیت موجود ہو لیکن یہ پہلی نہیں [illegible]

اس کے آخر میں پہلے ہی وصفیت پائی جاتی [illegible]

ہو۔ بہرحال اس کی وصفیت زیادہ قوی ہوگی [illegible]

تمہارے دوسری میں پائی جائے تو اس وصفیت [illegible]

فرق ظاہر ہوگیا اور اعتراض مفقود [illegible]

اخفش نے یہ دلیل پیش کی ہے کہ [illegible]

کو اور اس کی رکاوٹ جو بیان کی جاتی ہے اس [illegible]

اور علم منکر وصف منکر جیسے موصوف ہو [illegible]

معلوم ہو کہ اس خاص حالت میں علمیت [illegible]

میں منافاۃ ہے۔ لہٰذا وصفیت [illegible]

پس وصفیت کو زائل ہونے [illegible]

دو اسباب کا ہونا ضروری ہے [illegible]

ہیں کہ علم نکرہ ہونے کے وقت وصف حقیقی [illegible]

مسئلہ ستائیسواں [illegible]

Marfat.com

ہوتا ہے اس پر اعتراض

حرف مبنی ہوں اس کا جواب یہ ہے کہ منع صرف

کا تو اس میں لحاظ ہی نہیں ہوتا۔

کے تین اعراب ہوتے ہیں۔ رفع نصب جر۔ اور یہ تینوں اعراب اپنے
ہیں۔ رفع علامت ہے فاعلیت کی نصب مفعولیت کی۔ اور جر علامت ہے
کی حرکات اپنے متبوع کے مطابق ہوتی ہیں۔

ان ۷ فاعل کا مرفوع ہونا مفعول کا منصوب اور اضافت کا مکسور ہونا چند ایک
ہے۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ فاعل ایک ہوتا ہے لیکن مفعول میں کثرت ہوتی ہے۔ کیونکہ بعض
ایک مفعول کو متعدی کرتے ہیں بعض دو کو۔ اور بعض تین مفعولوں کو چاہتے ہیں۔ اور پھر
کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ظرف زمان ظرف مکان مصدر اور حال کو بھی چاہتے ہیں۔ تو کثرت
کے باعث ان کے لئے سب حرکات میں سے خفیف حرکت یعنی نصب تجویز کی گئی۔ تو فاعل کے
کو مدنظر رکھ کر ثقیل حرکت یعنی رفع قرار پائی۔ تاکہ ان دونوں میں مساوات ہو جائے مفعول میں
ہی تو یہاں مقدار میں زیادتی کر دی گئی۔

ی وجہ یہ ہے کہ موجودات کے تین درجے ہیں۔ ایک تو یہ کہ موثر ہو لیکن متاثر نہ ہو یہ درجہ
ہے۔ اور یہی فاعل کا درجہ ہے۔ دوم یہ کہ متاثر ہو لیکن موثر نہ ہو۔ یہ بہت کمزور درجہ ہے
مفعول کا درجہ ہے۔ سوم یہ کہ ایک اعتبار سے تو موثر ہو اور دوسرے اعتبار سے متاثر۔ یہ درمیانی
اور یہی اضافت کا درجہ ہے۔ اسی طرح حرکات بھی تین ہیں۔ جن میں سے سب سے زیادہ قوی ضمہ
کمزور فتحہ ہے۔ اور درمیانی حالت میں کسرہ ہے۔ تو فاعل قوی تھا۔ اس کے حرکات
حرکت یعنی ضمہ تجویز کیا گیا مفعول کمزور تھا تو اس کے لئے کمزور حرکت یعنی فتحہ مقرر
اپنے اقسام میں درمیانی درجہ پر تھی اس لئے کسرہ قرار پایا۔

رابعہ مفعول سے مقدم ہے۔ کیونکہ فاعل سے کسی صورت فعل
نہیں ہوتی۔ تو گویا عام گفتگو میں فاعل
مقدم حرکت

Marfat.com

[illegible]

اعراب [illegible] بھی [illegible]

زید جو کو یا اعراب سالن [illegible]

لیکن برخلاف اس کے زید [illegible]

الفاظ سے ہی معلوم ہو جائے گا کہ زید مبتدا ہے [illegible]

اعراب کی زیادہ ضرورت ہے۔ تو وہی اصل [illegible]

اُس کی یہ دلیل ہے کہ حالت رفعی میں مبتدا اور خبر [illegible]

نہیں ہوتی۔ یعنی رفع سے یہ ہرگز معلوم نہیں ہوتا کہ وہ [illegible]

برخلاف اس کے فاعل میں رفع اسکی خصوصیت [illegible]

رفع ہے۔ چونکہ مبتدا کو فاعل کیسا تھ مسند الیہ [illegible]

رکھ کر مبتدا کو بھی رفع دیگئی۔

سیبویہ نے یہ دلیل پیش کی ہے [illegible]

لہٰذا اس کا اعراب بھی اعراب فعلیہ [illegible]

ہوتا ہے تو جملہ فعلیہ ہوا اس لحاظ سے [illegible]

مسئلہ تیسواں [illegible]

[illegible] عمل کو زیادہ اور فاعل [illegible]

یا کسی مکان میں ہوتا ہے یا [illegible]

Marfat.com

ہیں۔ جو عرض اعراض کی پیدائش کے لئے ایک اور زمانہ چاہئے

... اسم ... اعمال ... عرض سے مستغنی ہیں۔ ورنہ وہ عرض قدیم ہے

... زمانے کے تسلسل لازم آئیگا۔

... مفعول کے عامل میں چار مختلف رائیں ہیں۔ بصری کہتے ہیں کہ فعل ہی رفع فاعل

... نصب ہے۔ کوفی کہتے ہیں کہ فعل اور فاعل کا مجموعہ نصب مفعول کو مقتضی ہے

... ہشام بن بصری کہتا ہے کہ عامل صرف فاعل ہی ہے۔ اور کوفیوں میں سے ایک شخص

... کہتا ہے کہ فاعل کا عامل اس کے معنی فاعلی ہیں۔ اور مفعول کا عامل اس کے مفعولی

... کی یہ دلیل ہے کہ معمول کے ساتھ عامل کا تعلق ضرور ہونا چاہئیے۔ تو ہر دو اسموں۔

... باہمی ایک دوسرے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے تو وہ ایک دوسرے کے عامل

... تو اب صرف فعل باقی رہا۔ اور وہی عامل ہوگا۔ کوفی کہتے ہیں کہ ایک عامل دو مختلف

... نہیں کرسکتا۔ کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ الواحد لا الصیدر عنہ الا الواحد۔ ایک شخص

... صرف ایک ہی کام کرسکتا ہے۔

... کا اصول مذکورہ بالا کو صرف موجبات سے تعلق ہے۔ معرفات میں اس کا اجراء

... نے یہ دلیل بیان کی ہے کہ فاعلیت اور مفعولیت یہ دونوں ایسی صفتیں ہیں جو

... کے ساتھ قائم ہیں۔ اور لفظ فعل ان دونوں کے مباین ہے تو بقاعدہ تعلیل الحکم

... الحکم اولی من تعلیلہ بما یکون مباینا لہ پر عمل کرنا چاہئیے۔ (یعنی محل حکم میں اگر

... ہو تو اس حکم کی علت بیان کرتے ہوئے اسی علت کو بیان کرنا زیادہ اولی ہے بہ نسبت

... علت میں پیش کیا جائے۔)

... اگر چہ درست ہے لیکن فاعل کی فاعلیت یا مفعول کی مفعولیت تجد

... فاعلیت ... تعلیل الحکم الظاہر بالمعنی

... بصری کی علت معنی

Marfat.com

(رسالہ [illegible]

سوم فعل کی ترکیب [illegible]

ایک مفرد لفظ ہے۔ جو کسی غیر معین شے کو غیر معین زمانہ [illegible]

کو صراحتاً بالتخصیص بیان کر دیا جائے تو اسے فعل [illegible]

شے کو مصدر کا حاصل ہونا ایجاد و اختیار یا بلا اختیار کی [illegible]

ہونے میں اس سے بحث نہیں۔ ہمارا سروکار صرف [illegible]

ایجاد کے باعث ملا ہو جیسی قلم ہو خواہ اپنے اختیار کے بدون [illegible]

طرح فعل میں فاعل ضرور ہوتا اسی طرح بسا اوقات مفعول میں بھی [illegible]

فاعل کو کیا خصوصیت ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آپکا کہنا درست ہے لیکن [illegible]

ہے۔ صیغہ فعل بذاتہ فاعل کو مقتضی ہوتا ہے لیکن مفعول کی [illegible]

ہرگز مفعول سے مستغنی نہیں ہوتے۔

(مسئلہ دوسرا) فعل کو فاعل سے مقدم ہونا چاہئے کیونکہ فعل [illegible]

ہوتی ہے جو اسکا مسند الیہ ہو سکے جب ماہیت فعل کا [illegible]

لئے ایسی شے کی جستجو لاحق ہوگی جس کی طرف وہ فعل [illegible]

مابین لازم ملزوم کی نسبت ہے اور مستقل [illegible]

ذہن میں مقدم ہونا ثابت ہو گیا [illegible]

اسپر اگر یہ کہا جائے کہ عقلاً [illegible]

فعل کو ضروری کہنا فضول ہے۔

... مبتدا اور ضرب فعل اور ...

... فاعل کو فعل کا جزو مانتے ہیں لیکن مفعول کو جزو فعل نہیں مانتے۔ کیونکہ ضربت
... کی۔ یہ ہمیشہ کرتے ہیں کہ ساکن نہ کرنے کی صورت میں چار حرکات ایک ہی
... اور یہ درست نہیں۔ برخلاف اس کے لبقرۃ میں اجتماع حرکات اربعہ کو انہوں نے
... کہ اس کی ت زائد ہے تو گویا کلمہ واحدہ نہ رہا۔ اور ضربک میں بھی چونکہ
... کی پیدا نہیں ہو گئی۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ فاعل بمنزلہ اجزاء فعل ہے۔ لیکن مفعول اس کے
... ہے۔ ورنہ کیا وجہ تھی کہ ضربک میں لام کلمہ کو ضابطہ کے برخلاف ساکن نہیں کیا گیا۔ دوسری
... الزیدان میں فاعل کی ضمیر کو ظاہر کیا جاتا ہے اور اسی طرح زید ضرب میں فعل کو ضمیر مستکن
... کرنا از بس ضروری ہے۔

... دلیل عقلی یہ ہے کہ ضرب کا مفہوم اسی قدر ہے کہ زمانہ گذشتہ میں کسی سے فعل ضرب صادر ہوا تو ظاہر
... شی کو ضرب حاصل ہوئی ہے مفہوم کا جز ہے۔ پس معلوم ہوا کہ فاعل فعل کا جز ہے۔

... ہوتا، اضمار قبل الذکر کے چند ایک طریق ہیں۔ ایک تو یہ کہ لفظاً اور معنی دونوں حالتوں
... قبل الذکر ہو جیسے ضرب غلامہ زیداً (عام طور پر اس صورت کو جائز کیا جاتا ہے) کیونکہ غلا
... ضرب کا مفعول ہونے کے ... اپنے محل پر قائم ہے اور جو چیز اپنے مناسب موقع پر قائم ہو اسکو وہاں
... ت نہیں ہے پس معلوم ہوا کہ غلامہ کی ہا، اضمار قبل الذکر ہے۔ اور قول نابغہ

جزی ربہ عنی عدی بن حاتم جزاء الکلاب العادیات وقد فعل

... ہے کہ ربہ کی ہا، امر مسبوق الذکر کیطرف راجع ہے۔ جمہور کے برخلاف ابن جنی عدی کیطرف
... نے کو جائز سمجھتا ہے۔ اور اس کے ثبوت میں بہت طول طویل بحث لکھی ہے جس کے
... گنجائش نہیں۔

... یہ طرح تقدیم ہونی چاہیئے کہ فعل کو بنا تہ مفعول کی
... سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فاعل
... اسمیت

Marfat.com

[illegible]

میں [illegible] مقدم [illegible] زید [illegible]

مو ضربت [illegible] یہ ہے کہ مفعول [illegible]

اضمار قبل الذکر ظاہر تو نہیں لیکن [illegible]

کیا جائیگا تو اضمار قبل الذکر لازم آئے گا [illegible]

(مسئلہ پانچواں) فاعل کو کلام میں ظاہر بھی کیا جاتا ہے [illegible]

جیسے ضربت زید بنا میں فاعل ضمیر بارز ہے۔ اور کبھی [illegible]

صورت میں زید کو مع التنوین پڑھا جائے گا اور جملہ ضرب کر زید کی جگہ [illegible]

فاعل بھی رکھا گیا ہے کیونکہ در اصل یوں عبارت ہے۔ [illegible]

(مسئلہ چھٹا) فعل بھی مضمر رکھا جاتا ہے جیسے کوئی [illegible]

جواب میں صرف زید کہا جاتا ہے اور آیت وان احد من المشرکین استجارک [illegible]

در اصل وان استجارک احد من المشرکین ہے

(مسئلہ ساتواں) جس کلام میں دو فعل [illegible]

اور ان کے بعد ایسا اسم ہو جس دونوں کا معمول [illegible]

[illegible] ان ہر دو افعال کا عمل ایک [illegible]

[illegible] غرضیکہ ان چار [illegible]

ہر دو افعال [illegible] عمل ایک ہی [illegible]

[illegible]

Marfat.com

... اول میں ضمیر فاعلی کا ہونا ضروری ہوگا۔ کیونکہ فعل
... ضروری ہونا ... اس کی چھپاں ہیں اچھیں فاعل ضرور ہونا چاہیئے تو
... اضمار قبل الذکر لازم آئے گا۔

... کو عامل بنانا زیادہ مناسب سمجھتے ہیں۔ اور کوفیوں نے اس کے برعکس صورت کو
... ہے۔ بصریوں کی تو یہ دلیل ہے کہ دونوں فعل تو عامل ہو نہیں سکتے بہر حال عامل ایک
... فعل کو ترجیح ہونی چاہیئے۔ کوفیوں کی یہ دلیل ہے کہ قریبی فعل کو عامل بنانے کی صورت
... اول کے لئے ضمیر فاعلی کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس کے باعث اضمار قبل الذکر لازم
... کیوں ایسی صورت اختیار نہ کی جائے جس میں نہ ضمیر فاعلی کی ضرورت ہو اور نہ
قبل الذکر لازم آئے۔

... تیسری یہ ہے کہ دونوں فعلوں کی تاثیر جدا جدا ہو اور ان کے بعد اسم مفرد ہو تو بصری قریبی
عامل تجویز کرتے ہیں۔ کیونکہ (دلیل اوّل) قرآنی آیت آتونی افرغ علیہ قطرا میں دونوں فعل
... چاہتے ہیں تو آتونی کو قطراً کا ناصب قرار دینا ٹھیک نہ ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں اسکی
... قطراً ہوگی جس کے لئے افرغ علیہ کہنا ضروری ہوگا۔ لیکن درحقیقت ایسا نہیں کیا
... لہذا فعل ثانی ناصب ٹھہرا۔ (دلیل دوسری) جاءم افراد کہا ہو تو اگر فعل اول کو فاعل
... سی یا دم افرادہ پڑھنا چاہیئے تھا لیکن ایسا نہیں۔ (دلیل تیسری) یہ تو ہو نہیں سکتا
... کو ہی عامل نہ قرار دیا جائے اور دونوں عامل بھی نہیں ہو سکتے۔ بہر حال ایک کے لئے
... چاہیئے۔ اور فعل ثانی مرجح ہے۔ لہذا وہی عامل ہوگا۔ (دلیل چہارم) ماجانی
... فعل ... ہے۔ اور من حرف جار ہے۔ اور باوجود اس کے من کو ترجیح دیگئی ہے۔ اس کی
... قریبی تھا کوفیوں کے نزدیک فعل اول ہی عامل ہوگا۔ کیونکہ (دلیل اول) ہم
... کہ اگر اسم ... یا مجموع ہوگا تو اضمار قبل الذکر لازم آئیگا
... اول کو ہی عامل قرار دیا جائے گا۔
... کیونکہ فعل کو مفعول

Marfat.com

کہ ان ... مثال ... فعل ضرب [illegible]

اس امر میں ہے کہ پہلے فعل کو عامل [illegible]

[illegible] کیونکہ کوئی ممانعت نہیں ہے۔

(قسم چوتھی) اختلاف العمل [illegible]

[illegible] میں ضربت وضربنی الزیدان اور ضربت وضربنی الزیدان [illegible]

بنانے کی صورت میں ضربت وضربانی الزیدان اور ضربت [illegible]

(مسئلہ آٹھواں) شاعر امرؤ القیس کے مشہور شعر [illegible]

فلو انما اسعی لادنی معیشۃ   کفانی ولم اطلب قلیل من المال

ولکنما اسعی لمجد مؤثل   وقد یدرک المجد المؤثل امثالی

میں لم اطلب اور کفانی ہر دو فعلوں کا معمول ایک نہیں [illegible] قلیل من المال [illegible]

لیکن وہ لم اطلب کا معمول نہیں۔ ورنہ معنی غلط ہو جائیں گے کیونکہ [illegible]

یہ ہوگی کہ ولو انما اسعی فی سبیل ... لم اطلب قلیلاً من المال [illegible] حرف لو [illegible]

نفی کو مستلزم ہوتا ہے۔ ... عبارت مذکورہ سے [illegible]

کا متلاشی نہیں ... اور قلیل مال کو تلاش کرتا ہو [illegible]

پس معلوم ہوا کہ قلیل المال کفانی کا معمول ہے [illegible]

[illegible] یہ ہوگی کہ اگر میں مختصر گزارہ ہی کو [illegible]

[illegible] لیکن ملک ہاتھ میں [illegible] تا۔

[illegible] مثال [illegible]

باب اوّل

ان فقہیہ کے بیان میں جو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم سے حاصل کئے گئے

... بعضوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اعوذ باللہ سورہ فاتحہ سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔ امام ... خیال اس کے برعکس ہے۔ ابو داؤد اصفہانی اور ابن سیرین کی ایک روایت بھی امام مذکور ... ہے۔ ان کا خیال ہے کہ جب آدمی شروع سے آخر تک سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین کہہ چکے ... اعوذ باللہ پڑھنا چاہیئے۔ اکثرین کی یہ دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء نماز میں ... تین بار اور الحمد للہ کثیراً تین بار سبحان اللہ بکرۃ و اصیلا تین بار پڑھ کر اعوذ باللہ من الشیطان ... من ہمزہ ونفخہ ونفثہ پڑھا کرتے تھے۔ اور فریق مخالف نے آیت قرآنی فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم سے استدلال کیا ہے۔ بایں طور کہ نص میں قراۃ قرآن شرط اور استعاذہ جزا ہے ... مؤخر ہوتی ہے۔ پس استعاذہ کو بعد فاتحہ پڑھنا واجب ہوا۔ دلیل نقلی کے علاوہ عقلاً بھی یہی ... ہے۔ کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ سورہ فاتحہ پڑھنے سے ثواب عظیم ملتا ہے۔ ممکن ہے انسانی کمزوری کے باعث اطاعت سے کسی قسم کا عجب اور خود پسندی پیدا ہو جائے جو تمام عبادت کو خاکستر بنا دے۔ جیسا ... آیا ہے کہ انسان کی عبادت کو ہلاک کنندہ اشیاء تین ہیں جن میں سے ایک غرور بھی ہے۔ پس ... اور دفع امکان مذکورہ کا علاج حکیم مطلق نے قراءۃ اعوذ باللہ فرمایا تاکہ قاری کا دل شیطانی تحریک ... اور اس کی تمام محنت اور عبادت رائیگاں نہ جائے۔ وہ جواب میں یہ کہتے ہیں کہ آیت ... میں جب انسان تلاوت قرآنی کا ارادہ کرے تو اعوذ پڑھ لیا کرے۔ جیسا کہ اذا ... کے معنی اذا اردتم القیام الی الصلوٰۃ ہیں ورنہ اس آیت کا کیا مطلب ... نے سے دیگر مقامات میں بھی بعض دلیل

[illegible]

سے انسان کے دل کو محفوظ رکھنا باقی [illegible]

ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ ان دونوں خیالات کے [illegible]

آخر دونوں مجموعہ پڑھی جائے اور یہ ایسا خیال ہے جس سے دونوں [illegible]

بھی پیدا ہو جاتی ہے اور عمل بالحدیث و القرآن بھی ہو جاتا ہے۔

(مسئلہ دوسرا) حضرت عطاء رحمہ اللہ کا خیال ہے کہ تلاوت قرآن خواہ [illegible]

پڑھنا واجب ہو ابن سیرین رحمہ اللہ کی یہ رائے ہے کہ واجب تو ہے مگر انسان [illegible]

پڑھ لینا کفارہ واجب ہو جاتا ہے۔ ان کے سوا باقی سب کا یہی خیال ہے کہ [illegible]

یہ دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعرابی کو واجبات نماز بتلائے [illegible]

کہیں ذکر نہیں۔ اور اگر اس کا پڑھنا واجب ہوتا تو رسول خدا ضرور بیان فرماتے [illegible]

کہ حدیث شریف تمام واجبات صلاتی سے آگاہ نہیں کرتی بس قراۃ استعاذہ [illegible]

وجوب کی نفی نہیں لازم آتی۔ وجوب استعاذہ پر علمائے مندرجہ ذیل [illegible]

رسول اللہ صلعم کا اس پر ہمیشہ کاربند رہنا بحکم قرآنی واتبعوہ اس کے وجوب [illegible]

(دوم) لفظ فاستعذ باللہ امر ہے جس سے وجوب فعل لازم آتا ہے۔ [illegible]

تلاوت کے موقعہ پر پڑھنا واجب بناتا ہے اس لئے ایک امر بیان کرنے سے [illegible]

یہ مقصود ہوتا ہے کہ وہ امر حکم کی علت ہو بس جہاں علت موجود ہوگی [illegible]

من الشیطان الرجیم سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کریم کا حکم [illegible]

اور غرور شیطانی سے بچنا واجب ہے اور جب وجوب کو بجا لانا [illegible]

واجب ہوگا۔ (چہارم) از روئے احتیاط بھی اس کا [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] عبداللہ بن عمر قراۃ کے وقت
[illegible] کی روایت سے ان کا بلند پڑھنا معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد
[illegible] اور آہستہ پڑھنا دونوں طرح جائز ہے۔ اور انہوں نے املا میں لکھا ہے
[illegible] کرتے تھے۔ لیکن بالجہر پڑھنے سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا البتہ
[illegible] ہے۔

[illegible] ہوں کہ استعاذہ بعد الافتتاح وقبل الفاتحہ پڑھا جاتا ہے۔ پس اگر اس کے ماقبل سے
[illegible] تو سرّ لازم ہے۔ اور اگر فاتحہ سے چھپاں کریں تو جہر لازم ہے۔ البتہ اس کے اور افتتاح میں جو [illegible]
[illegible] کا ل ضروری ہے۔ کیونکہ فقہاء کے نزدیک دونوں ہی نفل ہیں۔ اور نیز اس لئے کہ جہر کیفیت وجود کی ہے
[illegible] عدمی اور عدم وجود سے اوّل ہوا کرتا ہے۔

مسئلہ پانچواں، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ام میں لکھا ہے کہ بعض کا خیال ہے کہ اعوذ باللہ ہر [illegible]
میں پڑھنا چاہیئے۔ مگر میرا یہ خیال ہے کہ صرف رکعت اولے میں پڑھنا چاہیئے۔ میرے نزدیک امام صاحب
[illegible] دلیل پیش کرنی چاہیئے کہ اصل تو عدم ہے۔ اور آیت قرآنی میں جو ہمیں اعوذ پڑھنے کا حکم دیتی ہے
[illegible] استعمال ہوا ہے اور کلمہ اذا سے عمومیت نہیں پائی جاتی۔ ممکن ہے کہ کوئی یہ اعتراض
[illegible] کہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ کسی امر کے بعد حکم کا بیان کرنا علیت پر دال ہوتا ہے اور تکرار علت پر تکرار
[illegible] حکم مثبت واللہ علم بالصواب۔

مسئلہ چھٹا، خداوند تعالے نے سورہ نحل میں فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم
[illegible] ہے اور دوسری صورت میں آنہ ہو السمیع العلیم اور تیسری جگہ انہ سمیع علیم مرقوم ہے۔ اب اس
میں علماء کا اختلاف ہے۔ کہ کیا پڑھنا چاہیئے۔ امام شافعی اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہما اعوذ باللہ
[illegible] الشیطان الرجیم کو ہی واجب فرماتے ہیں۔ کیونکہ اس کی ترتیب الفاظ الفاظ قرآنی کی ترتیب اور
[illegible] روایت ظاہری الفاظ کے مطابق ہے۔
[illegible] رضی اللہ کے نزدیک اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم انہ ہو السمیع العلیم پڑھنا چاہیئے
[illegible] اور بعض اصحاب کا یہ خیال ہے کہ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان
[illegible] ہوجاتا ہے۔ کتاب سنن میں بیہقی رحمۃ

ربک الذی خلق ... عاصل کلام ... [illegible]

وساوس سے بچاؤ ہوتا ہے۔ اور اللہ ... [illegible]

واللہ الہادی۔

(مسئلہ ساتواں) کیا قراءۃ تعوذ نماز کی خاطر ہے ... [illegible]

بلیات قراءۃ فرماتے ہیں۔ اور امام ابی یوسف لغرض نماز ... [illegible]

ہیں (فرع اول) کیا مقتدی بھی امام کے پیچھے تعوذ پڑھے یا ... [illegible]

فرماتے ہیں۔ کیونکہ آیت فاذا قرات القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم ... [illegible]

رکھا گیا اور مقتدی کے لئے خلف الامام تلاوت نہیں ہے

اور امام یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مقتدی کو بھی پڑھنا چاہیے ... [illegible]

قرات ہی مقصود ہوتی تو ہر قرات پر تعوذ کا پڑھنا ضروری ہوتا۔ حالانکہ ... [illegible]

اس کی تکرار ہوتی ہے (شاخ دوسری) کیا عید کی نماز میں تکبیرات ... [illegible]

یا بعد۔ امام ابو حنیفہ و محمد رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک تکبیرات کے ... [illegible]

اور امام ابی یوسف اس کے عکس کے قائل ہیں ... [illegible]

ہیں جن کو اب ہم بیان کرتے ہیں۔

(مسئلہ آٹھواں) قرآن شریف کو ترتیل سے پڑھنا ... [illegible]

... حروف اور کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر صاف طور پر ادا ... [illegible]

اگر انسان صاف طور پر پڑھیگا تو اس سے ... [illegible]

Marfat.com

...قرآن شریف کی آیات اسی عجز
...نہیں سمجھے کی آیات قرآن کو لہجہ کا حقہ سنا دیا

...قرآن شریف کی تلاوت بلند آواز سے ہونی چاہیے یا آہستہ؟ مسنون طریق
...سے ابو داؤد نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
...مزین کرو

...جواب) ہمارے نزدیک پسندیدہ امر یہ ہے کہ ضاد کو بتلفظ ظاء پڑھنا نماز کو باطل نہیں گردانتا
...ہے اور مشابہت موجود۔ پس ان دونوں میں فرق کرنے کی تکلیف برداشت کرنی
...نہیں۔ کیونکہ (وجہ اول) یہ دونوں مجہورہ حروف ہیں (۲) دوم یہ کہ وہ دونوں ہی حروف
...(۳) سوم یہ کہ وہ حروف مطبقہ ہیں (۴) چہارم یہ کہ اگرچہ ظاء کا مخرج گوشۂ زبان اور اوپر
...کے اطراف سے ہے اور زبان کا ابتدائی حافہ اور وہ حصہ جو ڈاڑھوں سے چپکتا ہے مخرج
...ضاد میں اس کی رخاوت کے باعث انبساط ہوتا ہے اسلئے مخرج ظاء مخرج ضاد کے قریب ہی
...یں وجہ یہ ہے کہ لفظ ضاد عرب سے مخصوص ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انا افصح
...الضاد فرمایا۔ پس ثابت ہوا کہ ان دونوں میں قوی مشابہت کے باعث فرق کرنا مشکل
...کے بعد میرا خیال یہ ہے کہ اگر ان دونوں میں فرق کرنا ضروری ہوتا تو بلا ریب رسول اللہ
...وسلم کے پاس یہ سوال پیش ہوتا یا اصحاب کے زمانوں میں یہ سوال اُٹھتا خاص کر اس زمانہ
...عجمیوں کا اختلاط شروع ہوا۔ مگر ایسا نہیں ہوا پس فرق کرنے کے واسطے خواہ مخواہ زحمت

...جواب) لام مغلظہ کو لغت فصیحہ قرار دینے میں اختلاف ہے۔ مگر اسے لغت فصیحہ نہیں
...متفقہ مسئلہ ہے کہ اسے بحالت مکسور مغلظہ نہیں پڑھنا چاہیے کیونکہ کسرہ کے ساتھ لام
...مغلظ ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ وہ لغت غیر فصیحہ ہے۔

...قراءت قرآنی وجوہات شاذہ سے نہیں
...شاذ ہے۔ اس لئے اگر

Marfat.com

بھی چند شواہات ہیں [illegible]

ثبوت اثبات ہم کھتے ہیں [illegible] نقل [illegible]

نقل کیا ہے اور سب مرتبہ جو اثبات [illegible] ان میں [illegible]

ہوگا لہذا ترجیح دہندوں کو اپنا قول واپس لینا چاہیے [illegible]

بخلاف اسکے ہم دیکھتے ہیں ہر ایک قاری نے اپنی قرات [illegible]

کو سب کا سند بنانے پہ اصرار کرتا ہے۔ اسکے اسوا سے [illegible]

کو مرتب کرنا ضرور ہوا اور اگر یہ کہا جائے کہ قرات مشہورہ تواتر سے [illegible]

دائرہ تیقن جزم اور یقین سے خارج ہوگا۔ اور یہ بالاجماع باطل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ [illegible]

کہ بعض تو متواتر سے ثابت ہوئی ہیں اور اس سے کسی کو اختلاف نہیں [illegible]

نے اپنی اپنی قرات مقرر کرلی۔ اور بعض بطریق احاد حاصل ہوئی ہیں [illegible]

قرآن شریف کو خارج عن الیقین نہیں بتاتا۔ واللہ اعلم

باب دوسرا

ان مباحث عقلیہ اور نقلیہ کے بیان میں جو اعوذ باللہ من الشیطان [illegible]

اس باب میں پانچ امور پر بحث ہوگی۔ لفظ استعاذہ کی تحقیق [illegible]

اور استعاذہ کس غرض پر مبنی ہے۔

رکن اول استعاذہ کی تحقیق میں جس کے [illegible]

[illegible] پہلا اول [illegible] اعوذ باللہ من الشیطان [illegible]

... اور ... اور

... شیطان کا اطلاق سرکش

... ہے کیونکہ وہ بھلائی اور راہ راست سے دور پڑا ہے

... الناس والجن مین خداوند تعالے نے انسانون اور جنون دونون

... اور رکب عمر برذونا فطفق یتبختر بہ فجعل یضربہ فلا یزداد الا تبختراً فنزل عنہ وقال ما

... شیطان دشوار شد عمر بر اسپی ترزو اور وہ تندی وچالاکی آورد عمر اورا زد وکوب کرد اما

... نماند بلکہ زیادتی اختیار کرد عمر تنگ آمدہ از پشت او زیرین آمد وگفت شما بر شیطان

...) مین سرکش گھوڑے کو شیطان کہا ہے۔ اور شاط یشیط بمعنی بطل سے بھی مشتق

... کیونکہ سرکش اور گمراہ شخص اپنی بھلائی اور بہبودی کے امورات سے غافل ہوتا اور انہین

... دیتا ہے اس لیے اسکو شیطان کہا گیا۔

... رجیم کے معنے مردود ہین یعنی فعیل بمعنی مفعول جیسے کف خضیب مین خضیب بمعنی مخضوب

... لعین بمعنی ملعون ہے اور شیطان کو مرجوم کہنے کی دو وجہ ہین (اول) ملعون من

... فانک رجیم مین لعین کو رجیم سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اور خداوند تعالے نے

... حضرت ابراہیم کا قصہ بیان فرماتے ہوے فرمایا کہ انہون نے کہا لئن لم تنتہ لارجمنک بعض کا

... ہے کہ اس جگہ رجم سے مراد رجم بالقول ہے ایسا ہی اللہ تعالے نے قوم نوح کا قول بیان

... قالوا لئن لم تنتہ یا نوح لتکونن من المرجومین۔ اور سورہ یٰسین مین لئن لم تنتہوا لنرجمنکم

... شیطان کو رجیم کہنے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ خداوند تعالے نے فرشتون کو حکم

... شیطان کی طرف ستارہ اور شہاب ثاقب پھینکو تاکہ وہ آسمانون پر نہ آسکے از ان

... سرکش اور متمرد کو بھی کہنے لگے۔

... السمیع العلیم کا ذکر دو وجہ پر مبنی ہے (وجہ اول) چونکہ استعاذہ انسانی دل کو وساوس شیطانی

... صاف بنانا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ وسوسہ حروف خفی کو کہتے ہین جنسے دوسرے کو

... اسی غرض سے انسان یہ کہتا ہے کہ اے ذات با برکات جو تمام جلی و خفی

... دل مین پیدا ہوتے ہین بخوبی واقف ہے تو مجھ

... دور کرسکتا ہے پس انہین مجھ سے

Marfat.com

[illegible]

[illegible] کے حاصل کرنے [illegible]

[illegible] کے دفع کرنے سے اپنے [illegible]

[illegible] طرح کے فوائد اور منافع [illegible] کی طاقت [illegible]

ہے اور وہی ہر طرح کی تکلیف اور شدت [illegible]

ہے اور اس کے ماسوا کسی کو دفع بلیات کی طاقت [illegible]

انسان کو ان باتوں کا پورا پورا علم ہو جائیگا تو اس کے دل میں [illegible]

انکسار اور فروتنی کہتے ہیں اور اس حالت کو [illegible]

اس حالت کے پیدا ہونے سے دیگر دو صفتیں ایک [illegible]

پیدا ہو جاتی ہے۔ صفت قلبی کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ انسان [illegible]

بناکر اس سے استفاضۂ خیرات و استدفاع بلیات [illegible]

انسان اپنے دل آرزو اور ضرورتیں [illegible]

استعاذہ ہی تقریر مسبوقۂ بالا سے [illegible]

کا رکن اعظم ہے تعارف خدا و بندی کے [illegible]

کہ انسان اور اس کے احوال سے خدا [illegible]

[illegible] لغو ٹھہرے گی۔ اور ایسا ہی [illegible]

[illegible] ہو کہ خدا [illegible] مقاصد انسانی [illegible]

Marfat.com

[illegible] کیا مفسدہ - پیش مذکورۂ بالا تقریر

[illegible] مین حضرت [illegible] سمجھا اور خدا کی عظمت اور اس کی

[illegible] مشتمل نہین ہوتا بعضون کا یہ خیال کہ اسقدر طویل مقدمات

[illegible] ضرورت نہین بلکہ فقط اجمالی استعاذہ سمجھنا ہی تعوذ کو کافی ہے غلط اور

[illegible] حضرت ابراہیم نے اپنے باپ کی خدمت مین لم تعبد ما لا یسمع ولا یبصر ولا یغنی عنک شیئاً

[illegible] اگر خدا کو قادر مطلق اور عالم بجمیع المعلومات نہ سمجھا جائے تو انکا سوال ایسی چیز سے ہوگا

[illegible] سننے کی قوت مفقود ہے اور حضرت ابراہیم خود اسی عیب مین مبتلا ہو گئے جو انہون نے

[illegible] لگایا - باقی رہا انسان کا عالم بالنفس ہونا تو یہ خیال ہونا چاہئے کہ انسان حصول لذائذ

[illegible] خواہش قلبی سے عاجز اور قاصر ہے اور جن مصالح نفسانی کی کمیت اور کیفیت جانتا ہے اُن کے

[illegible] خیال ضروری ہے کہ انسان معدوم ہو جانے کی صورت پر موجود نہین کر سکتا اور انکے

[illegible] رکھنے کی بھی طاقت نہین اسقدر تقریر کے بعد مین یہ کہتا ہون کہ جب انسان کا تیقن کورۂ

[illegible] کی نسبت عین الیقین کے مرتبہ تک پہونچ گیا تو اسوقت اسکے دل پر فروتنی اور انکساری

[illegible] طاری ہو جائیگی اور دل مین اُمنگ اور زبان پر الفاظ جاری ہونگے جو اسکی مافی الضمیر

[illegible] ہونگے یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم -

باقی رہی یہ بات کہ انسان کا عاجز عن حصول مصالح الدنیا والآخرۃ ہونے کی کیا وجہ ہے

[illegible] عجز ثابت ہوا تو اسکی یہ تحقیق ہے کہ انسان سے دو ہی چیزین صادر ہوتی ہین - علم اور

[illegible] ہے ان دونون مین انسان کی بیچارگی اور بے بسی ہی معلوم ہوتی ہے -

[illegible] رہی یہ بات کہ حصول علم و احتراز عن مفسدہ کیون استعاذہ کے لئے ضروری

[illegible] کیا ہے - تو اسکی چند دلائل ہین -

بحث اول) ہمنے بہت سے حاذق اور نکتہ رس داناؤن کو دیکھا ہے کہ انہون نے اپنی

[illegible] عمر صرف ایک ہی شبہہ کی تحقیق مین صرف کر دیا لیکن تاہم وہ ساحل مقصود پر نہ

[illegible] مفسدہ کشائی سے عاری رہے - بلکہ جب شبہ حل کرنے کے اُنہون نے اسی شبہ

[illegible] سے کام شروع کیا اور اسے عین الیقین متصور کرتے ہوئے برہان

[illegible] ایک زمانہ [illegible] گذرنے پر ایک ایسا گروہ

[illegible] سمجھا [illegible] اور لوگون کو اُن کا

Marfat.com

... اور ...

وجہ دوم) ...

کی دسترس کی ہوئی ہو اور کسی ...

ہو جیسا اور بعض جدید حسابات ...

ہے اور کیا بات ہے کہ اس ...

محققین خیال فلا تشکلا ... جن ... عقل ...

اور حضرت اس ذات کے ... حقیقت ...

میں قائم الرہم نہیں ہو سکتا اور ... کی ...

وجہ سوم) اگر انسان کسی حقیقت کی ...

دیکھے سے ٹھیک نتیجہ کا ملنا ناممکن ہے ... علم ...

علم پہلے سے تھا یا نہیں۔ علم ہو سکنے کی صورت ...

قضیہ کا یقین ہو گا اور یہ خلاف ہے کیونکہ ...

کی صورت ہو کیا وہ ممکن الاطلاع ہو یعنی ...

واقف نہیں اسے جانتے نہیں ...

پوری پوری پہچان ہو گی حرفت کامل ...

ہوں اور اگر یہ کہا جائے کہ سابقہ ...

ہو گی اور حاصل چیز کی تحصیل ...

... گا ... ممکن ...

...حاصل کر سکتے ہین ایسی
...اہل بصیرت کو معلوم ہو چکا ہے کہ بدن ...
...حواس خمسہ ظاہری و باطنی اور غضب۔ شہوت اور سات
...اور یہ سب بلحاظ جنس ایک دوسرے سے علحدہ نہین بلکہ مشترک
...یعنی تعداد کو محیط ہے جسکا شمار اور تشخص ختم ہی نہین ہوتا بلکہ غیر محدود
...ہو جاتا ہے مثلاً قوت امرہ۔ کیونکہ جو اشیاء مقوی بصر ہین انکا ادراک انسانی
...جنکے استعمال سے دل پر جداگانہ اثر پہونچتا ہے اور اس اثر کے باعث دل کی
...ت سے لیکر تا اسفل الحیوانیات ہو جاتی ہے۔ اس تمہید سے ظاہر ہو گیا کہ
...کا ولوں اور تعلقات کے دل کو بدون فضل ایزد متعال شامل حال ہونے کے
...ت سے مخلصی اور رہائی نہین ہو سکتی۔ اور جب یہ معلوم ہو گیا ہے کہ نقصانات
...وسیع کھینچا ہوا ہے جسکی حد بندی نہین ہو سکتی۔ اور کہ خدا کی رحمت اور فضل
...شاب۔ اور اسکی قدرتون اور حکمتون کا سلسلہ وسیع ہے تو ہمارے لیے استعاذہ
...مین ہر وقت اسکو دستور العمل بنانا چاہیے اور اپنے ہر ایک قول و فعل اور عمل وجوباً
...لیل و نہار کی کوئی گھڑی اور کوئی ساعت اسکے بغیر نہ گذاری جائے۔

...حیات مستعار اور دنیائے ناپایدار کی لذات دو طرح پر ہوتی ہین لذات حسیہ
...جیسے لذت حکومت یہ ظاہر امر ہے کہ انسان کا ان دونون لذات سے بلکل
...مداولت نہ کرنا اسکی بے رغبتی اور کم خواہشی پر دلالت کرتا ہے مگر اسکے خلاف
...حصول مین ہمہ تن ساعی ہونے اور اسی خیال مین مستغرق رہنے مواظبت اختیار
...ون کی رغبت بڑھتی جائے گی اور قوت حرص زیادہ قوی ہو جائے گی۔ قصہ
...ون اپنے مطالب مین کامیابی ہوتی چلی جاتی ہے دون بدون اسکی
...زیادتی اور حصول پر نظر جم جاتی ہے اور جس طرح کمالیت
...ن اور جس طرح کمالات غیر متناہیہ
...کے غم سے دل کو چین ناممکن

[illegible]

کیونکہ گناہ میں جانا [illegible]

[illegible]

اور موسیٰ کا اپنی قوم کو خبر دینا استعینوا باللہ واصبروا ان الارض [illegible]
والعاقبۃ للمتقین [illegible]
ہے۔ مثلاً ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اپنی [illegible]
کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں بالضرور امیدوار [illegible] کی امید کو ناامید [illegible]
اسے لوگوں کی نظروں میں حقیر و ذلیل کرونگا اور میں اُسے اپنے قرب سے
سے بعید اور اُسے ہجران منقطع کرونگا۔ کیا ہی وہ شخص [illegible] ہے کہ [illegible]
میں میرے ماسوا کو بلاتا ہے حالانکہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ اور کیا ہی [illegible]
کا امیدوار اور اُسکے دروازہ کا سائل ہے حالانکہ تمام دروازوں کی کنجیاں میرے [illegible]
دروازہ اُس شخص کے لیئے کھلا ہے جو مجھے پکارے۔

(مسئلہ تیسرا) مذہب جبریہ و قدریہ پر استعاذہ کا پڑھنا کس طرح صحیح ہوگا [illegible]
ہیں کہ مسئلہ جبر کو اعوذ باللہ باطل بنا دیتا ہے کیونکہ (وجہ اول) قرأۃ استعاذہ [illegible]
ہوتا ہے کہ میں نے تعوذ کیا اور اگر خداوند تعالےٰ کو خالق اعمال مانا جاسکے تو بندہ کا [illegible]
ممنوع ہوگا اسلیئے کہ تحصیل حاصل از قبیل محالات ہے۔ اور جب خداوند تعالےٰ [illegible]
کے لیئے مقرر کر چکا ہے یا اس سے چھین چکا ہے تو مقرر کردہ خدا ترک نہیں ہو سکتا [illegible]
سکتا۔ پس معلوم ہوا کہ خود انسان اپنے افعال کا فاعل ہے اور اُسکا [illegible]
سے طلب پناہ اُسی صورت میں مستحسن ہو سکتی ہے اگر خداوند تعالےٰ [illegible]
ورنہ خداوند تعالےٰ سے اُسی کے کردہ امور سے طلب پناہ [illegible]
سے بندہ کی [illegible]

[illegible]

… اور شیطان کا اس میں کسی قسم
… سے بنا دیا جائے کیونکہ جس کی طرف سے
… ہو (پنجم) خیال اہل جبر شیطان کو خدا سے کہنے کا یہ
… نہیں ہے کہ میں نے کسی کو فعل قبیح کی ترغیب نہیں دی اور میں بالکل بے قصور
… سے صدور وسوسہ ہوا ہو تو اُن سے بے خبر نہیں اور تجھے معلوم ہے کہ مجھ میں
…لفت کی طاقت مفقود اور تیرے حکموں سے سرتابی کی مجال نہیں اور تیرا وعدہ ہے کہ
…نفسا الا وسعها اور نیز یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر۔ اور دوسری جگہ ما جعل علیکم من حرج
… تو باوجود اسقدر قوی عذروں اور معقول وجوہات کے تیری حکمت اور رحمت کس طرح
…مجرم وملعون بنانے کو جائز رکھتی ہے (ششم) جرم سرزد ہونے کی پاداش میں ملعون
…جاتا ہے تو اس سے ابطال جبر لازم آتا ہے اور اگر نہیں تو مجھ پر سخت ظلم ہوا جو تیری شان سے
…دور ہے اور تو نے خود فرمایا ہے کہ وما اللہ یرید ظلماً للعباد اور اگر کوئی یہ کہے کہ مسطورہ اعتراضات
…مستغنین بالجبر ہو سکتے ہیں یا متمسکین بالقدر اور چونکہ ہم نہ تو جبر کو مانتے ہیں اور نہ قدر کو بلکہ اس
حالت متوسطہ کے قائل اور ہمارا مسلک ان دونوں کے بین بین ہے یعنی کسب اس لیے ان
اعتراضات کی بوچھار ہم پر کچھ اثر نہیں کر سکتی۔ مگر یہ خیال خام ہے کیونکہ ہم پوچھتے ہیں کہ انسان کی طاقت
…افعال میں بالاستقلال ہوتا ہے یا نہ۔ صورت اول تو بعینہ معتزلہ کے مطابق ہے۔ دوسری صورت
…مین بالجبر کے موافق ہے۔ اور سوالات اسی گروہ پر تھے۔ فرقہ اہل سنت والجماعۃ نے یہ جواب
دیا ہے کہ جس قدر ہم پر اعتراضات کیے گئے ہیں وہ تمام دو وجہ سے آپ پر وارد ہوتے ہیں
(وجہ اول) صدور افعال میں انسان یا تو فعل کے دونوں پہلو پر قادر ہوگا یا صرف ایک پر ہی
…شق ثانی سے تو جبر لازم آتا ہے۔ باقی رہی صورت اول۔ تو ہم پوچھتے ہیں کہ کیا ان دونوں میں
سے کسی ایک کو اختیار کرنا کسی مرجح پر موقوف ہے یا نہیں۔ اگر مرجح پر موقوف ہے تو کیا مرجح خود
انسان ہی ہے یا خداوند تعالٰے۔ اگر انسان ہے تو پھر وہی پہلی تقسیم رہی۔ اور اگر خداوند تعالٰے ہے
تو …الا اعتراضات تم پر وارد ہونگے۔ اسلیے کہ صدور فعل جب مرجح پر موقوف ہوا تو جو کچھ
… کرنے کی صورت پر ناممکن الوقوع ہوگا۔ باقی رہی شق ثانی یعنی مرجح
… شق اول) اس صورت پر دونوں پہلوؤں سے کسی
… صادر ہوگا امر اتفاقی ہوگا اور بندہ کو اس میں ذرا بھی

Marfat.com

تو خدا ... [illegible]

سے ... اب ... جواب [illegible]

اس کے بعد اہل سنت و علما ... [illegible]

ہے سو فقد باطل ہوتا ہے وجہ اول ... [illegible]

کو خواہ بطریق نہی اور تنبیہ کے دیا وہی ... [illegible]

تو خداوند تعالے کرے گا اب اسکا خداوند تعالے ... [illegible]

حاصل محال ہو رہا دوسرا طریق اور وہ ... [illegible]

شیاطین ایسے فعل پر مامور ہون جو انکی طاقت سے باہر ... [illegible]

مکلفین ہین۔ معتزلہ اسکا یہ جواب دیتے ہین کہ استطاعت ... [illegible]

ہے جو مکلف کو اچھے اچھے کامون کی طرف ... اور افعال ... [illegible]

دگر ... کہ توفیق چونکہ تمام خداوند تعالے کی طرف سے ... [illegible]

اسلیے کہ توفیق سے ہماری مراد یہ نہین کہ مستحسن افعال کا ... [illegible]

بلکہ توفیق سے ہماری مراد افعال مستحسنہ کا باعث ہوتی ہو ... [illegible]

تو فعل مستحسن نہوگا۔ اہل سنت والجماعۃ کا یہ جواب ... [illegible]

کہ اس توفیق سے فعل کی جانب ترک ... جانب عدم ... [illegible]

یا نہین اگر نہ ہے تو ترجیح حاصل ہونے ... [illegible]

سکے رجحان حاصل ہونے پر رجحان جانب ... [illegible]

اور یہ صریح محال ہے۔ پس معلوم ہوگا کہ جواب ... [illegible]

Marfat.com

[illegible] اول کو بھی تسلیم کیا جائے تو کیا
[illegible] خرابی پیدا کر سکتا ہے یا نہیں
[illegible] کہ جو اُسکے ارادون مین خلل ہو پیدا
[illegible] بندون پر تسلط کیون کیا۔ اور اگر شیطان سے فساد ڈالنے
[illegible] کی کیا ضرورت اور کیا حاجت۔ باقی رہی یہ صورت کہ خداوند تعالے
[illegible] اصلاح کا ارادہ نہین رکھتا تو پھر شر و شر شیطانی سے کس طرح اعوذ باللہ
[illegible] سکتا ہے (وجہ تیسری) شیطان اگر فعل شر پر مجبور ہے تو معلوم ہوا کہ خداوند
[illegible] اور منشا کے مطابق اسکا فعل ہوتا ہے۔ پس یہ کہنا صحیح ہوا کہ خداوند تعالے
[illegible] اور خیر نہین ہے۔ اور اگر اسے مجبور نہ مانا جائے بلکہ یہ کہا جائے کہ شیطان کو شر
[illegible] کی قدرت ہے تو ان دونون مین ایک کو اختیار کرنے کی صورت مرجح بغیر نہین ہو سکتی
[illegible] مرجح کسی طرف سے ہی ہو گا اور جب یہ بات ہے تو استعاذہ سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔
[illegible] ہم یہ فرض کرتے ہین کہ انسان بباعث وساوس شیطانی معاصی کا مرتکب ہوتا ہے
[illegible] کا ارتکاب معاصی ہونا کس باعث سے ہے اگر یہ کہا جائے کہ شیطان دوسرے شیطان
[illegible] سے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو تسلسل لازم آئے گا جو محال ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ
[illegible] شیطان کی انگیخت کے باعث نہین تو کیا وجہ ہے کہ انسان کو ایسا نہ کہا جائے اور اس
[illegible] استعاذہ من الشیطان اخرے حائل ہو گا۔ اگر کوئی یہ کہے کہ خداوند کریم کا منشا ہے آسنے
[illegible] کے واسطے توتین شیطان پسند کیا مگر شیطان کے لیئے نہین تو اس سے لازم آئے گا
[illegible] اور ضررون کا بوجھ اُٹھانے کے لیے مختص ہے جس سے خداوند تعالے ظالم اور
[illegible] ظلوم ٹھہرتا ہے اور یہ خداوند تعالے کی صفت کریمی رحیمی اور ناصریت کے بالکل منافی ہے
[illegible] وجہ) اگر انسان کو فعل مستعاذ منہ کے وقوع کا علم ہے تو وہ فعل سر حال ہو گا اور اگر نہین تو
[illegible] ممتنع الوقوع ہو گا تو ان دونون صورتون پر استعاذہ بے فائدہ ہوا۔
[illegible] مناظرہ اور گفتگو سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ تا وقتیکہ انسان یہ نہ سمجھ لے
[illegible] کا فہم ہی ہے اعوذ باللہ محض بے حقیقت ہے
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعوذ برضاک
[illegible]

[illegible] کی تحقیق [illegible]

[illegible] معنی اعوذ بکلمات اللہ کی مراد [illegible]

[illegible] اور غیبت کو [illegible] اور [illegible] ایسے ہیں [illegible]

[illegible] سکے۔ اور صاحب یہ درست ہو کہ طلب اعوذ خدا وند تعالیٰ سے [illegible]

اگر وہ صفت مذکورہ سے موصوف ہو نیز اشباہ جسمیہ کی بعید النفس بند [illegible]

قوہ سے فعل میں بالتدریج آہستہ آہستہ آتی ہیں اور وہ صفات قوت سے فعل میں [illegible]

ہو جاتی ہیں انکا وجود پذیر ہونا اس حرف سے ہو لکن غیر منحصرہ ہیں وجود [illegible]

ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اسی مشابہت کی وجہ سے [illegible]

اسکے علم معقولات میں یہ فیصلہ ہوچکا ہو کہ عالم ارواح عالم اجسام [illegible]

سکتے ہیں جیساکہ قرآن مجید میں فالمدبرات امرا وارد ہوا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ [illegible]

ارواح عالیہ مطہرہ طیبہ مقدسہ سے عالم بشریت کے بد [illegible]

طلب کیجاتی ہے۔ پس کلمات سے وہی پاک اور صاف ارواح مراد ہیں [illegible]

متعلق ایک باریک نکتہ بیان کرتے ہیں کہ اعوذ بکلمات [illegible]

میلان طبع انسانی خدا کے سوا دوسرے کی طرف بھی ہو لیکن [illegible]

میں غوطہ زنی سے بندہ پر ایک ایسی حالت طاری ہوجاتی ہے [illegible]

سوا جمیع اشیاء کو حقیر اور محض لاشئے بنا دیتی ہے اور اسے خدا کے سوا کوئی [illegible]

نہیں دیتی اور اسکے سوا کسی سے استعاذہ نہیں کرتا اسی کو قاضی الحاجات [illegible]

حاجات کی اشیاء کے واسطے اسی سے ملتجی اور اسکے آگے [illegible]

[illegible] مؤثر بنتا ہے کہ اسکی زبان سے اعوذ [illegible]

[illegible]

[illegible]

... استعاذہ ...

...کلمہ اعوذ باللہ کا حکم کسی خاص شخص سے مختص نہین بلکہ کل مخلوق امر مذکور
...عموم تمام کو شامل ہے کیونکہ قرآن شریف مین انبیاء اور اولیاء سے استعاذہ ثابت
...نوح علیہ السلام نے انی اعوذ بک ان اسالک مالیس لی بہ علم کہا او خداوند کریم نے
السلام منا و برکات علیک فرما کر انہین السلام و برکات کے معزز اور ممتاز خاصون سے
...اور زلیخا کے بہکانے کے وقت حضرت یوسف علیہ السلام نے معاذ اللہ انہ ربی احسن مثوای
...حق نے انکو لنصرف عنہ السوء والفحشاء کی دو برگزیدہ نعمتین عنایت کین۔ اور ایسا ہی
...کے سوال نغذ احدنا مکانہ کے جواب مین معاذ اللہ ان ناخذ الا من وجدنا متاعنا عندہ کہا اللہ
...تعالے نے انکے مرتبہ اور منزلت کو دلکش الفاظ ورفع ابویہ علی العرش وخروا لہ سجدا مین
...یا۔ حضرت موسے علیہ السلام نے جب قوم کو گاے ذبح کرنے کا حکم دیا اور قوم نے اس حکم کو
...اور مذاق اتتخذنا ہزوا پر محمول کیا تو انہون نے جواب مین معاذ اللہ ان اکون من الجاہلین
...داد ایزدی سے ازالہ تہمت اور مقتول کے زندہ ہونیکی التجا کی تو اللہ تعالی نے انہین ان کا
...کہے کو فرمایا فقلنا اضربوہ ببعضہا کذلک یحیی اللہ الموتے ویریکم آیاتہ۔ اور جب موسے علیہ
...کی قوم نے انہین قتل کی دھمکی سے خوفزدہ بنا کر پند و نصائح سے روکنا چاہا تو انہون نے
...مین انی عذت بربی وربکم ان ترجمون اور دوسری جگہ انی عذت بربی وربکم من کل متکبر لا
...بیوم الحساب کہا تو رب العالمین نے انکی دلی مراد اور تمنا سے فائز المرام کرکے انکے دشمنون
...کو گڑھے مین ڈالا اور دوسرون کو انکی جگہ مین آباد کرکے انکے مال ومتاع اور اراضیات
...دیا۔ اور حضرت مریم نے وانی اعیذہا بک وذریتہا من الشیطان الرجیم کہا تو خداوند
...قبولیت اور نعمت سے مزین فرمایا جیسا کہ فرمایا فتقبلہا ربہا بقبول حسن وانبتہا
...انی اپنے نزدیک آتے دیکھکر الفاظ
...نے انکو ... نرینہ ... سے

[illegible] میں [illegible]

[illegible] استعاذہ ہوا سمیع العلیم [illegible]

[illegible] اعوذ باللہ کا ذہ اول ہو ایک شخص [illegible]

[illegible] وسوسہ سے باتوں میں بعضوں [illegible]

آیات بینات کے احادیث میں تو بکثرت اور صحابہ [illegible]

ہیں (حدیث اول) معاذ بن جبلؓ سے مروی ہو کہ رسول اللہ [illegible]

دو شخص آئے اور انہوں نے الحاح وزاری سے آپ سے [illegible]

مجھے ایسی چیز معلوم ہی اگر وہ دونوں اسے پڑھیں تو انکا غصہ [illegible]

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ہے۔

میں کہتا ہوں کہ مذکورہ بالا قول خلاف عقل نہیں بلکہ [illegible]

[illegible] ہے (دلیل اول) انسان کو حصول فوائد دنیاوی کے [illegible]

[illegible] بے خبر ہونے کا پورا پورا یقین ہے [illegible]

سکتا ہی تو صرف عقل ہے اور وہ بھی بہت ہی کم [illegible]

[illegible] سے جمیع افعال واقوال حد اعتدال اور [illegible]

[illegible] بالا مقدمات اپنے ذہن میں ہر وقت [illegible]

[illegible] اور تحصیل خیرات اور دفع آفات [illegible]

[illegible] میں بنا پس استعاذہ ضروری ہوا [illegible]

Marfat.com

[illegible]

... تبارہ وقت ہو تو اپنے

... دیکھکر سخت نادم اور پشیمان ہوکر

... کے خصومت اور جنگ وجدال کو ترک کرکے اعوذ باللہ شروع کردیتا ہے

... قرآن شریف کی آیت ان الذین اتقوا اذا مسہم طیف من الشیطان فاذا ہم مبصرون

... اس آیت کے یہ معنی ہین کہ جب انسان بھلائی اور رشد کی صاف اور سیدھی

... کرلیتا ہو تو تمام جھگڑون اور بحثون کو چھوڑکر قضاء خداوندی پر راضی وشاکر ہو رہتا ہے

... حدیث) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہین

... نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور سورۂ حشر

... تین آیتین پڑھا کرے تو خداوند تعالٰے کی طرف سے ستر ہ فرشتے مقرر ہو جاتے ہین

... اس کے لیے دعاء رحمت کرتے ہین اور اگر وہ اُس روز مر جائے تو مرتبہ شہادت لیتا

... جو شخص شام کے وقت اسے پڑھے خداوند تعالٰے کے نزدیک اسکا مرتبہ بھی ایسا ہی ہوگا

مین کہتا ہون مذکورۂ بالا حدیث کی تقریر بلحاظ عقل یہ ہی کہ اعوذ باللہ سے انسانی عجز اور

... مفہوم ہوتا ہی اور آیات آخری سورۂ حشر سے خداوند تعالٰے کی ہیبت وعظمت

... کا مشاہدہ ہوتا ہی اور مقام عبودیت مین پورا پورا اجلال کا ظاہر ہونا صرف مذکورۂ بالا

... سے ہی ظاہر ہو سکتا ہی۔ (تیسری حدیث) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے انس روایت

... کہ جو شخص دن مین دس مرتبہ اعوذ باللہ پڑھے تو خداوند تعالٰی اُس سے شیطان کو دور

... کے لئے فرشتہ مقرر کردیتا ہے۔ مین کہتا ہون کہ اسکی وجہ یہ ہی کہ جب انسان کو نقصان

... معلوم ہو جاتی ہے تو اپنے نفس کی پیروی چھوڑدیتا ہی اور اصل یہ ہی کہ نفس بڑا شیطان

... ہوا کہ اس کے پڑھنے سے انسان سے شیطان کنارہ کشی کرلیتا ہی (حدیث چہارم

... نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہی کہ جو فرودگاہ مین مقیم ہونے کے وقت اعوذ

... کے وقت تمام مضرات سے محفوظ رہتا ہی۔ مین کہتا ہون کہ اس کا

... نسبت اشخاص اجسامیہ زیادہ مین

... ارواح سے

Marfat.com

[illegible]

[illegible] علیہ وسلم نے فرمایا [illegible]

[illegible] شر عبادہ ومن شر ہمزات الشیاطین وان یحضرون [illegible]

ابن عمرو اپنے غلاموں کو اس کی تعلیم کیا کرتے تھے اور [illegible]

پر لکھ کر اسکی گردن میں لٹکا دیتے۔ (حدیث چھٹی) ابن [illegible]

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام حضرت [illegible]

تھے اور فرماتے کہ جس طرح میں اعوذ بکلمات اللہ التامات من [illegible]

سے استعاذہ کرتا ہوں اسی طرح تعوذ سے اور فرماتے کہ حضرت [illegible]

علیہما السلام کو تعوذ سکھاتے تھے۔ (حدیث ساتویں) رسول اللہ [illegible]

امر خیال کیا کرتے تھے حتی کہ جب آپ کی شادی ہوئی تو اس [illegible]

وقت اعوذ باللہ منک پڑھا تو آپ نے کہا مناسب [illegible]

ملیحا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کا دل [illegible]

غرض نہیں ہوتی بلکہ اسکی توجہ قول کی طرف ہوا کرتی ہے [illegible]

آپ کا دل اسی میں مشغول ہو گیا [illegible]

[illegible] ایسا ہی۔ (حدیث آٹھویں) [illegible]

[illegible] غلام نے اعوذ باللہ [illegible]

[illegible] اور غلام نے اعوذ [illegible]

Marfat.com

[illegible] عوذبک من همزات الشیاطین و اعوذ بک رب ان یحضرون

رکن چوتھا استعاذہ

[illegible] شیطان ہی جس کے معنی یہ ہین کہ شیطان کی شرارتون سے پناہ مانگنا
[illegible] سے پہونچتا ہی اور علاوہ اس کے اور طریق سے بھی جسکا ذکر اللہ عزو تبارک
[illegible] یتخبطہ الشیطان من المس مین کیا ہی - اس باب مین بہت سے علوم عقلی اور
[illegible] مسائل ہین - (مسئلہ پہلا) وجود شیطان اور جس مین علمار کا اختلاف ہی بعض تو
[illegible] ہین اور بعضون نے انکے وجود کو نہین مانا ہی - پیشتر اسکے کہ ہم بحث وجود کو چہیڑین
[illegible] غور کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے - سب کا اس امر پر اتفاق ہے کہ شیاطین اور جنات
[illegible] نہین رکھتے جوان نون حیوانون کی آمد و رفت کرتے ہون بلکہ انکا جسم لطیف ہوتا ہی
[illegible] اختیار کر سکتے ہین عقل و فہم رکھتے ہین اور بڑے بڑے دشوار اور سخت کام
[illegible] ہین - دوسرا خیال یہ ہی کہ یہ موجودات حیز کی محتاج نہین اور نہ حیز مین حلول کیے ہوے
[illegible] جسمیت سے بالکل معرا ہوتے ہین لیکن اس موجودات کے بہت مراتب ہین بعض
[illegible] جسمانیہ سے بالکل پاک اور صاف ہوتے ہین جیسے فرشتگان مقرب بارگاہ ایزدی
[illegible] خداوند تعالے ومن عندہ لا یستکبرون عن عبادتہ ولا یستحسرون فرماتا ہی - بلحاظ رتبہ
[illegible] وہ ارواح مقدسہ ہین جنکا تعلق اجسام سے ہی - انمین سے حاملین عرش کا مرتبہ
[illegible] ہی جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہی ویحمل عرش ربک فوقہم ثمانیہ - دوسرے مرتبہ
[illegible] جنکی بابت اللہ تعالے نے وتری الملائکۃ حافین من حول العرش فرمایا ہی اور تیسرے
[illegible] چوتھے درجہ مین آسمانون کے فرشتے ہین جو بلحاظ طبقات آسمانی
[illegible] فرشتگان کرۂ اثیری چھٹے ہین کرۂ ہوا
[illegible] آٹھوین درجہ مین
[illegible]

Marfat.com

[illegible]

لطیف [illegible] رکھتے ہیں بعض گروہ [illegible]

دلائل پیش کرتے ہیں دلیل اول اگر [illegible]

کثیف ہوتا یا لطیف مگر یہ دونوں باطل ہیں [illegible]

ضرور انہیں دیکھ سکتا اسلیے کہ کثیف کے [illegible]

ہم دیکھ نہیں سکتے تو یہ بے وقوفوں اور اُن لوگوں کی بات ہے [illegible]

عقل سے فارغ ہے۔ کیا بڑے بڑے بلند پہاڑ سورج بجلی [illegible]

دکھائی نہیں دیتے۔ اور شق ثانی کی یہ وجہ ہے کہ اگر وہ لطیف ہوتے تو [illegible]

جدا جدا اور ریزہ ریزہ ہونا چاہیے تھا نیز انہیں اعمال شاقہ [illegible]

قوت نہ ہوتی حالانکہ فریق مخالف دشوار امور کے سرانجام [illegible]

الحاصل جب انکا وجود دونوں قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہیں [illegible]

کوئی چیز نہیں (دلیل دوم) وجود جنات ضروری تھا اگر جن [illegible]

جائے کہ انکا انسانوں سے رابطہ بھی ہے تو یہ ظاہر ہے کہ کثرت [illegible]

ضرور پیدا ہو جاتے ہیں۔ خلوص محبت یا عداوت۔ لیکن [illegible]

کسی طرح کا فائدہ حاصل کر سکتا ہو اور نہ کبھی [illegible]

تکلیف اور ضرر پہونچا اور بے شمار [illegible]

کسی ہو کہ یہ ظاہر کیا ہو کہ ہمیں کبھی جنوں کا [illegible]

[illegible] محبت [illegible]

Marfat.com

[illegible] اسکے احساس کو نسبل

[illegible] لا یعنی حیلہ مجنون اور باگل ہین انکی طبیعت

[illegible] جانے کے باعث موجودہ اشیاء انکی نظرون مین مختلف شکلونمین

[illegible] مین وہ جنات سے تعبیر کرتے ہین یا جھوٹ بولکر لوٹنے والے لوگ ہوتے ہین

[illegible] انبیاء اور رسولون کا فرمان ہی۔ اور یہ باطل ہی کیونکہ اگر ہم اسے تسلیم کرین تو نبوت

[illegible] ہوگی اس لیے کہ ہم کہہ سکتے ہین کہ معجزات اور خارق عادت باتین تمام مجنون اور

[illegible] اور استعانت کا نتیجہ ہے۔ اور جو فرع اصل کو باطل ٹھہرائے وہ خود باطل ہوتی ہی

[illegible] کہ باطن انسان مین نفوذ جنات کو جائز رکھا گیا ہے تو کیا وجہ ہے کہ بکری کے بچہ کی

[illegible] کی آواز نہ کہا جائے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹنی کے بولنے کو کلام جن

[illegible] نہ سمجھا جائے اور کیون درخت کا جڑ سے اکھڑ جانا شیطان کی طرف منسوب ہو اور یہ تو

[illegible] سکتا ہی کہ شیطان اسکے اندر داخل ہو کر آواز نکال رہا ہی۔ پس ثابت ہوا کہ وجود جنات

[illegible] کے اثبات سے نبوت انبیا غلط ٹھہریگی۔

[illegible] با طریق دلیل۔ اور وجود شیطان اور جن پر ہمین کوئی دلیل عقلی نہین ملتی اور نہ عقل ہی

[illegible] کرتی ہے۔ تو معلوم ہوا کہ قول بالوجود باطل ہی۔

[illegible] شبہات منکرین وجود شیاطین و الجن بیان کرنے کے بعد انکے جواب کی طرف رجوع کرتے

[illegible] جواب شبہ اول) آپکی شبہ اول کی تقریر سے جنات اور شیاطین کے وجود جسمانی کا امتناع لازم

[illegible] بالکلیہ نفی وجود نہین پائی جاتی پس کیا وجہ ہی کہ انکا وجود جوہر بلا جسمیت نہ مانا جائے

[illegible] کہ اس بات کے ماننے والون نے مختلف خیالات ظاہر کیے ہین۔ بعض کا تو یہ خیال

[illegible] ناطقہ جو مختلف بدنون مین تفریق پیدا کرتے ہین شریر بھی ہوتے ہین اور نیک بھی

[illegible] نیک نفوس ناطقہ کو ملائکہ ارضی اور برے شریرون کو شیاطین ارضی کہتے ہین

[illegible] اجسام مفارقہ کا سا کوئی جسم پیدا ہوتا ہے اور اجسام مفارقہ کے روح سے متعلق

[illegible] نفوس مفارقہ اور بدن جدید مین نوعی تعلق موجود

[illegible] اعمال و افعال مین مددگار اور

[illegible]

[illegible] ہوتی ہیں [illegible]

ہو گئی ہیں اسلیے ارواح [illegible]

ربط اور اختلاط پیدا کر لیتے ہیں اور ان [illegible]

و نفوس میں سرزد ہوتے ہیں جو شرعی ہوتے [illegible]

سے مخلوط ہو کر اعمال سیئہ از قبیل شر و ظلم و عدوان [illegible]

تیسرا گروہ صرف ارواح فوقانی کا منکر ہو ارواح سفلی [illegible]

قوی اور مختلف الماہیات مانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ [illegible]

معین ہوتا ہے اسی طرح آسمان انکا جن ہے دلوں [illegible]

ہوتا ہے اور بعد ازاں بواسطہ تعلق اسکا اثر دیگر عالم اعضا میں [illegible]

[illegible] سے تعلق ہو کر تمام آسمان [illegible]

دماغ میں ارواح لطیفہ پیدا ہو کر [illegible]

میں پھر قوت حیات [illegible]

[illegible] سے خلوط [illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے [illegible]

[illegible] قوت [illegible]

[illegible] فلک عقل سے علیحدہ ہوگی اور [illegible]

[illegible] اور بالطبع تفریق ہوئی ہے۔

[illegible] ہیں کہ اہل فلسفہ علت کو معلول سے قوی مانتے ہیں تو ہر ایک
[illegible] خصوصاً ارواح فلکیہ میں سے کسی روح کی معلول ہوا کرتی ہے اور اس روح کی
[illegible] نفس بشری کے زیادہ قوی ہوگی اور ان دونوں میں ابوۃ اور بادشاہ رعیت کی
[illegible] یہی باعث ہے کہ ارواح فلکیہ ارواح بشریہ کو جو بمنزلہ اسکی اولاد کے ہیں تدابیر کبھی
[illegible] بطریق خواب اور کبھی حالت بیداری میں بطریق الہام سکھلاتے ہیں اور بعض [illegible]
[illegible] اسکی طبیعت کی ہمجنس قوت کے ساتھ اتفاق ہو جانے سے اسکا رابطہ الکل روح فلکی
[illegible] مستحکم ہو جاتا ہے تو وہ عجیب عجیب کرشمہ اور خارق عادات اعمال کا مشاہدہ کرتا ہے
[illegible] وجود شیاطین اور جنات کو تسلیم کرتا ہے اور انھیں موجودات غیر جسمیہ مانتا ہے انکا خیال
[illegible] خیال ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ بعض فلاسفروں نے مذہب مذکورہ کو غلط قرار دیا ہے وہ کہتے ہیں
[illegible] مدرک جزئیات اور فاعل افعال جزئیات نہیں ہو سکتے مگر خود انکا یہ خیال غلط ہے۔
[illegible] یہ امر بعید از امکان نہیں کہ کسی خاص شخص پر حکم لگایا جائے کہ وہ انسان ہے فرس نہیں
[illegible] الخیین کے واسطے نتیجے معقولہ علیہ کو پیش کرنا ضروری امر ہے۔ پس اس صورت
[illegible] مدرک امر کلی یعنی نفس جس سے مدرک جزئیات ہونا لازم آتا ہے۔ (دلیل دوم) ہم
[illegible] نفس مجردہ کو حالت ابتدائی میں ادراک جزئیات کا نہونا تسلیم کر لیتے ہیں لیکن بواسطہ
[illegible] نفس مجردہ کا مدرک جزئیات امر متفقہ ہے۔ بناءً علی ہذا ہم کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ ان
[illegible] کے لیے جو شیاطین اور جنات سے مرسوم ہیں آلات جسمانیہ از قبیل طبقہ ابخریہ اور [illegible]
[illegible] جنکی وساطت سے ادراک جزئیات اور تصرف ابدان پر قادر ہوں۔ فہذا اتمام
[illegible] المذہب۔

[illegible] خیال ہے کہ جنات اجسام ہوائیہ یا ناریہ ہوتے ہیں اور اجسام حجم اور مقدار
[illegible] عوارضات ہیں اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ
[illegible] اختلاف ماہیت بعض [illegible]
[illegible]

Marfat.com

لطیف اور ...
رکھنے والے ...
ہین اور جب ایسے اجسام کا وجود ہوسکتا ہے تو ایسے اجسام ...
تند و تیز ہواؤن سے متاثر ہوکر ریزہ ریزہ نہین ہوسکتے کوئی وجہ نہین کہ ہم ان ...
نہ مانین حالانکہ ہم دیکھتے ہین کہ فلاسفر مانتے ہین کہ بجلی سے آگ نکل کر جب ...
اور لوہے مین ایک جانب سے نفوذ کرتی اور دوسری جانب نکل جاتی ہے ...
اجسام مین ایسا نہ مانین اور نظر کی موجودگی مین خواہ مخواہ انکار شروع کردین ...
کے مطابق جنات مین بواطن انسانی مین نفوذ کرنے کی طاقت ہوتی ہے اور ...
کرتے رہتے ہین اور اسی طرح وقت معین تک اپنے کام مین بغیر کسی فساد او خلل کے ...
رہتے ہین - اور چونکہ یہ تمامہ قیاسات ظاہری ہین اور انکے برخلاف کوئی دلیل بھی ثابت ...
اسیلیے بہتر ہے کہ انکے انکار سے دست کشی اختیار کیجائے (جواب شبہ ثانی) ہر ایک ...
نفس خود دوسرے کے افعال سے بےخبر محض ہوا کرتی ہے تو ہر ایک سے صدور ...
کا حصول ضروری نہین معلوم ہوتا - چونکہ ہم اسکے متعلق کوئی یقینی اور قطعی راستہ ...
(جواب شبہ ثالث) ہم وجود جنات اور شیاطین سے ابطال نبوت تسلیم نہین کرتے ...
مسئلہ نبوت کے سوال وجواب سے آپ کے سوال کا جواب تفصیلی معلوم ہوجائیگا ...
ہم اسکو ملتوی کرکے جواب شبہات پر کلام ختم کرتے ہین -

(مسئلہ دوسرا) قرآن و حدیث سے وجود شیاطین اور جنات ثابت ہوتا ہے قرآن ...
مین جابجا انکا ذکر ہوا ہے جیسا کہ (آیت اول) واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون ...
حضروہ قالوا انصتوا فلما قضی ولوا الی قومہم منذرین قالوا یا قومنا انا سمعنا کتابا انزل ...
مصدقا لما بین یدیہ یہدی الی الحق والی صراط مستقیم اس آیت سے نہ صرف ...
ہے بلکہ قرآن شریف کا سننا اور قوم کو ڈرانا بھی معلوم ہوگیا - (آیت دوم) ...
علے ملک سلیمان (آیت سوم) ...
ہین محاریب وتماثیل ...

... ان استطعتم ان تنفذوا من ... (... انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب وحفظا من کل شیطان

... حدیث ہجرت ہین (حدیث اول) موطا مین امام مالکؒ نے صیفی بن افلح سے ... ابی سائب مولی ہشام ابن زہرہ ابی سعید خدری کے ہان گئے انہین نماز مین مصروف ... بیٹھ گئے اور فراغت نماز کی انتظار کرنے لگے اتنے مین تخت کے نیچے سے تحریک سانپ ... سنائی دی مین اسکے قتل کے ارادے سے اٹھا تو ابو سعید نے مجھے اشارے سے کہا ... جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے مجھے گھر کے ایک حصہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا ... تو نے اس مکان کو دیکھا مین نے کہا ہان - آپ نے فرمایا کہ اسمین ایک جوان رہا کرتا تھا ... ث تو لمبی ہے مختصر یہ کہ اس نے اپنی عورت کو لوگون مین کھڑی دیکھکر غیرت کھائی اور ... جوش غیرت مین اپنی عورت کو نشانہ نیزہ بنا دیتا تو عورت نے کہا جلدی مت کر پہلے اپنے گھر مین جاؤ وہان دیکھو کہ کیا چیز ہے۔ یہ سنکر وہ گھر مین گیا کیا دیکھتا ہے کہ اس کے بستر پر ایک سانپ لپٹا ہوا بیٹھا ہوا ہے اس نے فوراً اس کے سر مین نیزہ مارا جس نے سانپ کو مضطرب کر دیا اور جوان زمین پر بیہوش گر پڑا - اس کے بعد ہمین معلوم نہین ہوا کہ ان دونون مین سے کون پہلے مرا - خیر اسکے بعد ہمنے رسول اکرم کی خدمت مین یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا ... اس شہر مین جنات ہین جو اسلام قبول کر چکے ہین اگر تم مین سے کوئی سانپ کو دیکھے تو تین دفعہ اسکو کہدو کہ چلا جا - اگر باز نہ آئے اور پھر تمہین دکھائی دے تو سمجھ لو کہ وہ شیطان ہے اور اسے قتل کردو - (حدیث ثانی) موطا مین امام مالکؒ یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہین کہ شب معراج کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عفریت جن کو دیکھا جو شعلۂ آگ کے ساتھ آپ کو ٹٹول رہا تھا اور جس طرف منہ اٹھا اٹھا کر دیکھتا تھا تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا کیا مین آپ کو ایسے کلام سکھا دون ... جس سے اسکا شعلہ مدھم پڑ جائے اور منہ کے بل گر پڑے - آپ نے فرمایا بے شک تو جبرئیلؑ نے ... شروع کیا - قل اعوذ بوجہ اللہ الکریم وبکلمات التامات التی لایجاوزھن بر ولا فاجر من شر ما ... من السماء ومن شر ما یعرج فیہا ومن شر ما نزل الی الارض ومن شر ما یخرج منہا ومن شر فتن ... ومن شر طارق اللیل والنہار الا طارقاً یطرق بخیر یا رحمان (حدیث ثالث) امام مالک ... کعب الاحبار اعوذ بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شیئ اعظم منہ وبکلمات ... ما علمت منہا وما لم اعلم من شر ما خلق وذرا وبرأ

[illegible]

[illegible] عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

کا اور دیر تک دعا قبول ہوئی اور [illegible]

سے کاندھوں پر رکھے ہوئے ہے جب [illegible]

انسان پر سر جما کر بیٹھا رہتا ہے (حدیث [illegible])

راستہ سے شیطان نفوذ کرتا ہی اور ہر ایک شخص [illegible]

سے عرض کی کیا ذات بابرکات بھی مستثنیٰ نہیں تو آپ نے [illegible]

مجھے اس پر قابو دے رکھا ہی اور وہ مغلوب و مطیع ہو [illegible]

مگر جس قدر بیان کی گئی ہیں مطلب کے لئے کافی ہیں

(مسئلہ تیسرا) اب اس امر کی تحقیق مقصود ہے کہ [illegible]

اور اسکی دلیل یہ ہی کہ اللہ تبارک و تعالے فرماتا ہی [illegible]

جگہ ابلیس کا قول نقل فرماتے ہوئے انا [illegible]

سے واضح ہوتا ہی کہ جنات مخلوق ناری ہیں اور [illegible]

کہتے ہیں کہ نفس اول اول دل اور روح سے [illegible]

ہوتی ہے جالینوس بیان کرتا ہی کہ ہم نے ایک [illegible]

اسکے بطن میں داخل کیں تو مجھے وہاں سے حرارت [illegible]

میں کہتا ہوں کہ اطبا کا اس امر پر اتفاق ہی کہ زندگی [illegible]

ہوتا ہی ۔ قول اللہ عزو

اولیٰ روایت وشنا رۃ جاننا چاہیے کہ

علیہ السلام آتا ہی وہ بھی دکھائی نہین دینے کو بسبیل تقیید مطلق

دوسرا قول یہ ہی کہ چونکہ شروع مین جنت کے خزانچی تھے

لیکن قول اول زیادہ قوی ہی۔

مکلفین گروہ چار ہین - ملائکہ - انسان - جنات - اور شیاطین اُنحرسے

ت ہی بعض کہتے ہین کہ یہ دونون علحدہ جنسین ہین اور بعض کا خیال ہے

بھی ہوتے ہین اور نیک بھی اشرار کا نام شیاطین ہی گویا دونون ایک ہی جنس ہین

مشہور یہ ہی کہ شیاطین آدمی کے اندر نفوذ کرتے ہین اور یہ دلیل پیش کرتے ہین

جسم کو کہتے ہین تو اس سے نفوذ اور بواطن بشری مین تصرف کرنے کی

ت ہوتی ہی اور یہ کچھ عجب امر نہین ہے اور نہ بعید از قیاس ہی اور اگر اسے جسم

ے۔ تاہم اسکا انسان کے اندر گھس جانا ممنوع ثابت نہین ہوگا بلکہ بقیاس نفس

معلوم ہوتا ہی نیز قرآن شریف کی آیت لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان

ے نفوذ مفہوم ہوتا ہے اور حدیث شریف مین فرمانا رسول اللہ علیہ التحیۃ والسلام

ان یجری من بنی آدم مجری الدم سے بھی انکا نفوذ ثابت ہی مگر معتزلہ اسے نہین مانتے

کہ ..... آیۂ وما کان لی علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی سے واضح

شیطان کو بجز القاء اور وسوسہ کے اور کوئی سبیل غالب ہونے کی نہین اور نیز

اسپر لعنت اور اس سے بیزاری چاہتے ہین تو اس سے ظاہر ہوتا ہے

ان گروہون مین از حد عداوت ہی ۔ تو اگر جنات مین ملکہ نفوذیہ اور تحلیف اور

کی قابلیت ہوتی تو علما انبیاء اور اولیاء کو بہت کچھ تکالیف کا سامنا ہوتا والامر

باطل

مرغوبات انسانی مثلاً کھانا پینا اور نکاح وغیرہ سے پاک ہین خداوند

رہتے ہین اور اسپر افتراض یا بندے

کرتے اور انکی اولاد پیدا ہوتی ہی

Marfat.com

بھی انسان میں گھسکر ... بدن ...

ہے اور انہوں نے حدیث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ...

آدم مجری الدم الا فضیقوا مجاریہ ... و قال علیہ السلام لولا ان الشیاطین ...

لنظروا الی ملکوت السموات - بعض لوگون کا خیال ہے کہ ان احادیث میں

ظاہری معنون سے شیاطین کا انسان کے اندر داخل ہونا لازم آتا ہے اور ...

تسلیم اتساع مجاری انسانی یا تداخل اجسام کا ہونا ضروری معلوم ہوتا ہے ...

یہ کہ پہلے ثابت ہو چکا ہے کہ ان دونوں گروہوں کے مابین سخت عداوت ہے اگر ...

جائے تو انسانوں کو سخت سے سخت مصائب کا سامنا ہونا چاہیے تھا - سوم ...

مخلوق ناری ہیں چاہیے تو یہ تھا کہ شیطان کا نفوذ کرنا اور موجود ہونا محسوس ہوتا ...

کیونکہ آگ کا بدن میں جانا اور احساس کا نہونا امر عجیب ہے - چہارم شیاطین ...

کفر و معاصی کے بہت شائق ہیں لیکن بسا اوقات قسما قسم کے فسق و فجور ...

کی آخر کچھ نتیجہ نہ نکلا اور کامیاب نہوے حاصل کلام یہ کہ ہمین نہ تو انکی دوستی سے ...

اور نہ انکی عداوت نے کچھ ضرر دیا - فریق مثبت سوال اول کا یہ جواب دیتا ہے کہ ...

نفوس مجردہ مانو یا اجسام لطیفہ مثل ہوا - روشنی دونوں ہی طرح تمہارا سوال ...

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ خداوند کریم کے دست قدرت سے یہ کچھ بعید نہیں

کہ اسنے شیطان کو علماء اور انبیاء وغیرہ کے ضرر سے روک دیا ہو - تیسرا جواب ...

کریم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو سرد اور امن دہ بنا دیا تھا ...

یہ صورت نہ خیال کیجائے - چہارم شیاطین کو اختیار ہے ممکن ہے کہ کچھ ...

اور بعض نہ اور وہ افعال انکی مرضی پر منحصر ہیں جیسا پسند کیا کر لیا -

(مسئلہ نوان) امام غزالی رحمۃ اللہ نے ...

دل ... کی ...

Marfat.com

... ہیں ... قسم کا اثر مختلف ہوں ...
... اور حواس باطنی مثلاً غضب شہوۃ خیال اور
... مختلف آثار پہنچتے رہتے ہیں جیسے دل متاثر ہوتا ہے اور ایک حالت مین
... ہر ساعت اسکی کیفیت بدلتی رہتی ہے - اور تغیرات پیدا ہوتے رہتے
... ہین کہ حواس کے ذریعہ کسی شئے کا ادراک کرنے سے دل مین ایک خاص حالت
... ہے ہیجان شہوت یا غضب کے مختلف احوال سے مختلف تاثیرات قبول کرتا ہے
... حواس ظاہرہ کو مہمل چھوڑ دیا جائے اور ان سے کسی چیز کا ادراک نہ بھی کیا جائے
... ات حاصلہ کی شین برابر جاری رہتی ہے کبھی بند نہین ہوتی اور مختلف خیالات
... تے چلے جاتے ہین صرف ایک ہی شئے پر قیام نہین ہوتا بلکہ انتقال کا سلسلہ جاری
... جس سے دل کی حالت بھی بدلتی رہتی ہے اور ہمیشہ اسباب کے تاثیرات سے
... ہا ہے مگر ان تمام خیالات مین سے کار آمد خاص خاص ہوا کرتے ہین جنکو خواطر سے تعبیر
... ا ہے - خواطر سے میری مراد اُن ادراکات سے ہے جو تفکر و تدبر اور غور و خوض کا نتیجہ
... ہین اور احوال معلومہ کی پڑتال سے اخذ کیے جاتے ہین - یا خود بخود دل مین پیدا ہو
... تے ہین یہی وجہ ہے کہ ایسے نتائج اور معلومات کو خواطر کہا جاتا ہے کیونکہ دل انسے اول غافل
... ہے اور بعد انکا علم حاصل ہوتا ہے - ازان بعد خواطر سے قوت ارادیہ مین تحریک پیدا
... تی ہے اور ارادات اعضا مین حرکت پیدا کر دیتے ہین لیکن جسطرح بعض خواطر سے
... ارادون کی تحریک ہوتی ہے اور بعض سے اچھے ارادون کی ترغیب تو ہونکہ یہ دو علحدہ
... قسمین ہین اور ضروری تھا کہ ان دونون مین امتیاز پیدا کرنے کے لیئے مختلف اسماء
... سوم ہون - لہذا اُن خواطر کو جو اچھے ارادون کی طرف مائل کرتے ہین اُنکو الہام اور
... کو وسوسہ کہا جاتا ہے ارادات حسنہ و شنیعہ سے میری مراد وہ ارادات ہین جلسے
... سنور جائے یا جو آخرت کو بگاڑ دین حوادثات ہین -
... مذکورہ بالا تقریر سے یہ معلوم ہو گیا کہ خواطر حوادثات ہوتے ہین اسلیے انکی حد انتہائی
... ہے ورنہ تسلسل لازم آئے گا جو محال مانا گیا ہے - تو معلوم ہو گیا کہ ان تمام کا
... ... خدا وند کریم ہے - ہذا ہو الملخص ما قال الغزالی مع لیمو غنا التطویل
... ... نزد تحقیق امام صاحب نے حصول مقصود کی کوشش

[illegible]

اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر انسان [illegible]
الم پہنچے گا اور وہ دونوں حالات سے [illegible]
[illegible] کیونکہ مطلوب بالذات سے [illegible]
حاصل کیا جاتا ہے وہ بالتبع ہوا کرتے ہیں اس [illegible]
سے بالتبع (مقدمہ تیسرا) نفسانی قوتوں میں سے [illegible]
ہے قوت باصرہ کو جس چیز سے لذت حاصل ہوتی ہے [illegible]
اسکے سوا دوسری چیز ہوتی ہے اسی طرح قوت سمعی [illegible]
چیز سے لذت پہنچتی ہے۔ اور قوت عاقلہ چاہتی ہے [illegible]
سے لذت حاصل کرتی ہے (مقدمہ چوتھا) قوت باصرہ کو جس [illegible]
کا ادراک ہوتا ہے تو ذہن کو بعد جہان بین [illegible]
ملاوہ کہ لذت یا الم پہنچانے والی ہے یا نہ تو وہ [illegible]
سے اس شے کے حاصل کرنے کا شوق اور رغبت ہو جاتی [illegible]
ہوتا ہے باقی رہا علم ثالث اور وہ یہ تو دل کو شائق بنانا ہے [illegible]
کسی چیز کا لذیذ اور سرور بخش ہونا جب ہی دل کو [illegible]
معلوم ہو لیکن اگر کسی رکاوٹ کا علم ہو جائے [illegible]
کھانے کو دیکھکر انسان کا دل خواہ مخواہ کھانے کو چاہتا [illegible]

Marfat.com

... مین دنی جی اسی طرح شوق

... تک ارادہ منہ سے خالی ہے تب تک دل مین رغبت یا نفرت

... مذکورۃ الصدر تقریر سے معلوم ہوتا ہے کہ افعال حیوانی بہت سے

درمیانی مرتبون سے جڑے ہوئے ہین کیونکہ ان افعال کا مصدر قریبی وہ قوتین ہین

جو اعضا اور پٹھون مین موجود ہین لیکن ان قوتون مین فعل اور ترک فعل کی صلاحیت اُس

وقت تک پیدا نہین ہوتی جب تک ارادات کی شمولیت نہو اور ارادات کسی چیز کے لذیذ

یا غیر لذیذ ہونے کے علم کے سوا پیدا نہین کر سکتے اور اگر فعل انسانی باعث حصول علم مذکورہ

... ہو سکتا کیونکہ تسلسل یا دور لازم آتا ہے اور یہ دونون محال ہین باقی رہی یہ بات کہ تمام

ادراکات اور تصورات جنھین جوہر نفس حاصل کرتا ہی کا موجود کرنا بجہت اسباب خارجی

ہے تو بعض نے ان اسباب کو اتصالات فلکیہ مانا ہے اور بعض سبب حقیقی قرار دیتے ہین

یعنی خداوند تعالےٰ ان علوم اور اعتقادات کو دل مین ڈال دیتا ہے خیر یہ بالاجمال جواب ہے

اس سوال کا کہ افعال کسطرح سرزد ہوتے ہین؟ جب صدور افعال کی ترتیب معلوم ہو گئی تو جاننا

چاہیے کہ شیطان اور وسوسہ کے نفایت کے بارے مین یہ خیال کیا گیا ہے کہ پہلے ثابت ہو چکا

افعال حیوانی کا مصدر قریبی اعضا کی قوتین ہین اور علی سبیل التعاقب صادر ہوتے ہین اور

... بالانفراد قابل ترک و فعل نہین ہو سکتے بلکہ شمولیت ارادہ اور ارادہ پر موقوف ہے کسی چیز

کے لذیذ اور غیر لذیذ ہونے کے علم پر اور علم یا تو بواسطہ اسباب اور مراتب یا بلا واسطہ القاء

... وندی سے ہوتا ہے اور یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ یہ جملہ مراتب عقلی لازمی اور ذاتی ہین اور

... اپنے مرتبہ ترتیب سے باہر نہین ہوتا۔ کیونکہ کسی چیز کے احساس سے اُس چیز کا موافق

... مفہوم ہوا ہے تو طبیعت کا اسطرف میلان ہوتا ہے اور میلان طبع سے قوت مین تحریک

... ہوتی ہے تو گویا ان مراتب کے بعد وقوع فعل ہوتا ہے۔ پس اگر شیطان کو نتیجے

... کیا ہے وسوسہ حاصل ہے تو اس صورت مین وسوسہ کا دل پر

... شیطان اور وسوسہ کا ہونا ظاہر

رفت پیدا ہونے سے قبل ... ہو جانے سے ...

در قول ابلیس کے بیان سے حال ... ہوتا ہے کا ...

وما کان لی علیکم من سلطان الا ان دعوتکم فاستجبتم لی - البتہ ایک ...

انسان کا اقدام بجنب یاد دہانی شیطان ہوا - ہم پوچھتے ہین شیطان اگر اول ...

دوسرا شیطان یاد دہانی کراتا ہے یا نہین صورت اول سے تسلسل لازم آتا

ہے باقی رہی دوسری صورت سے تو ثابت ہوا کہ شیطان اول کا اقدام صرف

خاک پہلے دل مین اعتقاد قائم ہو چکا تھا اور حدوث اعتقاد کے لئے کسی سبب کا ہونا

اور وہ سبب حقیقی اللہ عزوجل ہی ہے - اس دقیق اور عمیق مسئلہ کی تحقیق کا لب ...

و سید الانبیا علیہ التحیۃ والثنا اعوذ بک منک ہوا - واللہ اعلم بالصواب

(مسئلہ گیارہوان) انسان کے دل پر حالت تنہائی مین خیالات کے بادل ...

ہین کہ دل و دماغ مین حروف اور اصوات کی بھنبھناہٹ معلوم ہونے سے ایسی ...

حالت ہے کہ گویا کوئی متکلم گفتگو کر رہا ہے اور یہ حالت وجدانی ہوتی ہے جو ہر ایک شخص ...

وقت طاری ہوتی ہے محققین کا ان خواطر اور ... خیالات مین اختلاف ہے بعض ...

کہ یہ دراصل حروف اور اصوات نہین ہوتے بلکہ اُنکے تخیلات ہین یعنی ذہن مین ...

اشکال پر ظاہر ہوتے ہین جیسا کہ ہم پہاڑون دریاؤن اور اشخاص ...

... مین قائم کر لیتے ہین تو دراصل وہ بعینہ و بذاتہٖ ذہن مین ...

... مثال اور علامات ہوتی ہین اور بطریق تمثیل ان اشیا ...

Marfat.com

...ہی ہوتی

...مطلب ہوگا کہ حروف اور اصوات اور رجم وجبل کے
...ہن میں موجود ہو جاتی ہیں اور اگر مساوات نہیں بلکہ ذہن میں اسکے سوا
...موجود ہوتی ہے تو ہم نہیں سمجھ سکتے کہ دوسری چیز سے کسطرح یقین پیدا
...کہ وہی اشیا ہیں اور عبارات اور کلام کیسے ہمیں سنے پیدا ہو کر اصل ترتیب سے
...مانتے ہیں۔ فلاسفروں کا خیال ختم ہوا جمہور اہل علم کا خیال ہے کہ خواطرات متعاقبہ
...یہ حقیقۃً حروف اور اصوات ہی ہوا کرتے ہیں انکا خیال یہ ہے کہ ان حروف وغیرہ کا فاعل
...ک اور اللہ تعالے ہی کیونکہ خود انسان فاعل نہیں ہو سکتا اسلیے کہ جسکو کسی امر کے کرنے
...قت ہوتی ہے وہ اس امر کو ترک بھی کرسکتا ہے اختیار بھی ہے کہ جب چاہا کیا اور جب
...کیا لیکن انسان ان تخیلات کو روک نہیں سکتا بلکہ مجبور ہوتا ہی بسا اوقات انسان
...یلات کے ہجوم سے بچنے کی کوشش سے بھی فائز المرام نہیں ہوتا اور سلسلہ برابر جاری
...ہے باقی رہی یہ بات کہ دوسرا انسان فاعل ہو تو یہ صریحًا اور بداہتہً باطل ہے تو معلوم
...کہ خیالات کسی روحانی چیز کے فعل کا نتیجہ ہے جو القا پر قادر ہے اور وہ جن و ملائک اور
...تعالے ہی ہے۔ جو لوگ افعال قبیحہ کو خداوند عز وجلا کی طرف منسوب نہیں کرتے انکے نزدیک
...رات خبیثہ جن و شیاطین کا فعل ہوگا اور جو لوگ بغیر استثنا، تمام افعال کا موجد خداوند
...لے کو مانتے ہیں وہ ان تخیلات کو فعل خداوندی کا نتیجہ مانتے ہیں۔
جاننا چاہیے کہ فرقہ ثنویہ دو خدا مانتا ہے ایک افعال حسنہ اور امورات خیر کا مالک ہی
اسکا لشکر ملائکہ کو مانتے ہیں۔ دوسرا افعال قبیحہ اور امورات شر کا مالک ہی اور جن و شیاطین
...کی فوج ہے ہر ایک فعل اور شے کے متعلق ان دونوں کی کشمکش رہتی ہے غالب
...س۔ جن خیالات سے برے کاموں کی ترغیب ہو فوج شیطانی انکی موجد ہوتی ہے
...ت حسنہ لشکر فرشتگان کے فعل کا نتیجہ ہوتا ہے بہت سے دلائل قاطعہ اور براہین
...ہوتا ہے کہ دو خدا نہیں ہیں۔ تم الکلام
...ت میں زندہ کرنے مارنے اور خلق
...

[illegible]

[illegible] اسما [illegible]

[illegible] مین کچھ اعتراض نہین اور مقدمہ [illegible]

[illegible] پر ہے کہ وہ اجسام جو باہمی ایک دوسرے سے [illegible]

[illegible] جاے تو ہر ایک کا قادر لذاتہ ہونا لازم آتا ہی [illegible]

[illegible] مقدمہ انکا خیال ہے کہ ہماری قدرت خلق اجسام پر قادر نہین [illegible]

کہ جو قدرت محدثہ کو بھی خلق اجسام کی قوت نہو لیکن یہ بھی ضعیف [illegible]

مین ایک دوسری مخالف طاقت ہو جو خلق اجسام پر قادر ہو سکے [illegible]

سے اسکا وجود بالکل ممتنع نہین ہو جاتا - فہذا تمام الکلام فی [illegible]

(مسئلہ تیرھوان) قرآن شریف مین آیا ہے کہ [illegible]

[illegible] سے جن قید مین رہے اور انہین انکی وفات کا علم نہوا [illegible]

[illegible] نہین جانتے بعض انہین علم غیب ہونا [illegible]

[illegible] انہون آسمان پر جانے سے علم غیب [illegible]

[illegible] جاتے فرشتون کے کلام [illegible]

[illegible]

Marfat.com

... احتیاج نہ

... ضرورت نہیں۔ اور ان تمام حاجات اور

... صرف اعوذ باللہ سے۔ عالم روحانیات اور جسمانیات کے

... شرور کے سلسلہ سے بچانا صرف اسی کلمہ کی خاصیت ہے اور اسمیں طاقت

... غیر متناہی کے معاقد پر تفصیلی بحث کرنا چاہیے۔ پس ہم کہتے ہیں کہ از قبیل عقائد

... اعمال بدنیہ ہوا کرتے ہیں۔ قبیل اول مین تو سب عقائد باطلہ اور کاذبہ کو شامل ہے اور

... کسبیہ غیر متناہی ہیں اسلیے ہوسکتا ہے کہ اعتقاد جسکو ایک درست اور صحیح مانتا ہے

... کے نزدیک بوجہ کثرت معلومات صحیح نہو۔ اسی طرح اگر ایک کے نزدیک ایک اعتقاد

اور دوسرا اُسے صحیح مانے۔ غرضکہ خیالات مختلف طبائع اور معلومات مختلف اس لیئے

اعتقاد صحیح بھی ہوسکتا ہے اور بلحاظ دوسرے کے غلط۔ تو اس تقریر سے ہماری

... سے ۲، گمراہ فرقے اور انکے ماسوا ... دیگر شق اول مین داخل ہو گئے۔ اور

... باللہ کے ذریعہ ان سب سے پناہ ہوتی ہے۔ باقی رہے اعمال بدنیہ یہ دو قسم کے ہوتے

... ایسی تکالیف اور ضرر جنکے باعث انسان معذور سمجھا جاتا ہے اور احکامات دینی

... معاف ہوجاتی ہے۔ اور انسان محل غضب الٰہی نہیں رہتا انہیں مضار دنیہ کہتے

... تکالیف اور مصائب ہوتے ہیں جو انسان کے بدن اور جسم کو پہونچتے ہیں مثلاً

... امراض۔ جلنا غرق ہونا فقر اندھا ہونا اور احتیاج اور وبا وغیرہ وغیرہ یہ اسقدر ہیں جو

... کے درجہ تک پہنچ جاتے ہیں تو کلمہ اعوذ باللہ ان دونوں قسموں پر حاوی ہے اور

... سے ان تمام سے طلب پناہ ہوتی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ کلمہ اعوذ باللہ تین قسموں کو

... ہر ایک قسم غیر متناہی درجہ مین ہوتی ہے۔ اول قسم جہالت ہے اور چونکہ معلومات

... ہیں اس لیے جہالت کے اقسام بھی غیر متناہی ہوے۔ پس انسان کلمہ

... سے پناہ لیتا ہے۔ نیز اس قسم مین فرقہ بدعتیہ وکفریہ داخل ہے۔ دوسری

... قسم مین ... کتب احکامیہ ان سے پر ہیں تیسری

... جسکا کنارہ نہیں ملتا اور

Marfat.com

[illegible]

[illegible] یں جو مجھ سے ہٹا سکے [illegible]

[illegible] میں سیح آئے اسد ہوسکے کی [illegible] پیدا ہو جائے [illegible]

اللہ تعالیٰ سے اس غیر متناہی سلسلہ سے محفوظ رہنے کی التجا کرتے [illegible]

القادر علی کل المقدورات من جمیع الآفات والمخافات۔ اب ہم اس کو [illegible]

بحث کو کافی سمجھکر چھوڑتے ہیں - اور ہدایت اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

Marfat.com

[illegible] شیطان الرجیم کے لطائف کے بیان مین

[illegible] عوذ باللہ مین خلقت سے خالق اور ممکنات سے واجب کی طرف ترقی ہوتی ہی [illegible] ورات مین یہی طریقہ مستعمل ہوتا ہے کیونکہ مخلوق پر از حاجات سے غنی قادر مطلق [illegible]ل کرنے سے اسکی معرفت ہو سکتی ہے تو کلمہ اعوذ مین حاجات تامہ کی طرف اشارہ ہی [illegible] مین غنی قادر مطلق ہونے کا۔ کیونکہ اعوذ سے انسان اپنے فقر و حاجات کا اقرار کرتا ہی [illegible] اللہ سے ایک تو اسے متصرف الخیرات اور دافع البلیات پر قادر مانتا ہی اور دوسرے [illegible]ر کا اقرار ہوتا ہی کہ کوئی ذات دافع شر اور خیرات بخشندہ نہین مگر اللہ۔ اس حالت کے [illegible]س سے انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہی کہ تمام موجودات حتی کہ اپنے نفس سے بھی گریز کرکے [illegible] الی اللہ کے بیش بہا اور مقفل اسرار کا مشاہدہ کرتا ہی۔ اور جب اس درجہ سے بھی ترقی کرکے [illegible]ق اور جلال حق کے نور مین اسقدر غریق ہو جاتا ہے کہ مرتبہ قل اللہ ثم ذرہم مین پہنچکر خدا کی [illegible] مین اعوذ باللہ پیش کرتا ہے۔ (نکتہ دوسرا) جب کوئی اعوذ باللہ پڑھتا ہے تو گویا وہ اپنے [illegible] ور انکساری کا معترف ہوتا ہے۔ اس سے نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ ترقی کے معراج کا حصول بارگاہ خداوندی [illegible] ریابی کا وسیلہ ممکن الوجود ہونے پر صرف عجز و انکساری سے ہو سکتی ہے ورنہ نہین۔ فرمان [illegible] الاذعان پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام من عرف ربہ فقد عرف نفسہ مین بھی اسی وسیلہ کی ہدایت [illegible]ی ہے یعنی جو شخص اپنے عجز اور کمزوری کو سمجھکر دل مین اس خیال کو مضبوط اور مستحکم بٹھا لیتا اور [illegible]الت اور کم علمی کو تسلیم کر لیتا ہے وہ سمجھ لیتا ہے کہ وہ ذات قادر مطلق عادل و منصف اور [illegible] فضائل ہے اور صاحب جلال و کمال ہے۔ (نکتہ تیسرا) فرار من الشیطان خدا کی عبادت [illegible]ت مین مصروف ہونے کا آلہ ہے اور فرار بذریعہ استعاذہ ہو سکتا ہی اور چونکہ استعاذہ [illegible] قسم کی عبادت ہے تو استعاذہ کے لیے بھی استعاذہ ہونا چاہیے اسی طرح سلسلہ [illegible]نے سے تسلسل لازم ہوتا ہی جو محال ہے اور اگر استعاذہ کے لئے دوسرے استعاذہ کا [illegible] تو استعاذہ مفید نہین ہو سکتا اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہی کہ خداوند [illegible] ہے کہ تو اپنی طاقت اور قوت [illegible]

Marfat.com

[illegible]

... قرآن ...

اور مخالفت نہیں کرتے ... [illegible]

اسلیے خداوند کریم نے ارشاد فرمایا ... [illegible]

اور اسی حکمت کے لیے ارشاد ہوا ... [illegible]

ان الشیطان لکم عدو فاتخذوہ عدوا انما ... [illegible]

اور یہ ظاہر ہے کہ خداوند لایزال انسان کا ... [illegible]

انسان اپنی عبادات اور طاعات میں مصروف ... [illegible]

ہوتا ہے تب تو اسکو اپنے مولی کی رضامندی ... [illegible]

ضروری ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے ... [illegible]

اسرار دیکھتا ہے تو وہ ... [illegible]

نہیں رہتا۔ اور اپنے حبیب کی ... [illegible]

فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

... من الملائکة مسومین اور ایسا

... خدا وند کریم اسکی مدد مین کھڑا ہو جاتا ہے جیساکہ

... سے ظاہر ہوتا ہے - اور چونکہ عدو ظاہری کی ملوث زر مال و متاع دنیاوی

... باطن کی دشمنی کا اثر دین اور اعتقاد پر ہوتا ہے اور نیز دشمن ظاہری سے

... باطن تو خدا تعالے اسکا ثواب آخرت مین دیگا - دشمن باطن ہماری عقل کو

... باگل بنا دیتا ہے اور ایسا ہی دشمن ظاہری کے قتل سے درجہ شہادت ملتا ہے

... باطن کے قتل سے درجہ طرادۃ ملتا ہے اس لیے بہتر اور افضل یہی ہے کہ انسان عدو

... سے بچے اور اس سے مقاتلہ اور محاربہ شروع کرے - اور یہ بچاؤ دل و جان سے

... باللہ من الشیطان الرجیم کے پڑھنے سے ہو سکتی ہے - (نکتہ آٹھوان) میدان دل کی رونق

... کے مقابلہ مین بارونق اور مصفا شہر اور بڑے بڑے رونق دار باغات اور تر و تازہ

... وادی نہین سکتے اور کوئی تاب نہین لا سکتا - قلب مومن اسقدر شفاف ہے جیسے آئینہ

... سے بھی بڑھکر ہے - آئینہ عوارضات سے محجوب ہو کر اندھا ہو جاتا ہے مگر دل ایسی چیز ہے

... و زمین عرش و کرسی بھی اسپر حائل نہین ہو سکتی بلکہ ان تمام تہ بتہ پردون اور حجابون

... جلال ربوبیت کا مشاہدہ کرکے اس ذات کی صفات صمدیہ کا علم لیتا ہے جیساکہ

... الکلم الطیب سے اشارہ ملتا ہے اثبات دعوی مین بہت سی دلیلین ہین (وجہ اول)

... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ القبر روضۃ من ریاض الجنۃ یعنی قبر گلشنہائے

... مین سے ایک گلشن ہے اسکی وجہ صرف یہی ہو سکتی ہے کہ صالح شخص کا مکان اور

... اور جب انسانی دل معرفت خداوندی کا محل نزول الٰہی اور معرفت خداوندی کا

... ہوا تو اس کے اشرف البقاع ہونے مین کیا شک رہا - (وجہ دوم) ایسا معلوم

... اوند تعالے اپنے بندۂ صالح سے یون مخاطب ہوتا ہے - اے میرے بندے

... معرفت تیرا گلشن ہے اگر تو اپنے باغ پر بخل اور کنجوسی سے

... دیگا تو مین تجھے اپنے باغ کی سیر

... خداوند تعالے نے

[illegible]

۱۲۹ یہ مطلب ہوا کہ خداوند تعالیٰ [illegible]

ہوں بندے مجھے لیکن تو نے انصاف [illegible] کیا [illegible]

اور [illegible] مین داخل ہوا چند دیکھا نہیں یا للشاہد تعالیٰ [illegible]

پس لاچار بندہ جواب دے گا ان یارب خداوند تو نے [illegible]

داخل ہونے کو ہی تھا تو مین نے تیرے فرو کشی ہونے کی [illegible]

اور کہدیا کہ فاخرج منہا مذموما مدحورا تو تیرے نزول سے پہلے [illegible]

کیا تجھے مناسب نہ تھا کہ میری منزل سے شیطان کو نکال دیتا مجھے [illegible]

گئے تو نے اسکو میرے دشمن سے نہ بچایا۔ تو بندہ جواب مین عرض کرے گا [illegible]

مسکین ضعیف و ناتوان ہون مجھ مین اسکے نکالنے کی کہان طاقت [illegible]

نکالنے کی طاقت ہے خداوند تعالیٰ فرمائے گا اے بندہ [illegible]

نصرت مانگی اور ملک قہار کا سایہ چاہا مین تیرا مددگار ہوا [illegible]

میری حمایت مین داخل ہوا اور اس کے نکالنے کی قدرت حاصل [illegible]

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اگر کوئی یہ کہے کہ جب دل خدا کا [illegible]

سے نکالنے کی کیا وجہ ہے مین کہتا ہون۔ کہ اہل اشارہ کہتے ہین کہ خدا [illegible]

یون مخاطب ہوتا ہے کہ اے بندے تو نے مجھے اپنے دل مین [illegible]

تھا کہ اسکو شیطان کی نجاست سے پاک وصاف رکھتا اور [illegible]

یہ کام نہین ہوتا بلکہ اسکی درگاہ کے خدمتگذارون کی [illegible]

الرجیم کا جھاڑو دے اور اسے صاف کر۔ (ذکرہ نوال) [illegible]

[illegible]

اور ظاہر میں حرکت سے

...ن کی اے میرے بندے باوجودیکہ

... وہ مجھ سے دشمنی اور عداوت رکھتا ہے اور

...دن میں قتل ہوتا ہے تو نے اُس سے پیار ڈال رکھا ہے اور اُسکے ارادون

...میں مدد دیکر اُسے تقویت دیتا ہے پس تجھے لازم ہے کہ اس بُرے طریق کو

...دل سے بُھلا دے اور تجھے اس فعل شنیع سے دست بردار ہونا چاہیے اور اسکا دشمن

...یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہہ۔ (نکتہ دسوان) کیا تو اپنے باپ کی کہانی بھول گیا

...طان نے اپنے آپ کو مخلص اور خیر خواہ ظاہر کر کے تیرے باپ کو جنت سے نکلوا دیا

...اپنے وعدہ اور قسم کی ذرا بھی پروا نکی۔ اے انسان اس سے عبرت پکڑ کہ تیرے ساتھ کیا

...کرے گا اور کیون نہین جبکہ اس نے راہ راست سے تجھے بہکانے اور گمراہ بنانے کا

...لے رکھا ہے اور احکم الحاکمین کی عدالت مین فبعزتک لاغوینھم اجمعین الا عبادک منھم المخلصین

...کہہ چکا ہے۔ (نکتہ گیارہوان) اعوذ باللہ مین اللہ کی خصوصیت اس لیے کی گئی ہے کہ

...اللہ مین زجر و توبیخ بہ نسبت دیگر صفات زیادہ پائی جاتی ہے اور اس اسم کو معاصی سے

...کنے مین زیادہ دسترس ہے۔ کیونکہ اللہ کے معنے وہ ذات ہے جو مستحق عبادت ہو اور مستحق

...دت وہی ہو سکتا ہی جو قادر علیم بھی ہو۔ پس تو معلوم ہوا کہ اعوذ باللہ دراصل اعوذ بالقادر

...کے قائم مقام ہے اور یہ ظاہر ہے کہ ان صفات سے تنبیہ اور وعید زیادہ مفہوم ہوتی ہی

...سمجھتے ہین کہ چور باوجودیکہ بادشاہ کی طاقت اور اُسکا اختیار جاننے کے پھر سرقہ کا مرتکب ہوتا

...کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خواہ اُسے کتنا ہی اختیار ہے لیکن اس کو اسکا علم نہین ہے تو معلوم

...کے لئے صرف قدرت ہی کافی نہین بلکہ طاقت علم بھی ہونا ضروری ہے۔ بلکہ علم اور

...بھی کافی نہین ہو سکتا ہے کہ علم ہو اور پھر رُوکے یا روکے مگر حکمت نہ بیان کرے اور

...مرتب نہو تو معلوم ہوا کہ علم قدرت اور حکمت سے دل پر بہت اثر کرتا ہے تو معلوم

...اعوذ باللہ جو قائم مقام اعوذ بالقادر العلیم الحکیم الذی لایرضی بشئی من المنکرات پڑھکر

...نکتہ بارھوان) اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کے پڑھنے سے

...نہین کرتا اور چونکہ نفرت اس بات پر

...اس سے معلوم ہوا کہ انسان

Marfat.com

[illegible] شیطان [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] کا [illegible] میں [illegible]

[illegible] میں جنت [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے لیکن [illegible] کا [illegible] نہیں [illegible]

اور شیطان اُسے نہیں دیکھ سکتا یعنی [illegible]

[illegible] شیطان پر الف لام [illegible]

[illegible] مرل اور ضرور [illegible]

[illegible] کرتے ہیں کہ مجلس میں کسی شخص [illegible]

[illegible] اُس کے دست [illegible]

[illegible] سے منع کرتے ہیں [illegible]

[illegible] مسجد سے نکلکر چلا گیا [illegible]

[illegible] اس سے لپٹ گئی [illegible]

[illegible] بیان کرنے والے نے [illegible]

[illegible] کر دیا گا ایک [illegible]

Marfat.com

... قرب ... ہی

... اخلاف عبادی

... شیطان کو لعنت اور شقاوت کا تیر لگایا گیا ہی
... ادم کو التقوی سعادت کی سیڑھی بخشی گئی ہے - خلاصہ یہ ہوا کہ شیطان
... ہی حاصل نہین ہونے کا اور ہمیشہ اسکی نزدیکی سے دور رہے گا
... قرب اور وصال کے شیرین چشمہ سے مدام سیراب ہوتے رہین گے
اپنے بندون کو کبھی اپنے سے جدا اور مٹھاس کو تلخ سے نہین بدلے گا۔
... تجد لسنۃ اللہ تبدیلاً سے معلوم ہوتا ہے ورنہ فرمودہ خدا غلط ٹھہرے گا ونعوذ
... ۔ (نکتہ سترھوان) حضرت جعفر الصادقؑ فرماتے ہین کہ تلاوت قرآنی سے بیشتر
... ضروری ہے باقی عبادتون مین چندان ضرورت نہین اس مین حکمت یہ
... اوقات انسان غیبت چغلی اور جھوٹ بولنے سے زبان پلید کر بیٹھتا ہے تو
... نے تعوذ کا حکم دیا تاکہ پاک وصاف زبان سے کلام جو ذات مقدسہ مطہرہ
... نازل ہوا ہے پڑھا جاوے۔ (نکتہ اٹھارھوان) خداوند تعالے کو یہ حب تا
... کہ شیطان مردود اور مین رحمان ورحیم ہون پس مصاحبت طالح چھوڑ اور
ان کی مقاربت اختیار کر۔ (نکتہ انیسوان) شیطان انسان کا دشمن ہے لیکن تو
... دیکھتا اور غافل ہے جیسا کہ قول اللہ سبحانہ انہ یراکم ہو وقبیلہ من حیث لا ترونہم
... ہے پس معلوم ہوا کہ تیری غیبت مین تیرا دشمن ہے اور تیرا دوست بحکم واللہ
... امرہ اسپر غالب ہے تو جسوقت دشمن ہو بچے تو فوراً اپنے محبوب حقیقی اور غالب
توجہ ہو واللہ سبحانہ وتعالے اعلم بمرادہ۔

Marfat.com

[illegible] میں بھی [illegible]

[illegible] وضع کی گئی ہے [illegible]

ایک ہی صورت پر بیان کرنے کی کیا وجہ ہے اور [illegible]

(مسئلہ دوسرا) بظاہر اعوذ باللہ خبر ہے اور [illegible]

[illegible] من الشیطان الرجیم سے معلوم ہوتا ہے [illegible]

[illegible] اسکی یہ ہے کہ کلمہ اعوذ باللہ سے اپنے فعل کی خبر دی گئی ہے [illegible]

حصول مطلب کے لیے مفید نہیں [illegible]

ہو سکتا ہے پس معلوم ہوا کہ اس کلمہ کے معنی دعا [illegible]

وجہ ہے کیوں صاف طور پر اللہم اعذنی کی تعلیم نہیں دی گئی [illegible]

بالعہد اذا عاہدتم اور اوفوا بعہدی اوف بعہدکم سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

کے مابین معاہدہ ہے تو گویا قاری اس معاہدے کے متعلق [illegible]

نقصانات بشری اور انسانی کمزوری موجود ہونے کے [illegible]

[illegible] سے الہی تو اپنے فضل و مہربانی اور رحمت [illegible]

[illegible] من الشیطان الرجیم عطا کر کے مجھے اطمینان بخش [illegible]

ہے جو حال اور استقبال دونوں معنی دیتا ہے [illegible]

حقیقۃ مشترک ہے ؟ - نہیں اصل بات یہ ہے کہ مضارع [illegible]

استقبال مجازی سین و سوف دو نون میں سے ایک [illegible]

ہے کہ مضارع کے معنی حال اور استقبال [illegible]

[illegible] مضارع کا [illegible]

Marfat.com

الصاق کی سبب ہے

... الجری تو اسے سبب الصاق کی کہتے

ہین جسکا نام بار تضمین ہے حاصل کلام یہ ہے کہ لامحالہ بار کا متعلق فعل

ہین فائدہ یہ ہے کہ اس فعل کا لگاؤ بغیر واسطہ اس شئے کے جسپر بار واقع ہی

ہوتا ہے بار الصاق اِس لیے کہتے ہین کہ اسکے ذریعہ سے دونون مین لگاؤ پیدا

بار آلہ اس لیے کہ وہ ایسی شئے پر داخل ہے جو آلہ ہے (مسئلہ دوسرا) یہ متفقہ

فعل ضرور مضمر ہوتا ہے کیونکہ بالقلم کہنے سے کسی قسم کا فائدہ نہین حاصل ہوتا اور

مہم بعید ہوتا ہے اور اس سے پتہ ملتا ہے کہ حرف بار فعل مضمر سے متعلق ہے

مثلاً متعلق قول خداوندی لافعلن ہے جس کے معنے احلف باللہ لافعلن (سوگند

بخدا ہرآئینہ خواہم کرد این کار را) تو چونکہ سیاق کلام سے معلوم ہوسکتا تھا اسلیئے

کو حذف کردیا گیا۔ اسی طرح کتبت بالقلم وغیرہ مین فعل محذوف ہے اور ایسا ہی

نہ کو علی اسم اللہ کہتے ہین جس کے معنے سیر علی اسم اللہ ہین۔ (مسئلہ تیسرا)

فعل کا محذوف رکھنا ثابت ہوچکا تو ہم کہتے ہین کہ ایسی صورتون مین کلام حذف

سے فصیح بنجاتا ہے کیونکہ فعل محذوف رکھنے کا انسان کو اختیار ہوتا ہے کہ جو مناسب

سمجھ لے گویا فائدہ عمومیت کا ہوتا ہے "یعنی تمام مہمات ممکنہ کو بواسطہ اعوذ ہی حل

ہے۔ اور اللہ کے نام سے ابتدا کرنے سے"۔ برخلاف اس کے اگر فعل کی تصریح

ہے تو عمومیت نہین رہتی بلکہ مصرح فعل ہی رہتا ہے اور ذہن اس کے سوا

طرف منتقل نہین ہوتا جیساکہ اللہ اکبر مین بغرض اختصاص تصریح کردی ہے

نہین کیا ورنہ عمومیت ہوتی اور یہان یہ مقصود نہین۔ (مسئلہ چوتھا) سیبویہ کہتا ہے

حرف جار ہے اس لیئے اسے مکسور پڑھا گیا۔ اگر کوئی یہ کہے کہ کاف تشبیہ بھی

ہے لیکن منصوب پڑھا جاتا ہے اسکی کیا وجہ ہے۔ ہم کہتے ہین کہ در اصل

قائم مقام ہے اور عمل مین ضعیف ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے چونکہ حرف

... قوی ہوتا ہے (مسئلہ پانچوان) اکثر اوقات

... مین ... کی بار اصلی ہے اور زائدہ بھی ہو

افی جواب امر ...

میں (وجہ اول) چونکہ کلام خدا میں ...

نہیں ہو سکتی ورنہ لازم آئے گا کہ اسکی ...

والتین پر ناممکن ہے - تو معلوم ہوا کہ ...

ان ملک الفائدہ ہی التبعیض - (وجہ دوم) ...

حذف کیا گیا ہے دوسرے قول میں با کے ... ہیں کہ ...

تو اس فرق سے ہمارے خیال کی کافی تائید ہو گئی (وجہ سوم) ...

کہ با بمعنی تبعیض بھی ہوا کرتی ہے اور بعض نے انکار بھی کیا ہے لیکن ...

ہے باور با بمعنی تبعیض میں مقدار بعضیت کسی ... نہیں کی ...

مقدار ہونے سے بعض کہیں گے پس یہ لازم آتا کہ ... کسی ...

ہو جائے گا - اسپر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ خداوند تعالے ...

آپ کے خیال کے مطابق ہاتھ و منہ کے کسی جزو پر کر لینا ...

آپ اس جگہ تبعیض کو نہیں مانتے بلکہ تعمیم ...

سے یہ جواب ہو سکتا ہے کہ نص خدا کے تبعیض ...

میں جن سے ہاتھ اور منہ پر تمام مسح ہونا ...

پہ کوئی دلیل نہ تھی اس لیے وہاں مقدار ...

... امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ بالاتفاق سے ...

... اللہ میں کوئی فرق نہیں

... میں ... فرق ہے (دوم) اگر کوئی

... سے ... کے ایک دفعہ کہنے سے ایک طلاق ہو جائے

... بعیت پر دلالت کرتی ہو تو بدل کو مبدل پر تقسیم کرنے سے ہر ایک طلاق ثلث

... مقام ہو گی لیکن اگر کوئی بجائے باالف کے طلقی نفسک ثلاثا علی الالف کہے اور عورت

... طلاق کہ دی امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک ایک بھی طلاق نہ ہو گی - کیونکہ علی حرف

... اور کلام میں شرط مفقود صاحبین رحمہما اللہ کے نزدیک ایک طلاق ہو جاتی ہے -

... ہون کہ اس مقام پر بے کے متعلق بہت سے مسائل ہین (الف) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے

... بے کے ذریعہ ثمن اور مثمن مین فرق ہو جاتا ہے جیسے اگر کوئی بعت کذا بکذا کہے تو جس پر

... ہوئی وہ صرف ثمن ہو گا - اور بیع فاسد بھی اسی اصول پر مبنی ہے جیسے اگر بعت

... الکرباس بمن من الخمر کہنے سے بیع تو صحیح ہو گی مگر انعقاد بیع فاسد ہو گا اور بعت ہذا الخمر

... الکرباس سے بیع صحیح نہین ہو گی - صورت اول مین تو خمر ثمن ہے اور دوسری

... مین مثمن اور خمر ثمن تو ہو سکتی ہے لیکن مثمن نہین - (ب) شافعی رحمہ اللہ بعت

... ہذا الثوب بہذا الدرہم مین تعیین درہم سمجھتے ہین مگر ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعیین نہین کرتے

... آیت ان اللہ اشتری من المومنین انفسہم و اموالہم بان لہم الجنۃ مین جنت کو جان

... کا ثمن قرار دیا ہے -

... اصول فقہ کے چند مسائل) (الف) با سببیہ کے معنے دیتی ہے جیسے قول خداوندی

... بانہم شاقوا اللہ مین بے سبب ظاہر کرتی ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ صحیح نہین کیونکہ لفظ

... سبب پر بھی بے کا لانا جائز ہے جیسے ثبت ہذا الحکم بہذا السبب (ب) اگر با سے اظہار

... سبب ہوتا ہے تو با سببیہ اور لام سببیہ مین فرق بیان کرنا چاہیے - (ج) با سبحانک

... وبحمدک اور با نحن نسبح بحمدک کے متعلق تفصیلی بحث ہونی چاہیے کیونکہ آیت اول مین

... معلوم نہین اور دوسری مین وجوبا - (د) کہتے ہین کہ تمام علوم کتب اربعہ مین موجود

... کے علوم قرآن شریف مین اور اس کے سورۂ فاتحہ مین اور سورۂ فاتحہ کے

... کے علوم بسم اللہ مین موجود ہین میرے خیال مین

... الی اللہ ہے اور بسم اللہ

Marfat.com

[illegible] بعد اعراب [illegible]

عامل کے سبب ہوتا ہے اور عامل وہ ہے جو اس [illegible]
معمول کے آخری حرف کی حالت میں تبدیلی پیدا کر دے۔ [illegible]
تبعیضیہ۔ زائدہ۔ بیانیہ اور انتہا کی ابتدا ظاہر کرنے والا (ن) اور چوتھی قسم
اور باقیوں کو اصل شافعین اور مبرد کے سوا باقی سب تبعیضیہ کا اصل قرار دیتے ہیں
تیسری قسم کو نہیں مانتے اور قول خداوندی یغفر لکم من ذنوبکم میں من سے ایک زائد
ہیں یعنی خداوند کریم کچھ تمہارے گناہ بخشے گا اور جس نے کچھ گناہ بخش دیے گویا
[illegible] من اور عن کا فرق قابل ذکر ہے جیسا کہ ثم لآتینہم من بین ایدیہم ومن خلفہم وعن
شمائلہم میں دو جگہ تو من آیا ہے اور دو جگہ عن اس میں [illegible]
ہے کہ پہلی دونوں جگہوں میں من خاص کیا گیا اور پچھلی دونوں جگہوں میں عن [illegible]
نے اپنے کلام میں من اور عن دونوں کو استعمال کیا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اعوذ [illegible]
الرجیم میں من لایا گیا اور عن نہیں۔ (نوع چوتھی لفظ شیطان کی تحقیق) شیطان
مبالغہ ہے جیسے رحمان رحمۃ کا اور رجیم بمعنی شیطان فعیل بمعنی مفعول ہے [illegible]
[illegible] رجیم بمعنی فاعل ہے تمہید مابعد فرار من الشیطان الرجیم الی الرحمن الرحیم [illegible]
ان دونوں میں مساوات پیدا کر دیتی ہے تو یہ بعینہ وہی بات ہوگی [illegible]
[illegible] اور ابلیس دونوں بھائی [illegible] کریم رحیم [illegible]
ہے۔ عاقل ہمیشہ شر سے بھاگ کر کریم و رحیم کی طرف [illegible]

[illegible]

Marfat.com

... ہوا ہی سب آدمی

... ہیں جیساکہ خود شیطان کہتا ہے وماکان لی علیکم

... دعوتکم فاستجبتم لی فلا تلومونی ولوموا انفسکم تو پھر کیا وجہ ہے کہ وہ شیطان

... ہیں انہیں اپنے آپ سے مانگنا چاہیے تھا اور اہم جانب کو چھوڑ کر جانب

... ن اختیار کیا۔

Marfat.com

... اول ...

... پہلے یہ بیان کر چکے ہیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ...
جس ... کہتے ہیں کہ محذوف فعل بھی ہو سکتا ہے اور اسم بھی ... دونوں ...
بھی محذوف ہو سکتے ہیں اور بعد بھی۔ اب چار صورتیں ہو گئیں صورت اول ...
فعل ہو اور مقدم جیسے ابدأ باسم اللہ دوسری صورت مضمر اسم ہو اور مقدم جیسے
الکلام باسم اللہ تیسری صورت مضمر فعل ہو مگر بسم اللہ کے بعد جیسے باسم اللہ أبدأ چوتھی
مضمر اسم ہو اور مؤخر جیسے باسم اللہ ابتدائی۔ اس کے بعد اب یہ دیکھنا ہے کہ تقدیم اچھی
ہے یا تاخیر عام طور پر دونوں کو اچھا سمجھا گیا ہے کیونکہ قرآن شریف میں دونوں طرح آیا ہے
جیسے بسم اللہ مجریہا و مرسیہا میں تقدیم ہے اور اقرأ باسم ربک میں تاخیر مگر میرے نزدیک تقدیم
تاخیر سے بہتر ہے کیونکہ (دلیل اول) خداوند تعالے قدیم واجب الوجود لذاتہ ہے۔ تو گویا اس
کا وجود دیگر تمام وجودوں سے مقدم ہے اور جو مقدم بالذات ہو اسکا ذکر بھی مقدم ہونا چاہیے
(دلیل دوم) اللہ تعالے فرماتا ہے ہو الاول والآخر اور للہ الامر من قبل ومن بعد (دلیل سوم)
مقدم ذکر کرنے سے تعظیم و تکریم زیادہ ہوتی ہے (دلیل چہارم) ایاک نعبد میں فعل اسم سے
مؤخر ہے تو باسم اللہ میں بھی مؤخر ہونا چاہیے یعنی باسم اللہ ابتدائی۔ (دلیل پنجم) میں نے
شیخ ضیاء الدین عمر رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا ہے کہ کہا میں نے شیخ ابا القاسم انصاری رحمہ
اللہ کو کہتے سنا کہ شیخ ابو سعید بن ابی الخیر المیہنی اپنے استاد ابی القاسم القشیری کے
پاس آئے اور استاد قشیری فرمانے لگے کہ محققین کہتے ہیں کہ ہمنے کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی
جس کے آخر اللہ نہو ابو سعید بن ابی الخیر نے سنکر جواب دیا کہ یہ مریدوں کا مرتبہ ہے کہ
کو کوئی شے نہیں دکھائی دیتی مگر اللہ کو اول دیکھتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ اصل ...
مخلوق سے خدا کی طرف انتقال کرنا اشارہ ہے اس کی طرف ...
جانب انتقال سے اشارہ ...

... ل استعانت میں

... دوسرا کیا مفعول اچھا ہے

... ہیں کیونکہ سیاق قرآنی سے یہی معلوم ہوتا ہے جیسے

... ک نستعین اور اصل یون ہے قولوا ایاک نعبد و ایاک نستعین اور قولوا

الرحمن الرحیم - مین کہتا ہون کہ اسپر کوئی کہ سکتا ہے کہ اسم اولیٰ ہو کیونکہ باسم اللہ ابتدا ر

... نے سے اس امر کا پتہ ملتا ہے کہ وہ ذات تمام مخلوقات اور کل کائنات کا مبدا ر اصلی

... لحدہ بات ہے کہ پڑھنے کے وقت قائل اسکا ذکر کرے یا نہ اور اس مین شک نہین

... ل بہت ٹھیک ہے اور اس بحث کی پوری تحقیق عنقریب ہوگی جہان ہم ثابت کرینگے

... للہ اور قولوا الحمد للہ مین سے کونسا اولیٰ ہے - کیونکہ اس سے بھی اس امر کا پتہ ملتا ہے

... ذات بذاتہ مستحق حمد ہے اور اس مین قائل کے کہنے یا نہ کہنے کا کچھ لحاظ نہین (مسئلہ تیسرا)

... ف باجر دیتا ہے جیسے بسم اللہ اور اضافۃ سے بھی جر آتی ہے جیسے بسم اللہ مین لفظ اللہ مجرور

... ہے اور الرحمن الرحیم کا مجرور ہونا بتبعیت موصوف ہے یہا ابحاث (اول) حرف جر کیون جر

... تے ہین (دوم) اضافت سے جر کیون آتی ہے (سوم) جر حرفی قوی ہے یا جر اضافی - (چہارم)

... قسم کی اضافت ہے - اضافۃ الشئی الی نفسہ کو تو محال مانا گیا ہے - اب رہی دو صورتین

... ول) اضافت الجزر الے الکل - جیسے باب حدید و خاتم ذہب کیونکہ انگوٹھی سونے کی جزر

... ہے اور دروازہ لوہے کا جزر (دوم) اضافت الشئے الے خارجہ جیسے غلام زید کیونکہ مضاف الیہ

... اف کا مغائر ہے باقی رہے اقسام نسب اور اضافات تو اقسام نسب چونکہ غیر متناہی

... اس لیے انکا شمار اور حد بندی نہین ہوسکتی (مسئلہ چوتھا) لفظ اسم اور ذات مسمی

... ایک نسبت ہوتی ہے جس سے مسمی کی شناخت ہوجاتی ہے - گویا ایسا معلوم

... ہے جیسے مسمی نے کسی کو یہ کہا ہے کہ جب تم فلان لفظ سنو تو مجھے سمجھ لو - پس معلوم

... اسم کو مسمی کی طرف اضافت کرنا جائز ہے جیسے بسم اللہ (مسئلہ پانچوان) ابو عبید

... للہ مین اسم کا ذکر زائد سمجھتا ہے اصل باللہ ہی ہے اور اسم گویا تو تبرک کی غرض سے

... ہے یا قسم کا مغالطہ رفع کرنا مقصود ہے مین کہتا ہون کہ ابو عبید کا خیال صائب

... ں ... ابدؤ بسم اللہ کیونکہ یہین ابتداء کا حکم ہے اور ابتدار ہمارے

... الفاظ اور قول ہی ہے پس معلوم ہوا کہ ابتدا

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] مفید نوٹ

[illegible] مسئلہ اول یہ متفقہ امر ہے کہ صرف بسم پر وقفہ کرنا جائز نہیں اور بسم اللہ الرحمن پر ٹھہرنا صحیح ہے اور کفایت کرتا ہی مگر بسم اللہ پر وقفہ کرنا بالکل درست اور وقف تام ہے جاننا چاہیے کہ وقف کی مذکورہ بالا [illegible] یعنی ناقص کافی اور تام ہو سکتی ہیں اگر ایسے کلام پر وقفہ کیا گیا ہے جو [illegible] تو وہ ناقص ہوا اور کلام مفید معنی اور مابعد ماقبل سے متعلق ہو اسپر وقفہ کرنا وقف [illegible] اور ایسے کلام تام پر ٹھہرنا جس سے ربط نہ ٹوٹے اور مابعد سے بالکل علحدہ ہو تو وقف [illegible] اسپر کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ الحمد للہ رب العالمین کلام تام ہے لیکن الرحمن الرحیم [illegible] نہیں اس لیے کہ مالک یوم الدین کا اس سے صفتی تعلق ہے اور صفات موصوف [illegible] ہوا کرتی ہیں تو اگر صفات کو موصوف سے جدا کرنا جائز ہے تو بسم اللہ الرحمن مستقل آیت نہیں مانا جاتا اور الرحیم کو دوسری آیت اور اگر جدا کرنا جائز نہیں تو الرحمن مستقل آیت کیوں بنایا (اس اعتراض کا جواب دینا ضروری ہے) (مسئلہ دوسرا) [illegible] زبان واحد کہتے ہیں کہ بسم اللہ اور الحمد للہ میں لام پر زیادہ زور نہیں دینا چاہیے [illegible] کسرہ سے لام مفخم کی طرف آسانی کے ساتھ انتقال نہیں ہو سکتا اس لیے کہ کسرہ مقتضی [illegible] ہے اور لام مفخم حرف مستعل ہے تو ظاہر ہے کہ نشیب سے فراز کو جانا دشوار ہوتا ہی [illegible] منصوب و مرفوع ہونے کے وقت امالہ سے نہ پڑھنا اور لام پر زور دینا مستحسن ہی [illegible] لطیف بعبادہ اور قل ہو اللہ احد اور ان اللہ اشتری من المومنین انفسہم [illegible] کلمۂ مذکورہ کو تفخیم کے ساتھ پڑھنے سے کئی امور مقصود ہیں (اول) کلمہ لاہ سے [illegible] (دوم) تفخیم کے معنے تعظیم بھی ہیں اور کلمۂ اللہ تعظیم کا مستحق ہے (سوم) لام رفیقہ [illegible] سے ادا ہوتا ہے اور مغلظ تمام زبان سے اور زیادہ عمل ثواب کا باعث ہے نیز تورات [illegible] دل سے [illegible] کو جواب دے اور انسان کا تمام [illegible] تمام زبان سے پڑھنے سے [illegible] سے جو ال اور

Marfat.com

اور دوسرا حرف جیسا ہی نہیں ... ایک حرف ...

لام غلیظ کو ایک حرف اور رقیقہ کو دوسرا حرف قرار ...

علیحدہ حروف قرار نہیں دیتی مگر فرق ضرور ہونا چاہیے جیسا ...

مشدد بحث ادغام لامین ہے لفظ اللہ مین دراصل دو لام ہین ایک لام ...

لام اصلی لیکن یہ متحرک ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جب دو حرف ایک جنس ...

ہو جاوین اور پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو حرف ساکن متحرک مین ...

ہین کوئی ضروری نہین کہ ایک کلمہ ہو بلکہ دو کلمون مین بھی ہوتا ہے کلمہ واحد ...

لفظ اللہ اور ادغام فی الکلمتین کی مثال فما ربحت تجارتہم۔ مالکم من نعمۃ اور بالہم مین ...

جاننا چاہیے کہ واو یا الف اور لام اگر ساکن ہون تو اجتماع مثلین ہو تو ادغام ...

لیکن اگر متحرک ہون اور اجتماع مثلین ہو تو ادغام جائز ہو گا (مسئلہ چھٹا) ارباب

صاحب اشارات کے مطلب کا اس مقام سے ایک باریک نکتہ نکلتا ہے کہ لام ...

لام اصل لفظ اللہ مین جمع ہو گئے تو لام اول ثانی مین مدغم ہونے سے لام اصلی ...

یہ اشارہ ملتا ہے کہ دربار خداوندی کی معرفت حاصل ہونے کے بعد معرفت ...

اور صرف معروف ازلی جیسا پہلے زیادتی و نقصان سے پاک رہتا ہے ویسا

ہے (مسئلہ ساتوان) لفظ اللہ کے الف کو حذف کرنا جائز نہین لیکن ضرورت

پر وقف کے لیے جائز ہے جیسے اقبل سیل جاء من عند اللہ یحرد والجنۃ ...

سے چند مسائل شرعیہ نکلتے ہین۔ (اول) کہ بالہ کے لفظ سے حذف الف ...

ہو جاتی ہے۔ بعض کہتے ہین قسم نہین ہوتی کیونکہ بالتری کو ...

نزدیک قسم ہو جاتی ہے کیونکہ اصل لغت کے موافق اس کے ...

... کی نعت ... ...

Marfat.com

... میں رقم ہے اور تمام قراء بالاتفاق ...
... ادغام ہوتا ہے اور ماسوا رار ۱۳ حرفوں میں اسکو مدغم کرنا جائز
... صاد ضاد سین شین دال ذال رار زار طار ظار تار ثا اور
جیسا کہ آیت التائبون العابدون الحامدون السائحون الراکعون الساجدون الآمرون
... والناہون عن المنکر سے معلوم ہوتا ہے اور جواز ادغام کی وجہ قرب مخارج ہے
... لام اور دیگر مذکورۂ بالا حروف کا مخرج طرف لسان اور اس کا قریب قریب حصہ ہے
... او علم مستحسن ہوا اور قرار سب متفق ہیں کہ لام تعریف مذکورۂ بالا تیرہ حروف کے ماسوا
... وف میں ادغام نہیں کرنا چاہیے جیسا کہ العابدون الحامدون الآمرون بالمعروف میں
... ب کے سب پڑھے جاتے ہیں اور وجہ جوازی بعد المخرج ہے کیونکہ مخرج حرفین میں جب
بعد ہو یکدم انکا زبان سے گذرنا دشوار ہو جاتا ہے اس لئے ان دونوں میں فرق ہونا چاہیے لیکن
قریب المخرجین والے حروف میں تمیز ہونی سخت مشکل ہے (مسئلہ دسواں) رحمان میں امالہ
بالاتفاق قرار منع ہے لیکن جواز امالہ میں نحویوں کا اختلاف ہے سیبویہ جائز سمجھتا ہے اور
اسکی وجہ الف کا بعد نون کے مکسور ہونا ہے لیکن باقی سب نحوی ناجائز سمجھتے ہیں (مسئلہ
گیارہواں) الرحمن الرحیم کا اعراب بالاتفاق کسرہ ہے کیونکہ یہ دونوں مجرور کی صفتیں ہیں
اگرچہ قوانین نحو کے مطابق رفع اور نصب دونوں انکا اعراب ہو سکتا ہے رفع میں خبر
مبتداے محذوف کی ہوگی اور کلام اصلی یوں ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور نصب بلحاظ فعل
محذوف کے مفعول ہونے کے ہوگا اصل کلام یوں ہوگا بسم اللہ اعنی الرحمن الرحیم۔

(نوع دوسری) اُن مباحث میں جنکا تعلق رسم خط سے ہے اور اس میں چند ایک مسائل ہیں
(مسئلہ اول) بسم اللہ کی بار لمبی شکل میں لکھنا چاہیے مگر اس کے دوسری جگہ نہیں
... اسکی دو وجہ ہیں (اول) بار کے بعد الف وصل حذف کیا ہوا ہے تو بار بسم اللہ کی
لمبی شکل کھینچنے سے الف محذوفہ پر دلالت ہوگی جس طرح اقرا باسم ربک میں بار اصلی کو
اصلی حالت میں لکھتے ہیں۔ (دوم) قتیبی کہتا ہے کہ کلام خداوندی کو بڑے حرف سے
... عمر بن عبد العزیز فرمایا کرتے تھے کہ بار کو لمبی شکل میں لکھو اور سین کو ظاہر
... کی تعظیم ہوتی ہے (مسئلہ دوسرا) اہل اشارات
... آتے ہیں تو اسکا تیر اس دور ہو کر مستقیم

Marfat.com

[illegible] لئے وان [illegible]

[illegible] نہیں ساکن کا رہنا لازم [illegible]

[illegible] ہے بد سوادی دور کردی تو اسکی حروف [illegible]

لام مین الف اس لئے حذف نہیں ہوا کہ بسم اللہ کے [illegible]

غلط ہو جائیں گے لیکن اقرا باسم کا گر جانا حکم ہے [illegible]

[illegible] ہونے سے معنی غلط نہیں ہوتے بلکہ صحیح۔ فظہر الفرق۔ دوسرا [illegible]

اور الذی کو ایک لام سے لکھا جاتا ہے حالانکہ بظاہر ان دونوں مین کچھ فرق [illegible]

ہوتا بلکہ بلحاظ لام تعریف تلفظ اور کثرت استعمال دونوں یکسان ہیں [illegible]

فرق ہے اور اسکی تین وجوہ ہین (اول) اسم اسم معرب ہے [illegible]

اعراب بدلتا رہتا ہے اس لئے اسے اصلی حالت پر چھوڑ دیا لیکن الذی [illegible]

سوا معنی نہین دیسکتا گویا یہ کلمہ کا ایک حصہ ہے۔ اور کلمہ کے بعض [illegible]

ہے تو الذی بھی بوجہ نقصان مبنی ہوا تو اسی وجہ سے [illegible] کمی [illegible]

اللذان بوجہ تثنیہ ہونے کے حرف سے مشابہ نہیں رہا کیونکہ حرف کا تثنیہ [illegible]

اسکی کمی زیادتی بدل گئی اور دو لام سے لکھا گیا (دوم) اگر ایک لام سے [illegible]

اس مین اور اس مین کچھ فرق نہ ہوتا اور التباس پڑجاتا لیکن الذی مین اللذان [illegible]

(سوم) جب تلفظ مین تفخیم جائز ہے تو خط مین بھی ہونا چاہیے [illegible]

ہے لیکن چونکہ الذی کے معنے مین تفخیم نہین اس لئے خط [illegible]

[illegible] لفظ الذین مین بار سے پہلے الف کو حذف کر [illegible]

[illegible] اس طرف سے ایک
[illegible] کے نقطہ کی جگہ ہے پھر یہان
[illegible] ان تک پہونچ جاتا ہے یہان سے پھر اپنے اصلی
[illegible] یعنی علق کی طرف۔ پس انسان کی بھی یہی حالت ہے کہ
[illegible] ترقی کرتے ہوئے سیڑھی بہ سیڑھی مقام عبودیت تک پہونچتا ہے اور
[illegible] ترقی کے انتہائی درجہ عالم مکاشفات اور انوار کا مشاہدہ کرتا ہے۔ پھر اس
[illegible] تھوڑا تھوڑا عود شروع ہوتا ہے یہان تک کہ بحر توحید مین غرق ہو جاتا ہے یہی
[illegible] ول النہایۃ رجوع الی البدایۃ کی ہین (مسئلہ ساتوان) نون رحمن سے پہلے الف کو تحریر
[illegible] حذف کرنا بغرض تخفیف جائز رکھا گیا ہے لیکن لکھا جاوے تو بہتر ہے اور رحیم کی یا حذف
[illegible] جائز نہین کیونکہ رحمن کا الف حذف کرنے سے اس کے معنی مین کوئی خلل نہین ہوتا
[illegible] رتہ ہے کچھ التباس پیدا ہوتا ہے بخلاف اس کے رحیم کی یا حذف کرنے سے معنی
[illegible] ی بدل جاتے ہین اور التباس لفظین بھی ہوتا ہے۔

نوع اول مباحث نقلیہ کے بیان میں [illegible]

نوع اول میں بہت سے مسائل ہیں۔ (مسئلہ اول) لفظ [illegible]
تو اسم دوسرے وسم۔ عرب کے نزدیک قرآن شریف کی ہر ایک سورت [illegible]
(نشان) ہے۔ بعض نے اسکے علاوہ دو لغتین اور لکھی ہیں۔ سم۔ وسم۔ کسائی کہتا ہے
تو اسم کے الف کو مکسور پڑھتے ہیں اور کبھی مضموم۔ تو الف کو گرا دینے کے وقت [illegible]
کے نزدیک الف مکسورہ ہے وہ سم پڑھینگے اور جن کے نزدیک اسکا الف مضموم ہے
کہینگے۔ ثعلب کہتا ہے کہ جن لوگوں نے اسکا اصل سما یسمی قرار دیا ہے وہ تو اسم اور [illegible]
ہیں اور جن لوگوں کے نزدیک اسکا سما یسمو اصل ہے وہ اسم اور سُم پڑھتے ہیں اور میں [illegible]
کہ میں نے عرب سے سنا ہے کہ وہ کہتے ہیں ہذا اسمہ اور سماہ اسمہ [illegible] وسم (مسئلہ دوم)
اسم کی تصغیر بالاجماع سمی ہے اور اس کی جمع اسماء و اسامی۔ (مسئلہ تیسرا) اسم کے [illegible]
کے متعلق دو قول ہیں بصری تو اسے سما یسمو اذا علی سے مشتق بتلاتے ہیں جسطرح بلندی [illegible]
کوئی چیز زیادہ ظاہر ہو جاتی ہے اسیطرح اسم بھی اپنے مسمی کو دوسرے معانی پر ظاہر کر دیتا
میں کہتا ہوں کہ الفاظ سے معانی پہچانے جاتے ہیں اور جس سے کسی شے کی شناخت ہو
علم شے سے مقدم ہونا چاہیے پس معلوم ہوا کہ معنی پر الفاظ مقدم ہیں کوفیوں کے نزدیک
اسم سمۃ سے مشتق ہے اور سمۃ کے معنی علامت یا نشان ہے تو اسم بھی مسمی کے لئے
علامت یا نشان کے ہوتا ہے۔ بصریوں کی یہ دلیل ہے کہ اگر اسم سمۃ سے مشتق ہوتا تو [illegible]
کی تصغیر وسیم اور جمع اوسام ہونی چاہیے تھی حالانکہ ایسا نہیں (مسئلہ چوتھا) جو اصحاب [illegible]
وسم سے مشتق بتاتے ہیں اُنکے نزدیک اسم دراصل وسم تھا واو کو حذف کرکے [illegible]
وصل کا الف لگا دیا گیا جس طرح زنۃ عدۃ اور صلۃ دراصل وزن وعد اور وصل [illegible]
میں واو کو گرا دیا اور اس کے بدلے [illegible] زیادہ کر دی [illegible]
ان کے دو قول ہیں اول [illegible]
[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہین حالانکہ اصل
[illegible] اس طرف خیال کرتا ہے کیونکہ اصل
[illegible] ہے کہ سین ماضی پر الف لام داخل کرکے مفتوح ہی رہنے دیا
[illegible] اور اصل سمو ہے جیسا کہ علو چونکہ عام طور پر اسکا استعمال زیادہ ہے
[illegible] کا جمع ہونا موجب ثقل تھا اس لئے واو کو حذف کرکے اسکی حرکت میم
[illegible] دی اب چونکہ سین ساکن تھا اور ساکن سے ابتدا محال ہے رفع تعذر کے لئے
[illegible] زیادہ کر دیا گیا وجہ تخصیص ہمزہ یہ ہے کہ وہ حروف زوائد مین سے ہے۔ (نوع دوسری
[illegible] کے بیان مین) اسم کی تعریف اس کے اقسام اور انواع کا تو پہلے ذکر ہو چکا اس کے
[illegible] مسائل کا ذکر باقی تھا انہین اب لکھتے ہین۔ (مسئلہ اول) فرقہ حشویہ کرامیہ اور اشعریہ
[illegible] اسم اور مسمی ایک ہی چیز ہے اور تسمیہ اسم سے علحدہ چیز ہے اور معتزلہ اسکے بر عکس
[illegible] کہ اسم تسمیہ اور مسمی دونون کو اسم سے علحدہ مانتے ہین دلائل پیش کرنے سے پیشتر ایک
[illegible] ذہن نشین کرا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یہ کہنا کہ اسم مسمی کا عین ہے یا نہین اُس وقت
[illegible] ہو سکتا ہے جب ہمین ان دونون کی کیفیت اور ماہیت معلوم ہو جائے ورنہ رائے صائب
[illegible] قائم نہین ہو سکتی بلکہ دشوار ہے تو ہم کہتے ہین کہ اگر اسم سے اصوات منقطعہ اور حروف
[illegible] مراد ہین اور مسمی سے ذوات موجودات نفس الامریہ اور اعیان واقعیہ تو ان دونون کا
[illegible] علحدہ شے ہونا تو صاف ہے پر اسمین بحث [illegible] مین کرنی بالکل بے سود اور آب
[illegible] کم نہین ہو گا اور اگر اسم سے ذات مسمی اور مسمی سے وہی ذات مراد ہے تو نتیجہ یہ
[illegible] اسم مسمی ہی ہے جسکے معنی یہ ہوئے کہ ذات شئے عین شئے ہے تو معلوم ہوا کہ دونون
[illegible] پر اس مسئلہ مین غور و خوض کرنا محض لاحاصل اور لغو ہے کیونکہ صورت صاف تھی
[illegible] تحقیق کیسی اور صورت ثانیہ اگرچہ درست ہی مگر اسمین شک نہین کہ اسمین تحقیق از
[illegible] الواضحات ضرور ہی۔ (مسئلہ دوسرا) جن لوگون کا خیال ہے کہ اسم اور مسمی ایک
[illegible] عجیب و غریب تاویل سوچی ہے باین طور کہ اسم ہر ایسے لفظ کا نام ہے جو صرف
[illegible] وقت [illegible] کرے۔ اور خود اسم پر یہ تعریف صادق آتی ہے
[illegible] کا اسم ہو اور لفظ اسم اسم کا مسمی ہو تو معلوم ہوا
[illegible] کا مسمی کا اسم ہونا از قبیل اضافات

اور فرق اسی میں جملی کا [illegible]
[illegible] ہے دو قسم [illegible] حیات [illegible]
منافات ہے جیسے [illegible]
ہوتا ہے لیکن کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ [illegible]
ہوا کرتا ہے دو چہارم ۱۲ اسم اصرف [illegible]
ہوتی ہے مگر اضافت جو اضافت [illegible]
سکے ہم [illegible] جیسے [illegible] کوئی معنی [illegible]
پنجم ۱۲ جب اسم لفظ [illegible]
ان ہو سکیں [illegible] نہیں [illegible]
ہوتا ہے اور یہ بات اسی [illegible]
لہذا لا اضافۃ المحسنۃ مادۃ [illegible]
۱۲ [illegible] اسم [illegible] ہے اور [illegible]
اور تبارک اسم [illegible]
الا تکاد اضافۃ اللفظیۃ [illegible]
[illegible] ہوتی [illegible]
[illegible]

Marfat.com

[illegible]

[illegible] ب الاسم [illegible]

[illegible] کسی کی عورت کا نام زینب ہو

[illegible] نہیں ہے اسکی عورت پر طلاق ہوجائے گی تو معلوم ہوا

[illegible] مغائرت نہیں ورنہ طلاق نہیں ہونی چاہیے۔ آیت کے متعلق

جب ہم خداوند کریم کو عیوب سے پاک اور آفات وبلیات سے محفوظ

[illegible] طرح ان الفاظ اور حروف کو جن سے ذات اللہ کی شناخت ہوتی

بیہودگی اور سوء ادبی سے پاک کیوں نہ مانا جائے۔ باقی رہا حکم۔ تو اسکا

[illegible] ہے کہ وہ ذات جسکو زینب سے تعبیر کیا جاتا ہے مطلقہ ہے اور یہی وجہ

[illegible] لئے ہی ہے۔ (مسئلہ چوتھا) ہم اسم اور تسمیہ میں مغائرت سمجھتے ہیں اور یہ

تسمیہ ذات معینہ کی شناخت کے لئے لفظ معین کرنے کو کہتے ہیں اور

[illegible] ب ارادہ اور وضع کا قصد ہے اور اسم ان الفاظ مقرر کردہ کو کہتے ہیں

[illegible] ان دونوں کا فرق معلوم ہوگیا۔ (مسئلہ پانچواں) معلوم ہوگیا کہ الفاظ معانی

[illegible] دلالت کرسکتے ہیں جبکہ ترتیب رابطی موجود ہو اور یہی وجہ تھی کہ اسماء اور

[illegible] وف سے پہلے بنایا گیا۔ باقی رہی یہ بات کہ اسماء اور افعال میں سے وضع

[illegible] ہے۔ تو بہت سے وجوہ سے وضع اسماء بھی مقدم معلوم ہوتی ہے (اول)

[illegible] ہے جسکی ماہیت پر دلالت ہوتی ہے اور فعل وہ لفظ ہے جو مقررہ زمانہ

[illegible] کسی طریقہ اور ذریعہ سے حاصل ہونا ظاہر کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ اسم مفرد

[illegible] کب اور مفرد مرکب سے مقدم ہوا کرتا ہے (دوم) فعل بدون فاعل

[illegible] کہ فاعل بدون فعل ہوسکتا ہے تو معلوم ہوا کہ فاعل فعل کا محتاج الیہ ہے

[illegible] لحاظ رتبہ مقدم ہوتا ہے (سوم) دو اسموں کی ترکیب مفید معنی ہوسکتی

[illegible] خبر لیکن دو فعلوں کی ترکیب سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو ان تمام

[illegible] ہوتا ہے جس سے لازم آتا ہے کہ بلحاظ وضع

[illegible] مقدم ہوتا ہے اور کبھی

[illegible]

Marfat.com

[illegible]

ہین کیونکہ ہین ذوات کی شناخت بذریعہ صفات [illegible]
بلحاظ مسمیات شناخت شدہ سے پہلا ہوتا ہے اور جس [illegible]
مقدم ہوگا۔ (مسئلہ آٹھوان) بلحاظ مسمیات اسم کی نو قسمین ہین اول
کسی شئے کا نام اُس کے اجزاء مین سے کسی جزو کے لحاظ سے جیسے
یا جوہر کہین۔ سوم کسی شئے کا نام بلحاظ اسکی قائم بذات صفت کے جیسے
حار اور بارد کیونکہ سیاہی سفیدی گرمی اور خشکی یہ سب محض صفات [illegible]
اشیاء سے کچھ واسطہ نہین۔ (چہارم) اسم بلحاظ صفات اضافیہ کسی شئے کو
مذکور مالک اور مملوک کہتے ہین۔ پنجم اسم بلحاظ حالت سلبیہ جیسے اندھا اور
بصارت نہین۔ غنی نہین) یا ہم بولتے ہین کہ فلان شخص آفات سے محفوظ [illegible]
ہے۔ ششم اسم بلحاظ صفت حقیقیہ اور اضافیہ جیسے کسی کو عالم قادر کہا جا[illegible]
کے نزدیک علم اور قدرت صفت حقیقی ہین اور معلومات مقدورات سے [illegible]
ہوتا ہے۔ ہفتم اسم بلحاظ صفت حقیقیہ اور سلبیہ جیسے قادر لا یعجز عن شیٔ [illegible]
شیئہا کے مجموعہ کا مفہوم۔ ہشتم۔ اسم بلحاظ صفت اضافیہ اور سلبیہ جیسے [illegible]
یہ دو مفہوم کا مجموعہ ہے اول کسی شئے سے مقدم ہونا اور یہ امر اضافی ہے
شئے کا اسپر مقدم ہونا اور یہ صفت سلبی ہے جیسے قیوم کیونکہ اسکے معنی [illegible]
اور مقوم بغیرہ قائم بنفسہ سے یہ مطلب ہے کہ کسی کا محتاج نہین اور مقوم [illegible]
معنی ہین کہ دوسرون کا قیام اسکی طاقت مین ہے اور وہ اس [illegible]
صفت سلبیہ دوم اضافیہ ہے نہم اسم [illegible] صفت حقیقیہ [illegible]
مذکورہ بالا تقسیمات مین محدود ہے خواہ [illegible]
[illegible]

Marfat.com

... اصل ذات مین اختصاص ...
... امری وجوے ہے یا نہ؟ صورت اول سے تو تسلسل
... محال ہے۔ اور دوسری صورت پر ترجیح بلا مرجح لازم آتی ہے۔
... کہ اس صفت کا وجوب اقتضاے ذات خود ہے تو اس سے
... کہ اس صفت کی خصوصیت دوسری صفت کی جہت سے ہو تو اس سے
... یا دور لازم آ لے گا۔ (مقدمہ دوسرا) ہم کہتے ہین کہ خداوند تعالے نہ تو
... اور نہ جوہری ہے۔ کیونکہ جسمیت اور جوہریت کا نہ ہونا امر سلبی ہے اور اسکی
... امر ایجابی اور سلب اور ایجاب کے مابین مغائرت کا ہونا یقیناً معلوم ہے
... تعالے کی ذات مخصوصہ کا مطلب صرف قادر یا عالم ہونا ہی نہین ہے کیونکہ قادریت
... کا مفہوم امر اضافی ہے اور اسکی ذات قائم بنفسہ ہے دوسرے سے
... نہین تو اعتبارات نسبیہ اضافیہ اور موجود بحسب الذات کے مابین جو فرق
... اظہر من الشمس ہے۔ (مقدمہ تیسرا) خداوند تعالے کی ذات مخصوصہ موجود (دعوی)
... ہمین معلوم نہین ہے اور اُسکے چند وجوہ ہین۔ (اول) کیونکہ جب ہم عقل
... رجوع کرتے ہین تو اُن سے ہمین مندرجہ ذیل چار امور مین سے ایک
... ہے یا یہ کہ خداوند کریم موجود ہے یا اُسکا وجود دائمی ہے یا وہ موصوف بصفات
... ہے یا وہ موصوف بصفات الاکرام ہے ان چارون مین سے پہلے تینون تو امور
... ہین اور آخری اعتبارات اضافیہ کے قبیل سے ہی اور پہلے ثابت ہو چکا ہے
... ات مذکورہ چارون امور سے مغائر ہے کیونکہ دلیل سے ثابت کر دیا ہے کہ
... اُس کے وجود کے غیر ہے تو اس سے اُسکا دائم الوجود ہونا بھی اُسکی
... کے مغائر ہوا اور آخری دو امور امورات سلبیہ اور اضافیہ مین سے ہین
... حقیقت کا ان دونون قبیل سے ہونا ثابت ہو چکا ہے اور انسان
... اور یہ چارون کے چارون اُس
... ماہیت اور حقیقت

[illegible] ہین جیسے [illegible]

بذریعہ عقل معلوم ہوتے ہین جیسے کثرت وحدت وجوب امکان

اور اسکا عدم مذکورۂ بالا تینون حالات مین سے بعض کا حل ہماری عقل

ہوتا ہے - غرضکہ ان چارون امور کا ادراک بشری طاقت مین ہو یا بات

تحقیق سے ثابت ہوچکا کہ حقیقت خداوندی ان چارون کے مخالف ہے

مخلوق کو حقیقت خداوندی کا ادراک نہین ہوسکتا - (سوم) جملہ صفات حقیقیہ

اور اضافیہ حقیقت مخصوصہ کی معلول ہین اور یہ ظاہر ہے کہ معلول سے پہلے علت

علم ہوا کرتا ہے تو اگر خداوند تعالے کی حقیقت مخصوصہ ہمین معلوم ہوتی تو اسکی

صفات بتمامہ کا علم ہمین ہونا چاہیئے تھا - حالانکہ ایسا نہین ہے پس معلوم ہوا

کہ اُسکی کُنہ ہمین معلوم ہے - (مقدمہ چوتھا) کُنہ خداوندی کا علم اگر انسان کو نہین

تو کیا ممکن العلم ہے یا نہ (مقدمہ پانچوان) اگر حقیقت مختصہ کا علم ممتنع ہے اور ادراک

نہین کرسکتا تو کیا ملائکہ کو یا انمین سے کسی فرد کو بھی معرفت کُنہ کردگاری ممکن الحصول

ہے یا نہین - انصاف کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل بہت دشوار ہین اور عقل ان

کے کھولنے مین عاجز محض اور قاصر ہے یہ بحر ناپیدا کنار کا سفینۂ عقل کے ذریعہ

عبور نہین ہوسکتا - بعض کا خیال ہے کہ عقول انسانی متناہی ہین اور ذات ذوالجلال

غیر متناہی اور متناہی کا غیر متناہی تک پہونچنا محالات ابدیہ سے ہے یہ سب چیزون

مین سے ذات خداوندی ہی بزرگ ہے ایسا ہی اسکا علم بھی تمام علوم سے بزرگ ہے

عظیم مقام تک رسائی عظیم وسائل کے وسیلہ سے ہوسکتی ہے پس معلوم ہوا

کو خود اللہ تعالے ہی پہچان سکتا ہے اور کسی مین طاقت نہین - (مقدمہ چھٹا)

چیز کے متعلق ہمین دو طرح کا علم یا معرفت ہوسکتی ہے علم بالوجہ اور

[illegible] کی مثال یہ ہے کہ کسی [illegible]

[illegible]

Marfat.com

...سے حرارت اور ...نگ

...وجودون مین جو کچھ ہمین معلوم ہوا ہے وہی اُنکی
...ت اور برودت کی کیفیت وہی کچھ ہے جو لمس سے ہمین حاصل ہوئی
...یا سفیدی کی ماہیت وہی کیفیت ہے جو قوت باصرہ کے ذریعہ دیکھی گئی
...سے معلوم ہوا کہ مخلوق اپنے خالق کی محتاج ہے اور موجودات سے ہمین
معرفت ہو جاتی ہے جسطرح عمارت کو دیکھکر اُس کے بانی کا علم ہو جاتا ہے
عارضی ہے اور اب تک جسکی تردید مین ہم سرگرم رہے وہ علم ذاتی کی نفی تھی
اس فرق کو یاد رکھنا چاہیے مبادا غلطی مین پڑو۔ (مقدمہ ساتوان) مشاہدہ سے
...ہوتا ہی کہ علم ذاتی کی دو حالتین ہوا کرتی ہین ایک تو علم اور دوسرا البصار۔ صرف
...ود دیکھنے سے ایک حالت اور پھر اس مین غور اور نظر عمیق سے ایک اور حالت
ہوتی ہے مگر ان دونون حالتون مین بداہتہً فرق معلوم ہوتا ہے اور ثابت ہوتا
کہ علم اور چیز ہے اور البصار دوسری چیز ہے۔ اس تمہید کے بعد اب یہ دیکھنا ہی
فرض کر لیتے ہین کہ مخلوق کو خالق کا علم ذاتی ممکن ہے اور اسے اُسکی حقیقت اور کُنہ
ہو سکتا ہے تو ہم پوچھتے ہین کہ کیا اس علم ذاتی کی بھی دو ہی حالتین یعنی علم اور البصار
ہی یا صرف ایک ہی؟ اور اگر دونون حالتین فرض کیجائین تو کیا انہین دو مین مقصور
ہے یا اُنکے علاوہ اور بھی حالات اور مختلف مراتب ہوتے ہین؟ بات اصل یہی ہی
...قسم کے جملہ مباحثات اور تحقیقات مین عقل کبھی بھی یقینی اور قطعی فیصلہ نہین
...سکتی اور عاجز محض ہے اور اس صحراے لق ودق اور بے پایان مین عقل کو
قدم اُٹھانے کی مجال نہین فہذا ہو الکلام فی ہذہ المقدمات۔ (مسئلہ دسوان)
...خدا تعالےٰ کا بلحاظ اُسکی ذات اور کُنہ کے بھی کوئی اسم ہے یا نہین متقدمین
کو تو انکار ہے وہ کہتے ہین کہ وضع اسم اسی غرض سے ہے کہ مسمی کی طرف
...جائے اور اُسکا پتہ ملے تو اگر ذات خداوندی کا بھی اسم ہو تو مسمی کی
...ہے حالانکہ یہ امر پایہ ثبوت کو پہونچ چکا ہے کہ اُسکی ذات کی معرفت
...کیا فائدہ ہوگا اور جب ... مسدود ہے بس معلوم ہوا
...ذات کے اسماء

Marfat.com

[illegible]

اور اس شے کا دانشمند اور ذات [illegible]
اصل حاصل ہوا تو یقیناً وہ اسم [illegible]
اور اس کا ذکر تمام اذکار سے اشرف و اعلیٰ [illegible]
علوم و مذکور کی برتری اور علو شرف سے ہوتی ہے اور [illegible]
مذکورات سے ذات خداوندی کا پایہ بہت بڑھا ہوا ہے [illegible]
اور علم تمام علوم سے بڑھ چڑھ کر اور اسکا ذکر تمام اذکار سے افضل [illegible]
ہوا اور مشہور قول "اسم اللہ اعظم" سے بھی یہی مراد ہے اور اس [illegible]
حسن اتفاق سے کسی نبی مرسل یا فرشتہ مقرب پر اسکا ظہور ہو جائے اور اس [illegible]
پرتو اور عکس سے منور ہو جائے تو تمام موجودات ارضی و سماوی [illegible]
غلام فرمانبردار اور مطیع و منقاد بنجاتے ہیں۔ یہ [illegible]
مانتے ہیں لیکن تعیین اسم میں انکا باہمی اختلاف ہے۔ ذوالجلال
والاکرام" کو اسم اعظم خیال کرتے ہیں کیونکہ رسول مقبول [illegible]
الظوا بیا ذالجلال والاکرام اسی پر شاہد ہے۔ لیکن [illegible]
جلال سے صفات سلبیہ اور اکرام سے صفات اضافیہ [illegible]
یہ ثابت ہو چکا کہ سلب اور اضافت حقیقت خداوندی سے
بڑی عظمت نہیں پائی جاتی [illegible]
اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ تمام آیات قرآنی میں سے کونسی [illegible]
لا الہ الا ہو الحی القیوم فرما کر کہا کہ [illegible]

Marfat.com

ایک ... بغیر

... ہے سب اسماء عظیم اور مقدس ہین

... نقصان ماننا پڑیگا اور میرے نزدیک اس قول کی کچھ بھی وقعت نہین

... دلائل سے ثابت کردیا ہے کہ اسماء کے نو اقسام ہین اور ان مین سے اسم ذاتی

... ہی ہے پھر وجہ انکار کیا (قول چہارم) بعض کے نزدیک اسم اعظم "اللہ ہے"

... بھی اسے درست مانتا ہون اور آیندہ صفحون مین ہم ثابت کرین گے کہ خداوند جل

... اللہ ہے۔ اور یہی ذات مقدسہ مخصوصہ پر دلالت کرتا ہے۔ (مسئلہ تیرھوان)

خداوند کریم کا اسم جزئی (یعنی ایسا اسم جو ماہیت مسمی کے اجزاء مین سے کسی جزء کے لحاظ

سے کہا جائے) بھی نہین ہوسکتا بلکہ محال ہے کیونکہ اسم جزئی سے وہ ماہیت موسوم

ہوسکتی ہے جو اجزاء سے مرکب ہو اور وہ ذات اجزاء سے پاک اور اُس مین انکا وجود

... ذات سے ہی اس لیے کہ اجزاء سے مرکبہ کا ہر ایک جزء دوسرے کا محتاج ہوتا ہے

(محتاج الیہ حاجتمند کا غیر ہوا کرتا ہے تو ہر ایک مرکب اپنے غیر کا محتاج ہوا اور غیر کی احتیاج

ممکن کو ہوتی ہے نتیجہ یہ ہوا کہ ہر ایک مرکب ممکن لذاتہ ہے اور جو ممکن لذاتہ نہو وہ مرکب نہین

اور جو مرکب نہو اس کے لیے اسم جزئی نہین ہوسکتا۔ (مسئلہ چودھوان) خدا کا ایسا اسم

جو کسی ذات پر دلالت کرے ہوسکتا ہے یا نہین اس مسئلہ کے متعلق تو بیان ہوچکا کہ

... کا اختلاف ہے اور خدا کا اسم جزئی بھی دلیل قاطع اور برہان ساطع سے باطل

ہوچکا اب رہی سات قسمین۔ تو ہم کہتے ہین کہ اسم جو بلحاظ صفت حقیقیہ قائمہ بذاتہ المقدسہ

ذکر کیا گیا ہو وہ صفت وجودی ہے یا کیفیات وجودی کی کیفیت یا ان دونون کے علاوہ

دوسری صفت ہوگی پس اب ہم ان مسائل کے اقسام کو قلمبند کرتے ہین جو مضمر

ہوسکتے ہین واللہ الہادی۔

معلوم ہو چکا ہے یہ بحث ہیں
پر دلالت کرتے ہوں۔ اور اس کے متعلق چند مسائل ہیں
ہے کہ لفظ شے کا اطلاق خداوندکریم پر جائز ہے اور اس کا نام شے ہو
صفوان اسکو ناجائز سمجھتے ہیں۔ جمہور اثبات دعوی میں چند دلائل پیش کرتے
خداوند تعالے فرماتا ہے قل ای شئ اکبر شہادۃ قل اللہ سے تسمیہ اللہ باسم الشی جائز
ہوتا ہے اسپر اگر کوئی یہ کہے کہ آیت شریف سے استدلال اس وقت صحیح ہو
اگر سلسلہ کلام قل اللہ پر ختم ہو جاتا مگر بیان ایسی صورت نہیں بلکہ قل اللہ مستقل کلام کا
جزء ہے پورا کلام قل اللہ شہید بینی و بینکم تک ہوتا ہے اور اسکا ماقبل سے کچھ تعلق نہیں
اس سے علیحدہ دوسرا کلام ہے پس اللہ کو شے کا مسمی قرار دیا کہاں سے ثابت
ہم کہتے ہیں کہ قل اللہ شہید بینی و بینکم بمنزلہ جواب "ای شے ہے" اور یہ ہمارے مقصد
منافی نہیں (دوم) کل شئی ہالک الا وجہہ میں وجہ سے ذات خداوندی مراد ہے
کل شئے ہالک سے اسے مستثنیٰ بنانا جائز نہ ہوتا تو اس سے بھی ہماری بات ثابت
(سوم) رسول خدا کا ارشاد کان اللہ ولم یکن شئے سے بھی جواز نکلتا ہے۔ (چہارم)
موسومہ الفاروق میں عبد اللہ انصاری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے
کہ آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی کو ما من شئے اغیر من اللہ عزوجل
سنا فہذا ایضا یدل علی ما قلنا۔ (پنجم) خداوندکریم پر شی کی تعریف صادق آتی ہے
اسے کہتے ہیں جسکی بابت کچھ علم ہو سکے اور جس سے خبر دیجا سکے تو ظاہر ہے کہ
آتی ہے اللہ شے ہوا جہم کے دلائل یہ ہیں۔ (اول) اللہ خالق کل شئے اور
سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام اشیا اور مقدورات مخلوق ہیں لیکن خداوند تعالے
ایسا نہیں کہا جاسکتا نتیجہ یہ نکلا کہ خداوند تعالے شے
پیش کردہ کا ایک علم

... ائل عرف سے ثابت ہوتا ہی
... ہے کہ خارج از حکم صورتین حقیر اور بہت ہی کم تعداد
ان کا وجود بمنزلہ عدم قرار دیکر ایک حکم کلی قائم کر دیتے ہین پس معلوم ہوا کہ
... یص نہین پائی جاتی بلکہ محال ہے ورنہ نعوذ باللہ خداوند تعالے کا حقیر اور
رجہ ماننا پڑے گا - حالانکہ اگر خداوند تعالے کو بالفرض شے مان بھی لیا جاے تو اس
اور درجہ تمام اشیاء سے اعلی ہوگا - (دوم) یہ بات محقق ہے کہ ہر ایک چیز اپنے مثل
... زی ہے - اور اگر خداوند تعالے کو شئے مان لیا جائے تو یہ بھی ماننا پڑیگا کہ اس ذات
... بل کو ہم شئے سے تعبیر کرتے ہین کوئی شے ہے حالانکہ آیت لیس کمثلہ شئی وھو السمیع
سے اسکی نفی ثابت ہوتی ہے نتیجہ یہ ہوا کہ خداوند تعالے شئے کا مسمی نہین - اگر کوئی
کاف زائدہ ہے تو جواب یہ ہے کہ تمہارا کہنا ٹھیک نہین کیونکہ خداوند تعالے کے
کوئی حرف بھی فضول اور لغو نہین اور تمہارے خیال کے مطابق اس کے کلام مین
ہونا ٹھیک معلوم ہوتا ہے جو واقعات سے مؤید ہین پس کاف کو زائد سمجھنا درست
ہونے سے ہماری حجت اور دلیل مین کچھ ضعف نہوا - (سوم) جملہ اسماء خداوندی ایسے
... ہین جن سے اسکی صفت یا مدح وثنا مفہوم ہو سکے کیونکہ خداوند کریم نے اس آیت
... ماء الحسنی فادعوہ بہا وذروا الذین یلحدون فی اسمائہ مین اپنے اسماء کو حسنی بیان کیا ہی
... ی صورت پر ہو سکتا ہے کہ اسماء مفید صفات ہون اور انکی خوبی اسی مین ہے کہ
... ی مدح وثنا اور اظہار جلال ورفعت کرین اور نیز اس آیت مین سرزنش اور تنبیہ معلوم
... خداوند کریم کو اسماء حسنی سے پکارو اور جو شخص ایسا نہین کرے گا بلکہ من گھڑت
... سماء سے جو ملحدون کے الحاد کا نتیجہ ہین اسے یاد کرے تو وہ ملحد ہوگا پس اس سے
... انسان ہمیشہ اسماے حسنی (جن سے اسکی صفات اور جلال ورفعت ظاہر ہون)
... ذکیا کرے اور پکارے نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالے کو شئے کا موسوم قرار دینا جائز نہین
... اطلاق نہین ہو سکتا کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ شئے اس قدر مشترک کو کہتے ہین
... اسکے اندر پایا جاتا ہے اور اسی کا مفہوم خسیس اشیاء
... خداوندی قرار دیا جاے تو کس

... الاعلیٰ ...

... ہے کہ لفظ ...

... بہ صفات کو ... لفظ سے ...

جاننا چاہیے کہ یہ تمام بحث نزاع ... لفظی ...

... ذات اور حقیقت ماننے میں ...

... کو مسمّٰی بالفظ ٹھہرانا جائز ہے یا نہیں۔ اور ...

... نادرست اور خلاف عقل ہے۔ ایک ...

رکھنا چاہیے مبادا غلطی میں گر پڑے۔ اگرچہ ...

... لیکن بوجہ مذکورہ اُن کا خیال قابل توجہ اور ...

ہے۔ (مسئلہ دوم) اس مسئلہ میں یہ ثابت کرنا ...

... وتعالےٰ پر ہوسکتا ہے یا نہ ...

... سے معلوم ہوتا ہے کہ ...

جاننا چاہیے کہ لفظ وجود ...

... اور شعور اور ان معنی ...

... ہے یہ معنی ہیں کہ ایسی ...

... ہے کیونکہ ...

... موقوف ...

Marfat.com

...سے وضع کیا گیا...

...ہوتا ہے کہ وجود اول وجدان و
...معنی میں رہا اور بعد ازاں دوسرے معنی کی طرف منتقل کیا گیا ہے
...میں شعور اور قوت وجدان و ادراک مفقود ہوتی تو وہ کیونکر کسی چیز کے
...فی النفس ہونے کی شناخت اور اسکا علم حاصل کرسکتا تھا اس سے صاف معلوم
...کہ وضع وجود بمعنی شعور و ادراک اولی ہی ہے اور ثانوی حصول الشئ فی نفسہ۔
...مقدمہ کو قلمبند کرنے کے بعد ہم کہتے ہیں کہ لفظ وجود کا اطلاق واجب الوجود پر دو وجوہ
...سے ہوسکتا ہے۔ اول یہ کہ اسکا شعور اور علم ہے دوم یہ کہ وہ فی نفسہ متحقق اور ثابت ہے
...اول تو قرآن شریف سے ثابت ہوتی ہے جیسا کہ لوجدوا اللہ کیونکہ اس جگہ پر وجود عرفان
... وجدان کے معنی میں ہے۔ باقی رہی وجہ ثانی لیکن وہ قرآن شریف میں نہیں ہے جو
...ہے اسپر اگر کوئی یہ کہے کہ وجود بمعنی وجدان و عرفان سے اس کا متحقق و ثابت فی النفس
...مفہوم ہوسکتا ہے کیونکہ عدم کی صورت پر وجدان اور عرفان بے محل ہوگا ہم کہتے ہیں
...دو وجہ سے یہ خیال ضعیف معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ وجود بمعنی وجدان وعرفان کے حاصل
ہونے سے اسکا متحقق اور ثابت فی النفس ہونا لازم نہیں آتا ہم دیکھتے ہیں کہ بہت چیزیں
باوجود معدوم ہونے کے معلوم ہوتی ہیں نیز پہلے ہم کہہ چکے ہیں کہ یہ بحث لفظی ہے معنوی
نہیں۔ پس کسی اسم کے ایک معنی معلوم ہونے سے اس کے دوسرے معنی کا علم
ضروری نہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان دو وجہوں کے علاوہ باجماع اہل اسلام بھی لفظ وجود خدا
...پر صادق آسکتا ہے اور وہ ذات بابرکات کو موسوم بالوجود بنانا جائز اور خلاف
...نقل نہیں۔ اسپر اگر کوئی یہ کہے کہ پہلے فیصلہ ہوچکا ہے کہ اسماء مفید مدح و ثنا ہونے چاہیے
...لفظ وجود سے کسی قسم کی مدح و ثنا نہیں مفہوم ہوتی جیسے شئے پس وجہ ترجیح
...اور فرق کیا۔ جواب یہ ہے کہ دلیل اول کو بحث اجماع کا اہل اسلام ترک کیا گیا ہے
...اجماع کے مقابلہ میں اسکو مسقوط اللحاظ کردیا۔ لیکن غور سے معلوم ہوتا ہے کہ شئے اور
...میں بہت فرق ہے کیونکہ لفظ شئے جس طرح موجود پر صادق آتا ہے اسی طرح
...پر بھی بخلاف اس کے موجود کا معدوم پر اطلاق نہیں ہوسکتا گویا موجود سے
...کہ ...ہونا بھی ایک وصف ہے۔ نیز موجود بمعنی

[illegible]

...طور سے کہ ذات کا اطلاق ہو ...

...اللہ انصاری ہروی میں بہت ... ہیں ...

رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں ...

بدترین اشخاص ہے جو ذات خداوندی کی اطاعت اور انقیاد میں ...

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ...

ابراہیم علیہ السلام سے تین جھوٹھ سرزد ہوئے جن میں سے دو ذات ...

متعلق ہیں۔ (۳) کعب بن عجرہ رض اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ...

ابی و امی نے فرمایا علی رض کو مت برا بھلا کہو وہ ذات تبارک وتعالے سے ...

بندہ ہے۔ (۴) ابی ذر رض کہتے ہیں کہ میں نے رسول محبوب خدا سے سوال کیا ...

سب جہادوں سے کونسا جہاد افضل و اعلی ہے آپ نے فرمایا نفس کو ...

اور ذات عزوجل سے دل لگانا۔ (۵) نعمان بن بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ ...

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا شیطان کے بہت سے مکائد اور دام ...

ان کے انعام خداوندی سے انکار عطیات پر افتخار اللہ کے بندوں پر کبر ...

اپنے دل کو ذات کردگار کے ماسوا سے لگانا اس کے اغیار کی اطاعت ...

سرشار رہنا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ہر ایک شئے سے کوئی ایک ...

و لفظ جو کسی شئے پر دلالت کرتا ہے اگر مذکر ہے تو انہ ذو ...

اتنا ذات ذالک الامر بولتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے ...

...کردہ کو ظاہر کرنے پر مبنی اور اس اضافت کے ...

... صفت کو دوسری صفت سے جدا ...

Marfat.com

کہ ... نہ تھا جو ضعیف مولود
... ہم ... اس لیے لفظ ذات کا اطلاق بالکل
... ہوگا۔ یہ دلیل ہے جس سے اسکا جواز ثابت ہوتا ہے ورنہ مذکورۂ بالا
سے استدلال جواز نہیں ہوسکتا اور ان مین سے ایک سے بھی جواز نہیں نکلتا
... ذات سے رضائے خداوندی کو طلب کرنا مقصود ہے۔ نہ حقیقت کردگار
... یت صاحب کبار۔ جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ کے متعلق فرمایا کہ ان سے کبھی خلاف
... بات نہیں سرزد ہوئی مگر تین موقع پر ضرور ان سے چوک ہوئی ثنتین فی ذات اللہ
... ان مین سے دو موقع تو خدا کی رضا طلب کرنے کے متعلق ہین اور دیگر تمام احادیث
... ہی مراد ہین۔ (مسئلہ چوتھا) لفظ نفس پر غور ہوگا کہ آیا اسکا اطلاق خداوند کریم پر ہوسکتا
ہے؟ قرآن شریف مین تو اسکا استعمال ہوا ہے جیسے ویحذرکم اللہ نفسہ اور آیت تعلم
... نفسی ولا اعلم ما فی نفسک سے واضح ہوتا ہے۔ احادیث مین بھی اسکا تذکرہ موجود ہے
... (اول) حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہین کہ مین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو مین
... سو رہی تھی کہ مین نے آپ کو اپنے پہلو مین نہ پایا کر ادھر ادھر ہاتھ سے ٹٹولنا شروع کیا اسی
... مین میرا ہاتھ آپ کے قدم مبارک پر پہونچا اسوقت آپ حالت سجدہ مین تھے اور
... رہے تھے یا الٰہی مین تیری رضا کے ذریعہ تیرے غضب و قہر سے پناہ مانگتا ہون اور تیری
... فیون اور درگذرون کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ جویان اور تیرے ساتھ تجھ ہی
سے پناہ کا خواہان ہون میرے مقدور سے تیری مدح و ثنا اور توصیف باہر ہے تو ہی خود
... تعریف کرسکتا ہے۔ (انت کما اثنیت علی نفسک) (دوم) ابی ہریرہؓ حبیب خدا صلے
... علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا خداوند کریم فرماتا ہے کہ جب
... بندہ مجھے یاد کرتا ہے تو مین اس کے پاس ہوتا ہون اگر وہ اپنے دل مین مجھے یاد کرتا ہی
... بھی اُسے دل مین یاد کرتا ہون (فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی) اور اگر بلند آواز
... مین اُس سے بہتر بلندی سے یاد کرتا ہون بندہ میری طرف ایک بالشت
... اگر ایک ہاتھ بڑھے تو مین ایک گز۔ اور اگر
... کر جاتا ہون۔ (سوم) ابی صالحؒ

Marfat.com

ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کو اپنی مدح کا بہت شوق ہے اس لیے اس نے اپنی تعریف آپ کی ہے

مدح نفسہ) اور خداوند تعالیٰ سے بڑھکر کوئی باعزت نہیں اور اسی باعث سے

کو حرام بنایا اور اللہ سے بڑھکر کوئی بھی عذر قبول کرنے والا نہیں اور یہی باعث ہے کہ

بھیجا اور کتاب اتاری (پنجم) حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

نے مجھے یہ تسبیح سکھلائی (سبحان اللہ وبحمدہ عدد خلقہ ومداد کلماتہ ورضا نفسہ وزنة

(ششم) ابو ذرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ خداوند تعالےٰ سے روایت

کرتے ہیں کہ خدا نے فرمایا میں نے اپنی جان پر ظلم روا نہیں رکھا (حرمت الظلم علی نفسی)

تمہارے لیے اسکو حرام کردیا پس باہم ایک دوسرے پر مت ظلم کرو۔ پوری حدیث

ہے۔ (ہفتم) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن منبر پر کھڑے

ہوکر (وما قدروا اللہ حق قدرہ) پڑھا اور بعد ازاں خدا کی تمجید کی (ثم اخذ یمجد اللہ نفسہ) انا

وانا الجبار انا المتکبر انا العزیز انا الکریم) شروع کی پس منبر کانپ اٹھا اور ہمیں آپ کے

کا خوف ہوا۔ (ہشتم) ابی ہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ

نے فرمایا حضرت آدمؑ اور حضرت موسیٰؑ باہم ملاقی ہوئے تو موسیٰؑ نے فرمایا کیا آپ

ہیں جنہوں نے لوگوں کو بدبخت کیا اور انہیں جنت سے نکلوایا حضرت آدمؑ نے

ہاں حضرت آدمؑ نے کہا کیا آپ وہی ہیں جنکو خدا نے رسالت کے واسطے برگزیدہ کیا

اپنے لیے بنایا (اصطنعتک لنفسہ) اور تجھپر توریت نازل کی تو کیا تو نے اس میں

کو میری پیدائش سے پہلے لکھا دیکھا تھا (فہل وجدت کتبہ علی قبل ان یخلقنی) قد جا

ہاں پھر رسول اللہ نے فرمایا کہ موسیٰؑ نے آدمؑ سے تین مرتبہ جھگڑا کیا۔ (نہم) جابر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند تعالےٰ نے فرمایا

پسندیدہ ہے (ارتضیتہ لنفسی) اور اسکی صاحبت

پس تم ان دونوں کے ذریعہ

Marfat.com

... اور مجھے اُس کو دوزخ مین
... ہلاک کرنے سے ندامت پروا نہوگی۔ اور کسی شے کو پورا
... ہی بجے تردد نہین ہوا (ماترددت فی نفسی فی قضاء شئی) لیکن اپنے بندہ کی
... کرنے کے وقت بحالیکہ وہ اسے پسند نہین کرتا مجھے تردد پیدا ہوتا ہے اگرچہ
... میرے بندہ کو کچھ چارہ نہین ہوسکتا اور مین اُسکی بُرائی کو ناپسند کرتا ہون۔
... ہم) عبد اللہ رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص
... مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے یا خدا مین تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہون
... تیری امت مین سے ہون میری پیشانی تیرے حکم پر چلنے والی ہے تیرا حکم عدل پر مبنی
ہے اور تیرے اُن اسماء کے وسیلہ سے جنکو تونے اپنے لئے مقرر کیا ہے یا اپنی کتاب
مین فرمایا ہے یا وہ اسماء جن سے تونے اپنے کسی بندے کو واقف بنایا ہے یا اُن کے متعلق
علم غیب کے لیے کسی کو برگزیدہ کیا ہے تجھ سے مانگتا ہون کہ اپنے قرآن کو میرے دل کا گلزار
اور میرے سینہ کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور مصیبت کو لیجانے والا بنا دے۔
تو خداوند تعالےٰ اُس کے دل مین بجاے غم راحت و سرور اور مصیبت کو فرحت سے
بدل دیتا ہے (دوازدہم) ابی سعید خدری رضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہین آپ نے فرمایا کہ خداوند تعالےٰ نے ساکنین دنیا کے لئے باعث رحمت اور مورتیون
کے کسر کے لیے مبعوث کیا ہے اور مین اپنے رب کی قسم اُٹھاکر کہتا ہون (اقسم ربی علی نفسہ)
کہ جو شخص شراب پیے اور پھر خدا سے معذرت اور توبہ نہ کرے تو خداوند تعالےٰ اُسے
طینۃ الخبال پلائیگا۔ مین نے پوچھا کہ یا حضرت طینۃ الخبال کسے کہتے ہین تو آپ نے فرمایا
جہنمیون کی پیپ۔ جاننا چاہیے کہ نفس اجزاء مرکب کو نہین کہتے بلکہ ماہیت حقیقت اور
ذات الشئی کو کہتے ہین کیونکہ ہر ایک جسم مرکب ہے اور ہر ایک مرکب ممکن ہے اور ممکن حادث
ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوا کہ خداوند تعالےٰ کا حادث ہونا محال ہے پس معلوم ہوا کہ نفس کے
معنی وہی درست ہین جو ہم نے لکھے۔ (مسئلہ سیزدہم) لفظ شخص پر غور۔ سعید بن عبادہ
... اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی شخص خداوند تعالےٰ
... اور یہی وجہ ہے کہ اُس نے خواہشات مخفیہ اور ظاہریہ کو حرام
... عذر قبول کرنے والا نہین اسی باعث ...

Marfat.com

ور کا اطلاق خدا [illegible]

والارض) اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ [illegible]

انسان ماں کے پیٹ ہی میں [illegible] ہوتا ہے [illegible]

بحالت جنین ہی تیار ہو جاتا ہے) انھوں نے جواب [illegible]

سلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ خداوند تعالیٰ نے مخلوق [illegible]

اپنے نور کا عکس ڈالا اور اس چشمۂ فیض سے جو بہرہ یاب ہو گیا [illegible]

محروم رہا وہ گمراہ رہا۔ اسی وجہ پر میں کہتا ہوں کہ قلم اللہ کے علم پر خشک [illegible]

قلم لکھ چکا) اور اس کا علم خدا کو ہے) جاننا چاہیے یہ خیال کہ خداوند تعالے [illegible]

عام مقابل ظلمت ہے سراسر غلط اور بے بنیاد ہے کیونکہ (اول) ان معنوں [illegible]

پڑے گا یا کیفیت جسمی چونکہ جسم محدث ہے اس لیے کیفیات جسمی بھی محدث [illegible]

خداوندی حدوث سے پاک اور بالاتر ہے۔ (دوم) نور کے مقابل ظلمت [illegible]

اور دونوں باہم متضاد ہیں خداوند کریم کا کوئی مقابل نہیں۔ (سوم) [illegible]

ہے۔ مگر اللہ جل و علا کو زوال اور فنا نہیں۔ اور واللہ نور السموات (والارض [illegible]

میں سے ہے جیسا کہ سابقاً عقلی دلائل سے ثابت ہوتا ہے۔ اور [illegible] آیت [illegible]

ہے کہ نور کی خداوند تعالیٰ کے ساتھ نسبت وہی ہے جو ملکیت کی مالک [illegible]

ثابت ہوتا ہے کہ خداوند تعالے فی ذاتہ تو نور نہیں بلکہ خالق [illegible]

رہی یہ بات کہ وجہ تحسین اطلاق نور کیا ہے۔ تو ہم کہتے ہیں کہ [illegible]

نور السموات والارض) پر تو یہ شبہ ہی نہیں رہتا [illegible]

اور مبدع ہے۔ بایں معنی نور کا اطلاق مستحسن ہوا [illegible]

[illegible]

بیت ہونا

نور دل ... بیر

ن کے متعلق احادیث تو بے شمار ہین (اول) ابو امامہؓ باہلی رسول اللہ
وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا مومن کی فراست سے بچو وہ تو
ے دیکھتا ہے۔ (دوم) انسؓ بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
نے فرمایا کیا تم مین سے کوئی جانتا ہے کہ ظریف زیادہ کون ہوتا ہے۔ جواب دیا کہ
کو خدا اور اسکا رسول اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا زیادہ ظریف وہ مرد
ت کو بہت یاد کرے اور موت کے لیے خوب مستعد ہو۔ حاضرین نے سوال کیا
اسکی علامت بھی ہے۔ آپ نے جواب مین فرمایا بے شک علامت ہے کبر و نخوت
سباب سے کنارہ کشی اور آخرت سے میلان ہو۔ اور انسان کا دل نور داخل ہونے
اور وسیع ہو جاتا ہے اور موت کی آمد سے پہلے ہی مستعد رہتا ہے۔ (سوم) ابن مسعودؓ
رتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ آیت (افمن شرح اللہ صدرہ
لام فہو علی نور من ربہ) پڑھا تو مین نے حضور سے شرح صدر کی کیفیت دریافت کی آپ
اب دیا کہ انسان کا دل نور کے باعث فراخ ہو جاتا ہے مین نے عرض کی یا حضرت اسکی
ت کیا ہے آپ نے فرمایا آخرت سے میلان تکبر اور غرور سے پہلو تہی اور موت کے لیے
دی۔ (چہارم) انسؓ بیان کرتے ہین کہ مین ہمرکاب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جا رہا تھا
مین حارث مل گیا تو آپ نے سوال کیا اے حارث تو نے کیسی صبح کی اس نے جواب
بحالت مومن مخلص آپ نے فرمایا ہر ایک شئی کی حقیقت ہوا کرتی ہے اپنے ایمان کی حقیقت
نے عرض کیا مین نے اپنے آپ کو دنیا سے علیحدہ رکھا شب بیداری اختیار کی اظہا
دیا عرش خداوند کریم کے جلوہ کو آنکھون سے مشاہدہ کرتا ہون اور بہشتیون کو ایک
سے ملاقی اور انکے باہمی مکالمہ کا نظارہ دیکھتا ہون اور جہنمیون کو دوزخ مین
آپ نے فرمایا اسی پر مستقل اور جمے رہو۔ پھر فرمایا جس کسی کو خواہش ہو
اسکا دل نور ایمانی سے منور بنا دیا ہے۔ اس کے
ہے تو آپ نے دعا فرمائی اور

Marfat.com

[illegible]

توحضرت اقدس فداہ ابی وامی نے سر اُٹھاکر آسمان کی طرف
کھلا اور اُسمین سے فرشتہ نکلا اور مجھ سے خطاب کیا اے محمد مین تجھے
اور خوشخبری دیتا ہون جوآپ سے پہلے کسی کو نصیب نہین ہوے یعنی
سورہ بقر کی آخری تین آیتین (ششم) یعلی بن منبہؓ بیان کرتے ہین کہ رسول اللہ صلی
سلم نے فرمایا کہ مومن روز قیامت پل صراط سے گزرے گا تو آگ پکارے گی اے
میری خاصیت متغیر کردی تیرے نور کے باعث میری تیزی اور شدت وسوزش
(ہفتم) نافعؓ عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ
یا الٰہی تیرے دین پر ہم صبح وشام کرتے ہین اور تیرے حکم سے جینا اور مرنا ہے اور تیری ہی
بازگشت ہے ای اللہ مجھے اپنے اُن بندون مین سے کر جو تیرے نزدیک معزز اچھی قسمت
اور عمدہ بخت والے ہون اور جنھین تیری قسمت مین سے بھلائی کا بہت بڑا حصہ ملے
نور ہو جسکی بدولت ہدایت ہو یا رحمت ہو جسکو تو منتشر کرے یا فراخی رزق یا دفع ضرر
بلا یا فتنہ فرو کرے اور یا برائیون کو اُٹھالے۔ (ہشتم) علی بن ابیطالب نبی صلی اللہ
سے روایت کرتے ہین کہ مین نے اہل جنت کی بابت آنحضرتؐ سے دریافت کیا
فرمایا کہ جنتیون کے سر غبار آلود اور اُنکے کپڑے موٹے ہونگے لیکن اگر انکا نور سا
پر تقسیم کیا جانے تو وہ فراخ ہو جاے۔ (نہم) ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
کرتے ہین آپ نے فرمایا کہ ساکنان جنت کے سر غبار آلود اور اُنکے بال بکھرے
اور ردو کہنہ چادرین اُنکے پاس ہونگی امیرون کے پاس جانے سے روکے جا
خطبہ منظور نہوگا نہ نکاح ملیگا اگر کسی کی سفارش کرین تو انکی سفارش مقبول نہوگی
جو سینون مین جو شرن ہوگی پوری نہ کیجائے گی لیکن اگر انکا نور اہل زمین پر تقسیم
فراغدستی ملے۔ (دہم) انس بن مالکؓ بیان کرتے ہین کہ رسول اکرم صلی اللہ
فرمایا کہ خداوند عزوعلا نے فرمایا میرا

Marfat.com

...عائشہ صدیقہ سے روایت کرتے

...یا اللہ میں تیرے کامل کلمون اور تیرے

...میں روشن ہے اور اندھیرے روشنی سے بدل گئے کے ذریعہ تیرے

...ہونے عافیت کے چلے جانے انفراج عتاب الحاق بدبختی اور گذشتہ شرون

...ہونے سے پناہ مانگتا ہون (دوازدہم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

...ب فرمایا کرتے تھے یا خدا میرے دل و جان کان اور انکھون کو منور بنا الخ یہ حدیث

...داور طبی ہے (مسئلہ ساتوان) لفظ صورت پر نظر- اس مضمون کی بہت حدیثین ہین

(ل) ابوہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپ نے فرمایا

...تعالے نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا- (دوم) ابن عمرؓ بیان کرتے ہین کہ رسول کریم نے

فرمایا چہرون کو قبیح مت کہو کیونکہ اللہ تعالے نے اپنی صورت جیسا آدم کو بنایا- اسحاق

بن راہویہ کہتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہی کہ اللہ تعالے

نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا (سوم) (عن معاذ بن جبل قال صلی بنا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم ذات غدوۃ فقال لہ قائل ما رایتک اصفر وجہک مثل الغداۃ قال وما ابالی

وقد بدا لی ربی فی احسن صورۃ فقال فیما یختص الملأ الاعلیٰ یا محمد قلت انت اعلم ای ربی

ووضع کفہ بین کتفی فوجدت بردہا فعلمت ما فی السمٰوات والارض)- علماء نے ان احادیث

کی مختلف تاویلین کی ہین (اول) (ان اللہ خلق آدم علی صورتہ) کی ضمیر مضروب (مجروح)

کی طرف راجع ہے یعنی اللہ تعالے نے آدم کو اپنی تجویزی صورت پر پیدا کیا ہے پس اُسکے

...زہ چہرون کو قبیح اور ناپسند نہ کرو- (دوم) (ان اللہ خلق آدم علی صورتہ التی کان فی آخر امرہ)

یعنی آدم کو بغیر نطفہ اور جنین رہنے اور شیر خوار بننے کے یکدم رجل کامل پیدا کیا- (سوم)

...صورت سے صفت مراد ہے جیسے بولتے ہین (صورۃ ہذا الامر کذا ای صفتہ) تو (خلق اللہ

...علی صورۃ الرحمن) کے یہ معنی ہوے کہ خداوند تعالے نے اپنی صفت پر اُسے پیدا

...جس طرح وہ عالم روحانیات وجسمانیات کا متصرف ہے اسیطرح انسان

...جسمانیات مین تصرف کرنے کے واسطے اپنا خلیفہ بنایا- (مسئلہ آٹھوان) [illegible]

...خداوند تعالے پر اطلاق کیا ہے ایسا ہی نصاریٰ نے لیکن متکلمین جائز

...ن ایسی ذات جو محل وموضع سے مستغنی ہو

Marfat.com

[illegible] اصل کا ہمارے [illegible]

[illegible] خیال ہے کہ چونکہ تمام اہل اسلام کی اتفاق [illegible]

ہے (مسئلہ نوان) اگر کوئی خدا کو [illegible]

جسم نہیں کہ وہ اجزا سے مرکب ہو بلکہ بایں معنی کہ وہ وجود [illegible]

محتاج نہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام فرقوں کو انکار ہے [illegible]

طول و عرض و عمق اس جسم میں نہیں بالکل غلط ہے بلکہ وہ [illegible]

نہیں جیسے کہ جوہر فرد اور جزء لا یتجزی۔ بلکہ ان کے نزدیک تو اس [illegible]

ظاہر ہے کہ اسکی یہی صورت ہو سکتی ہے کہ خداوند تعالے عرش کے [illegible]

سے کسی جانب طول میں بڑھا ہوا ہو پس ثابت ہوا کہ انکا یہ کہنا [illegible]

جسم میں نہیں سراسر غلط محض ابلہ فریبی اور دھوکہ دہی [illegible]

[illegible] معنی اصل کا ایہام پایا جاتا ہے اور قرآن و حدیث میں اس کا [illegible]

پس کیا وجہ ہے کہ ہم اسے منع نہ سمجھیں۔ متکلمین کہتے ہیں کہ [illegible]

کثرت اجزا کے معنی دیتا ہے پس یہاں اس کے اصلی [illegible]

(مسئلہ دسوان) لفظ انیت پر نظر۔ جاننا چاہیے کہ فلاسفروں نے اس [illegible]

پر عام طور پر استعمال کیا ہے۔ میرے نزدیک اسکی یہ وجہ ہے کہ [illegible]

[illegible] تاکید اور قوت وجودی کو ظاہر کرتا ہے اور [illegible]

اور اس وجہ پر وہ تمام موجودات کی نسبت [illegible]

پس کیا حرج ہے اگر اس تاویل کے مطابق اس [illegible]

[illegible] گیارہواں) لفظ ماہیت پر غور۔ بلحاظ لغت [illegible]

Marfat.com

... [illegible] ... ذات و صفات [illegible]

... [illegible] ... وضع کردیا اور حقیقت مخصوص

... [illegible] ... سے تعبیر کرنے لگے (مسئلہ بارہوان) کیا لفظ حق کا اطلاق

... کا اگر ذات پر اطلاق ہو تو اس کے معنی ہونگے کہ یہ شئی موجود بوجود حقیقی یعنی

... ہے یہ اس لیئے کہ حق باطل کا مقابل ہی اور باطل معدوم کو کہتے ہین۔ لبید کہتا ہے

... ما خلا اللہ باطل۔ پس جب یہ ثابت ہوگیا کہ حق کا مقابل عدم ہی تو حق موجود ہوا

... اعتقاد کے ساتھ مستعمل کیا جائے تو اس کے یہ معنی ہونگے کہ وہ اعتقاد درست

... کے مطابق ہے اور اعتقاد کو حق کہنے کی یہ وجہ ہی کہ جب وہ سچا اور واقع کے مطابق ہی

... اثبات مین واجب ہوگا اور اگر اسے قول و خبر کے پہلو مین جگہ دیجاے تو یہ معنی ہونگے

... قع سے موید اور صادق ہونے کے باعث واجب الابقاء اور اثبات ہے۔ اس تمہید

... ہم کہتے ہین کہ خداوند تعالے کو اسکا موسوم نہ بنانا زیادہ مناسب ہی بلحاظ ذات باین

... وہ موجود ہے جسکو عدم و زوال نہین اور بلحاظ اعتقاد باین معنی کہ اسکو موجود اور واجب

... ات واقع نہین اور بالکل ٹھیک اور درست اعتقاد ہے۔ بلحاظ خبر و قول باین باعث

... ات کے موجود اور واجب التقرر ہونے کی خبر بالکل ٹھیک اور ذرا بھی جھوٹ نہین بلکہ

... دق اخباروں سے بڑھکر صادق ہے۔ پس ثابت ہوا کہ وہ ذات موصوف بہ صفات

... جود حق ہے۔ واللہ الہادی و ہو الموفق۔

[illegible] خداوندی [illegible]

باب ہذا کے متعلق کچھ لکھنے سے پیشتر چند مقدمات کو زیر قلم لانا ضروری معلوم [illegible]
جاننا چاہیے کہ خداوند تعالیٰ کا ازلی وابدی ہونے سے زمان کا ابدی ہونا ضروری [illegible]
کسی چیز دائم الوجود بذاتہ کا موجود ہونا اگر زمانہ پر موقوف ہے تو ہم پوچھتے ہیں کیا یہ زمانہ ازلی [illegible]
پہلی صورت پر زمانہ کے ازلی ہونے کے لئے ایک اور زمانہ چاہیے تو اسی طرح سلسلہ [illegible]
زمانہ کو دوسرے زمانہ کی احتیاج ہوگی جس سے تسلسل لازم آئے گا اور یہ محال ہے [illegible]
دوسری صورت پر خداوند تعالیٰ ازلی بغیر زمانہ ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ دوام [illegible]
زمانہ کا محتاج نہین اور یہی مطلوب ہے۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ زمانہ پر موقوف نہین فہذا ہو
المقصود۔ کیونکہ اس صورت پر خداوند تعالے دوسرے زمانہ کا محتاج ہونے کے سوا ہی ازلی
وابدی ہوگا۔ پس ثابت ہوا کہ خداوند تعالیٰ ازلی وابدی ہے مگر کوئی ضروری نہین کہ زمانہ
بھی ازلی ہو۔ (مقدمہ دوسرا) جو چیز ازلی ہوگی اسے بقا ہوگا لیکن جسکو بقا ہے اُسے ازلی
ہونا ضروری نہین اور قرآن شریف مین لفظ باقی کا ذکر ہے جیسے ویبقی وجہ ربک [illegible]
(کل شئی ہالک الا وجہہ) باین جہت کہ جس چیز کو ہلاکت نہین اُسے بقا ہوگا۔ نیز ہو الاول
الآخر مین خداوند تعالے نے اپنے آپ کو اپنے ماسوا سب کے لیے اول کہا ہے اور جو چیز [illegible]
ماسوا سب سے اول ہو اُس سے کوئی اول نہین ہوسکتا ورنہ خود اُس کا ممتنع ہوگا۔ ایسا [illegible]
اگر اسکا آخر بھی ہوتا تو خود اسکا آخر ہونا منع ہوگا۔ پس جب یہ ثابت ہوگیا کہ وہ اپنے ماسوا سب
کے لیے اول ہے اور ایسا ہی سب سے آخر تو اس سے نہ تو کوئی اول ہے اور نہ کوئی آخر [illegible]
معلوم ہوا کہ خداوند تعالے ازلی ہے جس کی ابتدا نہین اور ابدی ہے جسکی انتہا نہین [illegible]
(مقدمہ تیسرا) اگر صانع عالم حادث ہوتا تو اس کے لیے دوسرا خالق چاہیے اسی طرح [illegible]
سلسلہ جاری رہے گا جس سے تسلسل لازم آتا ہے اور وہ محال ہے پس معلوم ہوا [illegible]
ہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ خداوند تعالے کو عدم [illegible]
کہ خدا [illegible] کو زوال نہین ہوتا [illegible]
[illegible]

Marfat.com

...ایک دراز عرصہ گذر چکا۔ اور
...کالعرجون القدیم) اور (انک لفی ضلالک القدیم) (اسم ثانی ازلی)
...ل کیلئے ہوتا پایا جاتا ہے جس سے وہم گذرتا ہے کہ ازل ایک چیز ہے جسمین
...ا ہے۔ لیکن یہ باطل ہے کیونکہ اس سے لازم آتا ہے کہ خداوند تعالیٰ محتاج ہو حالانکہ
...حتیاج سے پاک ہے۔ بلکہ اس لفظ کے یہ معنی ہین کہ ایسا وجود جسکی ابتدا نہین
...کوئی اول نہین۔ (اسم ثالث۔ لا اول لہ) اس کے معنی تو صاف ہین۔ اختلاف اس
...کیا یہ صفت عدمی ہے یا وجودی۔ بعض کا یہ خیال ہے کہ یہ صفت گو بظاہر عدمی ہے
...وجودی ہے کیونکہ لا اول لہ سے عدم سابق کی نفی مراد ہے۔ اور نفی کی نفی سے
...ہوتا ہے۔ اور بعض کے نزدیک عدمی ہے کیونکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ کوئی چیز
...بالعدم نہین ہو سکتی عدم اور مسبوق بالعدم مین فرق ہے مسبوق بالعدم ہونا
...ثبوتی ہے اور لا اول لہ اس سے کیفیت ثبوتی کی نفی ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا کہ لا
...کا مفہوم عدمی ہے۔ ثبوتی نہین۔ فریق اول اس کا یہ جواب دیتا ہے کہ اگر مسبوق بالعدم
...خداوند تعالےٰ کی ذات سے ایک زائد کیفیت ثبوتی مانا جائے تو اس زائد کیفیت کو
...ماننا پڑیگا پس وہ مسبوق بالعدم ہوئی جو علیحدہ صفت ہے اسی طرح یہ سلسلہ
...یونہی چلا جائیگا اور تسلسل محال ہے۔ (الاسم الرابع ابدی) اس کے معنی ہین دوام
...استقبال مین انتہا نہین۔ (الاسم الخامس السرمدی) یہ لفظ سرد بمعنی متواتر اور
...سے مشتق ہے۔ حدیث شریف مین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم کے مہینون
...کی نسبت فرمایا (واحد فرد وثلاثہ سرد) یعنی تین یکے بعد دیگرے ہوتے ہین اور چونکہ زمانہ کا بقاء
...تعاقب اجزا اور باعث تلاحق حصص ہے اور تعاقب وتوالی کے معنی مین سرد مستعمل
...اس لئے بغرض اظہار مبالغہ میم زائد کر دی گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ سرد کا اطلاق
...ہوتا ہے جس کے اجزا یکے بعد دیگرے پیدا ہوتے جائین مگر خداوند تعالےٰ مین یہ
...محال ہے تو اسکا اطلاق مجازا ہوگا بشرطیکہ قرآن وحدیث مین اسکا استعمال
...نہین۔ (اسم چھٹا مستمر) یہ باب استفعال سے ہے مرور اور ذہاب
...مشتق ہے کہا جاتا ہے کہ اس کے اجزا مین علی
...ہو سکتا ہو لیکن خدا...

[illegible] تعالیٰ کے لیے بطریق مجاز [illegible]

[illegible] پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ ازلی ابدی [illegible]

[illegible] ہو مگر ازلی اور ابدی نہ جیسے اجسام [illegible]

[illegible] معنی دیتا ہے تو اس خیال کے مطابق اجسام [illegible]

عام طور پر اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے کہتے ہیں دائمًا [illegible]

فرماتا ہے اکلها دائم چونکہ خداوند تعالیٰ تمام اشیا کی نسبت [illegible]

الدائم ہو العدم کہنا درست ہے - اسم دسواں - واجب الوجود لذاتہ [illegible]

تعالیٰ کا وجود حسب اقتضاے ماہیت اور حقیقت ہے [illegible]

عدم ممتنع ہے اور واجب الوجود لذاتہ کو قدیم اور ازلی ہونا ضرور [illegible]

نہیں یعنی قدیم ازلی کو واجب الوجود لذاتہ ہونا ضرور نہیں [illegible]

ازلی و ابدی ہوا اور بجہت علت معلول یعنی ازلی و ابدی [illegible]

ازلی و ابدی تو ہے مگر واجب الوجود نہیں اور خدا سے [illegible]

لذاتہ ہی کیونکہ یہ لفظ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک [illegible]

جس کے معنی آیندہ ہیں پس اس کے معنی ہوے [illegible]

وجود میں کسی کا محتاج نہو تو خدا سے کے معنی [illegible]

قرآن مجید میں جا بجا یہ لفظ صفات کے ساتھ [illegible]

(ان اللہ کان علیما حکیما) لیکن قرآن شریف [illegible]

احادیث میں موجود ہے - ادعیۂ ماثورہ میں [illegible]

[illegible] کل کون [illegible] کل [illegible]

Marfat.com

... اور نحوی بالاتفاق دونوں ...

... فعل ناقص ہیں نے

... متعلق ایک اعتراض پیش کیا کہ کان کو ناقصہ کہنے کی کیا وجہ ہے حالانکہ اگر ... کی طرف منسوب کیا جائے تو معنی پورے دیتا ہے اور منسوب الیہ کا کسی زمانہ ... ہونا پایا جاتا ہے اور فعل کی بھی یہی صورت ہوتی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ اسے فعل ... جائے اور بلا وجہ اسکو ناقصہ کہا جاتا ہے اور منصوب و مرفوع کی ضرورت محسوس ... ہے بلکہ اس وقت اسے دوسرے افعال کی طرح اسکی احتیاج نہونی چاہیے ... معلوم ہوا کہ کان ناقصہ بلحاظ ثبوت ناقصہ نہیں رہتا بلکہ اس سے اسکی نفی ہو جاتی ہے ... فعل تام ناقص ہو گیا اور یہ قاعدہ ہے کہ جس چیز کی نفی اس کے ثبوت سے ہو جائے وہ ... محال ہوا کرتی ہے نتیجہ یہ نکلا کہ کان کو ناقصہ کہنا خلاف واقع ہے۔ اس اعتراض کے پیش ... سے بڑے بڑے دانا اور نکتہ رس نحوی حیران و سراسیمہ رہگئے اور دراز عرصہ تک ... میں ڈوبے رہے لیکن آخر کسی سے جواب نہ بن پڑا اور بحر خوض سے گوہر مقصود حاصل ... سکے آخر خود مجھے اس کے جواب کی تلاش ہوئی اور تأمل و فکر شروع کیا تو مجھے ایسا ... معلوم ہوا جس نے شبہ کو ملیا میٹ بنا دیا اور بالکل ازالہ ہو گیا اور وجہ یہ ہے کہ لفظ ... حدوث حصول اور وجود کے معنی دیتا ہے مگر اس کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ کان ... جون استمداد غیری وقوع شئے کی خبر دیتا ہے دوسرے یہ کہ اس سے کسی چیز کا کسی صفت ... موصوف ہونا پایا جاتا ہے پس قسم اول کو تو صرف اسی ایک شئے کی طرف منسوب کرنا ... ہوتا ہے اور کلام تام ہو جاتا ہے لیکن دوسری قسم ایسی نہیں کیونکہ جب کسی چیز کا کسی صفت ... موصوف ہونا کان سے مفہوم ہوتا ہے تو لامحالہ صفت و موصوف دونوں کا ذکر ہونا چاہیے ... اسم کسی طرح مفید معنی نہیں ہو سکتا بلکہ ناقص اور مہمل ہے جیسے کان زید عالماً جس کے ... ہوئے کہ زید کو موصوف بالعلم حاصل ہے یا اسمیں موجود ہے پس معلوم ہوا کہ کان ... صرف ایک ہی اسم ذکر کرنے سے مفید ہوتا ہے اور دوسری قسم میں دو اسموں ... اللطائف النفیسۃ فی علم النحو۔ اس بحث کا نتیجہ یہ ہوا کہ کائن اور ... اطلاق جائز ہے۔

Marfat.com

کے مغائر ہے

معتزلہ کو ایسی صفات خداوندی سے شدت سے انکار ہے جو وجود ... کے مغائر ہون اور اسپر چند دلائل پیش کرتے ہین (اول) کیونکہ یہ صفات ... کا وجود دونون صورتون مین سے کسی ایک صورت پر ہو واجب لذاتہ تو ہو نہین ... حکماء سے ثابت ہے کہ واجب الوجود صرف ایک ہی ہے اور واجب الوجود کسی دوسرے کا محتاج نہین اور مستغنی ہے لیکن صفت اپنے موصوف کی محتاج ... پس وجوب ذاتی اور صفت غیری کا اجتماع محال ہے - باقی رہی دوسری صورت ممکن الذات اور یہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ وجود ممکن الذات کسی سبب کے بدون نہین تو اسکا سبب ذات خداوندی کا غیر بھی نہین ہو سکتا اس لیے کہ اس ذات سے صفت جدا ہونا منع ہے اور صفت محتاج غیر ہے اور اس سے لازم آتا ہے کہ ذات بھی ... کی محتاج ہو اور احتیاج ممکنات کا نام ہے اور یہ محال ہے کیونکہ واجب الوجود ممکن الوجود ہو سکتا - اور سبب خود ذات خداوندی بھی نہین ہو سکتا کیونکہ وہ تو اس صفت کو قبول کرنیوالی ذات ہے تو اس ذات کو سبب ماننے سے ضروری ہوگا کہ وہ موثر ہو - جیسا ... مین دیکھا جاتا ہے تو اس سے لازم آتا ہے کہ ایک ہی چیز فاعل بھی ہو اور قابل بھی اور یہ ... ہے کیونکہ اہل حکمت کا مسلہ اصول ہے کہ ایک سے دو مختلف اثر صادر نہین ہو سکتے (لا یصدر عنہ الا الواحد) اور ظاہر ہے کہ فاعل اور قابل دو مختلف اثر ہین جنکا ایک ہی وقت صادر ہونا ممکنات سے نہین - نیز اثر اپنے موثر کا محتاج ہوا کرتا ہے تو ہم پوچھتے ہین ... موثر پیدا ہونے کے بعد احتیاج ہوئی یا اس کے پیدا ہوتے ہی یا قبل از وقوع ... تو محال ہے ورنہ موثر کے ایجاد تاثیر سے تحصیل حاصل لازم آئے گی باقی رہین ... صورتین تو یہ دونون مقتضی اس امر کی ہین کہ ہر ایک موثر حادث ہو ... وہ موثر نہین ہو سکتا اور اسکا ... باطل ہے (دلیل دوم) ...

[illegible] قدامت [illegible]

[illegible] صورت سے مخالف ہوگی اور [illegible]

[illegible] مین مشارکت ہو اور دوسری جہت سے مخالفت تو لامحالہ ہمین

دو دو جزون سے مرکب ماننا پڑے گا - اور نیز ہر ایک کے دونون جزون کو قدیم

[illegible] ہیے کیونکہ قدیم چیز کی ماہیت کے اجزا بھی قدیم ہوتے ہین پس ان دونون جزون مین

[illegible] جہتین ہونی چاہیین ایک تو جہت قدامت کی وجہ سے دونون مشارک ہون اور

[illegible] جہت جس سے دونون ایکدوسرے سے مخالف - بطریق سابق لازم آیا کہ ان دونون

[illegible] مین سے ہر ایک جزو دو جزون سے مرکب ہو اور یہ محال ہے اس لیے کہ اس سے لازم

[illegible] کہ حقیقت ذات اور صفات غیر متناہی اجزا سے مرکب ہون اور یہ محال ہے - باقی رہی

[illegible] ثانی اور وہ بھی چند دلائل سے باطل ہے (اول) ذات خداوندی کا حادثات سے

[illegible] ہو نہین سکتا کیونکہ اگر وجود صفات کے لیے ذات کافی ہو سکتی ہے تو اس صورت پر

[illegible] عدم الذات سے دوام وجود الصفات لازم ہوگا یا دوام عدم الصفات سے دوام ذات

[illegible] کا - غرضکہ ان دونون مین ایک کے دوام عدمی سے دوسرے کے لیے دوام وجودی ہوگا

[illegible] بالعکس - اور اگر کافی نہین تو اس صورت پر ذات کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ وجود

[illegible] فت یا اس کے عدم مین سے کسی ایک کے ساتھ موصوف ہو اور وجود و عدم دونون کسی

[illegible] سری چیز پر موقوف ہون گے اور جو چیز ایسی چیز پر موقوف ہو جو خود غیر پر موقوف ہے - تو وہ

[illegible] غیر پر موقوف ہوگی اور غیر پر موقوف ہونا خاصۂ ممکنات ہے - نتیجہ یہ ہوا کہ واجب لذاتہ ممکن

[illegible] اور یہ محال ہے - (دوم) ہمنے مانا کہ حوادثات مین واجب الوجود سے متعلق ہونے کی

[illegible] یت ہے تو اس قابلیت کا لوازم ماہیت ذات واجب الوجود سے ہونا ضرور ہوگا - اور

[illegible] ذات ازلی ہے اس لیے اُسکے لوازمات کو ازلی ہونا چاہیے لیکن لوازمات قابلیت

[illegible] لی ہونا منع ہے اس لیے کہ حوادثات کی قابلیت اسوقت ہو سکتی ہے - جب وجود حوادث

[illegible] وجود نہین وجود حوادث کا امکان محال ہے پس اُن کی قابلیت بھی ازل مین محال ہوئی

[illegible] جبکہ حادثہ ہین اس لیئے خداوند تعالے اصفات الیہ سے ان صفات کے حدوث

[illegible] حادثہ کے ثبوت الیہ مین کچھہ ضرورت نہین

[illegible] انکی نفی وجوباً ہونی چاہیئے مرقومہ بالا

[illegible] بعد صورت اول خدا [illegible]

[illegible] محتاج خدا نہین ہوسکتا تعالی [illegible]

[illegible] صفات جنکا مدح وثنا اور کمالات ہین [illegible]

[illegible]ورت اول پر ان صفات کے وجود کو ماننے کی [illegible]

[illegible] صورت ثانیہ پر ذات خداوندی ناقص ٹھہری [illegible]

[illegible]شان سے کوسون بعید ہے۔ (دلیل پنجم) اگر خداوند تعالے [illegible]

[illegible] ہے تو خدا کے جزئیں اور حصص ہون گے اور [illegible]

[illegible]عقل سے بعید ہے اور عقل تسلیم نہین کرتی کیونکہ ترکیب [illegible]

[illegible] الوجود ہے ممکن نہین۔ (دلیل ششم) خداوند تعالے نے نصاری [illegible]

ہے کہ وہ تثلیث کو مانتے ہین۔ تو اسکی دو صورتین ہوسکتی ہین [illegible]

کے قائل ہین یا ذات مع الصفات۔ صورت اول تو ہوسکتی [illegible]

نہین اس لیئے خداوند تعالے کفر کا فتوی بھی نہین دیتے [illegible]

یعنی ذاتِ مع الصفات تو یہ صورت موجب کفر نصاری [illegible]

[illegible] چاہیے۔ پس متذکرہ بالا دلائل اور براہین سے نفی صفات [illegible]

خداوند تعالے ایسے اسماء سے موسوم نہین ہوسکتا [illegible]

[illegible] کا سبب ہون۔ معتزلہ کے [illegible]

[illegible] ہون تسلیم کرتے ہین اور چند دلائل [illegible]

[illegible] عالم قادر اور حی مانتے ہین تو ہم کہتے ہین [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] سوم) [illegible]

[illegible] ہونا [illegible] اس کے قادر بہ عام چیز نہیں

[illegible] کی نسبت خاص ہے پس اگر عالم اور قادر ہونا نفس ذات ہوتا تو

[illegible] فرق نہوتا۔ (چہارم) اس ذات کا قادر ہونا وجود مقدور مین اثر پیدا کرنا

[illegible] عالم وجود معلوم مین موثر نہین ہوتا پس یہ دونون باہمی مغائرت کی وجہ سے

[illegible] ہوتے۔ (پنجم) موجود اور لیس بموجود باہم مناقض ہین لیکن لیس بعالم سے

[illegible] نہین پس اس سے معلوم ہونا لیس بموجود سے جس چیز کی نفی ہوئی ہے وہ لیس

[illegible] شتی سے مغائر ہے اسی طرح قادر کی صورت ہے پس ان واضح اور کھلے

[illegible] خداوند تعالے کی صفات کا وجود ثابت ہوگیا اور بالضرور ماننا پڑے گا۔ باقی رہی

[illegible] کیون ان صفات کو از قبیل اضافت اور نسبت تسلیم نہ کیا جاے تو قادر ہونے کے

[illegible] وہ اسکے مین مادہ ایجاد ثابت ہے اور ذات ثبوت کی علت ہے۔ ایسا ہی عالم بمعنی

[illegible] شود اور یہ حالت نسبتی ہے جس کی ذات مخصوصہ علت ہے اور حالت اسکی

[illegible] فہذا تمام الکلام فی ہذا الباب (مسئلہ دوسرا) صفات حقیقیہ جب ثابت ہوچکین

[illegible] ہم کہتے ہین صفت حقیقیہ کو نسبت اور اضافت لازم ہوگی جیسے عالم اور قادر کیونکہ

[illegible] ان صفات کا معلوم اور مقدور سے تعلق واجب ہے علم کا معلوم سے متعلق ہونا لازم

[illegible] صفت قدرت کا صحت ایجاد مقدور سے منسوب ہونا لازم ہے تو یہ صفات گو بظاہر

[illegible] حقیقیہ ہین لیکن دراصل لوازمات نسبی اور اضافی سے خالی نہین۔ غرضکہ کوئی

[illegible] صفت نہین جو نسبیہ لوازمات سے مبرا ہو۔ البتہ صفت حیات ضرور ایسی ہے

[illegible] اضافت نہین۔ اب ہم اسکی تحقیق کرتے ہین۔ فلاسفر کہتے ہین کہ حی کے معنی درّاک

[illegible] دراکیۃ اور فعالیۃ یہ دونون صفات اضافیہ ہین پس اس خیال کے مطابق یہ

[illegible] قدرت کے مغائر ہوئی اور متکلمین کہتے ہین کہ یہ ایک صفت ہے جس کے

[illegible] ہونا صحیح ہوتا ہے کیونکہ ذوات ذاتیۃ مین مساوی ہین اور صحۃ

[illegible] صفت حیات قبول کرنے مین مختلف

[illegible] کہ پہلے بدلیل ثابت

تسلسل محال ہے بدون اس کے اس اعتراض کا کوئی جواب نہیں
ذات مخصوصہ مین سے ہین اسیطرح صحت عالمیت مین ان دونون کا
ایک تیسرا گروہ ہے جو خداوند تعالے کے حی ہونے کے یہ معنی بیان کرتا ہے کہ
اور عالم ہونا ممتنع نہین پس باین معنی حی سے امتناع کی نفی ہوئی اور امتناع عدم کو
تو گویا نفی امتناع سے عدم العدم کی صورت ہوئی اور عدم العدم سے اثبات ہوا
ہم کہتے ہین کہ تمھارا کہنا مسلم ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ اس ثبوت کو ذات مخصوصہ کہا
جاے اگر وہ یہ دلیل پیش کرین کہ ہمین ذات کا حی ہونا شکیہ طور پر تعقل ہوتا ہے پس
کہ اسکا ذیحیات ہونا ذات کے مغائر ہو تو ہم ابطال دلیل مین یہ کہتے ہین کہ دلائل سے ثابت
ہے کہ خداوند تعالے کی ذات کا ذاتی طور پر ہمین تعقل نہین ہو سکتا بلکہ تعقل عرضی ہوتا ہے
تمام الکلام فی ہذا الباب - (مسئلہ تیسرا) لفظ حی قرآن مجید مین بہت جگہ وارد ہے جیسے اللہ
الا ہو الحی القیوم) - (عنت الوجوہ للحی القیوم) (ہو الحی لا الٰہ الا ہو فادعوہ مخلصین لہ الدین)
ہے کہ حی کے معنی دراک الفعال یا جسکا عالم وقادر ہونا ممتنع نہو تو اسمین کوئی بڑی تعریف
نہین پائی جاتی ـ پس کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالے نے اس لفظ کو مدح عظیم کے موقع پر بیان
کیا ہے - جواب یہ ہے کہ ذی حیات ہونا صرف مدح نہین بلکہ حی مع قیوم کا مجموعہ مدح ہے
قیوم کے معنی ہین کہ وہ اپنے ماسوا کے اصلاح حال پر کمربستہ ہے اور یہ علم تام قدرت تامہ کے
ہو نہین سکتا یعنی فعال اور عالم ممکنات تمام ممکنات کا مصلح پس ذیحیات ہونا یعنی دراک
الفعال اور قیوم یعنی عالم جمیع ممکنات مصلح محدثات ممکنات کے مجموعہ سے مدح ہوا

بیان مین جو صفات اضافیہ کو ظاہر کرتے ہین

...ا کے متعلق کچھ بیان کرنے سے پیشتر ایک عقلی مقدمہ کا ذکر ضروری معلوم دیتا ہے
...ہ کہ کیا تکوین اور کون باہم مغائر ہین یا ایک ہی چیز۔ معتزلہ اور اشعریہ تکوین کو عین کون
...ین اور باقیماندون کے نزدیک مغائر ہین۔ منکرین کے یہ دلائل ہین (اول) کیا صفت
...ق صحت موثر ہوتی ہے یا بطریق وجوب۔ طریق اول پر تکوین اور قدرت مین کچھ فرق
...رنہ مغائرت ہے اور طریق ثانی پر خداوند تعالے واجب بالذات ہوگا فاعل مختار نہین (دوم)
...ت تکوینی قدیم ہے تو اس کے اثر بھی قدیم ہونگے اور اگر قدیم نہین تو دوسرے تکوین کی
...ہوگی اور یہ سلسلہ غیر متناہی جاری رہے گا اور تسلسل محال ہے۔ (سوم) کیا صفت قدرت
...شرائط یعنی علم اور ارادہ وغیرہ کے ایقاد کے بعد صلاحیت تاثیر ہوگی یا نہ اگر صلاحیت ہے
...رت کو عدم سے وجود کی طرف جانا آسان ہوگا اور اسے دوسری صفت کی ضرورت
...ی۔ دوسری صورت پر قدرت مین صلاحیت تاثیر نہوگی پھر قدرت کو قدرت کہنا ضروری
...گا اور یہ تناقض پیدا کرتا ہے۔ اور صفت کو قدیم ماننے والے یہ دلیل پیش کرتے ہین
...علی الفعل کو صدور فعل کا اختیار ہوتا ہے جیسا کہ خداوند تعالے کو ہزارہا شمس و قمر
...کی قدرت ہے لیکن باوجود اس کے اسکا ظہور نہین ہوا پس نفی اور اثبات مذکور
...صحیح ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ موجد اور قادر مین فرق ہے اس کے بعد ہم کہتے ہین
...کے معنی موثر فی الوجود ہین یا کوئی زائد امر۔ اول معنی تو باطل ہین کیونکہ ہم کہتے ہین
...د مین کسی فاعل موجد کی جہت سے اثر ہے اور موثر فی الوجود ہونا معلول ہے فاعل
...جیسا اگر کوئی لم وجد العالم کہے تو ہم اس کے جواب مین کہین گے کہ اللہ اوجدہ۔ پس
...ہی اس کا موجد یعنی نفس تاثیر مانا جائے تو وجود اثر کو موجدیت کا معلول ہونے سے
...گا کہ وجود اثر خود ہی معلل اور علۃ ہو اس صورت پر اسے غیر سے منسوب کرنے کی
...گا پس ثابت ہوا کہ موجدیت کو وجود اثر کا معلل ماننے سے موجدیت کی نفی ہوتی
...کی حیثیت سے جو وہ باطل ہوتی ہے پس معلوم ہوا کہ موجدیت
...الہ فاعل کو وجود اثر پر قادر ہونا ہے

ی کا وجود دنیا میں موجود

خالق اور رازق وغیرہ

ت ہے۔ صفات اضافیہ

ہے اس ذات کو ان اسمار سے یوں

بیان کرتی ہے اور اسے وہ ذات جو

م کی اضافات کا دائرہ وسیع ہونے کے باعث

ہے (دوم) خداوند تعالے افعال کا فاعل ہے

اشیار کو وجود میں لانا صفت زائدہ نہیں

مراد ہے پایہ کہ فلان نوع کا موجد ہے اور فلان

الفاظ ہیں جو تقریبا سب کے سب مترادف ہیں۔ مثلاً

مخترع۔ صانع۔ خالق۔ فاطر۔ اور باری۔ و

باہم فرق بھی ہے۔ موجد کے معنی ہیں وجود میں

میں لانے والا۔ اور محدث موجد سے اخص ہے

انشا سے مشتق ہے جس کے معنی نمو۔ اور

بسبیل التدریج نہیں ہوتا بلکہ دفعۃً واحدۃً

کا مقارب۔ صانع اس فاعل کو کہتے ہیں

بلکہ فاعل خداوند تعالے کا اسم ہے

کے معنے معدوم یکدم موجود کرتا ہو

... (مثال دوم) اکرام سے مخصوص
... پیدا کیا قہار و جبار ہوا (مثال سوم) نافع پیدا کیا نافع ہوا
... پیدا کیا ضار ہوا۔ (مثال چہارم) بخشش کم کی موسوم تقابض ہوا۔ عطا بکثرت
... (مثال پنجم) گنہگاروں کو عذاب دیا منتقم ہوا اور اگر گناہوں سے درگذر کی
ہوا اور غفور سے موسوم ہوا۔ (مثال ششم) اموال میں صرف و قبض کی دسترس
...بض و باسط سے موسوم ہوا۔ اور قدر و منزلت و عزت و ذلت کا مالک ہوا تو
رافع بنا غرضکہ مقدورات خداوندی کے میدان کی وسعت مختلف اقسام اور
...کے اعتبار سے غیر متناہی حد تک پھیلے ہوئے ہونے کی جہت سے اسماء خداوندی
...اور ختم نہیں ہوتے۔ اس مقام کے متعلق چند باریک نکات ہیں جنکا اظہار ضروری
ہوتا ہے۔ (دقیقہ اول) ہر ایک شئے کا کوئی نہ کوئی مقابل ہوتا ہے بعض اشیاء کے
...ن تو اسکی ضد ہوتی ہے اور بعض کے اسکا عدم۔ اس اصول کے مطابق معز و
...و محیی و ممیت میں تقابل تضاد ہے (یعنی وہ اشیاء جو یکجا جمع نہ ہو سکیں جیسے
...ر یا عزت و ذلت) باسط و قابض خافض و رافع تو انمیں تقابل عدم و وجود ہی کیونکہ
...کے معنے بہت بخشش نکرنی اور خفض بڑا مرتبہ نہ دینا مگر اعزاز و اذلال دو متضاد چیزیں
...عزت نکرنا اور ذلیل کرنا ان دونوں باتوں میں فرق ہے۔ فافہم۔ (دقیقہ دوم)
...ناظ مترادف ہوتے ہیں لیکن نظر عمیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ترادف نہیں
ہے جیسے الرؤف الرحیم دونوں متقارب معلوم ہوتے ہیں مگر تامل صادق انمیں فرق
...رؤف نفع رسانی اور رحیم دفع ضرر کو کہتے ہیں ایسا ہی فاتح فتاح نافع نفاع اور
...ہاب۔ فاتح سے بھلائی کے اسباب کا موجود ہونا مفہوم ہوتا ہے۔ اور وہاب
...پہنچا دینا نافع سے کسی شخص کو نفع رسانی کا مفہوم ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا
...خیں رکھنے سے ممکن ہے کہ دیگر اسماء غیر متناہیہ پر اطلاع ہو اور وقفیت

Marfat.com

صفات سلبیہ

قرآن مجید مین صفات سلبیہ کا ذکر بے شمار جگہون مین پایا جاتا ہے
صفات بطریق شمار و تعداد بیان نہین ہو سکتین اس لیئے بالاجمال ان تمام صفات
تردید دریا کو کوزہ مین بند کر کے دکھاتے ہین۔ صفات سلبیہ کا تین چیزون سے
ذات صفات اور افعال۔ صفات سلبیہ متعلقہ ذات یہ ہین کہ خداوند تعالے نہ
نہ مکان مین ہے نہ حیّز مین نہ وہ حال ہے اور نہ محل وغیرہ وغیرہ۔ پہلے ہم لکھ چکے ہین کہ
کی ذات بلحاظ اپنی ذات مخصوصہ کے دیگر تمام ذوات اور صفات سے مغائر ہے
اسکی ذات کے مغائر صفات اور ذوات کے اقسام غیر متناہی ہین پس اس اعتبار
خداوندی صفات سلبیہ بے حد وحساب ہونگی منجملہ ان کے بطور مثال جیسے (وانتم
انتم الفقرا) اور (وربک الغنی ذو الرحمۃ) ہے کیونکہ غنی سے یہ مطلب ہے کہ وہ ذات
اپنی ذات اور صفات حقیقیہ سلبیہ مین کسی دوسرے کی محتاج نہین اور (لم یلد ولم یولد) بھی
سے ہے۔ اور صفات سلبیہ متعلقہ بالصفات۔ یہ ظاہر ہے کہ خداوند تعالے جملہ صفات
سے پاک اور ان سے موصوف نہین پس وہ تمام صفتین جن سے ذات خداوندی
طرح کا نقص یا عیب لازم آتا ہو گا ان مین سے ہر ایک کی سلب خداوند تعالے کی
ہوگی جسطرح اضداد علم وقدرت استغنار و وحدت۔ اضداد علم کی بہت سی قسمین
مثلاً نوم تو اس کی نفی صفت سلبی ہوئی۔ اللہ تعالے نے فرماتا ہے (لا تاخذہ سنۃ
قسم نسیان کی نفی خدا فرماتا ہے (وماکان ربک نسیا) تیسری قسم جہالت کی نفی
عنہ مثقال ذرۃ فی السموات والارض) چوتھی قسم۔ یعنی خداوند تعالے کو بعض
دیگر اشیا اسکے علم سے نہین روکتا کیونکہ کوئی سی بھی حالت خداوند تعالے کو
بنا سکتی۔ اور اضداد قدرت کی بھی قسمین ہین۔ مثلاً خداوند تعالے اپنے
تعب سے منزہ ہے خداوند تعالے فرماتا ہے (وما مسنا من لغوب
افعال آلات اسباب

... اور افراد استفادہ

... اسم ... ہو نظیر و لا یحاط علیہا اب رہی اضداد وحدت تو ... تعالے نے قرآن مجید مین جابجا فرمائی ہے جیسے اُسکا کوئی شریک نہین ہے کوئی ... مثل نظیر او رمثل وغیرہ - اور صفات سلبیہ متعلقہ بالافعال تو یہ بھی قرآن شریف ... موجود مین مثلاً اول یہ کہ باطل کو پیدا کرنا خدا وند تعالے فرماتا ہے (وما خلقنا السموت ... وما بینہما باطلا ذلک ظن الذین کفروا) دوسری جگہ مومنین سے حکایت کی ہے (و ... ن فی خلق السموات والارض ربنا ما خلقت ہذا باطلا) دوم یہ کہ کھلونا پیدا نکرنا جیسے (و ... السموات والارض وما بینہما لاعبین ما خلقنا ہما الا بالحق) سوم یہ کہ بیہودہ اور فضول چیز ... کرنا جیسے (افحسبتم انما خلقنا کم عبثا وانکم الینا لا ترجعون فتعالے اللہ الملک الحق) چہارم یہ ... کفر کو پسند نہین کرتا جیسے (ولا یرضی لعبادہ الکفر) پنجم یہ کہ وہ ظلم نہین کرتا جیسے (وما اللہ یرید ... العباد) ششم فساد کا مشتاق نہین جیسے (واللہ لا یحب الفساد) ہفتم بدون ارتکاب ... سزا نہین دیتا جیسے (ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم) ہشتم فرمانبردارون کی اطاعت اور ... حکم چلنے والون کی نافرمانی اُسے نہ تو کچھ نفع دیتی ہے اور نہ کچھ ضرر جیسے (ان احسنتم احسنتم ... کم وان اسأتم فلہا) نہم اس کے افعال واحکام کی پرسش نہین (لا یسئل عما یفعل وہم یسئلون ... فعال لما یرید) دہم اس کے وعد وعید کاذب نہین ہین جیسے (ما یبدل القول لدی وما ... انا بظلام للعبید) پس مذکورہ بالا تقریر سے معلوم ہوا کہ صفات ذات اور افعال کے بے حساب ... بے شمار ہین اور حد وحساب نہین اس لیئے خداوند تعالے کی صفات سلبیہ کا احاطہ ... وسیع اور غیر متناہی حد تک پھیلا ہوا ہے - اصول مذکورہ کو زیر قلم کرنے کے بعد اب ... الفاظ کو قلمبند کرتے ہین جنکا مفہوم متذکرہ صفات سلبیہ کے مناسب اور اُن ... ہوتا ہے مثلاً (اول) قدوس اور سلام کیونکہ قدوس وسلام ... ہے جو نقص اور عیب پیدا کرنے والی ماہیات سے مبرا اور خالی ہے اور سلام ... کہ وہ ذات نقائص اور عیوب سے موصوف نہین پس قدوس ذات ... غیرہ اس کے معنی یہ ہین کہ اُس کی نظیر و مثال ... عذاب نہ دینے والا - چہارم

Marfat.com

[illegible]

شریک و ندیم نہیں۔ (ستستم) غنی یعنی حاجات اور غیرہ [illegible]

الصبور۔ حلیم اور صبور میں یہ فرق ہے کہ مجرموں کو ادھر [illegible]

اور حلیم میں سزا نہ دینے کے علاوہ انزال رحمت بھی ہوتا ہے [illegible]

الفاظ کو بھی قیاس کر لینا چاہیے۔ واللہ الهادی۔

Marfat.com

بیان ان ناموں کا جو صفات حقیقیہ اور اضافیہ دونوں کو ظاہر کرتے ہیں اور اس میں چند فصلیں ہیں

(فصل اول) اُن اسمار کے بیان میں جو قدرت سے مستخرج ہیں۔ صفت قدرت پر
[illegible] سے اسماء دلالت کرتے ہیں (اول) قادر خداوند تعالے فرماتا ہے (قل ہو القادر
علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم) اور سورۃ قیامۃ کی ابتدا میں فرمایا
(ایحسب الانسان ان لن نجمع عظامہ بلی قادرین علی ان نسوی بنانہ) اور اسی سورۃ کے
آخر پر فرمایا (الیس ذلک بقادر علی ان یحیی الموتی) (دوم) اسم قدیر خداوند تعالے فرماتاہے
(تبارک الذی بیدہ الملک وہو علی کل شئ قدیر) یہ لفظ صفت قدرت میں مبالغہ ظاہر کرتا
ہے (سوم) المقتدر خدائے عزوعلا فرماتا ہے۔ (وکان اللہ علی کل شئ مقتدرا) (فی مقعد
صدق عند ملیک مقتدر) (چہارم) کلام مجید میں دوسرے مقام میں اسی صفت کو بصیغہ جمع
بیان کیا گیا ہے جیسے (فقدرنا فنعم القادرون) لفظ ملک سے بھی قدرت پائی جاتی ہے مگر
ایک خاص شرط پر۔ فرقان حمید میں اس لفظ کو مختلف صورتوں میں استعمال کیا گیا ہے (اول)
مالک جیسے (مالک یوم الدین) میں (دوم) ملک جیسے (فتعالے اللہ الملک الحق) دوسری جگہ
فرمایا (ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الملک القدوس) اور تیسری جگہ (ملک الناس) فرقان حمید میں
[illegible] کی بہ نسبت ملک زیادہ مستعمل ہوا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ملک سے شان زیادہ
مفہوم ہوتی ہے بخلاف مالک کے۔ (سوم) مالک الملک جیسے (قل اللہم مالک الملک) میں
(چہارم) الملیک عز و [illegible] (عند ملیک مقتدر) (پنجم) ملک خدا فرماتا ہے (الملک
یومئذ الحق للرحمن) دوسری جگہ فرمایا (لہ ملک السموات والارض) لفظ قوت قریب قریب
[illegible] کے ہم معنی ہے اور قرآن شریف میں اس کو مختلف شکلوں میں بیان کیا گیا ہے
[illegible] قوی جیسے (ان اللہ لقوی عزیز) میں۔ (دوم) ذو القوۃ جیسے (ان اللہ ہو الرزاق
ذو القوۃ المتین) (فصل دوم) وہ اسما جو علم سے حاصل ہوتے ہیں اور اس کے چند الفاظ
[illegible] اور اس کے تمام مشتقات اس لفظ کا مختلف شکلوں میں ذکر ہوا ہے
[illegible] (ولا یحیطون بشئ من علمہ) دوسری جگہ فرمایا

Marfat.com

...تحتانون انفسکم (ہفتم) یعلم بصیر ...

... فرمایا (واللہ یعلم ما تسرون وما تعلنون) ... علم آدم الاسماء

کلہا) اور فرشتون کے حق مین فرمایا (سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا) ...

(وعلمک مالم تکن تعلم) تیسری جگہ فرمایا (الرحمن علم القرآن) ...

باب تفعیل کہنا درست نہین کیونکہ اُس سے خفیف سا نقص ...

کو بھی خدا پر اطلاق کرنا جائز نہین گو اس مین مبالغہ پایا جاتا ہے لیکن ...

مبالغہ تکلیف و مشقت کے بعد حاصل ہوا ہے اور خداوند تعالے ...

خبر اور خبرہ یہ دونون الفاظ علم کے قریباً مترادف ہین بلکہ بعض نے تو صاف کہا

کہا ہے (العلم ہو الخبر) قرآن شریف مین خداوند تعالے کے لئے خبیر کا لفظ ...

استعمال ہوا ہے اور اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ علم اور خبر ...

(لفظ ثالث) شہود اور مشاہدہ۔ اور اگر شہید کے معنی مشاہد کے لئے جائیں ...

بھی خداوند تعالے کے اسما سے ہوگا بخلاف اس کے ...

کی صفت ہوگی (لفظ چہارم) حکمت اس لفظ سے کبھی مراد ہوتی ہے ...

نامناسب امور کو چھوڑنا) اور فعل ما ینبغی مناسب ...

(لفظ پنجم) اللطیف۔ کبھی اس کے معنی باریک ...

ذرائع سے پوشیدہ طور پر بندون کو نفع پہونچانا ...

فصل تیسری اُن اسما مین جو کلام اور اس کے متعلقات ...

(لفظ اول) اس لفظ کا استعمال قرآن مجید مین مختلف ...

... ان احد من المشرکین استجارک فاجرہ حتی ...

[illegible]

[illegible] بعد من القول الذی (لفظ سوم) الامر خداوند تعالےٰ نے

[illegible] من بعد) دوسری جگہ فرمایا (الا لہ الخلق والامر) تیسری جگہ موسیٰ کا

[illegible] فرمایا ہے (ان اللہ یامرکم ان تذبحوا بقرۃ) (لفظ چہارم) الوعد جیسے (وعدا

[illegible] التوراۃ والانجیل والقرآن) دوسری جگہ فرمایا (وعد اللہ حقا انہ یبدأ الخلق ثم یعیدہ)

[illegible] اللہ تعالےٰ نے فرمایا (وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا) اور (فاوحیٰ الیٰ عبدہ

[illegible] ششم) شکر خداوند تعالےٰ بندون کا شکر گزار ہے جیسے فرمایا (فاولئک کان سعیہم

[illegible]) (وکان اللہ شاکرا علیما)۔

[illegible] چوتھی لفظ ارادہ اور اس کے قریب الفاظ مین (لفظ اول) ارادہ جیسے۔

[illegible] الیسر ولا یرید بکم العسر) (لفظ دوم) رضا۔ اللہ عز وعلا نے فرمایا (وان تشکروا یرضہ لکم

[illegible] یرضی لعبادہ الکفر) اور (رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ) اور سلف

[illegible] کی صفت فرمائی (رضی اللہ عنہ ورضوا عنہ) اور موسیٰ سے حکایۃً بیان فرمایا (وعجلت الیک

[illegible]) (لفظ سوم) المحبۃ۔ فرمایا (یحبہم ویحبونہ) اور (یحب المتطہرین) (لفظ چہارم) الکراہتہ

[illegible] وعلا نے (کل ذلک کان سیئہ عند ربک مکروہا) اور (ولقد کرہ اللہ انبعاثہم فثبطہم)

[illegible] کراہتہ کے یہ معنی کرتے ہین کہ فعل نہ کرنے کا ارادہ کرنا۔ لیکن معتزلہ ارادہ اور کراہتہ دو

[illegible] صفتین مانتے ہین واللہ اعلم۔

[illegible] پانچوین الفاظ سمع وبصر مین) اللہ تعالےٰ فرماتا ہے (لیس کمثلہ شئی وہو السمیع العلیم

[illegible] مین کیا (انہ ہو السمیع البصیر) تیسری جگہ فرمایا (انی معکما اسمع واریٰ) چوتھی جگہ فرمایا

[illegible] السمیع ولا یبصر) پانچوین جگہ فرمایا (لا تدرکہ الابصار وہو یدرک الابصار) صفات حقیقیہ

[illegible] کا بیان ختم ہوا (فصل اول صفات اضافیہ سلبیہ کے ساتھ) اول سے وہ چیز مراد

[illegible] سے سابق ہو اور اُسپر کوئی سابق نہو پس دوسرون سے مسبوق ہونا اضافت

[illegible] اول ہونا سلب ہے پس لفظ اول اضافت اور سلب سے مرکب

[illegible] کوئی پیچھے نہ ہے۔ پس اول صفت

[illegible] (تعالےٰ) اس لفظ مین صرف

[illegible]

سکتا ہی نہین سکتا اول یہ کہ وہ سب اعلا مین سے کسی کا محتاج [illegible]

مین واجب الوجود ہو سکنے کی صورت پر ہو سکتا ہے ورنہ نہین دوم یہ کہ [illegible]

کے سب اپنی ذات وصفات مین اسی کے محتاج اور متقال [illegible]

اسی طرح سب کا معبود [illegible] اول سلب ہی دوسری اضافہ [illegible]

مجموعہ کو قیوم کہتے ہین۔

فصل ساتوین اُن اسماء کے بیان مین جو ذات صفات حقیقیہ اضافیہ سلبیہ کو [illegible]

منجملہ اسکے لفظ اللہ ہی جسمین مذکورہ چارون امور پائے جاتے ہین کیونکہ اللہ سے مفہوم [illegible]

ہونا اور اُس وجود کی کیفیات مثلاً ازلی وابدی اور واجب الوجود لذاتہ ہونا اور صفات [illegible]

عیوب ونقائص سے پاک ہونا اور صفات اضافیہ یعنی قدرت ایجاد وتکوین غرضکہ [illegible]

پر دلالت کرتا ہی۔ اس امر مین اختلاف ہے کہ کیا اس لفظ کا اطلاق خداوند تعالے کے [illegible]

ہے یا نہین۔ کفار قریش تو بتون کو اللہ سے پکارا کرتے تھے مگر کیا بلحاظ دین اسلام [illegible]

ہے یا نہین۔ مشہور یہی ہے کہ جائز نہین۔ بعض جائز کہتے ہین کیونکہ بعض [illegible]

آلہتہ آتا ہے۔ مگر یہ بعید از عقل خیال ہے اور لفظ اللہ تو انشاء اللہ عنقریب [illegible]

خداوند تعالے کا اسم علم ہے لیکن کیا ان صفات پر اطلاق جائز ہے۔ اس مین [illegible]

اسماء اعلام سے اسماء اشارہ کا کام ملتا ہے لیکن اگر خداوند تعالے کی طرف [illegible]

ہوتا تو اُس کے لیئے یہ لفظ نہایت موزون اور زیادہ مستحق تھا۔ اب [illegible]

کہ کیا ذات مخصوصہ کی طرف اشارہ کرنے سے قائم بالذات صفت کو [illegible]

ہوتا ہی یا نہین۔ اگر اشارہ تسلیم کیا جائے تو لفظ اللہ صفات پر [illegible]

سلبیہ کی طرف اشارہ نہ تسلیم کرین تو بلا ریب لفظ اللہ ان صفات کو [illegible]

خداوند تعالے کی طرف اشارہ عقلی ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] نہیں [illegible] ایک [illegible]
[illegible] عدم بلکہ خود چیز ہو۔ ان دونون صورتون کے سوا موجود نہیں
[illegible] صورت اگر ہے تو عدم ہے اور کچھ نہین دگر یا ان دونون صورتون مین سے
[illegible] کے لیے مانتے ہین اور دوسرا گروہ یعنی موحدین کہتے ہین کہ ہر ایک چیز
[illegible] ہوتا ہے اور قابل تقسیم محتاج ہوتا ہے بس ہر ایک چیز محتاج ہوگا اور جو محتاج
[illegible] ۔ باقی رہی دوسری صورت تو جو چیز مین حال ہوگا وہ یقیناً زیادہ محتاج ہوگا
[illegible] لذاتہ محتاج نہین نتیجہ یہ ہوا کہ خداوند تعالے نہ تو چیز ہے اور نہ کسی جسم مین حلول
[illegible] پس اس اصول کو قلمبند کرنے کے بعد ان الفاظ کی طرف ہم متوجہ ہوتے ہین
[illegible] ایسے الفاظ ہین جن سے بظاہر جسمیت و چیز مین حلول کیے ہونا [illegible]
[illegible] تشبیہ اس لفظ کے یہ معنی کہتا ہے کہ اسکی ذات عرش [illegible]
[illegible] جسم اور [illegible] ہے۔ ایسا ہی لفظ کبیر [illegible]
[illegible] ہین [illegible] دیتا ہے [illegible]
[illegible] ہو۔ لیکن ہمارا اصل خود [illegible] ہین [illegible]
[illegible] احادیث قدسی مین آیا ہے کہ [illegible]
[illegible] تو اس جگہ خداوند تعالے [illegible]
[illegible] بند۔ اور یہ ظاہر ہے کہ چادر کا مرتبہ [illegible]
[illegible] سے بلند ہوتا ہے (دوم) اسلام بھی [illegible] دونون مین فرق کرتا ہے
[illegible] کی تکبیر تحریمہ اکبر سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن [illegible] عظم سے نہین [illegible]
[illegible] کیا مطلب۔ (سوم) اکبر [illegible] مشتق ہین
[illegible] ہوتے ہین جیسے اکبر متکبر وغیرہ لیکن عظیم کا لفظ کہین [illegible]
[illegible] کے برخلاف قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible] ایک دوسرے کے قائم مقام کیے گئے ہین۔ مثلاً آیت
[illegible] دوسری جگہ [illegible]

Marfat.com

[illegible]

[illegible] میں کا [illegible]

مشتقات میں [illegible]

میں سے ہے کیونکہ ذاکرین [illegible]

ہے اللہ تعالے نے سورہ نحل کی [illegible]

خداوند تعالے کو مکان وجہت میں [illegible]

کہ وہ جہت فوق میں موجود ہے اب [illegible]

عرش پر بیٹھا ہوا سمجھتے ہیں اور بعض [illegible]

عرش اور اس کے درمیان [illegible]

سے جسمیت و مقدار میں برابر ہونا [illegible]

عظم و کبیر کو ایسے چند وجوہ [illegible]

وجہ اول: خداوند تعالے [illegible]

اور [illegible]

اور جو برائی پائی جاتی ہے [illegible]

وجہ چہارم اس کی قدرت کا [illegible]

ایک ہونا [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

... انت در میانہ درجہ مین اور

... ذات کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور ہر ایک

... مخاطب کو مشار الیہ بنا تا ہے اور انت سے مخاطب کو اشارہ کیا

... ظاہر ہے کہ مخاطب متکلم کا غیر ہوا کرتا ہے اور تمام موجودات سے ہر ایک شخص

... کو خوب پہچانتا ہے چونکہ مخاطب غیر ہوتا ہے اس لحاظ سے تو انا سے کم ہے اور

... طب مین موجود اور حاضر ہونے کی شرط ہے اس لیے اسکا رتبہ ہو سے بڑھکر ہے

... غیر متکلم اور غائب دونون کے لیے ہوتا ہے فثبت ماقلنا - اور یہ تینون الفاظ کلمہ

... مین مستعمل ہین جیسے سورۂ نحل کی ابتدا مین فرمایا (ان انذروا انہ لا الہ الا انا) اور سورہ

... مین (انني انا اللہ لا الہ الا انا) - خداوند عز و علا نے فرمایا (فنادی فی الظلمات ان لا الہ الا

...) باقی رہا لفظ ہو اور یہ قرآن شریف مین جابجا موجود ہے جیسے سورۂ بقر مین فرمایا (والہکم الہ

... واحد لا الہ ہو الرحمن الرحیم) اور سورۂ مزمل مین فرمایا (رب المشرق والمغرب لا الہ الا ہو فاتخذہ

... وکیلا) قرآن شریف مین چار اسماء مذکورہ کے علاوہ پانچوین اسم کے ساتھ بھی کلمۂ توحید کو بیان

... کیا گیا ہے جیسے فرعون کے قول کو بطور حکایت فرمایا ہے (انہ قال آمنت انہ لا الہ الا الذی آمنت

... بہ بنوا اسرائیل) آیت ہذا سے آگے چل کر خداوند کریم نے فرمایا ہے کہ فرعون کا یہ مقولہ قبول نہین

... ہوا بلکہ نامنظور - اس تقریر کے بعد اب ہم اقسام مذکورہ کے احکام بیان کرتے ہین - (لا الہ الا

... انا) چونکہ اثبات آلہہ کو مقتضی ہے اور خدا کا ثبوت مفہوم ہوتا ہے اس لیے کسی فرد بشر کو یہ

... لفظ اپنی زبان سے کہنا درست نہین البتہ اگر بطور حکایت بیان کیا جائے تو کچھ حرج نہین

... مذکورہ کی معرفت اور شناخت اسی وقت ممکن ہو سکتی ہے اگر کلمہ انا کی شناخت ہو جائے

... لیکن اس کی شناخت کامل اور معرفت خدا کے سوا کسی دوسرے کو ناممکن ہے کیونکہ ہر

... ایک کو اپنی ذات مخصوصہ کی شناخت اور اس کا علم بہ نسبت دوسرے کے زیادہ کامل

... ہوتا ہے خاصکر خداوند کی ذات مخصوصہ کا علم تو انسانی طاقت سے باہر ہے ...

... اس کلمہ پر صرف خداوند عز و علا ہی حاوی ہو سکتا ہے درمیانی مرتبہ یعنی لا الہ الا انت

... بے شک انسان اپنی زبان سے کہہ سکتا ہے چونکہ مخاطب مین حاضری شرط ہے اس لیے

... ... اسکا بولنا صحیح ہوگا غائب کی صورت پر نہین - اور یہ حالت صرف یونس علیہ

... نے اپنے دل کو تمام خواہشات دنیاوی اور لذات سے خالی

Marfat.com

[illegible]

[illegible]ت ہوں وہ سب ایکدوسرے سے [illegible]

[illegible] تو درجہ اول درجہ خاص سے حاضر [illegible]

[illegible]ے اور تیسرا چوتھے سے - اسی طرح جتنے درجے [illegible]

مراتب حضوری کی انتہا ہونے کے باعث کمالات [illegible]

ہیں اور چونکہ غیبت وحضوری کمال ونقص پر مبنی ہے اس [illegible]

بھی غیر متناہی ہونگے - پس معلوم ہوا کہ ہر ایک شخص جسکو ان [illegible]

حاصل ہے وہ دوسرے مراتب کے لحاظ سے غیب [illegible]

حضوری حاصل ہے تو وہ اپنے سے بالائی درجون کی نسبت [illegible]

باعتبار نچلون درجون کے حاضر - اور اسی امر کی طرف شاعر کا اشارہ ہے [illegible]

یا غائباً حاضراً سے فی الفواد " [illegible]

شبلی رحمہ اللہ سے حکایت ہے کہ جب آپ کا وقت مرگ قریب [illegible]

کسی نے کلمہ لا الہ الا اللہ کی تلقین کی تو آپ نے فرمایا -

[illegible] انت حاضر غیر محتاج الی التسجیح [illegible]

[illegible] ہوئیں عجیب وغریب ، از سربستہ اور اسرار [illegible]

اشکار انکی تشریح وتوضیح ہوسکتی ہے مگر بعض کے [illegible]

سے باہر اور خارج از امکان ہے ایک کتاب کے [illegible]

[illegible] ہوسکے مختلف اسرار اور اس کے رموز کے [illegible]

[illegible] اور کیفیات کو جو لفظ کے [illegible]

[illegible]

...معرفت گویا اپنے عجز اور ضعف
...کا اقرار کرتا ہے یا خداوند میری کیا ہستی جو تجھے پہچانے اور
...ہے میں محض لاشے ہوں رب الارباب سے مٹی کی کیا نسبت اور جسکا اصل
...ہو بھلا ذات ازلی وابدی کے مقابلہ میں اس کی کیا ہستی ہے "چہ نسبت خاک را
...تیری ذات تمام مناسبات سے بالاتر اور تمام عقلی وخیالی رشتوں سے پاک ہے مجھ
...ں تجھے مخاطب کرنے کا یارا نہ تھا۔ اس لیے تیرا بندہ تجھے بطریق غائب پکارتا ہے (راز دوم)
...اس لفظ کے ذریعہ انسان اپنے عجز وضعف کا مقر ہوتا ہے اسیطرح اس امر کیطرف
...ہو سے اشارہ ہوتا ہے کہ یا خدا تیرے ماسوا تمامہ باقی سب لاشے محض ہیں اور اس
...یہ ہے کہ جب انسان یاھو کرکے پکارتا ہے تو اگر واقع میں دو چیزیں ہوتیں تو لفظ ہو کو
...نوں پر حاوی ہونا چاہیے تھا اور دونوں میں سے ایک کی تعیین نہوتی لیکن وہ ہو کہکر پکارتا
...ہے جو مفید تعیین ہے اور اس تعیین سے کل ماسوا اللہ کو عدم محض قرار دیتا ہے خدا
...تا ہے کہ کل شیئ ہالک الا وجہہ مذکورۂ بالا دونوں فنا فی اللہ کے مقام ہیں۔ اور یہ مرتبہ
...ت عبادت اور ذکر خداوندی بقول یاھو پر مواظبت اختیار کرنے سے حاصل ہوسکتا ہے کہ
...نہیں۔ (راز سوم) جسوقت انسان کسی صفت خداوندی سے اسکی عبادت میں
...روف ہوتا ہے تو اسوقت وہ معرفت خداوندی میں مستغرق نہیں ہوتا کیونکہ یا رحمن
...ے اسکی رحمت یاد کرتا ہے اور اس کا دل حصول رحمت کی آرزو کے ماسوا دوسری طرف
...نہیں ہوتا اور اس کی طلب سے تجاوز نہیں کرتا بلکہ امیدوار رحمت ہوکر اپنے مقسوم کا
...ان ہوتا ہے۔ اسی طرح یا فتاح یا کریم یا محسن یا غفار یا وہاب کے ذکر پر میلان طبع اس
...ت میں سے طلب حصہ کی طرف ہوتا ہے اور اگر یا ملک کہے گا تو اس کے تمام سلطنت در
...آسمان کے مقبوضات اور نیز ان مقبوضات وسلطنت میں جسقدر نعمتیں اور عجیب
...چیزیں موجود ہیں ان سب کو یاد کرنے سے اسکی طبع کا رجحان ان میں سے کسی قدر
...کے لینے کی طرف ہوجائیگا اور ذاکر کی طبیعت میں انکی آرزو پیدا ہوجائیگی
...اشا ہو جائیں گے۔ اسی طرح باقی سب صفات کو
...صفت کا ذکر شروع کرتا ہے تو وہ اسی

Marfat.com

کا دل تمام موجودات سے یکسوئی اختیار کرکے صرف اسی ذات [illegible]
مین ہمہ تن مصروف ہوکر باقیون سے متنفر اور نگاہ ہیچ سے دیکھیگا اس وقت [illegible]
ایک نور پیدا ہو جاتا ہے جو اسکو تمام آلائشات دنیاوی اور ذکر غیر حمد کے تدبر [illegible]
پاک وصاف بناکر مسرور بنا دیتا ہے اور کشف کامل کے معزز رتبہ سے ممتاز او [illegible]

(راز چہارم) صفات خداوندی مخلوق کو جسقدر معلوم ہین وہ یا تو جلالی ہین یا اکرامی [illegible]
جلالی جیسے وہ ذات جسم وجوہر اور عرض سے خالی ہے نہ اسکا کوئی مکان اور نہ کوئی محل [illegible]
مین ایک باریک اور لطیف راز مضمر ہے کیونکہ اگر کوئی شخص بادشاہ کی مدح اور تعریف [illegible]
امور اور صفات ذمیمہ کی نفی سے بیان کرے مثلاً یہ کہے کہ تو اندھا نہین بہرا نہین اسی [illegible]
مختلف عیوب اور نقائص کی تردید سے بادشاہ کی توصیف مین شروع ہو تو بلا ریب [illegible]
تنبیہ اور تادیب کا مستحق سمجھا جائیگا اور یہ تعریف سوء ادبی پر محمول ہوکر موجب گوشمالی [illegible]
ہوگی اور ڈانٹ بتلائی جائیگی۔

دوسری قسم یعنی صفات اکرامی جیسے وہ ذات مخلوق کی خالق ہے موجودات کو عدم [illegible]
نظام مین پرونے والی اور بہبودی وفلاح کے اسباب مہیا کرنے والی عمدہ ترتیب سے [illegible]
کو آراستہ بنانے والی ہے اور ان صفات اکرامی مین بھی عجیب بھید مخفی ہے اور [illegible]
دو وجہین ہین۔ (اول) بلا ریب یہ امر محقق ہے کہ کمالات خداوندی کمالات مخلوق [illegible]
بالاتر اور غیر متناہی درجون مین فوقیت رکھتے ہین لیکن اگر ہم ان صفات خداوندی [illegible]
مخلوق کا خالق موجودات کا موجد کو زیر تفصیل لائین تو گو یا ہم نے کمالات خداوندی [illegible]
کمال کی طرح شمار کرنے سے محدود بنا دیا جن کو کل کمالات ایزدی سے ایک شمہ کے [illegible]
نسبت نہین تو کمالات کردگاری کی نعت اور توصیف نہایت ہی گھٹیا اور کم [illegible]
اور یہ بے ادبی مین داخل ہے۔ (دوم) اگر ہم کسی بادشاہ کی یون تعریف [illegible]
نے فلان محتاج کو روٹی کا ٹکڑا اور پانی کا قطرہ [illegible]
کو زجر وتوبیخ کی جاسکے [illegible]

... ہے۔ تو جب مذکورہ بالا تعریف سوء ادبی مین داخل
... کے لا تعد و لا تحصی کمالات کو شمار کرنا طریق اوسلئے سوء ادبی ہوگی
... ہوا کہ مذکورۂ بالا ہر دو طریق سے خداوند تعالےٰ کی مدح و ثنا کرنا موجب ورود
... ہوتی ہے۔ لیکن باین ہمہ اس قسم کی توصیف کی رخصت ہے اور یہ رخصت اس
پر مبنی ہے کہ نفس عالم حس اور خیالی مین غرق ہے تو جب انسان اپنے نفس کو عالم
... و خیالی کے دریا سے نکالکر عالم مقدسہ کی طرف کھینچنا چاہتا ہے تو اسے اس امر کی
... محسوس ہوتی ہے کہ وہ اس بارگاہ عالیہ کے اوصاف اور خوبیاں بیان کرکے
... دربار کا اُسے شائق بنا دے لیکن انسان کی حاجت برآئی بدون مذکورۂ بالا دونون
... یعنی صفات جلالی و اکرامی کے بدون ہو نہین سکتی اس لئے وہ انہی پر مداومت
... کر لیتا ہے حتی کہ نفس عالم قدس کا خوب مشتاق اور پورے طور پر اس دربار کا راغب
... عالم حسی سے اپنی توجہ پھیر لیتا ہے اس حالت کے بعد نفس انسانی مذکورۂ بالا اعتراضون
... محسوس کرنے لگجاتا ہے اور ان پر متنبہ ہو کر اُن اذکار کو ترک کرکے یا ہو کا نعرہ بلند کرتا ہے
... کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ یا خدا تیری درگاہ میری تعریف سے بالا ہے اور تیری ثنا
... مین مجھ سے یہی ہو سکا کہ تجھ سے مخلوقی نقائص کی نفی کی یا کمالات مخلوقی کو تیری طرف
... منسوب کر دیا لیکن تیرے کمال ان سے بڑھکر ہین تیرا اجلال بڑا ہے بلکہ مین نے بطریق غائب
... ہی بڑائی بیان کی اور لفظ خطاب سے تجھے مخاطب نہ کر سکا کیونکہ مجھے خوف ہوا مبادا
... مجھے کبر و نخوت اور تعلی آگھیرے اور کہین میری روح سمجھ بیٹھے کہ میرا مرتبہ اس قدر بڑا ہے کہ
... واجب الوجود کی حضوری جا پہونچا اس بیے مجھے لفظ ہو سے تجاوز کرنے کی مجال نہ
... مجھے اقرار ہے کہ تو ہی حقیقی ممدوح ہے اور اپنی ذات کی تو آپ ہی تعریف کر سکتا
... اور مین جانتا ہون کہ تیری حضوری عالی اور مخلوقات کے حضور سے بالاتر ہے پس
... ہوا کہ یہ چھوٹا سا کلمہ مقام تجلی اور مکاشفہ مین کس قدر اسرار و رموز سے آگاہ بناتا ہے
... تمام اذکار سے اس کا ذکر اشرف اور فوقیت رکھتا ہے بشرطیکہ ان رموز سے
... کے ذکر کی مواظبت سے انسان کے دل مین قربت خداوندی کا
... و ... اشتیاق تمام دیگر مقامات کی نسبت خوش اثر
... شوق پیدا کرتی ہے

... کمالات ... سے ...

قرب ہونا اسکا اصلی باعث ہے جب اسکی عقل یہ بات ...
جاتا ہے کہ وہ تمام صفات مخلوق اور ممکنات میں پائی جاتی ہیں ...
کے قرب سے کوسون دور اور محروم ہین تو وہ مان جاتا ہے کہ ...
ہمارے کمالات اور صفات پُر از نقائص ہین ہم محتاج ہین ...
ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسے اس امر کا بھی یقین پیدا ہو جاتا ہے ...
کمالات کی جامع ہے اور مخلوقات کو اُس ذات مقدس سے بلحاظ صفات ...
کچھ بھی نسبت نہین۔ اور اسکا تصور عقل و فکر و ذکر کی آنکھون سے غائب ...
ہے اب اس مرتبہ پر پہونچکر انسان ایزدی کمالات سے من وجہ واقف ...
واقف ہوتے ہی تمام وجوہات سے کمالات اور اُن کے مراتب و درجات
حاصل کرنے کا شوق دامنگیر ہو جاتا ہے لیکن ان مراتب و درجات کی کثرت
شوق کے درجون کی بھی کچھ انتہا نہو گی چونکہ انسان کا ان مراتب تک ...
سے بالاتر ہے اس لیئے دوسری طرف شوق کی طاقت اور ...
پس مذکورہ تقریر نے ثابت کر دیا کہ لفظ ہو محرک اشتیاق و ترغیب ہے
کہنا کہ شوق خداوندی تمام مقامات سے بالاتر ہے تو اسکی ...
اور بدمزگی بھی ہوتی ہے تو جس قدر اسکی طرف پہونچیگا ...
اور رہائی سے مغموم۔ تکلیف کے بعد راحت اور ...
انسان کے دل مین سرور و شگفتگی اور لذت زیادہ ہوا کرتی ہے ...
کہ اعظم المقامات شوق الی اللہ ہے۔ پس ثابت ہوا کہ ...
...نے سے شوق پیدا ہوتا ہے اور شوق الی اللہ تمام مقا...

ں وجود و عدم کا حکم

کے متعلق وجود یا عدم میں

میں تصور توحید کا مرتبہ اور تصدیق کثرت کا مرتبہ ہے (مقدمہ

دو قسمیں ہیں ایک تو وہ تصور جس میں عقلی تصرف ہو سکے اور دوسرا وہ

سی قسم کا تصرف عقل نہ کر سکے قسم اول ان ماہیات کا تصور ہوتا ہی جو اجزا

ب ہوں کیونکہ ایسی ماہیات کا تصور تا وقتیکہ مرکب کے اجزا علیحدہ علیحدہ ذہن

ہوں نہیں ہو سکتا۔ باقی رہی دوسری قسم تو چونکہ یہ ماہیات بسیطہ کا جو اجزا

ب نہیں ہیں تصور ہوتا ہی تو انسان ایسی ماہیتوں میں کوئی عمل اور طریقہ تصرف

نے سے عاجز ہے جس کے ذریعہ انکا استحضار ہو اس سے ثابت ہوتا ہی کہ تصدیق

کی نسبت مرتبہ کثرت میں ہے اور تصور تصدیق کی نسبت مرتبہ توحید میں ہے

ماہیات بسیطہ کے تصور میں غایت درجہ کی توحید ہوتی ہے اور کثرت سے کوسوں

ہے اس تمہید کے بعد ہم کہتے ہیں کہ کلمہ یا ہو صرف تصور ہے تصدیق نہیں اور یہ

ذات کا تصور ہے جو جمیع جہات ترکیبیہ اور کثرت سے خالی ہے تو اس ذات کی

کلمہ یا ہو سے غایت درجہ کی توحید میں ہوگا اور یہ سب مقاموں سے بزرگترین مقام

(راز مقتم) اس امر میں کہ ہر ایک چیز کی تعریف یا تو بعینہ اُس چیز کے بیان کر دینے سے

اجزا کے بیان کرنے سے جو اس چیز کی ذات میں داخل ہیں یا اُن امورات سے

ذات سے خارج ہیں ہوتی ہے خداوند تعالی کی تعریف بعینہ اُس کی ذات بیان

سے تو نہیں ہو سکتی کیونکہ اس سے لازم آتا ہی کہ اُسکی تعریف سے پیشتر ہمیں اُس

کا علم ہو اور یہ بحق خداوندی محال ہے۔ اور چونکہ خداوند تعالے اجزا سے مرکب

ہے اس لیے اُسکی تعریف اجزا داخلی سے بھی نہیں ہو سکتی ورنہ اجزا سے مرکب

اب رہی یہ صورت کہ اس ذات کے امورات خارجیہ سے اُس کی تعریف ہو

محال ہے۔ کیونکہ مخلوق کے مختلف احوالوں میں سے کوئی ایک بھی حال موجود

واجب الوجود اور قدیم بذاتہ سے ذرا سی بھی مناسبت رکھتا ہو اس لیئے

اپنے مخالف ہے اور ایک جیسی

کا علم نہیں ہو سکتا ہے

[illegible] انسان اپنے آپ [illegible]

متوجہ بنائے باشد کہ بحالت توجہ اس نور کی جھلک سے مستفید ہو [illegible]

سے باریابی حاصل ہو اور اس سعادت سے مشرف بنے پس جب کوئی [illegible]

گویا وہ اپنے دل و جان عقل و روح کو اس ذات کی طرف ہمہ تن متوجہ بنا [illegible]

غرق ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ امید کا گوہر ہاتھ آسکے اور سعادتمند ہو۔ (راز [illegible]

بڑے جلیل القدر اور وسیع السلطنت صاحب دبدبہ و رعب بادشاہ کے در [illegible]

حاضر ہوتا ہے اور اسکی عقل و فکر اس کے جاہ و جلال اور ہیبت کو محسوس کر کے [illegible]

اور مرعوب بنجاتا ہے کہ اسکے دگرگون حالت ہونے سے حواس باختہ اور ہوش [illegible]

ہو بیٹھے اسپر ایک حالت پیدا ہو جاتی ہے جو اسے ماعداسب سے غافل بنا دیتی [illegible]

بھوکا ہو یا سخت سے سخت درد ہی کیوں نہ ہو بھلا دیتی ہے باپ و بیٹے کی شناخت [illegible]

زائل کر دیتی ہے اسیطرح انسان جب یا ہو پڑھے اور اس ذات کے جلال کی [illegible]

سے تھوڑی سی جھلک اگر ذاکر کی عقل و روح پر پڑے تو کیا ممکن ہے کہ اس کی [illegible]

اور جلال سے مرعوب ہو کر سراسیمگی اور حیرانی مدہوش بنا دے اور جمیع ماعدا [illegible]

بھو پس اس وقت اس حالت کے طاری ہونے پر فنا فی الذات ہو کر عقل و زبان [illegible]

ہو ہو کے سوا کچھ صادر نہین ہوتا تو انسان اگر ہو کے ذکر پر ہمیشہ کاربند اور مستعد [illegible]

سے اس میں وہی حالت پیدا ہو جانے کی امید ہو سکتی ہے پس اس ودبار [illegible]

سوال کرتے ہین کہ ہمین اس حالت سے سعادتمند بنائے۔

(راز نہم) حدیث شریف سے بھی کلمہ ہذا کے ذکر کے فوائد ملتے ہین۔ رسول [illegible]

اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص تمام غموں سے فار [illegible]

صرف ایک امر کا ہی غم رکھے تو خداوند تعالے اس کو ہر طرح کے غم و دنیا [illegible]

سے نجات دیتا ہے جسکا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان [illegible]

[illegible] غموم اور حاجات [illegible]

...ب در خداوندی ہی مین اپنے
... تمام حاجات دنیاوی اور آخرت کی اور ارادون
(راز دہم) انسان بوقت استغراق اپنی عقل کو کسی دوسرے علم مین مشغول
... سکتا اور جس علم مین مستغرق ہے اُس کی عقل اسی مین شاغل رہتی ہے تو جب
... تمام اشیاء سے فارغ البال ہو کر اپنی توجہ کو صرف ایک شئے کے لیے وقف کردے
... کا یہ مطلب ہو گا کہ ہر گاہ مین نے ذہن کو کسی ایک علم مین مشغول کیا تو اس وقت
... ذہن سے اس کے ماسوا باقی سب علم کافور ہو گئے اور چونکہ مجھے یہ لزوم معلوم
... اس لیئے مین اسی کو بہتر سمجھتا ہون کہ اپنے دل فکر اور عقل کو اشرف المعلومات
... مصروف کرون اور اپنی زبان اشرف الاذکار پر جاری رکھون یہی باعث تھا
... مین نے یا ہو پر مواظبت اور ہمیشگی اختیار کی۔

(راز یازدہم) تمام باتون سے ذکر اشرف ہی بنی علیہ السلام اللہ تعالے سے حکایۃً
بیان فرماتے ہین کہ جب بندہ اپنے دل مین مجھے یاد کرتا ہے تو مین اسے اپنے دل
مین یاد کرتا ہون اور اگر وہ مجلس مین بیٹھکر یاد کرے تو مین اس سے بہتر مجلس مین
اسکا ذکر کرتا ہون۔ اس کے بعد مین یہ کہتا ہون کہ تمام ذکرون سے اس ذکر کی فضیلت
زیادہ ہے جسمین کسی چیز کا سوال نہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ خداوند
تعالے نے فرمایا جو شخص میرے ذکر مین بلا کسی سوال اور حاجت پیش کرنے کے مشغول
رہتا ہے تو مین اسے تمام سائلین سے بڑھکر عطیہ دیتا ہون اسس مقدمہ کے بعد
کہتا ہون کہ انسان فقیر اور محتاج ہے تو اگر وہ اپنے محتاج الیہ کو ایسے الفاظ سے یاد
کرے جن سے کسی چیز کی طلب معلوم ہو مگر ظاہری الفاظ مین سوال پیش نہ کرے تو
... سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ در اصل کچھ مانگ رہا ہے مثلاً اگر کوئی فقیر غنی کو یا
... کر پکارے تو اُس کا مطلب یہ ہو گا کہ سخاوت کر اور یا نفاع کہے گا تو اُس کے
... مطلب نفع ہونگے ایسا ہی اگر یا رحمان کہے گا تو اُسکی مراد یہ ہو گی کہ رحم کر۔
... معلوم ہوا کہ اسس قسم کے اذکار بمنزلہ سوال ہی ہوتے ہین اور ہم پہلے کہہ چکے
... ذکر افضل ہے جو سوال سے خالی ہو نتیجہ یہ ہوا کہ یا ہو چونکہ سوال
... ہے اس لئے اس ذکر کی تمام پر فوقیت ہوگی اب

Marfat.com

رحمۃ کا یہ فرمان مجھے بھی

دلیل نقلی) خداوند تعالے فرماتا ہے (ولا تدع

بعد (کل شئیٔ ہالک الا وجہہ) فرمایا ہی اس میں الا

وجل اسمہ نے لا الہ کے بعد الا ہو فرمایا ہے جس سے

کی توحید اسی کلمہ میں ہے۔ (دلیل عقلی) بعض کا خیال ہے

ماہیت میں نہیں ہوا کرتی اس میں صرف ماہیت کو وجود

بتاتا ہوں کہ وجود بھی ایک ماہیت ہے پس اس میں بھی

سکو مان کر یہ کہیں کہ فاعل صرف ماہیت کو موصوف با وجود

موصوف کرنا اگر ماہیت اور اس کے وجود سے مغائر نہیں ہے

سے منسوب کرنا ممتنع ہوگا اور اگر مغائر ہے تو اس مفہوم مغائر کے

چاہیے اور پھر وہی بات رہی پس ثابت ہوا کہ ماہیت میں تاثیر

اس کی صنعت کا کچھ وجود نہیں رہتا بلکہ بالکل ہی کافور

ہوا کہ موثر کی ماہیات میں تاثیر ہوا کرتی ہے

مبنی علیہ کی نفی سے مبنی کی نفی ہوگی یعنی ان دونوں میں

سے دونوں معدوم ہونگی۔ اگر موثر نہ ہوگا تو ماہیت

ہوگی تو گویا اس ماہیت کو ماہیت موثر

کی تاثیر کے بغیر نہ ماہیت رہی نہ وجود

سے ظاہر ہو گیا کہ لا ہو الا ہو صادق

Marfat.com

...بیہ مباحث ...ہین اور اسمین چند مسائل ہین

(پہلا) علمار کا اختلاف ہے کیا اسمائے خداوندی توقیفی ہین یا اصطلاحی - بعض ... ہے کسی اسم کا خدا پر اطلاق کرنا جائز نہین تا وقتیکہ احادیث صحیحہ اور قرآن شریف ... بت نہو دوسرے گروہ کے نزدیک وہ کل اسمار جن کے معنی جلال اور ... معنی کو ظاہر کرتے ہون ان سے خداوند تعالے کو موسوم بہ قرار دینا جائز ہے - شیخ ... رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ صفات اور اسمار مین فرق ہے مثلاً محمد ابوبکر تو از قبیل ... سمار ہین اور لمبا ہونا فقیہہ ہونا یہ سب صفات ہین خداوند تعالے پر وہی اسمار اطلاق ... نے جائز ہین جنکا قرآن شریف مین ذکر ہوا ور صفات کے لئے کوئی شرط نہین بلکہ ... صطلاحی ہین فریق اول کی یہ دلیل ہے کہ خداوند تعالے نے اپنے لئے دیگر کل اسمار ... سے مثلاً عالم مقرر کر لیا ہے لیکن طبیب فقیہہ متین نہین کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسمار خداوندی اصطلاحی نہین ہین بلکہ توقیفی - جواب یہ ہے کہ حدیث شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ خداوند تعالے کو طبیب کہتے ہین مثلاً ابوبکر صدیق بیمار ہوگئے ... سی نے عرض کیا کیا طبیب کو بلا لیا جائے تو آپ نے فرمایا کہ طبیب نے ہی تو مجھے ... ر کیا ہے - فقیہہ اسکو کہتے ہین جو متکلم کے کلام سے اسکی اصل غرض کو بعد از شبہ ... سمجھے اور خداوند تعالے کے لئے قید شبہ درست نہین اور متیقن (ایقن الماء فی الحوض ای تجمع فیہ) سے مشتق ہے تو یقین اس علم کو کہتے ہین جو متواتر علامات اور دلائل کے مجموعہ سے مفید جزم ہوا ور اللہ کے حق مین یہ محال ہے - تبیین کسی چیز کا علم اسکی ... کے بعد ہونے کو کہتے ہین کیونکہ وہ بینونۃ سے مشتق ہے اور ابانت دو ملی ہوئی ... ن کو جدا جدا کر دینے کو کہتے ہین تو دل کو ایک صورت کا دوسری صورت کے ... اشتباہ ہوتا ہے لیکن بعد مین وہ دور ہو جاتا ہے تو اسی کو بینونت کہتے ... اسکا بیان اور تبیین بھی کہتے ہین - ظاہر ہے کہ خداوند تعالے مین ... دلائل ہین کہ (اول) خدائے تعالے کے ... حدیث شریف

بن ... ہو کر اللہ پر اطلاق ہو سکے گا (سوم) الفاظ میں تو صرف معانی ...
اگر معنے نہیں تو لفظ قابل التفات نہیں ہو سکتا۔ پس جن الفاظ کے معانی ...
صحیح ہوں اُن پر ناجوازی کا فتویٰ کیا معنے۔ ..... حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمۃ ...
کی یہ دلیل ہے کہ ہم میں سے اگر کسی کا نام کوئی تراشنا شروع کر دے تو سوء ادبی ...
ہوتا ہے لیکن بخلاف اس کے صفات میں کچھ حرج نہیں سمجھا جاتا۔ اسی طرح
خدائے عزوعلا کے بارے میں سمجھ لو۔ (مسئلہ دوسرا) بعض مقام پر قرآن شریف میں
صفات کا ذکر ہے جو اللہ پاک کی ذات کے لائق نہیں ہیں جنمیں سے چند کو ذیل میں ...
لاتے ہیں (اول) مثلاً الاستہزار خداوند تعالےٰ فرماتا ہے (اللہ یستہزؤ بہم) اور جہالت ...
کو لازم ہے جیسے موسیٰ کو انکی قوم نے (اتتخذنا ہزوا) سے خطاب کیا تو آپ نے جواب میں
(اعوذ باللہ ان اکون من الجاہلین) فرمایا (دوم) مکر جیسے (ومکروا ومکر اللہ) سے معلوم
ہے (سوم) الغضب جیسے (وغضب اللہ علیہم) (چہارم) التعجب جیسے (بل عجبت
ویسخرون) بعض نے عجبت میں تا کو ضمہ سے پڑھا ہے اس قرات پر عجب خدا کی طرف
ہوگا اور تعجب ناواقفیت پر مبنی ہے۔ (پنجم) التکبر جیسے (العزیز الجبار المتکبر) ...
اور یہ صفات ذمیمہ سے ہے (ششم) الحیاء جیسے فرمایا (ان اللہ لا یستحیی ان یضرب
مثلاً ما بعوضۃ) حیا اس تغیر کو کہتے ہیں جو بُرے فعل کے بعد انسان کے چہرہ اور دل
میں پیدا ہوتا ہے۔ در اصل ایسے الفاظ کے متعلق صحیح اصول یہ ہے کہ مذکورہ ...
احوال سے مختلف امور ہوتے ہیں جو ان احوال سے بیشتر موجود ہو جاتے ہیں ...
انکے انجام پر نتائج ہوتے ہیں مثلاً مغضوب علیہ کو طبیعت کی سختی اور خون کا دل ...
جوش مارنا غضب کی حالت پیدا کرتا ہے اور مغضوب علیہ کو ضرر پہونچانا غضب ...
... ہوتا ہے پس جب اللہ کی طرف غضب منسوب ہوتا ہے ...
... امورات ابتدائیہ ہرگز نہ ... سمجھے جا ...

Marfat.com

زبور مین ایک ہزار ایل

... سے علاوہ لوح محفوظ مین بھی ایک

... انسان کو واقف رکھا گیا ہے۔ مین کہتا ہون کہ یہ بعید از عقل بات

... مین ثابت کرچکا ہون کہ خداوند تعالے کی صفتین بلحاظ سبب و اضافت

... ہین اور اسکو ایک مفصل تقریر اور بسیط شرح سے سمجھایا گیا ہے۔ علاوہ

... اگر کسی شخص کو عالم اسفل اور عالم اعلیٰ دونون مین تدابیر خداوندی کی جسقدر حکمتون

... کا اسی قدر اسے اسمار پر بھی واقفیت ہوگی اور نیز اس ذات کی صفات مدحیہ

... بھی آگاہ ہوگا۔ اور علاوہ اس کے تشریح بدن الانسان کے مطالعہ سے ثابت

... پیدایش بدن انسانی مین خداوند تعالے کی حکمت اور رحمت کی دس ہزار قسمین

... ہین تو مطالعہ کنندہ کی عقل و ذہن مین خداوند تعالے کے دس ہزار اسمار مدحیہ

... حقیقیہ کا علم ہو جائے گا اس مذکورہ بالا تعداد رحمت اور حکمت متعلقہ ببدن

... انسانی سے عقل کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ تمام حکمتین اور تدبیرین جن سے اس

... وہ جاہل ہے اُن حکمتون سے بدرجہا زیادہ ہین جنکا اسے علم ہے کیونکہ اگر

... کے سات پٹھون مین سوچے گا تو اسپر ہر ایک کا فائدہ اور حکمت روشن

... اس کے بعد ان سات پٹھون کی تین قسمین اور پھر ان مین سے علیحدہ علیحدہ

... کا فائدہ اور حکمت کا علم ہوگا۔ ازان بعد وہ قسمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑون

... منقسم ہوتی ہین اور ہر ایک ٹکڑے کی بھی تقسیم ہے پھر ان اقسام مین سے

... ایک قسم کسی خاص عضو سے اپنے خاص طریقہ سے ملی ہوئی ہے اور اس قسم کا

... عضو کی طرف ایک خاص گذرگاہ بھی ہے۔ غرضکہ بدن انسانی مین بہت سی

... تدبیرین دکھائی دیتی ہین جو بباعث کثرت عقل کے احاطہ مین نہین آسکتی ہین

... ثابت ہوکر ان دس ہزار حکمتون سے پیدایش انسانی کے متعلق اور حکمتین

... سکتی ہین جو حد و شمار سے باہر ہین جیسے خداوند تعالے فرماتا ہے (وان

... ... الله لا تحصوہا) تو فوائد اور حکمتون مین سے ہر ایک کو کوئی ایک حکمت

... ... ایک اسمار خداوندی مین سے جداگانہ اسم معلوم

... ... ہے اُسکا اسمار حسنیٰ بھی

Marfat.com

[illegible] رہ اذکا بہت تا کچھا [illegible]

اور مجھے مخاطب کر کے یون گویا [illegible]

[illegible] تیری حکمتون کو میرے [illegible] اون [illegible]

کے فوائد مین بڑی شرح و بسط سے [illegible]

[illegible] اسماء حسنیٰ کی تعداد نہین ہے [illegible]

کتابون مین ایسے اذکار اور وظائف دیکھے ہین جو [illegible]

اذکار کے معانی معلوم نہین اسیطرح انکی کتابت [illegible]

کی کتابت سے الفاظ اور الفاظ صور ذہنیہ سے واقف [illegible]

اگر مفید معنی نہین تو بالکل عبث اور لغو ہین اور اگر [illegible]

خداوندی اور اُس کی کبریائی پر دلالت کرنے ہونگے [illegible]

ہونگے مگر اس تیسرے معنی سے کسی قسم کا فائدہ حاصل [illegible]

کے ماعدا سے نہ تو ترغیب نہ ترہیب ہی ہو سکتی ہے [illegible]

وثنا رخداوندی پر مشتمل ہین اور چونکہ اذکار ایزدی [illegible]

تو مستحسن یہی بات تھی کہ ان کلمات کے احوال [illegible]

سے جو اختلاف پیدا ہوتا ہے وہ چندان [illegible]

کی تاثیر اذکار غیر مفہومہ کی نسبت زیادہ قوی [illegible]

اکثر لوگون کی خلقت اور پیدایش کمزور ہوئی ہے [illegible]

ظاہری معنی تو سمجھ لین گے مگر چونکہ [illegible]

[illegible] اذکار سے ذرا بھی متاثر ہون گے [illegible]

Marfat.com

...ال طرف اسکی توجہ

...ل ہو بھی ہوگا اور اس مین غور کرنے کی طاقت بھی

...ل ہذہ عندی فی قرأۃ ہذہ الرقی المجہولۃ۔ (مسئلہ پانچوان) مخلوقات اور

...دی مین عجیب نسبت پائی جاتی ہے جو ہر ایک دانا کو معلوم ہونی چاہیے تاکہ

...فید ہو۔ اس مسئلہ کی تفصیل سے پیشتر ایک مقدمہ عقلی کا اظہار ضروری معلوم

...اختلاف طبائع انسانی مسلمہ مسئلہ ہے۔ بعض کی طبیعت کا میلان سخاوت

...اور امورات الٰہیہ کی طرف ہوتا ہے۔ بعض کے طبع مین امورات سفلیہ اور

...زیادہ ہوتی ہے بعض مین رحم زیادہ ہوتا ہے بعض بہت سخت اور تند

...کے ہوتے ہین بعض کو موجودات سے کچھ بھی محبت اور رغبت نہین ہوتی۔

...کی طبیعت مین بلند پروازی اور حکومت کا شوق ہوتا ہے غرضکہ مخلوقات کے

...احوال مین غور کرنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ طبائع انسانی یکسان نہین

...ہوتی ہین اس کے بعد اگر ہم تھوڑا سا اور غور کرین تو یہ معلوم ہوگا کہ وہ

...طبیعت سے اسقدر چمٹے ہوئے ہین کہ وہ جدا نہین ہو سکتے اگر ہر شخص خاص

...کے حالات مین غور کرے تو معلوم کرے گا کہ اس کی طبیعت کا ایک خاص

...گاؤ رغبت نفرت اور ارادات مین ایک خاص مسلک کو پسند کرتی ہے

...معمولی نہین ہین بلکہ ریاضت اور مجاہدہ سے بھی ان مین تغیر نہین ہو سکتا

...اصلی احوال پر قائم رہتے ہین۔ البتہ ریاضت سے ان مین ضعف ممکن ہے

...کے طبائع انسانی مغلوب ہو کر متغیر نہین ہو جاتے بلکہ محال ہے۔ اسی امر کی طرف

...ل اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اشارہ ہے آپ نے فرمایا کہ (الناس معادن

...ذہب) اور نیز فرمایا (الارواح جنود مجندۃ) اس تقریر کے بعد مین کہتا ہون

...کی وجہ اور علت اتحاد جنسی ہے۔ اور اسمار خداوندی کا ہر ایک اسم

...کرتا ہے جو انسانی طبائع مین سے جس طبیعت کا ان معانی

...کریگی نہ صرف قبول کرنا

...

[illegible] کے پاس علم جفر بھی میں آیا تھا [illegible]
[illegible] فوا اربعین پڑھنے کی تلقین فرماتے ازان بعد خود سنا کرتے [illegible]
اور حالت قرأت مین اُس کے چہرہ کو دیکھتے رہتے تھے تو اگر اُس کے
تغیر نہوتا تو فرماتے کہ بازار مین جاؤ اور امورات دنیاوی کی سرانجام دہی
کرو تم اس طریق کے لیے نہین پیدا کیے گئے اور اگر حالت قرأت مین کسی
پر اس کے چہرہ کا رنگ بدلا ہوا دیکھتے تو آپ اُسکو اسی اسم پر مواظبت [illegible]
کی تاکید فرماتے تھے - مین کہتا ہون کہ یہ بالکل ٹھیک اور معقول بات ہے کیونکہ
طبائع کا اقتضا یہی ہے کہ کسی کو کسی ایک حالت خاص سے مناسبت [illegible]
کو دوسرے سے طبیعت کو اپنی مناسب حالت مین مشغول ہو کر قوۃ سے فعل [illegible]
آنا زیادہ آسان ہوتا ہے - تحقیق اسماے باری عزوعلا کی ختم ہوئی الحمد للہ

باب نوان

اُن مباحث کے بیان کرنے مین جنکا "اللہ" سے تعلق ہے

اس مین چند مسائل ہین

(مسئلہ اول) ہمارے نزدیک لفظ اللہ اسم علم ہے کسی سے مشتق نہین
خلیل سیبویہ فقہاء اور اکثر اصولیون مین سے ہمارے سے متفق ہین [illegible]
کے متعلق بہت سے دلائل ہین - (دلیل اول) اگر لفظ اللہ مشتق ہوتا
معنی عام ہونے چاہیے تھے اور شرکت کو مانع نہوتے کیونکہ لفظ مشتق [illegible]
ہے کہ اپنے مشتق منہ سے مشتق ہو کر بلحاظ معنی تمام پر بلا اختصاص [illegible]
ثابت ہوا کہ لفظ اللہ مشتق نہین ہے ورنہ [illegible]
[illegible]

Marfat.com

...صفات [illegible]

...ل ہے تو اس مین اول یعنی زید اسم بیان کیا اور
...ص ذکر مین لایا گیا ہے - اس تمہید کے بعد خداوند کریم کی صفات
...کے وقت بھی اول اسم لایا جاتا ہے اور بعد مین صفات ثنائیہ کا ذکر ہوتا
...عالم ہے قادر ہے حکیم ہے لیکن اس کے برعکس کبھی نہین سُنا گیا اور کبھی
...علم قادر حکیم اللہ نہین کہا پس ثابت ہوا کہ لفظ اللہ اسم عَلَم ہے اس پر اگر کوئی
...رآن شریف کی سورۂ ابراہیم مین صفات کے بعد اللہ کا لفظ آیا ہے جیسے
...حمید اللّٰہ الذی لہ ما فی السموات و الارض) تو آپ کا یہ کہنا کہ اسم صفات سے
...ہوتا ہے درست نہ ہوا - جواب یہ ہے کہ آیت پیش کردہ مین دو قرأتین ہین
...رأت مین تو لفظ اللہ مرفوع ہے تو اس صورت سے ازالہ سوال ہو گیا کیونکہ
...کی صورت پر لفظ اللہ مبتدا ہو گا اور مبتدا خبر سے مقدم ہوتا ہے تو لفظ اللہ
...ماقبل کی صفت نہ رہا - اور دوسری قرأت مین خبر ہے - تو اس صورت پر آیت
...قول کی نظیر ہو گی جیسے کہتے ہین (ہٰذہ الدار ملک للفاضل العالم زید) تو اس مثال
...زید مؤخر ہے لیکن عالم و فاضل کی صفت نہین بلکہ زید کو مؤخر کرنا ازالہ شبہ پر
...ت ہے (ہٰذہ الدار ملک للفاضل العالم) کہا گیا تو شبہ پیدا ہوتا تھا ملک فاضل
...ن ہے تو زید کو بیان کر کے ازالہ شبہ ہو گیا پس جسطرح اس مثال مین زید
...علم ماننے مین کوئی تامل نہین اسی طرح آیت پیش کردہ مین سمجھ لو - (دلیل سوم)
...تعالے فرماتا ہے (ھل تعلم لہ سمیا) آیت ہٰذا مین اسم سے مراد صفت نہین ہے
...ل تعلم لہ سمیا) خلاف واقع ہو گا بلکہ اسم علم ہے اور جن لوگون نے اس ذات
...کے اسم علم قرار دیا ہے وہ لفظ اللہ کو بھی اسم عَلَم مانتے ہین - جو لوگ لفظ اللہ
...نہین تسلیم کرتے اُن کے دلائل مندرجہ ذیل ہین -
(...ل) قرآن شریف مین آیا ہے کہ (وہو اللہ فی السموات - ہو اللہ الذی لا
... مین لفظ اللہ ہے کیونکہ اگر اسم ہوتا تو (ہو زید فی البلد و
... لیکن اس کے بخلاف صفات

[illegible] طرف اشارہ چونکہ منع ہے اور ہو نہین سکتا [illegible]

(دلیل سوم) اسم عَلَم سے متحد الحقیقت اور ماہیت کو ایک دوسرے سے [illegible]
مقصود ہوتا ہے اور موجودات مین سے کوئی بھی موجود نہین پایا جاتا جو [illegible]
ذات خداوندی کی ماہیت سے متحد ہو۔ بلکہ محال ہے پس اس ذات کے [illegible]
عَلَم کی کیا ضرورت۔ (دلیل اول کا جواب) کیا وجہ ہے کہ ہم آیات پیش کردہ کو
(الذی لانظیر لہ فی العلم والزہد) کے مطابق مان لین۔ (دلیل دوسری کا جواب)
عَلَم سے تعیین ذات مقصود ہوتی ہے اور یہ کوئی ضروری نہین کہ مسمی اشارہ
کے بھی قابل ہو۔ دلیل تیسری کا بھی یہی جواب ہے۔

(مسئلہ دوسرا) جو لوگ لفظ اللہ کو اسم مشتق کہتے ہین انھون نے اور بھی چند امر
لکھے ہین (امر اول) دراصل اللہ وہ ہے جس کی عبادت کیجانے بلا لحاظ اس
کے کہ معبود حق ہو یا باطل۔ لیکن بعد مین معبود حق کو ہی اللہ کہنے لگے۔ اس معنی کے
مطابق اللہ ازلی نہو گا۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ معبود حقیقی وہ اللہ ہی ہے کیونکہ وہی منعم
حقیقی اور مسبب اصلی ہے تھوڑا ہو یا بہت سب اس کی عطیات ہین اس
لیے کہ وجود یا تو واجب ہوتا ہے یا ممکن وجود اول تو ذات خداوندی ہی پر منحصر ہے
اس کے ماسوا سب وجود ممکن ہین جو موجد کے محتاج ہین تو ہر ایک ممکن یا تو
اصل موجد کی ایجاد کا نتیجہ ہو گا یا بواسطہ۔ تو تمام اشیاء خواہ بالواسطہ ہون یا بلا واسطہ
پر خداوندی انعام ہین اور عبادت کا مقصود اصلی منعم کی تعظیم ہے اور چونکہ یہ ثابت ہے کہ
منعم حقیقی اللہ عز وعلا ہی ہے پس لازمی ہوا کہ عبادت کا مستحق اللہ ہو اور اسی کے آگے
سر جھکے۔ (امر دوم) بعض لوگ بغرض حصول ثواب خداوند تعالے کی عبادت کرتے
ہین یہ جہالت ہے کیونکہ (دلیل اول) اگر اللہ کی عبادت بغرض حصول ثواب ہو
تو عبادت کنندہ کا معبود دراصل ثواب ہوا [illegible]
کرنے کا وسیلہ [illegible]

...ن اہی ... ز دلیل سوم) جو عمل کسی خاص غرض
...ن کا یہ مطلب ہو گا کہ وہ غرض حاصل ہو جائے تو اگر وہ غرض وسیلہ اختیار
...لاوہ کسی دوسرے طریق سے حاصل ہو جائے تو اس عمل کی ضرورت نسمجھی
...سی طرح اگر عمل صالح مین مصروف ہونے کا مطلب صرف حصول ثواب اور اجر
...ے تو معلوم ہوتا ہے کہ اگر اجر یا ثواب عبادت کے علاوہ کسی دوسرے وسیلہ
...اصل ہو جائے تو عبادت نکی جائیگی اور ترک کردیجائیگی کیونکہ مطلب حاصل ہے
کیا فائدہ تو یقیناً جان لینا چاہیے کہ ایسے شخص کے دل مین خدا کی محبت نہین اور
...ے اس کی عبادت کی رغبت بلکہ درحقیقت وہ اپنی غرض کا بندہ اور اسی کا پیارا
...ے اور یہ بہت ہی سخت جہالت ہے۔ بعض لوگ خدمت خداوندی اور فرمانبرداری
...یت سے عبادت کرتے ہین اور یہ غرض غرض سیونہ کی نسبت اعلیٰ واشرف ہے
...انسان جب نماز مین مصروف ہوتا ہے تو اسکا دل خدا کے جلال اور اسکی عزت اور اپنا
...ضعف خوب مستحکم طور پر جاگزین ہوتا ہے اور اس دلی یقین کا جسکو نیت سے تعبیر کیا
...تا ہے اظہار زبان کے ذریعہ کرتا ہے اور اسکی خدمت مین بذریعہ اعضا مشغول ہوجاتا
...ے اور ہر ایک جزو باطنی ہو یا ظاہری اس ذات کی خدمت مین مصروف کردیتا ہے تو
...صورت مین بندہ کا اصل مقصود شرف خدمت حاصل کرنا ہوتا ہے نہ ثواب۔
(سوم) (الالٰہ ہو المعبود) (یعنی الہ اسی کو کہتے ہین جسکی عبادت کیجائے) کے خیال پر
...عتراض سے طعنہ زنی کی ہے (اول) بت الٰہ نہین حالانکہ انکی عبادت ہوتی ہے۔
...م) خداوند تعالے جمادات بہائم وغیرہ کا بھی الٰہ ہے حالانکہ ان سے عبادت کا
ہونا محال ہے۔ (سوم) خداوند تعالے مجنونون اور بچون کا بھی الٰہ ہے ...
...دت نہین کرسکتے۔ (چہارم) معبود ہونا کوئی صفت نہین کیونکہ معبود کے یہ معنے ہے
...نسان اسکا ذکر کرتا ہے اپنے ارادہ سے اسکی خدمت مین لگجاتا ہے اور اپنے علم سے
...تا ہے اوران معنون مین کوئی صفت نہین مفہوم ہوتی۔ پس معلوم ہوا کہ
...نہین۔ (پنجم) لازم آتا ہے کہ خدا کا وجود اصل مین نہو دائم نشستم...
...ے ... کہ وہ ذات جو عبادت کی مستحق ہو۔ ...
... معنون کا

Marfat.com

ا کا ازلی ہونا لازم آتا ہے لیکن

تفسیر دوسری الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

خداوند تعالے کے ذکر و اذکار سے لوگوں

سے ارواح کو عروج حاصل ہوتا ہے اس لیے

ہے کہ کمال ہر ایک محبوب ہوتا ہے اور اس سے

بے بہرہ اور بذاتہ ناقص ہوتے ہیں کیونکہ ممکن در اصل

ناقص چیز ہے۔ اور ناقص تا وقتیکہ کامل کی تکمیل نہ ہو کامل نہیں

ہو سکتا ہے کامل صرف ذات حق سبحانہٗ ہی ہے

ہے۔ علاوہ اس کے خداوند تعالے کے سوا

پر منحصر اور بقا میں دوسرے کا محتاج

ہے پس معلوم ہوا کہ ممکن اپنے بقا میں واجب الوجود

وجود عقلی بھی محتاج ہوا۔ تو عقل بارگاہ خداوندی

اور دل اس ذات کے فضل و کرم کے دامن سے

دو دلیلوں پر الا بذکر اللہ تطمئن القلوب اسی سے

سے مشتق ہے مخلوقات دو طرح کی ہے۔ ایک

کے دریا کو عبور کر کے کنارہ پر پہنچ کر

مطمئن رہتے ہیں اور گلزار وحدت

دائم ہمیشہ معطر رہتے ہیں۔ لیکن دوسرا

گم ہو کر جہالت کے تہ بتہ اندھیروں

Marfat.com

...ن تازگی حاصل ہوا...

...حیرت میں چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے دین کے جو
...رازی مل گئی وہ عالم کرامات کے نورانی دریاؤں میں ہمیشہ کے لئے
...چھلانگنے پھرے۔

(چوتھی) الالاہ بمعنی بلند شدن سے مشتق ہے اور خداوند کریم لوازمات بشریہ و...نسبات انسانیہ سے بالاتر ہے کیونکہ کامل اکمل اگر ہے تو وہی موجد الممکنات ہے واجب الوجود لذاتہ ہے تو وہی ماہیت میں واحد فرد ہے تو وہی نیز وہ ذات مجمع ...ات کو بلحاظ مکان کے بلند نہیں بلکہ وہ اس سے بھی بلند تر ہے کیونکہ جو بلندی مکان ...ت سے حاصل ہوتی ہے وہ مکان کے لیے تو بالذات ہے اور متمکن کے لئے ...ض۔ کیونکہ متمکن کو بلندی صرف اس مکان کی وجہ سے ہے تو مکان بالذات ...ع ہونے کی جہت سے متمکن سے اشرف ہوا اور اگر خداوند تعالے کو مرتفع بلحاظ ...ن مانا جاوے تو لازم آئے گا کہ حق سبحانہ سے مکان اشرف اور اعلا ہو جیسا کہ ثابت اور یہ حق عزوعلا محال ہے نتیجہ یہ ہوا کہ خداوند تعالے بلحاظ مکان کے مرتفع ہونے سے ...لا اور اشرف ہے اور عالم امکان کی موجودات کی طرف منسوب ہونے سے بالاتر ہے

(تفسیر پانچویں) الہ دالہ فی الشیٔ اذا تحیر فیہ ولم یہتد الیہ سے مشتق ہے انسان اس ذات بےچون کی ...میں جب غور کرتا ہے تو ششدر رہ جاتا ہے کیونکہ انسان کی قوت تصوریہ جو کچھ جمع کرتی ہے تو اسے اس ذات کے مخالف پاتی ہے اور اگر عقل اس کے وجود سے انکار ...ے تو کاذب ٹھہرتی ہے کیونکہ ذات ازلی کے ماسوا سب اس کے محتاج ہیں اور محتاج الیہ کے بدون محتاج کا موجود ہونا محال ہے اور اگر قوت حسیہ اور قوت خیالیہ کے حاصل ...کو ذات خداوندی تسلیم کرے تو پھر بھی کاذب ہوگا۔ کیونکہ جو کچھ حس اور خیال سے ...ہو سکتا ہے وہ ان میں حادثیت کے آثار پیدا ہیں پس عقل تہیدست ہو گئی اور بدون ... اپنے عجز اور درماندگی اور ذات کے وجود اور کمال کی مقر ہوا اور کچھ چارہ ...کی موجودات صرف یہی ہے کہ وہ اس ذات کی کنہ سے ...عجیب ہی ایک مقام ہے جس میں

Marfat.com

[illegible]

خیال کرتے ہین کہ وہ حرکت نہین کرتا بلکہ ٹھیک ایک جگہ پر ہی [illegible]

دیوارون کی روشنی کو زائل ہونے والی سمجھ کر ہمین شک گذرجاتا [illegible]

ہے لیکن جونہی کہ ہم سورج کو غائب ہوتا اور ساتھ ہی دیوار سے روشنی بھی [illegible]

دیکھتے ہین تو ہمین معلوم ہوجاتا ہے کہ دیوار کی روشنی ذاتی نہین بلکہ سورج کے

کا نتیجہ ہے۔ پس بعینہ موجودات کی مثال ہے کہ اس ذات اعلی واشرف کی طرف [illegible]

وجود موجودات مین پہونچتا ہے اور اگر خداوند تعالے کی ذات مین طلوع وغروب [illegible]

تو موجودات کا بھی وہی حال رہتا جو دیوار کی روشنی کا تھا خدا طلوع کرتا تو موجود

موجود۔ ورنہ مفقود۔ اور اس صورت پر ہمین معلوم ہوجاتا کہ انوار خداوندی سے

وجود کا نور ہے لیکن چونکہ طلوع وغروب خداوند تعالے کی ذات مین محال ہے ممکن

کہ ایسے دماغ کے مالک جو خس وخاشاک سے پر ہے یہ خیال کر بیٹھے کہ موجودات

کا وجود ذاتی ہے عرضی نہین۔ پس معلوم ہوگیا کہ وہ ذات نہ کسی پردہ اور نہ کسی

کی وجہ سے محجوب ہے بلکہ اپنے کمال نور کے باعث ہماری آنکھون سے پوشیدہ

اسی وجہ پر بعض محققین نے کہا ہے پاک ہے وہ ذات جو باوجود ظاہر ہونے کے عقول

محجوب ہے اور اپنے کمال نور کے باعث عقلون سے پوشیدہ ہے۔ غرضکہ خدا

تعالی کی حقیقت عقول سے پوشیدہ رہنے والی ہے۔ خداوند تعالے کو محجوب کہنا [illegible]

نہین کیونکہ یہ صفت مقہور کی ہے اور مقہور بندہ ہے اور خدا قاہر ہے اور حاجب

صفت قہر کی ہے پس خداوند تعالے محتجب ہے اور مخلوق محجوب ہے

(تفسیر ساتوین) الہ الفصیل اذ ولع بامہ سے مشتق ہے۔ معنی یہ ہوئے کہ [illegible]

کی طرف تضرع اور الحاح کے ساتھ جھکتے ہین اس کے چند وجوہ ہین۔

(اول) جسوقت انسان کو بلائے ناگہانی اور آفت آسمانی [illegible]

گرفتار ہوتا ہے تو اسوقت بجز ذات [illegible]

[illegible]

[...] دہندہ کو بھول جانا
[...] اللہ واجب الوجود کے ماعدا
[...] کے وقت انہین پکارنا چاہیے تھا اور اگر ایسا نہین اور واجب
[...]ون کو پالنے والا کشایش دہندہ ہے تو ہر وقت و ہر حال مین اسے ہی یاد
[...] نہ یہ کہ ضرورت کے وقت اُسے پکارا جائے اور چین کے وقت اس سے
[ا]غماض کیا جائے وہذا بارباب الہدایات لایلیق۔ (دوم) خوشیان اور بھلائیان
خدا سے مانگی جاتی ہین۔ (سوم) ظاہر حال مین بھی خدا ہی مُحسن حقیقی اور اچھا سلوک
[کرنے] والا ہے اس کے سوا کوئی دوسرا محسن نہین ہوسکتا کیونکہ اگر ہمجنسون مین سے
[...] احسان کرے گا تو در اصل اُس کے دل مین مادہ احسان پیدا کرنے والا تو خدا ہی
[ہے] اور اسی کی تحریک سے اُسکے دل مین احسان کا خیال پیدا ہوا ورنہ ممکن نہ تھا۔
[...] محسن حقیقی تمام کمال و مرجع ہے اور تمام موجودات اسی ذات کی طرف جھکنے اور
[...] ہونے کو پسند کرتی اور دلدادہ ہے۔

چند مریدون نے اپنے مرشد کی خدمت مین شکایت کی حضرت ہمارے دلون
[...] وساوس بہت اُٹھتے ہین تو مرشد نے بیان کیا کہ دس برس تک مین نے لوہارون
[...]ہ اختیار کیا اور دس برس تک گاذر رہا اور دس برس تک مین نے دربانون کا
[...]وکھا۔ اُنہون نے عرض کی جناب ہمین دیکھنے کا تو آج تک اتفاق نہین ہوا۔ مرشد
[نے ج]واب دیا کہ بے شک تمہین دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا لیکن مین نے یہ کام ضرور کئے
[...] تمہین معلوم نہین کہ دل کی مثال لوہے کی ہے تو خوف خداوندی کی آگ متواتر پہنچا
[...]ن کی طرح اُسے نرم بنانے مین دس سال صرف ہوئے پھر اُسے میل کچیل سے
[...] کرنے مین دس سال تک مصروفیت رہی۔ ازان بعد دل کے دروازہ کی دربانی
[...]کی اور لا الٰہ الا اللہ کی تیز تلوار ہاتھ مین پکڑے حفاظت کرتا رہا مبادا محبت غیر اللہ دل
[...]ل نہ جائے اور دس سال تک اسی پر کاربند رہا آخر الامر دل محبت غیر اللہ سے
[...] بالکل شفاف مثل آئینہ بنگیا اور خدا کی محبت خوب اچھی طرح جم گئی تو عالم جلال
[...] نے [اس] قطرہ کو لیا اور دل کو اس مین غرق کر دیا حتی کہ فنا فی القطرہ ہو گیا
[...] بقا [...]

... سبحانہ تعالی نے عدم کو موجود کر ...
... الا قوت بخشنے والا ہے ...
... نہیں ہو سکتا۔ اور اس ...
قرضدار قرضخواہ کو دور ہی سے دیکھ کر بھاگ جاتے اور ...
اللہ کریم ہے باوجودیکہ ہم اس کے قرضدار ہیں ...
اس کی اطاعت (قرضہ) کو ادا نہیں کرتے تاہم ہمیں ...
کر اے فقر والے اللہ مجھ سے مت بھاگو بلکہ میری طرف ...
ادائگی میرے ذمہ ہے میں خود ادا کر دوں گا تمھارے ...
بادشاہوں کے دروازے دولتمندوں کے لئے ...
... میں ایسا نہیں کرتا بلکہ کیا امیر کیا غریب سب کے ...
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کریم کی ...
سے ایک کو انسان چارپایوں۔ جیوں جانوروں ...
ہے اسی حصہ میں سے ایکدوسرے پہ مہربانی ...
روز آخرت صالحین پر بانٹے گا میں کہتا ہوں ...
کو ایک حد میں محدود کرنا سمجھانا مقصود ہے ...
والا سمجھے ہیں محدود نہیں ہیں۔
(فائدہ سوم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...
... لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم نے ...

Marfat.com

... دن ... الناس

... دفتر ... اتنی ہوگی جہان تک نظر
... فرمائے گا ان کتابون مین جو کچھ لکھا ہے تمھین انکار تو نہین ہے کہین
... نے تمپر ظلم تو نہین کیا وہ جواب دے گا نہین یارب خدا فرمائے گا ان گناہون
... کیا تمھین کوئی عذر ہے عرض کریگا نہین یارب اور وہ بندہ اپنا دل اگر ...
... گا پس اللہ عزوجل فرمائیگا مجھے تیری نیکی بھی یاد ہے۔ اور آج کے دن ظلم نہین
ہے پھر ایک چھوٹا سا پرزہ نکالے گا جس مین (اشہدان لاالہ الااللہ واشہدان محمد
رسول اللہ) لکھا ہوگا بندہ اس چھوٹے سے پرزے کو دیکھکر یہ عرض کرے گا یا الٰہی
چھوٹا سا پرزہ ان بڑی بڑی کتابون کے مقابلہ مین کیسے پورا اترےگا۔ تو خداوند کریم ایک
ہتھیلی پر چھوٹا سا پرزہ رکھدے گا اور دوسرے پر کتابین تو وہ پرزہ بھاری وزن کے
باعث اونچا ہوجاوے گا اور کتابین نیچی۔ اللہ کے ذکر کے مقابلہ مین کوئی چیز وزنی
نہین (فائدہ پنجم) ایک لڑکا کسی جنگ مین بلند آواز سے رو رہا تھا اور لوگون کو اپنی
ہمدردی کی طرف بلاتا تھا۔ کیا کوئی ایسا شخص ہے جو معصوم کو اس قدر گرمی سے
بچالے تو ایک عورت اسے دیکھکر اسکی طرف لپکی اور اسے اپنی گود مین اٹھالیا
سینے سے لگایا۔ پیار کیا۔ اور گرمی سے محفوظ کیا اور منہ سے اے میرے بیٹے۔ اے
میرے بیٹے کہتی ہوئی فرط محبت مین رو رہی تھی۔ حاضرین کی آنکھین بھی ڈبڈبا آئین
یہان تک روئے کہ ان کی آنکھون کے آنسو بالکل ختم ہوگئے۔ اتنے مین جناب سرور کائنات
علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے۔ لوگون نے تمام قصہ کہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہین
بچہ کے ساتھ اس کی محبت دیکھکر تعجب اور حیرانی ہوئی۔ یاد رکھو کہ خداوند کریم کو اپنے بندون
کے ساتھ جسقدر محبت ہے اسکے ساتھ والدہ کے پیار کو کچھ بھی نسبت نہین ...
... پیار کرنے والا۔ محبت کرنے والا۔ شفقت و الفت کرنے والا ہے۔ یہ سنکر
حاضرین خوشی سے پھولے نہ سمائے اور نثار ہون۔ خوشیون کو ہمراہ لیے
ادھر منتشر ہوگئے۔ (مسئلہ تیسرا) لفظ اللہ کی تحقیق بلحاظ لغت۔ بعض کا خیال
... بلکہ عبرانی یا سریانی زبان کا ہے بولتے ہین۔ لاہا رحمانا رحیمانا
... اللہ الرحمٰن الرحیم بنالیا گیا۔ لیکن بعید از قیاس

Marfat.com

...نی بھی ا
...ن کے نزدیک ہوا
اہوا چونکہ ہمزہ ثقیل تھا
...ل ایک دوسرے میں ا
...تھا تو الف اور لام زیادہ
محفوظ من الی رباح ٭
اتفاق ہے کہ اللہ ذات...
نہیں یا ... کہ ایسا ہوا...
...کر ... ہونگے ...
لی درخواست کو بطریق ...
اب ہر ایک ... اللہ ... ن...
مسئلہ پانچواں اللہ ...
...رخاصیت ...
لی ذات کے ساتھ ...
والارض) دوسری جگہ فرمایا ...
لام حذف کردیا جائے تو للہ رہ جائے
دوسری جگہ فرمایا ولہ الملک ...
...جائے گا اور یہ بھی ذات ...

Marfat.com

... موصوف کیا مگر
... علم ... اظہار صفت علم ہوا نہ قدرت کا لیکن اگر اللہ
... تمام صفات سے اسے موصوف سمجھا۔ کیونکہ الٰہ وہی ہو سکتا ہے
... موصوف ہو ورنہ الٰہ ہونے کا مستحق نہین ہوگا پس معلوم ہوا کہ لفظ
... معنی اور کیا بلحاظ لفظ ایسی خاصیت موجود ہے جو دیگر اسمار مین نہین پائی
... دوسری) کلمہ شہادت کافر کو اہل اسلام مین داخل کر دیتا ہے اور نجاست
... اوصاف بنا کر اسکی زمرۂ اسلام مین تبدیلی ہو جاتی ہے کلمہ ہذا مین لفظ اللہ
اشہدان لا الہ الا الرحمن یا الا الرحیم و الا الملک و الا القدوس بوقت قبول اسلام
... تو کبھی زمرۂ کفار سے خارج نہوگا اور زمرۂ اسلام مین داخل نہ سمجھا جائے گا
... اس کے اگر (اشہدان لا الہ الا اللہ) پڑھا جاسے تو بالضرور اہل اسلام مین
... وگا اور کافر نہ ہوگا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ خاصیت شریفہ لفظ اللہ ہی
ہے اور مین نہین۔ واللہ الہادی الی الصواب۔

باب دسوان
الرحمن الرحیم کی تحقیق مین

... چار قسم کی چیزین ہین۔ ایک تو وہ جنکی ہمین سخت ضرورت ہی اور مفید
... دوسری وہ جنکی ہمین ضرورت نہین مگر مفید ضرور ہین۔ تیسری وہ جنکی ہمین
... ضرورت ہے مگر وہ مفید نہین۔ چوتھی وہ جنکی نہ تو ہمین ضرورت ہی ہے
... مفید ہوتی ہین۔ قسم اول کی مثال جیسے جان جسکی ہمین دنیا مین سخت ضرورت
... لحظہ کی جدائی سے انسان مردہ ہو جاتا ہے یا جیسے معرفت خداوندی
... آخرت مین ازحد احتیاج ہے۔ اسوقت اگر ہمارے دل سے ایک منٹ
... ہو جاتا ہے اور ابدالآباد عذاب مین مبتلا رہے دوسری
... ضرورت ہمین تیسری قسم کی

Marfat.com

مثال جیسے دنیا مین فقیری۔ محتاجی اور آخرت مین ...
معلوم ہو گا کہ جان ان اشیا مین سے مفید ہے جسکی انسان کو از حد ضرورت ...
دوم عدم موجودگی مردہ بنا ڈالتی ہے اسی طرح معرفت خداوندی انسان کے ...
اور مفید ہے بلکہ اس کی عدم موجودگی سے دل کو مردہ بنا کر ابدالاباد عذاب مین ڈال ...
لیکن ان دونون موتون سے موت اول بہت ہی آسان ہے کیونکہ اسکا اثر ...
منٹ سے زیادہ نہین رہتا مگر موت ثانی کی تکلیف یا غم ہمیشہ تک موجود رہتا ہے
جسطرح سانس مین دو خاصتین ہین ایک تو یہ کہ بیرونی تر و تازہ ہوا دل کو ...
اعتدال قائم رکھتی ہے اور دوسرا یہ کہ اندرونی گرم اور فاسد ہوا کو دل سے خارج کر ...
اسی طرح فکر مین بھی دو خاصتین موجود ہین ایک تو دل کو دلیل و برہان کی ...
پہونچا کر ایمان و معرفت کے اعتدال کو کمی بیشی سے محفوظ رکھتا ہے دوم وہ ...
اور شبہات دل کی بدبو دار اور فاسد ہوا کو باہر نکالنے مین مصروف رہتا ہے ...
اسیوقت حاصل ہو سکتی ہے جب خوب طور پر ذہن مین یہ بیٹھ جاے کہ کل موجود ...
اور محسوسات کا انجام فنا ہے اور انکا وجود عدم کی طرف منتقل ہو گا تو جس ...
کو ان امور بالا سے پوری آگاہی اور واقفیت ہو گی تو وہ تمام آفات اور بلاؤن ...
محفوظ اور مامون رہے گا اور کبھی بھولے سے بھی غم نہین دیکھے گا بلکہ ...
خوشیان اور بھلائیان اسکی چارون اطراف ہونگی۔ اگر ان دونون امور مین ...
کرنے کی کوشش کیجاے تو معلوم کر لے گی کہ جملہ انعام رحمت خداوندی کے ...
ایک قطرہ ہے اور احسان ایزدی کے انوار کا ایک ذرہ ہے۔ اب اس ...
واضح ہو جائیگا کہ خداوند تعالے رحمان ہے وہ ذات رحیم ہے اگر اس ...
تفصیل مطلوب ہو تو یاد رکھنا چاہیے کہ انسان نفس و بدن اور ...
ہے۔ قرآن شریف سے ثابت ...

Marfat.com

… ہو دخوض شروع کیا
… ل ہیات میں … بچار کی مگر موجودات عالم اور
… ان موجودات کوئی معمولی سی چیز نہ تھی جسپر یکدم وہ حاوی ہو جاتا بلکہ اسکے
… ی پر انتہا ہی نہیں اور غیر متناہی ہے اگر عاقل بھی اس میدان وسیع سے
… ے حاصل کرنے میں خواہ کتنا ہی عرقریزی سے کام لے بجلی اور باد صرصر کیطرح
… ہو خواہ مدت دراز اس میں صرف کردے اور شناوری کا بہت بڑا حصہ اس
… پایان کی تیراکی میں خرچ کردے مگر جمیع علوم پر کبھی حاوی نہیں ہو سکیگا اور
… ود اس جد وجہد کے علوم میں سے بہت ہی قلیل مقدار اسے میسر ہوگی پھر بھی وہ
… یات اور علوم جن سے محنت فراوان جھیلنے کے باوجود محروم اور ناواقف رہا ہی
… متناہی کے غیر متناہی ہی رہیں گے علوم حاصل کردہ اور غیر حاصل شدہ میں وہی
… ت ہوگی جو قطرہ کو سمندر سے اسوقت انسان کو فرمان خداوندی (وما اوتیتم من
العلم الا قلیلا) کی تصدیق پورے طور پر ہو جائے گی اور آیت کے معنے خوب سمجھ لیگا
… ن انسانی کی چار خلطوں میں جن سے وہ مرکب ہے غور سے کام لیا جائے اور انکی
… کیب کی کیفیت اسکی تشریح اور مختلف اعضاء و اجزاء کے جوڑ توڑ میں تفصیلی
نظر ڈالی جائے پھر انکے فوائد اور مختلف خاصیتوں میں آنکھوں کی دوربین استعمال
… جائے تو اسوقت انسان کو روشن ہو جائیگا کہ خدا کی نعمتیں کسقدر بے اندازہ
… وافر ہیں اور قول خداوندی (وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها) کا مطلب پورے
… ور سے ذہن نشین ہو جائیگا۔ نہ صرف اسی قدر بلکہ انسان پر واضح ہو جائیگا
… اس ذات بابرکات کی خلقت انسانی میں کسقدر مہربانیاں اور کس قدر رہنمائی
… کے ذرائع اسمیں مخفی ہیں اور (الرحمن الرحیم) کے معانی کو سمجھ لے گا مگر بہت تھوڑے
… س اگر کوئی یہ کہے کہ کیا خدا کے ماسوا بھی کسی میں رحمت کا مادہ ہے یا نہ۔ تو اس کا
… نفی میں ہوگا۔ بفرض تسلیم خدا کی رحمت سب سے اکمل اور افضل ہے۔ اب
… دن امور کو دلائل ثابت کرتے ہیں۔ امر اول یعنی خداوند تعالے کے
… کیا … دلائل ہیں۔ (دلیل اول) بخشش یا سخاوت
… ہر د … کہ ذات باری

Marfat.com

۲۴ روپیہ کی غرض حصول [illegible]

[illegible] مدح و ثنا کرالی دلیل چہارم [illegible]

[illegible] کیا جاوے تاکہ روپیہ پیسہ کی محبت دل [illegible]

[illegible] جاوے کہ دل سے الفت جنسیہ دور ہو مقصود بالذات [illegible]

[illegible] کی عطا کسی نہ کسی عوض پر منحصر ہوتی ہے خواہ عوض حصول [illegible]

صرف کیا جاوے در اصل وہ معاوضہ ہوتا ہے عطیہ [illegible]

ذات رحیمی چونکہ بنفسہ کامل و اکمل ہے اُسے کمال [illegible]

وہ بخشتا ہے مگر بلا معاوضہ اس کے عطیات میں کوئی [illegible]

خداوند تعالے ہی جواد مطلق اور رحیم مطلق ہے اور کوئی نہیں [illegible]

خداوندی کے ماسوا باقی سب کے سب بنا بر ممکن ہیں اور [illegible]

کے فعل کا نتیجہ ہوتا ہے اور اسکا وجود موجد حقیقی کی ایجاد کے [illegible]

خداوند تعالے کے سوا جس کسی سے صدور رحمت ہوگی تو وہ [illegible]

نتیجہ ہوگا پس ثابت ہوا کہ حقیقی رحیم ذات خداوندی ہے [illegible]

انسان فعل و ترک فعل پر قادر ہے لیکن فعل و ترک فعل [illegible]

اور دوسرے کو ترک کر دینا بلا کسی پختہ سبب کے [illegible]

میں سبب پختہ پیدا ہوگیا تو بخشش کریگا اور اگر [illegible]

نہ ہوا تو ہم پوچھتے ہیں کہ انسان کے دل میں احسان [illegible]

[illegible] یہی جواب ہوگا کہ ذات باری عز اسمہ [illegible]

سبب الاسباب ہی ہے دلیل چہارم ہمارا کہ [illegible]

اگر

Marfat.com

استفادہ

...سے استفادہ کرنے

...وہی حقیقی منعم وہی رازق وہی رحیم ہے۔ ...

...غرض اگر خدا کے ماسوا کوئی رحیم بھی ہے تو بھی خدا کی رحمت سب پر

اکمل ہوگی ثبوت دعوی کی تقریر چند وجوہات پر منحصر ہے (وجہ اول)

...منعم کی خوشحالی اور منعم علیہ کی بدحالی اور ذلت پائی جاتی ہے تو ظاہر ہے

...تواضع مخلوق کی ذلت اٹھانے سے ہر حال بہتر اور افضل ہے (دوم)

...کریم انعام دیگا تو ایسے اعمال صالح کی تحریک ہوگی جن کے ذریعہ وہ آخرت

...ق انعام ہو گویا وہ اس ذات کا انعام بمنزلہ اس حکم کے ہے کہ تم سعادت ابدی

...صل کرو اور ایسے اعمال کرو جن سے ابد الآباد فائدہ پہونچتا رہے۔ لیکن اسلئے

...بندہ کے انعامات مطلب کشی اور مقصد برآری پر مبنی ہوتے ہیں اور انعام

...ذریعہ کوئی نہ کوئی خدمت لیتا ہے پس ظاہر ہے حالت اول افضل و اعلا ہے

(سوم) انعام انسان کو حلقہ بگوش بنا دیتا ہے اور منعم علیہ کو منعم کا غلام بنادیتا

...تو خدا کی غلامی بندے کی غلامی سے فائق ہے۔ (وجہ چہارم) بادشاہ کو چونکہ حالات

...کا علم نہیں ہوتا بسا اوقات انعام دیتا ہے مگر منعم علیہ کو احتیاج نہیں ہوتی

...بخشش نہیں کرتا مگر اسوقت احتیاج ہوتی اور عموماً انعام سے مستحق محروم

...مستحق کو انعام سے سرفراز کیا جاتا ہے لیکن خداوند تعالے عالم الاحوال ادر

الصدور سے واقف ہے جب کسی کو حاجتمند دیکھتا ہے تو اسکی حاجت

...وریات کو پورا کر دیتا ہے پس ظاہر ہے کہ صورت اول سے صورت ثانی

...و اولی ہے (وجہ پنجم) انعام سے احسانمندی ہوتی ہے اور خدا کا احسان

...بندہ کے احسان سے بہتر و افضل ہے پس ان تمام وجوہات سے ثابت

...خداوندی رحمت اکمل و اشرف ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

باب گیارہواں

...الرحمن الرحیم من موجودین

اکرین چاہیے آپ نے حکم کے مطابق ...

پھر وہی عارضہ عود کر آیا اور آپ نے وہی بوٹی کھائی مگر بجائے

خدا کی جناب مین التجا کی یا الٰہی اول مین نے بوٹی کو استعمال کیا تو

اب اُسی بوٹی نے بجاے صحت کے بیماری بڑھا دی خداوند تعالےٰ

کہ اول مرتبہ تو نے اس بوٹی کو میرے حکم سے استعمال کیا تھا تو شفا ہوئی

مرتبہ تو نے مجھے چھوڑ دیا اس واسطے بوٹی کے استعمال سے مرض کی

کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ دنیا کی تمام اشیا زہر قاتل ہین اور میرا نام الکا تریاق ہے

رابعہ رض تمام رات نماز تہجد مین مصروف رہین صبح کے قریب آپ

سو گئیں چور آپ کے گھر مین آیا اور آپ کے کپڑے اُٹھا کر چلنے لگا

کی مگر دروازہ نہ ملا آخر تنگ ہو کر آپ کے کپڑے جہان سے اُٹھائے تھے

رکھ دیے تو اُسے دروازہ بھی معلوم ہو گیا اس نے پھر کپڑے اُٹھائے مگر د

مفقود اسی طرح تین دفعہ کیا آخر ایک کونے سے آواز آئی کپڑون کو چھوڑ د

چلے جاؤ اگرچہ ہمارا حبیب اور دوست نیند مین ہے مگر بادشاہ جیدار

ایک عارف کا ذکر ہے کہ آپ بکریان بھیڑین چرایا کرتے تھے اتفاقاً

مین بھیڑیا آ گیا مگر ایک بھیڑی پر بھی ہاتھ دراز نہ کیا اور ذرا بھی نقصان نہ

آپ کے پاس آیا اور دریافت کیا بکریون اور بھیڑیے کی موافقت کیسے ہو

ہے آپ نے جواب دیا کہ انکا گڈریا اللہ سے موافق ہے اس وجہ سے

مصالحت ہوئی (چہارم) بسم اللہ اصل مین ابدا باسم اللہ تھا تو

مین اللہ کے نام سے شروع کرتا ہون تو بغرض تسہیل اور آسانی

انسان جب اسے پڑھتا ہے اسوقت اسکا یہی مطلب ہوتا ہے

شروع کرتا ہون اور محذوف لفظ کے معنے

کہ انسان اپنے

... عالیشان محل تعمیر کیا اور
... کا حکم دیا بعدہ جب اس نے نعرہ انا اللہ
... موسیٰ اس کے سمجھانے کے لیے مبعوث ہوئے اور آپ نے اُسے چند
... مگر وہ نہ سمجھا اور راہ راست اختیار نہ کی۔ تو موسیٰ نے مایوس ہو کر حاکم اعلیٰ
... دربار میں عرض کی یا الٰہ العالمین مین نے فرعون کو بہت نصیحت کی ہرچند
... کیا مگر میری نصیحت سے ذرا بھی متاثر نہوا اور راہ راست اختیار نہین کرتا حکم
... اے موسےٰ مجھے اس کے کفر وطغیان کے باعث شاید منظور ہوگا کہ مین اُسے
... ہلاک کردون مگر نہین تو اس کے کفر کو دیکھتا ہے مگر میری نظر مکتوبہ باب پر ہے
... اس سے یہ نکتہ معلوم ہوا کہ جو شخص خواہ کافر ہی کیون نہو اپنے بیرونی دروازہ
... پر بسم اللہ کو لکھیگا وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا پس اس سے قیاس کر لینا چاہیے
... کہ جس شخص نے ابتداے عمر سے لیکر آخر تک اپنے سویداے قلب پر اس مبارک
... کلمہ کو لکھا ہو وہ کس قدر مستفیض و مستفید ہوگا۔ (ششم) جبکہ خداے تعالےٰ
... نے اپنا نام رحمن رحیم رکھا ہے پھر وہ کیونکر رحم نکرے بھلا یہ ممکن ہے ہرگز نہین
... بیان کرتے ہین کہ ایک سوالی نے رفیع کے دروازے پر دستک دی اور خیرات
... مانگی تو مالک مکان نے اسے کچھ دیکر رخصت کیا دوسرے روز پھر آیا اور دروازہ
... کو کسی سے گرانا شروع کر دیا پوچھا ایسا کیون کرتا ہے تو اُس نے جواب دیا کہ دروازہ
... کو عطیہ کے برابر کرنا چاہتا ہون ورنہ دروازہ کی حیثیت کے مطابق عطیہ ہو۔ یا خدا تیری
... رحمت بے حساب ہے دنیا کی رحمتون کی نسبت تیری رحمت کے مقابلہ مین عرش
... اور ذرہ کی نسبت سے بھی کم ہے تو نے جس طرح اپنی کتاب مجید مین صالحین کے
... حق مین اپنی رحمت کی صفت بیان کی ہے تو ہمین بھی اپنی رحمت و فضل سے ...
... بہا اور محروم نہ رکھیو۔ (ہفتم) لفظ اللہ سے قہر اور قدرت مفہوم ہوتا ہے اس کے
... بعد رحمن رحیم ذکر کرنے سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ میری رحمت کی فراوانی میرے
... قہر کو مغلوب کر دیتی ہے۔ (ہشتم) عموماً یہ رواج ہے کہ جب کبھی کسی بادشاہ کے
... ... تحفہ وغیرہ خرید کیے جاتے ہین تو اُسپر خاص علامت
... ... دست درازی کا موقعہ نہ رہے اسی طرح

Marfat.com

بات سنا دیوے۔ رسول اللہ

ے ابوبکر الصدیق کو اپنی مہر مبارک

ے مہر کن سے کلمہ مبارک کندہ کرا کر جناب

کلمہ لا الہ الا اللہ کے سوا کچھ زائد نقش

الصدیق نے عوض کی مجھے پسند نہ آیا کہ میں آپ کا نام

اور آپ کا نام سوا مہر کن نے نقش ہیرے

دل میں بہت شرمندہ ہوئے اتنے میں جبریل علیہ السلام

اللہ آپ کی مہر پر ابوبکر کا نام میں نے خود کندہ کیا ہے

سے جدا کرنا پسند نہیں کیا تو خداوند تعالے کو ان کا نام آپ سے

اس میں یہ نکتہ ہے کہ ابوبکر الصدیق نے نام خداوندی سے رسول اللہ

سلم کا نام جدا کرنا پسند نہ کیا تو یہ رتبہ حاصل کیا اور اگر

نہ کیا جاوے تو کتنا رتبہ ملے (دوم) نوح علیہ السلام

بجریہا و مرسیہا پڑھنے سے نجات ہوئی حالانکہ کلمہ مبارک

شخص کامل کلمہ کو عمر بھر نہ ترک کرے اور موافقت

ملے۔ نیز سلیمان علیہ السلام کو صرف

طفیل دونوں جہان کی سلطنت حاصل کی

کلمہ کو اختیار کرے تو دنیا و آخرت میں

ہے کہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

کے نام سے مقدم کیا ہے تو اس کا جواب

Marfat.com

... انھون نے خط کی بیرونی جانب (انہ من

...ہے مضمون خط کو بسم اللہ سے شروع کیا ہو جیسا کہ عام طور پر

...بلقیس نے خط کے بیرونی جانب دیکھکر (انہ من سلیمان) پڑھا اور لفافہ کھولنے

...بسم اللہ الرحمن الرحیم) لکھی ہوئی دیکھکر (وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم) کہہ اُٹھی۔ (سوم

...کافرہ تھی سلیمانؑ کو خیال گذرا ہو کہ مبادا خط مین اللہ کا نام لکھا دیکھکر اسے

...شروع نکر دے تو انھون نے اول اپنا نام لکھدیا تاکہ مجھے بُرا بھلا کہہ لے

...بیان نہ دے (دوازدہم) بسم اللہ کی بار سے بہ مراد ہے جس کے معنی ہین

...کنندہ ظاہر ہے کہ خداوند تعالے دنیا و آخرت مین مختلف انعامات سے مومنین

...کرتا ہے۔ خاصکر قیامت کے دن رویت خداوندی تو بڑی بھاری نعمت ہے

...شخص نے بیان کیا کہ ایکدفعہ میرا ہمسایہ بیمار ہوگیا تو مین اسکی عیادت کے لیے اس کے

...گیا اور مین نے اُسے اسلام قبول کرنے کی ترغیب دی تو اس نے جواب دیا کیا

...مارے اسلام قبول کرلون ہرگز نہین مجھے اس کی کچھ پروا نہین پھر مین نے کہا رے

...جنت ملیگی اس نے جواب دیا مجھے اس کی خواہش نہین ہے مین نے کہا اگر یہی

...چاہتا تو اور کیا لے گا اس نے جواب دیا کہ رویت خداوندی مین نے کہا یقین

...اگر تو نے اسلام قبول کرلیا تو ضرور نعمت دیدار الٰہی سے مشرف ہوگا اور اپنا مقصود

...کریگا اُس نے کہا مجھے لکھدو چنانچہ مین نے اُس کے کہنے کے مطابق لکھدیا۔ آخر وہ

...ہوگیا اور تھوڑے عرصہ کے بعد موت نے دبالیا ہم نے اُسپر نماز جنازہ پڑھی اور

...دفن کردیا۔ اور اسی رات خواب مین اُسے خوش وخرم اور ہشاش وبشاش دیکھکر

...کیا کہ اے شمعون تجھپر کیا گذری اس نے جواب دیا کہ خداوند تعالے نے فرمایا

...تیرے شوق نے مسلمان ہونے پر مجبور کیا تھا مین نے تیرے گناہ معاف کردیے

...خدا کا سمیع نام مراد ہے وہ ذات عرش سے لیکر فرش تک کی مخلوق کی

...سنتا ہے۔ روایت ہے کہ زید بن حارثہ ایک منافق کے ہمراہ

...پر پہونچے منافق نے کہا ہمین

...سو گئے

Marfat.com

سے معلوم ہوتا ہیں کہ زید سے بھی تنگ ہوگیا۔ خداوندی [illegible]
کیا کہتے ہین کہ فوراً منافق کے کان مین یہ آواز آئی کہ پھر افسوس ہے اسے مت [illegible]
آواز سنتے ہی باہر نکلا اور آدمی کو نہ دیکھکر واپس چلا گیا اور قتل کرنے ہی کو تھا کہ ایک
دوسری آواز آئی کہ مت قتل کر پھر بطریق سابق ادھر اُدھر دیکھکر لوٹ آیا اور قتل
کیا تو تیسری مرتبہ بہت ہی تھوڑے فاصلہ سے آواز آئی مت قتل کر منافق پھر باہر نکلا
سوار نیزہ لیے ہوے دیکھا اس سوار نے ایک ہی ضرب سے اس کا کام تمام کردیا اور
جاکر زید کی مشکیں کھولیں اور کہا کیا تو مجھے نہیں پہچانتا مین تو جبرئیل ہون جسوقت
خداکو مدد کے لیے پکارا تھا اُس وقت مین ساتوین آسمان پر تھا خداوند کریم نے مجھے
دیا کہ میرے بندے کو بچاؤ ایک تو اسوقت مین نے آواز دی اور دوسری آواز آسمان دنیا
پر پہونچکر اور تیسری آواز اُسوقت دی جب مین منافق کے پاس پہونچ گیا تھا۔ اب رہی
میم تو اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ عرش سے لے کر اسفل السافلین تک میرا قبضہ
اور میری ہی ملکیت ہے واما المیم فمعناہ ان من العرش الی ماتحت الثری ملکہ وملکی
سدی نے بیان کیا کہ ایک دفعہ سلیمانؑ کے زمانہ مین قحط پڑا تو رعایا نے آپ کی خدمت میں
نماز استسقا کے لیئے باہر جانے کی درخواست کی جو منظور کی گئی اور آپ تشریف لے
راستہ مین اچانک آپ کی نظر ایک چیونٹی پر پڑی پاؤن کے بل کھڑی دست بدعا
اور کہہ رہی تھی خدایا ہم بھی تیری مخلوق مین سے مخلوق ہین اور تیرے فضل کے بدون
چارہ نہین سدی کہتے ہین کہ اسی وقت بارش ہونے لگی اور سلیمانؑ نے اپنے [illegible]
سے کہا لوٹ جاؤ خدا نے تمھاری آرزو غیر کی دعا سے پوری کردی۔ آپ نے فرمایا
اے لوگو یاد رکھو کہ زندگی مین بھی میری زبان سے اللہ جاری ہے مرنے کے بعد
یہی۔ منکر نکیر کے سوال کے جواب مین بھی یہی کہونگا۔ وقت حشر بھی الحمد للہ
[illegible] جب ملیگا تو اسوقت بھی الحمد [illegible] کے [illegible]
[illegible] جنت مین داخل [illegible]

(شانزدہم) سابق بالخیرات
... اسم الرحمن الرحیم ... رکھنے مین یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ نیکی مین بڑھنے والون کا
... میانہ درجہ والون کا رحمن ہون اور ظالمون کا رحیم - نیز اللہ عطیات بخشنے
... اپنے دوستون کی لغزشون سے چشم پوشی اختیار کرنے والا رحیم ظلم نہ کرنے
... کہتے ہین تو گویا کمال رحمت سے فرماتا ہے کہ یاد رکھو مجھے تمھارے وہ حالات
... ن کہ اگر والدین کو انکا علم ہو تو تجھے عاق کردین - عورت کو معلوم ہو جائین تو تجھ سے
... کرے لونڈی کو معلوم ہون تو تجھ سے کوسون بھاگے ہمسایہ کو اطلاع ہو تو سعی
... ش کرے کہ تیرا گھر ویران ہو - باوجودیکہ تیرے کرتوتون سے مین بخوبی آگاہ ہون
... کرم سے انہین چھپاتا ہون تاکہ میرا معبود کریم ہونا تجھ پر ظاہر ہو جاسے (چہاردہم)
... ہمارا دوست ہے خدا فرماتا ہے (اللہ ولی الذین آمنوا) رحمن ہمارا محب جیسے
... ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لہم الرحمن ودا) اور رحیم ہم پر رحمت نازل
... والا فرمایا (وکان بالمومنین رحیما) (پانزدہم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
... جو کوئی زمین پر سے کاغذ جسپر بسم اللہ لکھا ہوا ہو جلال خداوندی سے خوف زدہ
... اٹھالے تو حق سبحانہ صدیقین مین اسکا نام درج کرتا ہے اور اُس کے والدین
... عذاب کو ہلکا کیا جاتا ہے گو مشرک ہی کیون نہون - اس امر کے متعلق بشر حافی
... مشہور ہی ہے - ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہین مجھے جناب سرورکائنات
... فرمایا اے ابی ہریرہ وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھ لیا کرو کیونکہ اس کے پڑھنے
... وضو سے فراغت تک نیکیان لکھی جاتی ہین اور عورت کے نزدیک جاتے وقت
... بسم اللہ پڑھا کرو کیونکہ غسل جنابت تک نیکیان لکھی جاتی ہین اور اگر اس جماع سے بچہ
... پیدا ہو تو خداوند تعالے تیرے حق مین اس قدر نیکیان لکھے گا جسقدر وہ سانس
... اسی طرح اس بچہ کی اولاد کے سانس کے موافق یہان تک کہ سلسلہ ختم ہو جاے
... نیز سواری کے وقت بسم اللہ الحمد للہ پڑھا کرو - تو خداوند تعالے ہر ایک قدم
... لکھے گا اور کشتی مین بیٹھنے کے وقت بسم اللہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو جب
... خداوند تعالے نیکیون کی تحریر جاری رکھے گا - انس بن مالک
... نے فرمایا کپڑے اتارنے کے وقت بسم اللہ

Marfat.com

...ں میں ...

...و ذبح کے فرشتوں کا نام ...

...ضی اللہ عنہ کو لکھا کہ مجھے درد سر ...

...رضی اللہ عنہ نے جواب میں ... ٹوپی ...

ٹوپی کو پہنے رہتا تکلیف نہ ہوتی اور جب اتارتا ...

سخت حیران ہوا اور اس نے ٹوپی میں دیکھا ...

پرزہ دیکھا جس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی ...

...امی نے فرمایا وضو میں اگر بسم اللہ نہ پڑھی جائے ...

ہیں اور اگر بسم اللہ پڑھی جائے تو سارا جسم پاک ...

میں صرف بسم اللہ پڑھنے سے تمام بدن پاک ہو جاتا ...

جائے تو دل کو کفر و بدعت سے پاک نہ کریگا پاک کریگا ...

کسی نے خالد بن ولید کو کہا کہ آپ ہمیشہ اسلام اسلام ...

دکھائیے جس سے متاثر ہو کر ہم بھی اسلام قبول کریں آپ نے ...

وہ ایک پیالہ لے آئے آپ نے اس سے لیا اور بسم اللہ ...

بحکم خداوندی صحیح وسلامت رہے تو اس مجلس ...

(نوزدہم) عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر پر گذرے ...

کو عذاب کر رہے ہیں جب آپ اپنی ضرورت ...

قبر پر پہنچے تو فرشتوں کو نور کی ...

خدا سے دعا کی تو وحی ہوئی کہ اے عیسیٰ ...

... عذاب میں مبتلا رہا یہ شخص ایک ...

... بسم اللہ اپنے محبوب کے نام

... حبیب کے ذکر کرنے سے نہین روکتا (بست و یکم) کہتے ہین کہ

... اپنے بندون پر چھ مختلف جگہون مین صفت رحیمی کو ظاہر کرے گا قبر مین

... کے مکوڑون سے۔ قیامت مین اس کے اندھیرون سے۔ تول مین اُسکے

... بول سے۔ تلاوت قرآنی کی لغزشون سے۔ پُل صراط پر اُس کے خوفناک

... سے۔ آگ اور اس کے طبقات سے۔ (بست و دوم) ایک عارف کا ذکر

اُس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھکر یہ وصیت کی کہ جب مین مرجاؤن تو اُسے

کفن مین رکھدین کسی نے اسکی وجہ دریافت کی اُنھون نے جواب دیا کہ روز قیامت

اسے عرض کرونگا اے خدا تو نے کتاب نازل کی جسکا عنوان بسم اللہ الرحمن

... پس میرے ساتھ اپنی نازل کردہ کتاب کے عنوان کا سلوک کر (بست و سوم)

ہین کہ بسم اللہ کے اُنیس حروف ہین اور اس مین دو فائدے ہین (اول)

دوزخ کے فرشتے بھی اُنیس ہی ہین تو خداوند تعالے ان حروف کی برکت سے

بندے سے دور رکھے گا۔ (دوم) خداوند تعالے نے لیل و نہار کے چوبیس گھنٹے

ان مین سے پانچ گھنٹون مین تو نماز مقرر کردی رہے اُنیس۔ ان اُنیس گھنٹون

گناہ سرزد ہونگے بسم اللہ کے اُنیس حروف سے اُنکا کفارہ ہوگا (بست و چہارم)

توبہ مین قتال کا مضمون ہے اس کی ابتدا مین بسم اللہ نہین لکھی گئی۔ نیز ذبح

... بسم اللہ واللہ اکبر پڑھنا سنت ہے لیکن بسم اللہ الرحمن الرحیم سنت نہین

... وجہ ہے کہ قتل و قتال کے موقعہ پر الرحمن الرحیم پڑھنا مناسب نہین تھا خداوند

نے ہر ایک دن کی نماز مفروضہ مین ستر دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کی

... ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس ذات نے قتل و قتال کے واسطے

... نہین کیا بلکہ رحمت و فضل اور احسان کے واسطے پیدا کیا ہے۔ واللہ

... چند ابواب پر

Marfat.com

... ام ... ہین ...

(اول) سورۂ فاتحہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ قرآن شریف ...
ہی نماز کی قراۃ اس سے کیجاتی ہے۔ بعض کہتے ہین کہ ...
کیا جاتا ہے (اور اس کی تفصیل آیندہ لکھین گے) اس ...
رکھا گیا ہے بعض یہ وجہ بیان کرتے ہین کہ آسمان سے اول ہی سورت ...
(دوم) سورۂ حمد کیونکہ اسکا پہلا لفظ الحمد ہے (سوم) ام القرآن تسمیہ کے ...
(اول) ام الشئی کے معنے مقصود اصلی ہین۔ قرآن شریف مین چار امور کا ...
ہے۔ الہیات۔ امور معاد۔ نبوت۔ اور قضاء و قدر کا اثبات۔ اور ان
امور کا ذکر بالاجمال سورۂ فاتحہ مین آچکا ہے کیونکہ (مالک یوم الدین) سے
مفہوم ہوتا ہے۔ اور (ایاک نعبد) سے جبر و قدر کی نفی اور (ایاک نستعین ...
و قدر معلوم ہوتا ہے اور (اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر ...
علیہم ولا الضالین) سے اثبات نبوت اور نیز قضا و قدر کا بھی ثبوت ملتا ...
للہ رب العالمین الرحمن الرحیم) سے مضامین الٰہیہ ثابت ہوتے ہین اور ...
عنقریب ان چارون امور پر تفصیلی بحث کرین گے۔ غرض یہ ہے کہ قرآن ...
یہی چارون مطالب تھے اور سورہ ہذا ان چارون امور کو شامل ہے ...
اسے ام القرآن کا لقب دیا گیا۔ (دوم) سب کلی الہامی کتابین ...
ہوا کرتے ہین۔ زبان سے ثناے خداوندی کرنا۔ ...
مین لگانا اور کشف و مشاہدہ کو طلب کرنا تو سورت ہذا مین ...
ہین۔ (الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین) ...
(ایاک نعبد و ایاک نستعین) خدا کی اطاعت اور اظہار عبودیت ...
(ایاک نعبد) کو مقدم کرنے سے ...

... تا ہے تمام امور دنیا کی

... ہو پایہ جاتا ہے اور (ایاک نعبد وایاک نستعین) سے لے کر

... انسان کی بے بسی اور بیکسی معلوم ہوتی ہے کیونکہ تا وقتیکہ انسان کو

... خداوندی شامل حال نہو وہ عبادت اور اعمال پر قادر نہیں ہو سکتا اور کشف

... ہدایت بدون نصرت ایزدی نہیں ہوسکتی (سبب چہارم) علم ذات و

... اور افعال خداوندی کے علم کو علم اصول کہتے ہیں اور احکام خداوندی اور

... ت کو علم الفروع کہتے ہیں مکاشفات الٰہیہ اور انوار خالقیہ کا مشاہدہ علم

... الباطن کے علم سے ہوتا ہے اور ان تینوں علوم کو علوم بشریہ سے تعبیر کیا جاتا

... اور قرآن شریف کی غایت انہی تینوں علوم پر منحصر ہے سورت ہذا ان مطالب

... بخوبی بیان کرتی ہے (الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین) سے

اصول کا اشارہ ملتا ہے کیونکہ موجودات اور مخلوقات وجود ایزدی پر دال ہے اور

... ت رب العالمین سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کا اطلاق اسی پر ہو سکتا ہے جو عالمین

رب ہو اور اسکی شناخت کا طریق اگر ممکن ہے تو اسکا پروردگار عالم ہونا ہو سکتا

ہے ورنہ نہیں۔ اور الحمد للہ سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ذات حمد وثنا

مستحق ہے اور استحقاق حمد جب ہی پیدا ہو سکتا ہے اگر تمام علوم سے آگاہ اور موجودات

کے ذرہ ذرہ احوال سے واقف ہو تو ثابت ہو گیا کہ اس ذات کو حق حمد بلا وجہ حاصل نہیں

... استحقاق پیدا ہونے کی شرط اس میں موجود ہے آگے چلکر رحمان ورحیم سے رحمت

... غایت کا اظہار کیا ہے اور (مالک یوم الدین) سے اپنی قدرت کاملہ کو ثابت کیا

ہے اور ظاہر کر دیا کہ وہ ذات ظالم نہیں بلکہ حقدار کو اسکا پورا پورا حق دیا جائیگا اور

کسی ظلم نہو گا۔ یہاں تک تو علم اصول یعنی ذات وصفات اور اس کے افعال کا ذکر

... ب (ایاک نعبد) سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مخدوم اور معبود ہے اور ہم اس کے

... اور مطیع ہیں یہ علم فروع ہے اس کے بعد (ایاک نستعین) سے دوبارہ

... ان کر دیا اس طریق کہ عبادت اور عبودیت کی تکمیل بدون اعانت

... ذات علوم کی تفصیل کے بعد درجات مکاشفات اور

ے الفاظات انہوں نے

ں کے باعث ابواب قرب

عکس سے مستفید اور ممنون ہے

ایک مراد ہیں ۔ (سوم) شہوانی خواہش

علوم سے ظاہر ہوتا ہے شبہات اور دیار

العالمین) سے یہی جتلانا مقصود ہے پس قرآن

رموز کی معدن ہے اور تمام مطالب و مقاصد

یہی وجہ ہے کہ اسکا نام ام الکتاب مقرر کیا گیا جس طرح

ہیا اور منافع سے تعلق پذیر ہونے کے باعث

(سبب پنجم) ثعلبی روایت کرتے ہیں کہ ابو القاسم

الفضل بیان کرتے سنے کہ میں نے ابوبکر بن

ام کو کہتے ہیں جیسے قیس بن الحطیم اپنے شعر میں کہتا ہے

و بعد القتم حسلالا ۔ پس معلوم ہوا کہ

اسی طرح چونکہ اہل ایمان کا دارومدار سورۃ

کہا گیا عرب ارض کو ام اسی واسطے کہتے ہیں

ہے اور نیز ہو سکتی ہیں ام

تعالے فرماتا ہے ولقد اتینا

وجوہ ہیں (اول) اس کے

الفاظات

ہے معانی ...

...رتی ہے وہ اس سورت کو پڑھنے والا وہی ثواب پاتا ہے جو تمام
...ختم کرنے سے ملتا ہے (پنجم) سورت ہذا کی آیات ہین اور دوزخ کے
...ے بھی سات ہی ہین تو اس سورت کے پڑھنے سے دوزخ کے ساتون
...ے بند کیے جاتے ہین اور اسپر یہ دلیل ہے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام
...ے سرورکائنات کی خدمت مین عرض کی یا حضرت مجھے اول اول اس امر سے
...تھا مبادا آپ کی امت کو عذاب کیا جاے لیکن سورہٗ فاتحہ کے نزول سے
...ے اطمینان ہوگیا اور خوف جاتا رہا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ کیسے جبرئیل نے
...یا عرض کیا کہ خداوند تعالے فرماتا ہے (وان جہنم لموعدہم اجمعین لہا سبعۃ ابواب
...ل باب منہم جزء مقسوم) تو سورہٗ فاتحہ کی سات آیتین ہین اس کی ہر ایک آیت
...زخ کے دروازون کو بند کر دے گی اور آپکی امت ان سے صحیح وسلامت گذر
...ئے گی (ششم) سورہٗ ہذا مدح خدائی اور ثناء لم یزلی سے پُر ہے (ہفتم) سورہٗ ہذا
...ن دوسری ایک سورت کے ہر نماز مین پڑھی جاتی ہے (ہشتم) اس سورت
...نزول دوبار ہوا ہے ہمنے سبع مثانی کی تحقیق سورہ حجر کے آخر مین مفصلاً لکھی ہے
...اسم پنجم) وافیہ اور سفیان بن عیینہ اسی نام سے اسے پکارا کرتے تھے ثعلبی نے
...کی وجہ یہ لکھی ہے کہ اس مین تنصیف نہین ہو سکتی قرآن شریف کی سورتون کو
...ر دو حصہ کر دیا جائے اور ایک حصہ ایک رکعت مین اور دوسرا نصف دوسری
...ت مین پڑھ لیا جاے تو جائز ہے مگر اس سورت کو دو رکعتون مین نصف نصف
...پڑھنا جائز نہین (اسم ششم) الکافیہ۔ کیونکہ اسکا پڑھنا دوسرے سے کفایت
...ہے مگر اس کے ماعدا اس کے لیے کافی نہین ہو سکتے حدیث مین آیا ہے
...ل اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام القرآن اپنے ماعدا سب کا عوض
...ے مگر ماعدا اسکے عوض نہین ہو سکتے۔ (اسم ہفتم) اساس۔ اور اس
... سورت ہونا بمنزلہ اساس ہے (دوم
...ن ہو چکا۔ وذالک ہو الاساس

Marfat.com

[illegible] فرمایا فاتحۃ الکتاب تمام زہرون کا تریاق ہے۔ ایک [illegible]
کو سورۃ فاتحہ پڑھکر پھونکی اور وہ صحیح وسالم اٹھکر کھڑا ہوا۔ جب رسول اللہ صلی [illegible]
کو اس امر کی اطلاع دیگئی آپ نے فرمایا وہ ام القرآن ہے ہر ایک مرض کی [illegible]
کہتا ہون امراض کی دو قسمین ہین۔ روحانی اور جسمانی۔ اس تقسیم کی دلیل [illegible]
تعالےٰ نے کفر کو مرض سے تعبیر کیا ہے جیسے فرمایا۔ (فی قلوبہم مرض) [illegible]
مین مطالب اصولیہ و فروعیہ اور مکاشفات کا ذکر ہے تو یہ سورت ان [illegible]
کو حاصل کرنے مین تزکیہ قلوب مین مدد کرتی ہے (اسم نہم) الصلوۃ رسول [illegible]
علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند کریم نے کہا کہ مین نے صلوۃ کو اپنے اور بندے کے [illegible]
نصفا نصفی تقسیم کر لیا ہے۔ (اسم دہم) السؤال۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
روایت ہے کہ خداے عز وعلا نے فرمایا جو شخص میری یاد مین اسقدر مشغول ہو
کہ مجھ سے اپنی حاجات طلب کرنی بھول جاے تو مین دیگر سائلون سے زیادہ [illegible]
اور خلیل علیہ السلام نے ایسا کیا جیسا کہ (الذی خلقنی فہو یہدین) سے لیکر (رب ہب
لی حکما والحقنی بالصالحین) سے ظاہر ہوتا ہے اور سورت ہذا مین بھی [illegible]
موجود ہے اول الحمد سے لیکر مالک یوم الدین تک حمد ربانی ایاک نعبد سے
نستعین تک عجز انسانی اور اہدنا الصراط المستقیم سے لیکر آخر تک [illegible]
نور ایمانی ہے پس معلوم ہوا کہ تمام مطالب سے مکمل مطلب ہدایت دینی ہے [illegible]
یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ معرفت کی نعمت منشور جنت سے ہزار ہا درجہ بہتر [illegible]
خداوند کریم نے کلام کو اھدنا پر ختم کیا ہے ارزقنا الجنۃ پر نہین کیا۔ (د [illegible]
کیونکہ اس سورت مین التفاتات خداوندی اور اس کے احسانات [illegible]
ادا کیا جاتا ہے۔ (دوازدہم) الدعاء۔ کیونکہ اہدنا الصراط المستقیم [illegible]
[illegible] الکلام [illegible]

باب دوسرا

سورت ہذا کے فضائل کے بیان مین اور اس مین چند مسائل ہین

مسئلہ اول) سورت ہذا کے نزول مین تین قول ہین۔ (قول اول) یہ سورت مکی ہے ثعلبی علی ابن ابیطالب کی اسناد سے ذکر کرتے ہین کہ سورۂ فاتحہ عرش کے خزانہ سے نکالکر مکہ مین نازل کی گئی۔ اس کے بعد ثعلبی کہتے ہیں کہ اکثر علمار کا اسی پر اتفاق ہے نیز عمرو بن شرحبیل کی اسناد سے اسی نے روایت کی ہے کہ اول جو آیت الحمد للہ رب العالمین نازل ہوئی دو ذلک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم اسرّا لے خدیجۃ فقال لقد خشیت ان یکون خالطنی شئے فقالت وماذاک قال انی اذا خلوت سمعت النداء باقرار ثم ذہب الی ورقۃ بن نوفل وسألہ عن تلک الواقعۃ فقال ورقۃ اذا اتاک النداء فاثبت لہ فاتاہ جبرئیل علیہ السلام وقال لہ قل بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین) اور اسکی اسناد سے ابی صالح ابن عباس سے روایت کرتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا قریش سنکر بولے یتر ائسنہ خدا ریزہ ریزہ کرے۔ (قول دوسرا) یہ سورت مدنی ہے ثعلبی مجاہد کی اسناد سے بیان کرتے ہین کہ فاتحۃ الکتاب مدینہ مین اتری ہے حسین بن فضل نے لکھا کہ ہر ایک عالم سے کوئی نہ کوئی فروگذاشت ہوجاتی ہے مجاہد نے اس امر مین فروگذاشت کی کیونکہ تمام علمار کے نزدیک یہ سورت مکی ہے اور اسپر دو دلیلین ہین (اول) سورہ حجر بالاتفاق مکی ہے اور ولقد اتیناک سبعا من المثانی اس سورت کی ایک آیت ہے اور سبع مثانی فاتحۃ الکتاب کا ہی نام ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ خداوند تعالے نے رسول اللہ پر یہ سورت مکہ مین اتاری ہے (دوم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بلا فاتحۃ الکتاب مکہ مین کئی سال ٹھہرنا بعید از قیاس ہے (قول تیسرا) بعض کا خیال ہے کہ یہ سورت ایک دفعہ تو مکہ مین نازل ہوئی۔ اس سے سورت ہذا کو مکی مدنی کہنا چاہیے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
قوم کو عذاب میں گرفتار
یعنی الحمد للہ رب العالمین
دین کے لیے عذاب قوی
چار کتابیں نازل کی ہیں اور ان
کر دیا ہے اور ان چاروں کتابوں کے
اور مفصل کے علوم کو سورہ فاتحہ میں
آگاہی ہوئی تو گویا تمام آسمانی کتابوں کے
گویا اس نے توریت زبور انجیل اور قرآن
خیال کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ کل آسمانی
امور یعنی علم اصول علم فروع اور علم
سورہ ہذا ان علوم مذکورہ کو حاوی ہے
اب اس میں تو لا محالہ ہم کہ سکتے ہیں
سکتے ہیں کہ سورہ ہذا میں
موجود نہیں ہیں اس کا باعث یہ
کیونکہ نار ثبور جہنمی ویل سے
وادعوا ثبورا کثیرا) اور جہنم کا
جہنم) و نیز فرمایا

...وہ ... طعام الاثیم ... زقوم ...
... ہوتے ہیں۔ بلحاظ لغت زقوم کھجور کو مکھن کے ...
... ہیں۔ جس وقت یہ آیت اُتری ابن عباس فرماتے ہیں کہ ابوجہل
... ہوا اور کہنے لگا کہ ہم روز آخرت لقمہ لقمہ کر کے کھائیں گے۔ تو خداوند
(انها شجرة تخرج من اصل الجحيم) نازل کی۔ مترجم) اور شین سے شقاوت
کا وہم گذرتا ہے اللہ تعالے نے فرمایا (اما الذين شقوا ففي النار) اور ظاء سے
(انطلقوا الى ظل ذي ثلاث شعب لا ظليل ولا يغني من اللهب) اور نیز لظی بمعنی
... خیال گذرتا ہے خدائے تعالے نے فرمایا (كلا انها لظى نزاعة للشوى) فاء
... جدائی کا خوف دلاتی ہے۔ خدائے تعالے نے فرمایا (يومئذ يتفرقون)
... (لا تفتروا على الله كذبا فيسحتكم بعذاب وقد خاب من افترى) مذکورہ
... اگر یہ کہا جائے کہ تقریباً سب ہی حروف ایسے ہی ہیں اور ایسے لفظ
... ہوتے ہیں جن سے عذاب مفہوم ہوتا ہے پھر وجہ تخصیص اور فائدہ کیا
ہے کہ فائدہ سے خالی نہیں۔ کیونکہ خداوند کریم نے جہنم کی یوں صفت
... ہے (لها سبعة ابواب لكل باب منهم جزء مقسوم) اسی نسبت سے سات
کا ذکر کیا اور ان حروف سے ان الفاظ کی ابتدا ہوتی ہے جو عذاب کے
... میں ہیں تو اب جتلانا یہ مقصود ہے کہ جو شخص کہ سورۂ فاتحہ کو پڑھے گا تو خداوند
کے ساتوں طبقات سے اسے بال بال بچائے گا واللہ اعلم بحقیقۃ الحال
... المآل۔

باب تیسرا

... اسرار عقلیہ کے بیان میں جو سورۂ سے حاصل ہوئے اور اس میں چند مسائل ہیں

... ہے اس موقعہ سے دو سوال
... دلیل ہے۔ (دوم) اور

[illegible] سوال اول کو رب العالمین سے [illegible]
دوسرے سوال کا جواب ہے - جواب اول کی تقریر مین جسقدر
موجودات کے متعلق ہمارا علم دو طرح ہو سکتا ہے علم ضروری اور علم [illegible]
خداوندی کا علم ہمین علم ضروری نہین کیونکہ وہ ہماری آنکھون سے [illegible]
اُس کی شناخت نہین ہو سکتی اور علم ضروری اسی کو کہتے ہین کہ معلوم
جائے اور اُس کی شناخت ہو باقی رہا علم نظری - اور یہ علم بدون دلیل
نہین ہو سکتا اور وجود خداوندی پر سوا اس کے کوئی اور دلیل ہمارے پاس
نہین کہ دنیا مین جسقدر موجودات ہین مثلاً آسمان زمین پہاڑ دریا کانین
جمادات اور چارپایون کو دیکھکر یہ خیال کرین کہ کل موجودات عالم کا کوئی [illegible]
بالفاظ دیگر خالق ضرور ہو گا جس کی تدبیر کے نتیجہ کو ہماری آنکھین محسوس کر رہی [illegible]
بالضرور انکی پرورش کرنے والا اور زندگی دینے والا اور انکی ضروریات [illegible]
والا ہے پس معلوم ہوا کہ رب العالمین سے خداوند تعالےٰ کو اپنے وجود کی [illegible]
کرانی مقصود تھی کہ موجودات دنیا کا مربی خدا ہو سکتا ہے اور وہ مین ہون
ہی دست قدرت مین انکی باگ ہے - حسب اقتضائے حکمت جسطرف
انکو پھیر دیتا ہون - اس مقام پر چند لطائف ہین (لطیفہ اول) لفظ عالمین سے
خداوندی کی طرف اشارہ ہے اور چونکہ ذات خداوندی سب کی خالق ہے
تو لامحالہ عالمین سے یہ نتیجہ ہوا کہ کل موجودات عالم کیا بلحاظ روزی اور کیا
و ہستی اپنے موجد اور مربی کے دست نگر اور محتاج ہین تو خداوند کریم نے
سے یہ جتلا دیا کہ موجودات دنیا بڑے سے لے کر جزو لایتجزیٰ و [illegible]
فرد میرے وجود کی دلیل قاطع اور برہان ساطع ہین اور میرے [illegible]
خداوند تعالےٰ نے فرمایا (وان من شیٔ الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقہون [illegible]
یہ متفق علیہ امر ہے کہ کل [illegible]

Marfat.com

... احتیاج ...
... ہے دوسرے فریق کا یہ خیال ہے کہ موجودات
بھی اس ذات سے مستغنی نہیں ہو سکتی بلکہ جسطرح قبل از پیدائیش
... تھی اسی طرح بعد از پیدائش بھی انہیں اسکی احتیاج ہے مسبوقہ
... سے یہ ظاہر ہو گیا کہ صورت اول مین تو مخلوقات کا محتاج ہونا بالاتفاق مسلم
... جھگڑا اس امر مین ہے کہ تربیت اور دیگر ضروریات مین بھی مخلوقات بعد از
... محتاج رہتی ہے یا نہ۔ تو خداوند تعالے نے رب العالمین سے اس اختلاف کو مٹا دیا
اس نے خالق العالمین نہین کہا بلکہ بجاے خالق رب کہا تو اس سے یہ جبلانا
... تھا کہ موجودات عالم کل کی کل ہر حال و وقت مین میری محتاج ہے اور جسطرح
... ش کے وقت میری محتاج تھی اسی طرح بعد از پیدائیش تربیت و ایفاء ضروریات
... محتاج ہین پس رب العالمین کہنے کی وجہ معلوم ہو گئی (لطیفہ تیسرا) سورت ہذا
... قرآن سے موسوم ہے تو گویا یہ سورت بمنزلہ اصل او ر بیخ کے ہوئی اور اس سوا باقی
... اس کی شاخین تو دعوے کو ثابت کرنا ضروری ہے پہلا معلوم ہو چکا کہ رب
... لمین سے یہ جبلانا مقصود ہے کہ کل موجودات وجود خداوندی کی دلیل ہے قرآن
... مین نظر دوڑانے سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف چار سورتوں کا افتتاح الحمد سے
ہے انہین سے اول سورہ انعام ہے جیسے فرمایا (الحمد للہ الذی خلق السموات و
... ض وجعل الظلمات والنور) یہ آیت رب العالمین کی ایک شاخ ہے کیونکہ عالم کا
... اللہ کے ماسوا سب کو شامل ہے اور آسمان و زمین نور و ظلمات ماسوے اللہ
... مختلف اقسام مین سے ایک قسم ہے تو معلوم ہوا کہ سورہ انعام کی اول آیت مین
... العالمین کی مختلف شاخون مین سے ایک شاخ کا ذکر موجود ہے نیز اس مین
... کریم نے خلق السموات والارض کہا ہے اور سورہ فاتحہ کی ابتدا مین رب
... ہے اور پہلے بیان ہو چکا کہ موجودات عالم خداوند کریم کی ہر حال و ہر
... از پیدائیش محتاج ہے تو اس سے بھی ثابت
... مین کی شاخون سے ......

ہوا اور تربیت روحانی اسکا مقصود اصلی ہے۔ اور سورۂ فاطر میں ...
عامہ کا اظہار مقصود ہے جو ملائک والنس وجان کی روحانی تربیت اور ...
وما فیہا کی تربیت دونون کو شامل ہے بس معلوم ہوا کہ سورۂ کہف مین ...
کی ایک شاخ کا ذکر ہے تیسرا مقام سورۂ نسا ہے خداوند تعالے نے فرمایا
الذی لہ ما فی السمٰوات والارض اسورۂ انعام مین تو یہ ظاہر کیا تھا کہ زمین و ...
خدا کے ہین اور اس سورت مین زمین و آسمان کی موجودات کو اُسی کی ...
ہونا ظاہر کیا گیا ہے۔ تو اسمین بھی منجملہ اقسام رب العالمین ایک قسم کا ذکر ہوا ...
الحمد للہ فاطر السمٰوات والارض ہے اور سورۂ انعام مین خدا کا خالق ہونا جتلایا تھا
اسمین فاطر و محدث ہونا جتلایا گیا ہے گویہ دونون باہمی مغائر ہین مگر یہ بھی یہ منجملہ
رب العالمین ایک قسم ہے۔ اس کے بعد اب یہ دیکھنا ہے کہ خداوند تعالے نے ...
انعام مین آسمانون اور زمینون کا خالق ہونا اور ظلمات و نور کا جاعل ہونا ...
ظاہر کیا ہے اور سورۂ ملائکہ مین فاطر السمٰوات والارض کہا تو آگے جاعل الملائکۃ رسلا
تو سورۂ انعام مین خالق ارض و سما کو جتلا کر پھر انمین نور و ظلمات کے ہونے کو اپنی
منسوب کیا ہے اور اسی طرح اول آسمان و زمین کا ہونا بتلا کر پھر اشیاے روحا ...
کو اپنی طرف منسوب کیا۔ یہ وہ عجیب و غریب دریا ہین جو الحمد للہ رب العا...
کے کوزے مین بند کئے گئے ہین یہ موزات ثلثہ سمندر الحمد للہ رب العالمین
کی نہرین ہین جو مختلف اطراف عالم مین پھیلکر لوگون کے دلون کی خشک زمین ...
کرتی ہوئی وجود الہ کے ثبوت کا سرسبز باغ ان مین لگا دیتی ہین بس ...
سے بالتفصیل واضح ہو گیا کہ رب العالمین سے سوال اول کا جواب ...
اور یہ وجود الہ کے اثبات مین بمنزلہ دلیل ہے۔ ...
جسطرح وجود الہ کی دلیل بیان کر دی اسی طرح ...
...

...ہی ہے اور مکان فضاء حیز
... ہے اور زمان اس مدت کا نام ہے جس کے باعث قبلیت اور
... حاصل ہوتی ہے تو رب العالمین سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند تعالیٰ زمان
... کا خالق موجد اور رب ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ خالق مخلوق سے اول
... ہے تو ذات خداوندی کا مکان وحیز اور زمان کے موجود ہونے سے پہلے
ہونا ثابت ہوگیا۔ اور فضاء کے اجزاء میں سے کسی ایک جزو میں ذات خداوندی
... جود ہونا محال ہے۔ کیونکہ تبدیل ماہیت لازم آتی ہے۔ پس ہمارے طریقہ تقریر سے
... م ہوگیا کہ رب العالمین سے حیز ومکان سے پاک ہونا ظاہر ہوتا ہے (مسئلہ تیسرا)
... کلمہ سے نصاریٰ کے خیال کی بھی تردید ہوتی ہے۔ وہ خدا کو محل میں حلول کیے
... ا مانتے ہیں۔ کیونکہ رب العالمین سے موجودات کا خالق ہونا مفہوم ہوتا ہے اور
خالق مخلوق سے اول ہوا کرتا ہے تو معلوم ہوا کہ محل سے اول خدا کی ذات موجود تھی
تو اس ذات کا محل سے مستغنی ہونا ظاہر ہے (مسئلہ چوتھا) اس آیت سے ثابت ہوتا
ہے کہ خدا موجب بالذات نہیں بلکہ فاعل مختار ہے کیونکہ موجب بالذات اپنے افعال
کی حمد وثنا تعظیم وتکریم کا مستحق نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے کہ انسان آگ وپانی سے مستفید
ہوکر انکی تعریف نہیں کرتا کیونکہ آگ کی تاثیر حرارت اور پانی کی تاثیر برودت اس کے
... اتی اختیار سے نہیں بلکہ بالطبع ہے اور خداوند تعالے نے اپنے افعال کو حمد وثنا
مستحق گردانا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ فاعل مختار ہے باقی رہی یہ بات
... نہیں کیونکر شناخت ہوئی کہ وہ فاعل مختار ہے۔ تو اس کی یہ وجہ ہے کہ اگر وہ فاعل
... ارنہ ہوتا بلکہ موجب بالذات تو ضروری تھا کہ وجود موثر تک آثار اور معلولات باقی
... تے اور ان میں کبھی تغیر وتبدل نہ ہوتا اور ایک جیسی حالت پر قائم رہتے لیکن
... میں تغیرات کا ہر روز مشاہدہ ہوتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ذات فاعل
ہے اور اُسے حمد وثنا کا حق حاصل ہونے کی یہی وجہ ہے۔ (مسئلہ پانچواں)
... تعالے نے چونکہ دنیا کو ایسے ڈھانچہ پر بنایا ہے جو ضروریات انسانی اور
... کے مطابق ہے اور انسان مرضی کے مطابق اس سے مستفید
... کا ظاہر ہونا ضرور تھا یعنی ایسے امورات

Marfat.com

بن ادن

ت مکان وغیرہ سے پاک ہے

اور عالم بجمیع الموجودات ہے اور

(سوال ثانی کے جواب کی

سوال تو یہ تھا کہ ہم نے وجود اگر مان لیا

الاجمال اسکا جواب الرحمن الرحیم مالک یوم الدین

بیان کرتے ہیں جس سے ثابت ہوگا کہ الرحمن الرحیم ہے

مقصود ہے اور یہ بمنزلہ جواب ہے۔ دنیا میں انسان کی

راحت و فراخی۔ غنا و سلامتی یا فقر و تنگدستی اور رنج و الم

مشاہدہ ہوتا ہے۔ اگر انسان راحت اور فراخی میں ہے

ذرائع جنکے باعث اسے توانگری و غنا اور راحت حاصل ہوئی ہے

وہ ذات خداوندی لم یزلی ہی ہے اسی نے اسباب

کرتا ہے تو چونکہ سبب حقیقی کی طرف سے اُسے راحت

رحمن ورحیم کہنا زیبا ہوا اور ہے اور اگر انسان

تنگدستی کا باعث انسانی بھائیوں کا ظلم

وعدہ ہے کہ روز جزا مظلوموں کو انکا حق

ان کے ظلم کا بدلہ ملیگا۔ اور اگر تنگدستی

سے پہونچی ہے تو خدا اسے

سے بڑے مراتب اور درجوں

کہ وہ ذات

Marfat.com

... بر دنیا ہے جس کا
... یہ وہ ایک سلک مروارید ہے جس سے بڑھکر کوئی دوسرا
... غرضکہ یہ کلام اپنی مختلف خوبیوں اور ہمہ وجوہ کامل و اکمل ہونے کے
... بےنظیر ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ خداوند تعالےٰ نے ربوبیت کی صفات کا
... ساتھ ہی عبودیت کے لوازمات کو بیان کر دیا ہے کہ انسان میں اصل عبودیت
... ت سے پیدا ہو سکتی ہے۔

... بھی یاد رکھنا چاہیے کہ انسان جسم و روح سے مرکب ہے لیکن در اصل
... روح ہی ہے جسم محض روح کی ضروریات اور منافع کو بہم پہونچانے کا آلہ
... محالہ جسم کا بڑا فرض یہی ہے کہ وہ ایسے اعمال و اذکار کو اختیار کرے جنکے باعث
... عادت روحانیہ میسر آسکے اور ایسے ذریعے بہم پہونچائے جن سے روح کو
... اور راحت پہونچے ظاہر ہے کہ وہ اعمال اگر ممکن الوجود ہیں تو صرف یہی ہے
... ت و افعال کو خدمت خداوندی میں مصروف کرے اور ہمہ تن اُس کی
... میں مشغول رہے اور در اصل عبادات پر مداومت اختیار کرنے سے بڑھ
... دوسری بہتری کی صورت انسان کے لئے نہیں ہوسکتی اور یہی سعادت
... اول درجہ ہے پس ایاک نعبد سے اسی درجہ کی طرف اشارہ مقصود تھا
... اس درجہ پر کمربستہ ہوکر استقلال کے ساتھ قائم رہے تو لامحالہ وہ ایسے انوار
... مشاہدہ کرے گا جس سے معلوم ہو جائے گا کہ عبادت اور طاعت بدون
... ممکن نہیں اور انسان بدون اس کے محض جسد بغیر روح ہے۔ اب انسان
... درجۂ وسطیٰ پر پہونچا ہے جسکی طرف خداوند تعالےٰ نے (وایاک نستعین)
... کیا ہے۔ اور جب اس مقام کو عبور کر گیا تو اسپر منکشف ہو جاتا ہے کہ
... طرف سے ہے اور وہی رہنما ہے اور عالم مکاشفات اور تجلیات
... خداوند تعالےٰ کے ناممکن ہے اور اھدنا الصراط المستقیم
... ف میں۔
... اھدنا الصراط المستقیم

صفات متروک ہو جائینگی اور اگر اثبات خداوندی مین
درکنار نوبت باینجا خواہد رسید کہ خدا کو ثابت کرتے کرتے جسمیت اور
اثبات مین مصروف ہو جائیگا تو ظاہر ہے کہ یہ دونون طریقے دور
حق ہین اور ٹیڑہے ہین باقی رہا دونون کے مابین طریق وہ صراط مستقیم
سے نہ تو اثبات جسمیت اور نہ ترک صفات ہی لازم آتا ہے (دوم) اگر
خیال کرے کہ تمام افعال و حرکات کا صادر کرنا بندہ کے اختیار مین ہے
کا خیال ہے اور اگر صدور افعال کو خدا کی طرف منسوب کیا جائے تو یہ جبر
خیال ہے۔ اور یہ دونون طریق راہ راست سے دور اور غیر مستقیم ہین اور
کے مابین صورت صراط مستقیم مین داخل ہے اور وہ یہ کہ انسان اپنے ا
پر مختار بھی ہے اور نہین بھی۔ اب رہے اعمال تو اعمال شہوانیہ مین منہمک
شخص کو لامحالہ فسق و فجور لازم ہوگا اور انہین بالکلیہ ترک کر دینے سے بیکار
ہو گی۔ پس ان دونون کے مابین صورت عفت ہے اور وہی صراط
اسی طرح اگر انسان اعمال غضبیہ مین مبالغہ کے ساتھ مشغول ہو جائے
مین داخل ہے اور اگر انہین بالکلیہ چھوڑ دے تو اسکا نتیجہ بزدلی ہوگا اور
دونون کے مابین صورت شجاعت ہے وہی صراط مستقیم ہو گی (لطیفہ)
صراط مستقیم دو متضاد صفات سے موصوف کیا گیا ہے ایک تو ایجا
دوسری سلبی ہے۔ صفت اول تو صراط الذین انعمت علیہم ہے یعنی
لوگون کا راستہ جیسے انبیاء اولیاء راست باز شہدا اور صالحین
خدا اُن کے شامل حال تھا۔ صفت ثانی غیر المغضوب علیہم
راستہ سے بچنے کی آرزو کرنا جن کے اعمال فاسدہ اور ان سے
کثرت ارتکاب امورات شہوانی مستلزم ... کے
الہی سے تھے اور جنکے

Marfat.com

... الذین انعمت علیہم
... کوئی مرید مقام ہدایت اور مکاشفہ
... بالفاظ دیگر بیر و مرشد حاصل نہین کرسکتا اور نہ غلطیون اور
... سے محفوظ ہوسکتا ہے کیونکہ خاص خاص لوگون کے ماسوا عموماً باقی سب
... ناقص ہوتی ہین ان مین حقانیت کی شناخت کرنے کی قوت نہین یعنی
وہ اپنی فراست و دانائی کے زور سے غلط اور صحیح مین تمیز کرسکتے ہین
... کامل کی تلاش ضروری ہے تاکہ کامل کی برکت سے ازالہ نقص ہو اور وہ
... عقل کی بجلی سے اپنی عقل کو قوی بنالے اس صورت پر کمال و سعادت
... سیڑھیون کو عبور کرکے درجہ اعلیٰ پر پہونچ جائے گا۔ پس مذکورہ بالا
... سے ثابت ہوگیا کہ سورت ہذا نے وہ کامل طریقہ ہمکو بتلا دیا جس سے اوفوا
... ی اوف بعہدکم) کے دونون عہد یعنی عہد ربوبیت اور عہد عبودیت کی
... ت ہوگئی اور ان دونون مین ایک دوسرے سے تمیز کرسکے۔
... (دوسرا) دوسرا مسئلہ سورت ہذا کے لطائف مین۔ عام طور پر دنیا مین
... سم کی چیزین موجود ہین مرغوب اور غیر مرغوب بھلائی اور برائی۔ زمانہ مین اگرچہ
... برائی کا زیادہ زور معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقتہً غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہے
... بھلائی کا دائرہ وسیع ہے بیماریان بھی ہین مگر بہ نسبت صحت زیادہ ہوتی
... ک بے شک بکثرت موجود ہے لیکن سیری اس سے دوگنی موجود ہے
... ن اگر اپنی عقل سے کام لے اور اپنے وجود ہی مین سوچے تو بہت سے تغیرات
... لی حالات موجود پائے گا اور تغیرات مین زیادہ تر سلامتی اور صحت ہی ہوگی
... ت و انبساط بکثرت پائے گا مین یہ نہین کہتا کہ ناپسند امور موجود نہین بلکہ
... ک موجود ہین مگر نسبتاً بہت قلیل ہوتے ہین اس تمہید کے بعد مین یہ
... ا کہ تغیرات حالات مین ایک حالت کے معدوم ہونے سے دوسری
... کی جانشین ہوتی ہے تو ان تغیرات سے وجود الٰہ کا اثبات ہوتا ہے اور
... الٰہ کی جانب غالب ہے اس سے خدا کا رحمان و رحیم اور محسن ہونا
... ت سے یون معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک عقل سلیم

Marfat.com

... پیدا کنندہ کا خیال پیدا ...
... موجود ہو گی ورنہ لازم اسکا ...
... گا اور حالانکہ مشاہدہ اس کے خلاف ...
نہیں ہو سکتا ضرور کسی نہ کسی فاعل کا ...
... عقل کا آدمی بھی انکار نہیں کر سکتا ...
ہونا پایۂ ثبوت کو پہونچ گیا تو ظاہر ہے کہ ...
... ہے اور چونکہ اختلاف احوال کے ...
لایزال کو محسن و کریم رحمان و رحیم ماننا پڑے گا ...
... ہوا کرتا ہے اور محسن رحیم حمد کا مستحق ہوتا ہی ہے ...
اور دقیق نہ ہونے کے باعث تقریباً ہر ایک ...
ان معلومات سے ناواقف نہیں ہوتا ...
کا مستحق حمد و ثنا ہونا حاضر ہوگا۔ یہی باعث ہے کہ ...
الحمد للہ۔ تعلیم حمد کے بعد اس سے بالا مقام کی طرف ...
جو مستحق حمد و ثنا ہے افراد بشری کے ایک ...
یہ ظاہر کر دیا کہ وہ کل افراد انسانی کا الٰہ ہے اور ...
... حادث ممکن اور درگاہ خدا ...
اور سائل باب اللہ ہے۔ اسی ...
ان صفات سے موصوف اور اس ...
... وجود الٰہ کا اعتقاد پیدا ہو سکتا ہے اور ...

...رد دنیا ... سے جدا کا خالق ہونا محقق

...یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس ذات کو کل موجودات کیا آسمان اور کیا زمین کیا

عرش و کرسی وغیرہ وغیرہ بنانے کی قدرت ہے اُسے ان سب کو ختم ونیست

... کردینے کی بھی طاقت ہے اور اُسے انکی بھی کچھ پروا نہین اور چونکہ وہ ذات

...ن والی اور صاحب شوکت رفیعہ ہے ممکن ہے کہ ان معلومات کثیرہ سے

...کے دل مین یہ خیال پیدا ہو کہ ایسے قادر و غنی اور صاحب ہیبت و جلالت کے

...ت مجھ ناچیز ضعیف اور ناکارہ محض کی رسائی کیسے ممکن ہوسکتی ہے اور بازیابی

...ن ہے تو حکیم مطلق نے ساتھ ہی اس کے ایک مجرب نسخہ بتلایا کہ اے انسان

...ت تو حقیر اور ضعیف ہے اور بڑی قدرت اور ہیبت و رعب کے مقابلہ مین تیری

...ی تاب و توان نہین لیکن اطمینان رکھ کہ رعب و داب کے ساتھ اسی قدر عظیم الرحمۃ

...ون دانا الرحمن الرحیم وانا مالک یوم الدین) جب تک تجھ مین جان باقی ہے اور زندہ ہے

...رگز اپنی رحمت سے تجھے محروم نہین کرونگا۔ میرے فضل و کرم سے ضرور بہرہ یاب

...اور بعد از ممات مین روز جزا کا مالک ہون (انا مالک یوم الدین) کوئی عمل ضائع نہین

...ا جیسا کروگے ویسا پاؤگے اگر تمہارے اعمال نیک ہونگے تو ہر ایک کے بدلے

...اندازہ ثواب حاصل کروگے اور انعامات بیغایات سے سرفراز کیے جاؤگے

...ا اعمال بُرے ہین تو بھی میری رحمت تم پر مسدود نہین ہوگی بلکہ درگذر اور چشم پوشی

...ا بیان تک امورات ربوبیت کو خوب طور پر ذہن نشین کرانے کے بعد تین امور

...ت توجہ دلائی اور ان پر کاربند رہنے کی نصیحت کی۔ اول یہ کہ مقام شریعت یعنی

...ل ظاہرہ کو کبھی ہاتھ سے نہ دینا لگاتار اسمین مصروف رہنا چاہیے۔ جیسے فرمایا

...ستعین) دوم یہ کہ اس مقام کو حاصل کرنے کے بعد مقام طریقت ہے عالم مشاہدہ

...سیر نصیب ہوتی ہے تو دیکھے گا کہ عالم ظاہری عالم غیبی کا مسخر و فرمانبردار ہے تجھے

...ا ... اور افعال ظاہرہ بدون استعداد لم یزلی ہرگز صیاد نہین

...ل ... رستہ عبور نہین ہوسکتا اور

... تیسرا

اور نیز ہے دل مین اگر کوئی تمنا ہوتی تو صرف ... یہی ہے

نکتہ ہے کہ روح واحد کی قوت بمقابلہ ارواح کثیرہ کم ہوتی ہے اور جس

کرنے مین بیشمار ارواح ملکر کوشش کرین تو سہل الحصول اور قریب الوصول

ہے کہ مقام مذکورہ پر انسان اپنے آپ کو حصول مقصود مین غیر مکتفی سمجھکر ا

ارواح مقدسہ مین شامل کرکے انکے ہمراہ مکاشفات روحانی اور انوار ربانی

کرنے مین ساعی ہوجاتا ہے اسوقت جمعیت کے بڑھ جانے سے اس کی طاقت

استعداد کامل ہوجاتی ہے اور جمعیت کے ہمراہ ان امور مین کامیاب ہوجاتا

جنمین تنہا ہونے کی صورت پر کامیاب ہونے سے عاجز تھا یہی وجہ ہے کہ

اہدنا الصراط المستقیم کے ساتھ صراط الذین انعمت علیہم کی تمنا ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ

مطہرہ کی جمعیت مین شامل ہونے سے کامیابی اور سرخروئی حاصل ہوتی تھی تو ساتھ

ہی اس نے یہ ظاہر کردیا کہ فساق اور ارواح خبیثہ کی صحبت مین ناکامی اور خسارہ

اور ہر چہار اطراف سے محرومی ہی محرومی دکھائی دیتی ہے پس کہا (غیر المغضوب

علیہم ولا الضالین) مذکورہ بالا تینون مقام یعنی مقام شریعت جسکو ایاک نعبد

تعبیر کیا گیا ہے اور مقام طریقت جسکو ایاک نستعین سے خطاب کیا اور مقام

مطہرہ بہ اہدنا الصراط المستقیم طے ہوچکے اور جمعیت مطہرہ مین داخل ہوکر استعداد

حاصل کرچکا اور فساق واہل فجور کی مباینت اور دوری کے باعث کامل واکمل

تو اسوقت معارج بشریہ اور کمالات انسانیہ اس کے چارون طرف ہوگئے

(مسئلہ دوسرا) سورت ہذا کے لطائف کا بیان بطریق تملی۔ انسان طبعاً

اور بھلائیون کا شائق اور جر منافع کا شوقمند اور خوفناک اور غیر لذیذ اشیا سے

کیا گیا ہے۔ عیش ونشاط کیطرف مائل اور قبیح اشیا سے گریزان ہوتا

کہ دنیا عالم اسباب ہے کوئی چیز ہو بدون اسباب ...

ہی اس کے ہر چیز کے اسباب ...

[illegible] محبت [illegible] بات

[illegible] کا اظہار مختلف اور معینہ ذرائع سے
[illegible] ہے کہ محبوب کے حاصل کرنے کا ذریعہ بھی محبوب و مرغوب ہوا
[illegible] معلوم ہوا کہ اسباب سے بھی انسان کو محبت ہوتی ہے اور انکا ازحد شائق
[illegible] - اور یہ بات محقق ہے کہ انسان عزت و توقیر اور لذات عیش و نشاط امرا
[illegible] عہدہ داران اور اختیار داران کی خدمت سے ہی حاصل کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ
[illegible] کے دل مین کسقدر ان سے الفت اور محبت ہوگی اور علوم حکمیہ نے ثابت کردیا
[illegible] تکرار فعل سے خاص ملکہ پیدا ہوجاتا ہے - کیونکہ اگر انسان اپنے آپ کو کسی خاص
[illegible] مین مصروف کردے اور اُس سے وہ صفت متواتر صادر ہوتی رہین تو اس
[illegible] ایک ملکہ پیدا ہوجاتا ہے جس کے باعث آئندہ آسانی ہوجاتی ہے توجسقدر صنعت
[illegible] صدور ہوگا اُسی قدر ملکہ کی قوت بھی بڑھجائیگی - نیز علوم حکمیہ نے ثابت کردیا کہ طبع
انسانی تاثیرات کو بہت جلد قبول کرتی ہے اور طبعی امورات مختلف تاثیرات سے
مغلوب ہوجاتے ہین - کیونکہ بدون کی صحبت اور مجلس سے بُری عادات پیدا ہوتی
ہین اور اسکی وجہ صرف یہی ہے کہ انسان جبلی طور پر دیکھا دیکھی یا نقل کی طرف بہت
مائل ہوجاتا ہے - مذکورۂ بالا تقریر سے یہ ثابت ہوگیا کہ انسان منافع کو حاصل کرنے
اور مضرون سے دو طریق پر محفوظ رہسکتا ہے اول تو اپنے دل کو ان کے مختلف اسباب
[illegible] محدود رکھے اور جسقدر ان پر کاربند رہے گا اُسیقدر اسکے دل مین انکی محبت قوی اور
مضبوط ہوجاویگی اور خواہش و رغبت کا دائرہ وسیع ہوتا جائے گا - دوم یہ کہ انسان
[illegible] دل مین دیکھا دیکھی سے بھی محبت زیادہ ہوجاتی ہے جیسا کہ بہت سے لوگون کو
دیکھا گیا کہ اپنے جبلی طبع کے مطابق تاثیرات سے متاثر ہوکر انہین مین محو ہوگئے
[illegible] انکے دلون مین محبت کے قدم خوب طور پر جم گئے ان دونون طریقون سے
پیدا ہوتا ہے کہ انسان کے دل مین دنیاوی محبت اسباب کی کمی بیشی پر
[illegible] اگر اسباب سے دل زیادہ تعلق ڈالے گا تو محبت بھی قوی ہوگی
[illegible] مقدمہ سے ثابت ہوگیا کہ اگر انسان کو ایسا ذریعہ مل جائے
[illegible] کہ [illegible] کا دل ان اسباب و ذرائع [illegible]

[illegible]

...ل صاف اور ... [illegible]

ے اور حکیم علام کی بنائی ہے جس کی ... [illegible]

سکے حکمون سے سرتابی کی ... مجال نہین ... [illegible]

عبارات اور امورات سے توجہ ہو جانے کے ... [illegible]

ذرائع کی محبت سے بالکل صاف ہو کر ہر ایک ضروریات ... [illegible]

امور کے اظہار کے لیئے مسبب حقیقی کی طرف مائل ہو جائیگا ... [illegible]

اعتبار جون جون ترقی کرتے جائین گے دون دون اسکا ... [illegible]

اور اس کے دل مین اسباب ظاہریہ سے نفرت بیٹھ جائے ... [illegible]

ہر ایک برائی اور بھلائی کو مسبب حقیقی کی طرف منسوب کیا کرے گا ... [illegible]

نافع ہے وہی ضار ہے اور اپنے ہر فعل پر خدا کی حمد و ثنا سے رطب اللسان ... [illegible]

اور ہر ضرورت اور مشکل کے وقت اسی ذات مقدس کی طرف ... [illegible]

اور کل محامد کا اسی کو مستحق سمجھ کرے گا الحمد للہ ... [illegible]

بالا حالات کی موجودگی پر انسان سمجھ سکتا ہے کہ مختلف احوال ... [illegible]

خداوندی سے جاری ہین بذریعہ قرأت بیان تک ... [illegible]

کے مابین باہمی معنی مطابقت سمجھ لے گا کہ ہر دو عالم ... [illegible]

ہے پس کہیگا الحمد للہ رب العالمین ... [illegible]

ان دونون کے مختلف احوال مین تامل کرنے کے ... [illegible]

ال پرورش ہو سکے اور خوش ترتیب ... [illegible]

[illegible]

Marfat.com

... ہی ہے جسکو تم رحمان و رحیم

... ہی سے تسکین واطمینان پاکر اسے روشن ہوجائے گا کہ روز

... ل جملہ مہمون اور امورات کا سر انجام دہندہ اور انکا کفیل صرف خداوند

... ہے یہ سمجھکر وہ اپنے دل کو کل ماسوی اللہ سے خالی اور منقطع کرکے صرف

... سکو اپنا ندیم بنانا پسند کرے گا اس وقت وہ پچھتائے گا کہ ہائے افسوس

... وہ حصہ جو مین نے اپنی حاجات اور ضروریات کے ایفاء کی غرض سے امیر و

... خدمت مین صرف کر چکا ہون کیا ہی اچھا ہوتا اگر اپنے حقیقی مولے کی خدمت

... ف کرتا تو کہے گا۔ (ایاک نعبد) یعنی اے خدا پہلے پہل اپنی بے خبری اور

... کے باعث تیرے در سے بھکارہا اور امیر و وزیر کی خدمت مین مصروف

... ن اسوقت بے مجھے سدھ آئی ہے مین ان سب سے اعراض کرکے تیری طرف

... ع کرتا ہون اور تیری خدمت مین اپنے آپ کو لگاتا ہون - مین اپنی ضروریات

... لیے کبھی ان سے اعانت طلب نہ کرونگا بلکہ اب مین تجھ سے اعانت مانگتا ہون

... ہی عین و نام رہے اور کہے گا (ایاک نستعین) چونکہ امیر و وزیر کی خدمت سے

... اصلی صرف طلب مال وجاہ تھی جسکو دوام نہین بلکہ آخر الامر فنا و زوال ہی

... مطلق استقلال واستقرار نہین اسوقت انسان انگشت بدندان ہوکر کہے گا

... ہی اچھا ہوتا اگر ان دونون اشیاء کے بجائے آسمان و زمین کے بادشاہ سے

... اور اسکی معرفت طلب کرتا جن سے دونون جہان مین فائدہ ہوپہنچتا - تو پس

... بچار کے بعد خدا کی درگاہ مین (اہدنا الصراط المستقیم) کی درخواست پیش کرے گا

... مین دو قسم کے آدمی پائے جاتے ہین ایک تو وہ فریق ہے جو خدا ہی کی عبادت

... سے طلب اعانت اور اپنے ضروریات وحاجات کو اسی سے طلب کرتے

... غیر اللہ کا مطلق خیال نہین ہوتا دوسرا فریق وہ ہے جو مخلوق کی خدمت

... اعانت اور اپنے مفاد طلب کرتے ہین۔ اور خدا کو بھولے بیٹھے ہین

... ضروری تھا کہ انسان صراط مستقیم پر ہی

... ہے اور ان گویا ہو-

Marfat.com

کی جماعت ... [illegible]

نورانیہ کے انعامات سے معزز و ممتاز فرمایا۔ اور اس ...
غضب کے مستحق اور تیری راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اس گروہ
واقتدا میں خسارہ اور ناکامی ہے۔ جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا۔
مالا یسمع ولا یبصر ولا یغنی عنک شیئا) واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والم...

باب چوتھا

اُن مسائل فقہیہ کے بیان میں جو اس سورت سے تعلق رکھتے ہیں

(مسئلہ اول) اکثرین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کو پڑھنا واجب ہے
اصم اور حسن بن صالح نے لکھا ہے کہ سورۂ فاتحہ کے وجوب کے متعلق جس قدر ہم نے
دلائل لکھے ہیں وہاں اصل قرأت مراد ہے اور اس کے متعلق ہم دلائل سابقہ کے
چند اور دلائل کا اضافہ کرتے ہیں۔ (اول) خداوند تعالے نے فرمایا اقم الصلوٰة
لدلوک الشمس الی غسق اللیل وقرآن الفجر) آیت ہذا میں قرآن سے قرأت مراد
اصل یوں عبارت ہے (اقم قراۃ الفجر) تو اس سے وجوب ثابت ہوتا ہے (د...
ابی الدرداء روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدمت میں عرض کیا کہ کیا نماز میں قرأت ہے آپ نے فرمایا بے شک
نے پھر عرض کیا کہ کیا واجب ہے (فاقرا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذلک الرجل
وجبت) (سوم) ابن مسعودؓ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا نماز
فاتحہ ہے یا نہیں۔ آپ نے جواب دیا کیا بدون قراۃ نماز جائز ہو سکتی ہے
میں نے یہ دونوں روایتیں شیخ ابی حامد الاسفرائنی سے نقل
یہ دلیل پیش کی ہے کہ رسول اللہ ...

Marfat.com

...ہے نہین۔ پس معلوم ہوا کہ
...ح ہے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ رویت دو مفعولون کیطرف
...ہے سے بمعنی علم ہو جاتا ہے (مسئلہ دوسرا) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے
...نماز مین سورۂ فاتحہ پڑھنی واجب ہے اسے مستحسن سمجھکر ایک حرف نہ پڑھے
...بھی نماز ادا نہوگی اور بھی بہت سے لوگ امام صاحب مذکور کے ساتھ ہمکلام
...لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ واجب نہین ہمارے دلائل یہ ہین
...) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مین تا دم حیات قرأت فاتحہ کو نہین
...را تو کیا وجہ ہے کہ ہمپر اسکا پڑھنا فرض نہو حالانکہ خداوند کریم نے انکی اطاعت اور
...ع کی سخت تاکید کی ہے فرمایا (واتبعوہ) دوسری جگہ فرمایا (ولیحذر الذین یخالفون
...ن امرہ) تیسری جگہ فرمایا (فاتبعونی یحببکم اللہ) مجھے امام صاحب پر نہایت ہی
...جب ہے کہ پیشانی کے مسح کے متعلق تو صرف ایک ہی حدیث کو وجوب کے
...ے مکتفی سمجھ لیا لیکن باوجودیکہ قرأت فاتحہ کے متعلق بکثرت روایات موجود
...ن اور مختلف متواتر حدیثون سے رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا قرأت
...تحہ کو تا دم حیات نہ چھوڑنا ثابت ہوتا ہے مگر قرأت فاتحہ کے بارے مین یہی
...ے جاتے ہین کہ واجب نہین حالانکہ اُسے بطریق اولے واجب کہنا چاہیے
...ن سے بڑھکر حیرت افزا یہ بات ہے کہ آپ صحت نماز کو بھی اسپر موقوف نہین
...ھتے۔ پیشانی کے مسح کی حدیث جس سے امام صاحب کا استدلال ہے یہ ہی
...رہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین
...کسی کے مکان پر تشریف لے گئے۔ اور پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر آپ
وضو کیا پیشانی اور موزون پر مسح کیا اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ
...قدار کے لیئے شرط ہے۔ مقدار سے کم ہونے کی صورت پر نماز جائز نہین
(دوم) خداے تعالےٰ فرماتا ہے (اقیموا الصلوٰۃ) لفظ صلوٰۃ (نماز) مفرد
...نام معہود ذہنی ہے اور نماز کے بارے مین تمام اہل اسلام کے
...ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت
...کرتے تھے تو فیہا

خلفاے راشدین کی اتباع ...
... ہے جیسا کہ فرمایا علیکم بسنتی وسنة الخلفاء ...
دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا اقتدوا ...
اور صحیحین سے ثابت ہے کہ خلفاے راشدین کا ...
پڑھتے رہے جیسا کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ ...
اللہ عنہا نماز کو الحمد للہ رب العالمین کی قراءت سے شروع ...
یہاں سے بھی وجوب ثابت ہوا کیونکہ خلفاے راشدین کی ...
واجب ہے نہایت ہی تعجب کا مقام ہے کہ امام صاحب نے ...
اور عبد اللہ بن زبیر کی مخالفت ثابت ہونیکے مسئلہ طلاق ...
سے تمسک کیا ہے اور ان دونوں صاحبوں کی مخالفت سے ...
سے محروم الارث ہونا ثابت ہے لیکن تمام اصحاب رضی اللہ ...
فاتحہ کی مداومت ثابت ہونے پر بھی اُسے واجب نہیں ...
حدیث اور عقل کے نزدیک بالکل درست ہے ...
قراءت فاتحہ کے وجوب وغیر وجوب میں اختلاف ہے ...
سب کے سب پڑھتے ہیں اور متفق ہے ...
نہیں ملے گا جو نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھتا ہو ...
نہ پڑھنے سے طریقہ مومنین کا ترک لازم آئے گا
مومن پڑھتے ہیں اور بلا ریب نہ پڑھنے والا ...

Marfat.com

[illegible] وجوب کی چنانچہ

[illegible] یہ ثابت کرنے کی حاجت ہے کہ اس کا پڑھنا باعتبار وجوب

[illegible] کیونکہ ہمین صرف قرأت سورۂ فاتحہ کا ثبوت چاہیے اور وعید سے بچنا ضروری

[illegible] ایک مشہور حدیث مین آیا ہے کہ حق سبحانہ نے فرمایا کہ مین نے اپنے اور بندہ

[illegible] نماز کو دو حصون مین تقسیم کر دیا ہے تو جب بندہ زبان سے (الحمد للہ رب العالمین

[illegible] ہے تو خداوند تعالےٰ کہتا ہے کہ میرے بندہ نے میری تعریف و توصیف کی ہے الخ

[illegible] استدلال یہ ہے کہ خداوند تعالےٰ نے بلا تخصیص کل نمازون کو اپنے اور بندہ کے

[illegible] دو حصون مین تقسیم کیا ہے ازان بعد یہ ظاہر کیا ہے کہ تنصیف آیات کے باعث ہے

[illegible] مین یہ کہتا ہون کہ تنصیف ہمیشہ تک چلے چلیگی خاص زمانہ تک ہی محدود نہین اور

[illegible] تنصیف بدون سبب ہو نہین سکتی کیونکہ لازم ملزوم مین سے ایک کی عدم موجودگی

[illegible] دوسرا موجود نہین ہوتا - اور یہ بھی قاعدہ ہے کہ امر لازمی کا لازم بھی لازم ہوتا ہے

[illegible] ضروری ہوا کہ سورۂ فاتحہ نماز کے لوازمات سے ہو - اور یہ اسی صورت پر حاصل ہو سکتا

[illegible] اگر صحت نماز کو سورہ فاتحہ سے مشروط سمجھا جائے (ششم) رسول اکرم صلی اللہ

[illegible] وسلم نے فرمایا (لا صلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب) اس حدیث کی یون تاویل کی گئی ہے

[illegible] نفی (لا) لفظ صلوٰۃ پر لایا گیا ہے چونکہ یہ غیر ممکن ہے اس لیئے احکام صلوٰۃ کے متعلق

[illegible] ضروری ہے اور صحت نماز کے ساتھ متعلق کرنے کی نسبت اولی بات یہی معلوم

[illegible] ہے کہ اسے تکمیل نماز سے متعلق کیا جاے - یعنی نماز بدون فاتحہ صحیح اور درست

[illegible] سکتی ہے مگر کامل نہین ہوگی - تاویل ہذا کا کئی طرح سے جواب ممکن ہے (اول)

[illegible] مضمون کی دوسری حدیث یہ ہے کہ (لا صلوٰۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب) تو اس

[illegible] مین حرف نفی صلوٰۃ پر داخل ہوا بلکہ نفی اس امر کی ہے کہ کوئی شخص نماز کو بدون

[illegible] حاصل کر سکتا ہے ظاہر ہے کہ حصول سے مراد انتفاع ہی ہے یعنی وہ شخص نماز

[illegible] گا اور آسایش نہین پائے گا پس ان معنی پر ظاہری الفاظ پر حرف

[illegible] نفی کو ظاہر پہ جاری کر سکتے مین (دوم)

[illegible] کے اجزاء مین سے ایک جزء ہے

Marfat.com

[illegible]

سورۂ فاتحہ ماہیت نماز کی جزو نہیں ورنہ ممکن ہوگا اور یہی [illegible]

ہے۔ پس ثابت بلحاظ ظاہر حرف نفی صلوٰۃ پر عائد ہوسکتا ہے (سوم) [illegible]

الدخول نہیں مگر یہ مسلمہ امر ہے کہ جب معنی حقیقی میں مشکل آپڑی اور اس کے

مجازی بھی ہوں جنمیں سے ایک تو حقیقی معنی کے قریب قریب اور دوسرے بعید

ہوں تو ایسی صورت میں قریبی مجاز کو ترجیح ہوگی اور اس لفظ کو قریبی معنی پر [illegible]

جائیگا۔ تو اب میں کہتا ہوں کہ اس موجود اور معدوم کی مابینی مشابہت جو صحیح ہو کامل

ہے اس موجود اور معدوم کے مابین سے جو صحیح تو ہو مگر کامل نہو۔ پس ثابت ہوا کہ حرف

کو صحت نماز پر حمل کرنا زیادہ مناسب اور اولیٰ ہے۔ (چہارم) صحت نماز پر نفی کو حمل کر

زیادہ اولیٰ ہے کیونکہ اس [illegible]رت میں تاویل کی ضرورت نہیں ہوتی نیز جانب [illegible]

راجح ہوتی ہے سوم یہ کہ احتیاط اسی میں ہے (دلیل ہفتم) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ نے فرمایا (کل صلوٰۃ لم یقرء فیہا بفاتحۃ الکتاب

فھو خداج غیر تمام) خداج نقصان کو کہتے ہیں مطلب یہ ہوا کہ نماز بدون قرأت فا[تحہ]

ناقص رہتی ہے اس حدیث سے جواز ثابت نہیں ہوتا بلکہ عدم جواز ثابت ہو[illegible]

نماز کی تکلیف تو موجود ہے لیکن بطریق کامل نہیں بلکہ ناقص۔ حکم یہ ہے کہ نماز کامل ا[illegible]

تو نماز میں نقصان واقع ہونے کی صورت پر حکم اصلی کا مقصود تو حاصل نہوا۔ ہماری [illegible]

سے ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے اس قول کو اور بھی تقویت پہونچتی ہے کہ عید کے دن [illegible]

جائز ہے البتہ ماہ رمضان کے فرض روزوں کی قضا عید کے دن صحیح نہیں [illegible]

روزہ میں کامل روزہ ہونا چاہیے اور روز عید کا روزہ ناقص ہوتا ہے [illegible]

ہوا کہ رمضان کے روزوں کی اس دن قضا نہ کیجاے۔ کیونکہ مقصود حا[صل]

[illegible] سکتے ہیں سورۂ فاتحہ میں یہی صورت کیوں نہ قائم کیجاتی ہے

[illegible] نے تعلیق میں ایک حدیث [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہین کہ ایک شخص نے [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
[illegible] مین سوال کیا آپ نے فرمایا نماز پڑھنے سے پہلے قبلہ کی طرف مُنہ
[illegible] پھر تکبیر پڑھنی چاہیے۔ بعدہ سورۂ فاتحہ۔ وجہ استدلال یہ ہے کہ اس حدیث
[illegible] سائل کو بطریق امر جواب دیا گیا ہے اور امر کی تعمیل واجب ہوتی ہے نیز سائل نے علمنی
[illegible] سے سوال کیا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ جواب دیا۔ وہ نماز
[illegible] لوازمات سے ہی ہوگا کیونکہ سوال یہی ہے تو قراۃ فاتحۃ الکتاب واجب ثابت ہوئی
[illegible] نماز کی ایک جزو ہوئی (دہم) روایت کرتے ہین کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
[illegible] کیا مین ایسی سورت کی خبر نہ دون جسکی توریت انجیل زبور مین نظیر نہین ملتی حاضرین
[illegible] نے عرض کی ''ضرور بتلائیے'' آپ نے فرمایا نماز مین کیا پڑھا کرتے ہو لوگون نے جواب دیا
حضرت الحمد للہ رب العالمین پڑھتے ہین آپ نے فرمایا یہی وہ سورت ہے وجہ
استدلال یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوال ماتقرؤن فی صلوتکم مین الحمد
للہ رب العالمین جواب عرض ہوا اس سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تمام صحابہ کے مابین نماز
مین سورۂ فاتحہ کو پڑھنا متداول اور مشہور تھا تو اسکا پڑھنا امر اجماعی ہوا۔ (یازدہم)
قرآن شریف مین ہے (فاقرؤا ماتیسر من القرآن) وجہ استدلال یہ ہے کہ آیت ہذا
مین اقرؤا صیغۂ امر ہے اور امر وجوب کو ظاہر کرتا ہے تو معلوم ہوا تلاوت قرآنی جس
[illegible] ہو سکے واجب ہے مین کہتا ہون کہ ماتیسر من القرآن سے کیا مراد ہے۔ دو ہی صورتین
ہو سکتی ہین یا سورۂ فاتحہ یا کوئی دوسری یا ان سورتون مین اختیار ہو صورت اول پر بعد
[illegible] ثبت سورۂ فاتحہ وجب ہوئی اور یہی ہمارا مقصود ہے۔ صورت ثانی قرأت غیر فاتحہ
[illegible] عینی ہوگئی اور یہ بالاجماع باطل ہے تیسری صورت بھی بالاتفاق باطل ہے کیونکہ
[illegible] بالاتفاق مانتی ہے کہ قرأت فاتحہ دوسری سورتون کی نسبت اولے و افضل
[illegible] امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز کو ناقص مانتے ہین۔ ناقص اور کامل
[illegible] نہین ہے فثبت المطلوب۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ قرأت فاتحۃ الکتاب
[illegible] کیا ہے [illegible] وجہ یہ ہے کہ تقریبا ہر مسلمان کو یہ سورت حفظ
[illegible] بخلاف دوسری سورتون کے وہ عام

میں سورۂ فاتحہ [illegible]

[illegible] کی نسبت اس سے ہو جاتا ہے تو اگر [illegible]

[illegible] کہ یقینی باقی ہوگی اور [illegible]

ہے فرض سے جسکہ فرضی تو ہو حال [illegible]

کو واجب کہنا ضروری ہوا کیونکہ عقل و نقل سے [illegible]

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible]

امر کو چھوڑ دو اور یقینی کو اختیار کرو۔ عقلاً یا یہ طریق [illegible]

کے ضررات سے محفوظ کرتا ہے اور مفید ہے اور [illegible]

اگر اس پر یہ کہا جاوے کہ اگر ہم وجوب کو مان لیں تو [illegible]

میں کہتا ہوں کہ وجوب کے ماننے سے احتمال خوف ہوتا ہے [illegible]

احتمال خوف ہے تو یہ دونوں باہمی متقابل ہوئے لیکن [illegible]

کونسا بڑھکر ہے کیونکہ عمل میں تو قرأت فاتحہ سے خوف [illegible]

کا خوف نہیں ہوتا اس سے ثابت ہوا کہ [illegible]

پایا ہم ہا اگر بدون سورۂ فاتحہ اور [illegible]

ہوتا کیونکہ اسکی مواظبت سے [illegible]

لازم نہیں لیکن خاص اس صورت کو [illegible]

کہ بدون فاتحۃ الکتاب ہرگز نماز جائز نہیں [illegible]

ہے کہ جسطرح رکوع و سجود میں [illegible]

یہی وجہ تاکید کی ہونی چاہیے [illegible]

Marfat.com

... نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام
...رات فاتحہ ثابت ہو چکی ہے پھر قرات فاتحہ کے علاوہ کوئی دوسری
...لا محالہ بدعت اور ترک اتباع ہوگی اور یہ حرام ہے کیونکہ آپ نے فرمایا
...وولا تبتدعوا) اور نیز فرمایا (واحسن الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
...م کیا نماز بدون قرات سورۂ فاتحہ کا رتبہ زیادہ ہے یا پڑھنا اور نہ پڑھنا فضیلت
...ین صورت ثانی تو باطل ہے کیونکہ بالاجماع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
...ثابت ہے۔ رہی پہلی صورت تو اب مین یہ کہتا ہون کہ نماز مین سورۂ فاتحہ
...سے بغیر کسی وجہ ہاتھ لگے فضیلت سے انکار ہوتا ہے حالانکہ ایسا فعل بلحاظ
...ورات قبیحہ مین داخل ہے تو بلحاظ شرع بھی ترک کرنا قبیح ہوگا۔ امام ابوحنیفہ
...صاحب نے دعوی مین قرآن وحدیث کی دلیل پیش کرتے ہین۔ خداوند تعالے فرماتا ہے
(...و ما تیسر من القرآن) اور حدیث شریف مین ابوعثمان النہدی ابوہریرہ سے
...یت کرتے ہین کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امر کے منادی کرنے کا
...کہ نماز مین کوئی ایک سورت قرآنی ضرور ہونی چاہیے خواہ سورۂ فاتحہ ہی ہو۔ ورنہ
...قبول نہوگی۔ دلیل قرآنی کا یہ جواب ہے ہم پیچھے بھی لکھ چکے ہین کہ آیت ہذا ہمارے
...مفید ہے باین طریق کہ ماتیسر من القرآن سے کیا مراد ہے کیا سورۂ فاتحہ یا کوئی دوسری
...یا ان دونون مین اختیار دیا گیا ہے یعنی عام ہے اگر سورۂ فاتحہ مراد ہے تو چونکہ
صیغہ امر ہے اور امر وجوب کو چاہتا ہے اس لیے سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہوا
...ہمارا مقصود ہے۔ دوسری صورت پر غیر فاتحہ کا واجب ہونا ثابت ہوا لیکن
...تفاق باطل ہے۔ رہی تیسری صورت یعنی سورۂ فاتحہ اور دوسری سورتون
...ر ہو جونسی چاہے پڑھے۔ اور یہ بھی بالاتفاق باطل ہے کیونکہ امت سورۂ
...حہ کو بہ نسبت دوسری سورتون کے اولے مانتی ہے اور امام صاحب
...تحہ کو ناقص مانتے ہین تو ظاہر ہے کہ کامل اور ناقص امر مین
... ترجیح ... ہے۔ اب یہ دیکھنا چاہیے
... ہے کہ سورۂ فاتحہ

[illegible] ہیں۔ [illegible] الکتاب [illegible]

اسان ہے بخلاف دوسری سورتوں کے۔ حدیث سے جواب [illegible]
پیش کردہ یعنی (عن ابی ہریرۃ انہ قال امرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان [illegible]
لا صلوۃ الا بفاتحۃ الکتاب) دوسری حدیث کے معارض ہے اگر ان میں [illegible]
وجہ ہے کہ اس حدیث کا یہ مطلب نہ لیا جائے کہ کس صورت [illegible]
خواہ سورۂ فاتحہ پر ہی کیوں نہ اکتفا کیا جائے اور ان معنی پر تعارض [illegible]
مطابقت پیدا ہو جاتی ہے اور احتیاط بھی انہی معنوں کی مقتضی ہے [illegible]
پس ثابت ہوا کہ امام صاحب نے جو معنی مراد لئے ہیں مرجح نہیں [illegible]
کرتے ہیں متعارض حدیثین سے بچنا چاہیے واللہ اعلم۔ (مسئلہ تیسرا) چونکہ [illegible]
قرأت فاتحۃ الکتاب کو واجب نہیں مانتے انہیں مقدار قرأت کو مقرر کرنا ضروری [illegible]
تو وہ کہتے ہیں کہ قرأت کے لئے ایک آیت کا پڑھنا کافی ہے جیسے الم، حم، یا [illegible]
مدہامتان۔ اور ابو یوسف اور محمد فرماتے ہیں کہ کم از کم تین چھوٹی آیتیں اور [illegible]
ضرور ہونی چاہیے جیسے آیۃ الدین (مسئلہ چوتھا) امام شافعی رحمہ اللہ بسم اللہ [illegible]
الرحیم کو سورۂ فاتحہ کی ابتدائی آیت مانتے ہیں اسی بنا پر سورۂ فاتحہ کے ساتھ [illegible]
پڑھنے کو بھی واجب کہتے ہیں۔ مالک اور اوزاعی اس کے خلاف ہیں [illegible]
کہ سورۂ نمل کے سوا کسی جگہ بھی بسم اللہ جزو قرآن نہیں اسی بنا پر ما [illegible]
نہ پوشیدہ اور نہ بلند آواز سے پڑھتے ہیں اور امام ابو حنیفہ صاحب نے اس [illegible]
کوئی حکم نہیں فرمایا البتہ ان سے بسم اللہ کو آیت پڑھنا ثابت ہے [illegible]
امام صاحب بسم اللہ کو ابتدائی آیت مانتے ہیں یا نہ [illegible]
محمد بن الحسن سے بسم اللہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب [illegible]
[illegible] وہ سب قرآن ہے [illegible]
[illegible] جواب [illegible]

Marfat.com

... ماہین عظیم الشان ہے
... مناسب نہ سمجھ کر سکوت اختیار
... تھی۔ جاننا چاہیے کہ مسئلہ ہذا تین مسائل کو شامل ہے۔ (اول)
... اجتہادی ہے جسمین بذریعہ اخبار آحاد یا ظاہری حالت کے استدلال سے
... زنی ہوسکے یا اجتہادی نہین بلکہ قطعی ہے۔ (دوم) اگر اجتہادی ہے تو
... راے ہے (سوم) کیا بلند آواز سے پڑھنی چاہیے یا دل مین۔ پس اب
... تینون مسائل پر تفصیلی بحث کرتے ہین (مسئلہ پنجم) اس مسئلہ مین یہ ثابت کرنا
ہے کہ مسئلہ زیر نظر قطعیہ مسائل سے نہین بلکہ اجتہادی ہے قاضی ابوبکر قطعیہ مسائل
... دیگر یہ کہتے ہین کہ اجتہادی ماننے پر اگر غلطی ہوجاے تو کفر تک نوبت نہ ہوپہنچے
... فاسق ضرور ہوجاتا ہے کیونکہ اگر بسم اللہ قرآن کی جزر مانی جاے تو تواتر یا احاد سے
ہونا چاہیے اول صورت تو باطل ہے باین جہت کہ ثبوت تواتر اسکا اگر قرآن سے ہوتا
تھا تو راے زنی کی گنجایش نہوتی اور جھگڑے کا خاتمہ ہی ہوجاتا صورت ثانیہ بھی
ہے کیونکہ خبر واحد مفید ظن ہوتی ہے اگر اسے اثبات قرآن مین حجت مانا جاے تو
... گا کہ قرآن کا ثبوت یقینی دلیل سے نہوا اور قرآن ظنی ہوا اگر اسے مان لیا جاے
... کی طرح قرآن شریف مین کمی بیشی اور تغیر و تبدل ماننا پڑیگا اور یہ ایسا خیال
... سے اسلام کی بیخکنی ہوجاتی ہے امام غزالی رحمہ اللہ قاضی صاحب سے بطریق تعاقب
... مین وہ کہتے ہین کہ تسمیہ کو قرآن سے نہ ماننا اگر تواتر سے ثابت ہے تو نزاع نہوتی
اور اگر احاد سے ثابت ہے تو قرآن ظنی ہوا۔ یہ کہکر خود ہی یہ سوال کرتے ہین کہ اسکے
... شریف کی جزر نہ ماننا تو عدم ہے اور عدم کو ثابت کرنے کی ضرورت نہین کیونکہ ہر امر کی
... حالت عدم ہی ہوتی ہے اور اگر بسم اللہ کو قرآن سے مان لیا جاوے تو یہ امر ثابت
... ضرورت ہے۔ آخر اس سوال کا خود ہی جواب دیتے ہین کہ گو اول صورت پر بسم
... اللہ کا خط قرآنی کے مطابق مرقوم ہونے سے وہم پیدا ہوتا ہے کہ وہ قرآن کی جزر
... ہوا کہ قرآن کے جزر ماننے پر کوئی جداگانہ دلیل پیش کیجاے تو اسوقت
... استدلال خبر متواتر سے لیا گیا ہے یا خبر احاد
... [illegible]

[illegible] ور اس کے متعلق ہیں [illegible]

سکتا ہے اور کیا بے وضو اسے ہاتھ [illegible]

قطعی نہیں تو چونکہ ان مسائل [illegible]

میں تنازع تھی پس ثابت ہوا کہ یہ بحث قطعی نہیں [illegible]

ساقط ہو گیا (مسئلہ ششم) اس مسئلہ میں [illegible]

اور کیا منجملہ آیات فاتحۃ الکتاب آیت ہے۔ [illegible]

کے فقہا اسے فاتحہ کی آیت تسلیم نہیں کرتے لیکن [illegible]

حجاز کے فقہا اسے آیت تسلیم کرتے ہیں۔ ابن مبارک [illegible]

اور اس کی چند دلیلیں ہیں (حجۃ اول) شافعی رحمہ اللہ نے [illegible]

اور وہ ابن ابی ملیکہ سے اور وہ ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں [illegible]

علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک آیت [illegible]

العالمین کو دوسری آیت الرحمن الرحیم کو تیسری آیت [illegible]

ایاک نعبد و ایاک نستعین کو پانچویں آیت اہدنا الصراط [illegible]

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کو ساتویں آیت [illegible]

صاف الفاظ میں بیان کردیا (دلیل دوم) سعید المقبری [illegible]

ابو ہریرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی [illegible]

کی سات آیتیں ہیں جنمیں سے پہلی آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]

اپنی تفسیر میں ابو ہریرہ کی اسناد سے لکھا ہے [illegible]

وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسی شے کی خبر دوں [illegible]

... ادی بن

... نے پڑھا کرتے ہو مین

... رب العالمین آپ نے فرمایا نہین نہین بلکہ بسم اللہ سے شروع

نیز اسی اسناد سے ام سلمہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

... بسم اللہ الرحمن الرحیم بعدہ الحمد للہ رب العالمین پڑھا کرتے تھے۔ اور علی بن

... کی اسناد سے روایت کرتے ہین کہ آپ ہمیشہ سورت پڑھنے سے پہلے بسم

... من الرحیم پڑھا کرتے تھے۔ اور نیز یہ بھی فرمایا کرتے کہ اسے ترک کرنے سے نقص

ہے اور ابن عباس سے باسناد سعید بن جبیر روایت کی ہے کہ اُنھون نے ولقد آتینٰک

... من المثانی کے بارے مین فرمایا کہ سبع مثانی سے سورۂ فاتحہ مراد ہے لوگون نے

... اتوین آیت کونسی ہے آپ نے جواب مین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی۔ ابوہریرہ

... اسناد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُم القرآن پڑھتے

وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ترک نکرنا چاہیے کیونکہ یہ اُسکی آیات مین سے ابتدائی

ہے۔ اسی اسناد سے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

نے فرمایا کہ خداوند کریم نے کہا کہ مین نے سورۂ فاتحہ کو اپنے اور بندے کے مابین

کر دیا ہے۔ تو جب بندہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کہتا ہے تو مین کہتا ہون کہ بندہ نے

... تمجید کہی اور جب (الحمد للہ رب العالمین) کہتا ہے تو مین کہتا ہون کہ میرے بندہ نے

مدح سرائی کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے بندہ

میری بہت بڑائی بیان کی اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے تو خداوند ایزال فرماتا ہے

اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا اور جب (ایاک نعبد و ایاک نستعین) کہتا ہے تو

کہتا ہے یہ میرے اور میرے بندہ کے مابین تقسیم عہد ہے اور جب بندہ

... صراط المستقیم) کہتا ہے تو خداوند عزوعلا فرماتا ہے میرے بندہ نے مجھ سے التجا

... نے اس کے سوال کو پورا کیا۔ نیز اسی اسناد سے ابوہریرہ سے روایت کرتے

... کہا مین مسجد مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور آپ

... نماز مین مصروف ہوا اس نے نعوذ

... اس سے کہا اے شخص

Marfat.com

کرے گا اس کی نماز باطل ہوگی اور اسی اسناد سے ...
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بسم اللہ کو ترک کرے۔ تو گویا اس نے
کی ایک آیت ترک کی۔ مسبوقہ بالا جسقدر احادیث شیخ ابو اسحاق ثعلبی رحمہ اللہ کی
نقل کی گئی ہین۔ (دلیل پنجم) سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی وا...
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ فاتحہ کی آیات سے وہ بھی ایک آیت ہے۔ و...
کی یہ دلیل ہے کہ خداوند تعالے فرماتا ہے (اقرأ باسم ربک) چونکہ قرآن شریف کا ک...
بھی بے فائدہ نہین ہے اس لیے باسم کی باء زائد نہین ہو سکتی تو زائد نہونے
پر اسکا متعلق محذوف نکالنا پڑے گا اور وہ مقتضی ہے چونکہ اقرأ صیغۂ امر وجوب کو...
ہے تو خدا کے نام سے افتتاح کرنا واجب ٹھہرا اور نماز کے ماسوا دوسری جگہ ا...
وجوباً پڑھنے کا ثبوت نہین ملتا اس لیے ضروری ہوا کہ نماز مین اس کا پڑھنا واجب ہو
ورنہ آیت کی مخالفت ہوگی۔ (دلیل ششم) بسم اللہ کو بخط قرآن لکھا جاتا ہے اور وہ
الفاظ جو قرآن مین داخل نہین انہین قرآنی خط کے مطابق نہین لکھا جاتا ورنہ اختلا...
ہوجاتا یہی وجہ ہے کہ سورتون کے نام اور علامتون کو قرآنی خط کے مطابق نہین لکھا...
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآنی آیت ہے ورنہ بالاتفاق
قرآنی خط پر لکھنے کی کیا وجہ ہے (دلیل ہفتم) اس مین جو کچھ موجود ہے بالاتفاق جزو اہل ...
قرآن ہے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کا موجود ہونا ظاہر ہے پس کیا وجہ ہے کہ اسے قر...
سے نہ مانا جاوے یہی وجہ تھی کہ محمد بن الحسن سے یعلیٰ نے بسم اللہ کے بارے مین جب ...
کیا تو انہون نے جواب مین سکوت اختیار کیا۔ ابوبکر رازی کی اس امر کے متعلق ...
ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن شریف سے ہے لیکن سورۂ فاتحہ کی آیت نہین ...
نازل کرنے سے سورتون مین علیحدگی ظاہر کرنی مقصود ہے۔ مذکورۂ بالا دونون ...
ابطال قول مذکور (ابوبکر رازی) لازم نہین آتا۔ (دلیل ہشتم) بالاتفاق
... آتین مسلم ہین لیکن ... [illegible]

... آیتین ... علیہم کو ایک
... ولا الضالین کو دوسری آیت مانتے ہین اور عنقریب جداگانہ
... ابوحنیفہ صاحب کے خیال کو ضعیف ثابت کرین گے غرضکہ اس صورت پر
... سات آیتون کا مجموعہ نہ رہا سات آیتین بسم اللہ الرحمن الرحیم کو مستقل ایک
... ماننے پر بھی ہو سکتی ہین ورنہ نہین - (دلیل نہم) ہم کہتے ہین کہ سورۂ فاتحہ سے پیشتر
... اللہ کا پڑھنا واجب ہے اور ابوحنیفہ رحمہ اللہ اسکو پڑھنا افضل مانتے ہین اور
... ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ اسے پڑھکر تے تھے تو بحکم
... ہونی آنحضرت کے فعل کی اتباع واجب ہوئی - الحاصل جب اسکا پڑھنا واجب ہے تو
... ن کے آیت قرآنی ہونے مین کیا شک رہا بلا ریب وہ سورۂ فاتحہ کی آیت ہوگی اور
... وہ اس کے کوئی مسلمان بھی اس کی علحدگی کا قائل نہین (دلیل دہم) فرمان نبی علیہ
... تحیہ والثنا (کل امر ذی بال لم یبدء باسم اللہ فھو ابتر واجذم) یعنی ہر امر کو جسکی افتتاح بسم اللہ
... سے نہو ابتر سے تعبیر کیا گیا ہے اور لفظ ابتر خلل اور نقصان مین مبالغہ کا اظہار کرتا ہے کیونکہ
... اللہ پاک نے اس لفظ کو کفار کی مذمت مین بیان کیا ہے جو حضرت محمد مصطفی علیہ التحیہ والثنا
... کے دشمن تھے فرمایا (ان شانئک ہو الابتر) لفظ امر مین قول کے لحاظ سے تمام امور شرعیہ
... اعمال دینیہ شامل ہین ظاہر ہے کہ ایمان کے بعد اگر کسیکو فضیلت ہو سکتی ہے تو صرف نماز
... کو اور کسیکو نہین تو معلوم ہوا کہ تسمیہ علاوہ سورۂ فاتحہ کی جزر ہونے کے اسے نماز مین وجوباً
... ھنا چاہیے ورنہ نماز بوجہ نقصان فاسد ہوگی (یازدہم) روایت ہے کہ آنحضرت فداہ ابی
... ی نے ابی بن کعب سے دریافت کیا کہ قرآن شریف مین سب سے کونسی بزرگ آیت
... ہے توانہون نے جواب مین بسم اللہ الرحمن الرحیم پیش کی اور آپ نے اس کی تصدیق کی -
... استدلال یہ ہے کہ الرحیم تک مستقل آیت ہے لیکن انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن
... مین آیت تامہ نہین بلکہ جزر آیت - تو دوسری جگہ اسکا آیت کامل ہونا ضروری ہوا
... ک اسے آیت مانتے ہین وہ سورۂ فاتحہ کے پہلے اسے بھی آیت تامہ ہی مانتے
... ... نہین مانتے - (دلیل دوازدہم) معاویہ رحمہ اللہ مدینہ منورہ مین تشریف لے
... ... لانے کے وقت سورۂ فاتحہ کو بلند آواز سے پڑھا - لیکن بسم اللہ
... ... کے بعد کل مہاجرین اور انصار اپنی اپنی جگہ سے

Marfat.com

... ایک آیت اترنے تھے ... کا ...

... انبیاء اعمال کو بسم اللہ سے شروع کیا ...

... مقبول پر بھی اعمال کو بسم اللہ سے ابتدا کرنا ...

... آپ کی امت پر بھی واجب ہوگا پس اسکا ...

یہ دلیل ہے کہ نوح علیہ السلام نے کشتی پر سوار ہوتے ...

... اور سلیمان علیہ السلام نے بلقیس کو خط لکھتے وقت پہلے بسم اللہ ...

جاتے کہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ... بسم اللہ ...

انہ من سلیمان مقدم ہے اور سلیمان ع کا نام تسمیہ سے ...

میں کہتا ہوں معاذ اللہ پیغمبر کی ذات سے یہ امر بعید ہے کہ وہ خدا ... نام ...

مقدم کرے اور ایسا ہو نہیں سکتا بلکہ اصل بات یوں ہے کہ بلقیس کا ...

... کسی شخص کو اس میں داخل ہونے کی جرأت نہیں پڑتی تھی ...

پہرہ قائم تھا چونکہ ہدہد نے سلیمان ع کے نوشتہ خط کو بلقیس کی ...

تھا تو وہ اجنبی خط کو باوجود کثرت لشکر اور پہرہ ... کے ...

متعجب ہوئی لیکن جونہی اسکی نظر جانور پر پڑی اسکا تعجب جاتا رہا ...

اور زندہ خط یہی جانور ہے اس سلئے سلیمان ع کا نام پہلے ...

تھی کہ کل جانور اور جن و بشر سب ان کے مطیع ...

... مکتوب سلیمان ع ہی ہیں ... انہ من سلیمان ...

... سے پیشتر تسمیہ لکھا ہوا تھا اسکی نظر ...

الرحمن الرحیم پس معلوم ہوا کہ انہ من سلیمان ...

Marfat.com

... رحمٰن ... قول

... الرحمٰن الرحیم ... بجز وہ سے جناب کے

... واجب ہونے کا ثبوت ملتا ہے اور جو فعل ہمارے رسولؐ پر واجب ہوگا

... بھی واجب ہوگا تو چونکہ بسم اللہ سے ہر فعل کو شروع کرنا ہمپر واجب ہے

... میہ کا آیت ہونا ثابت ہوتا ہے کیونکہ علیحدگی کا کوئی بھی قائل نہیں (دلیل چہاردہم)

... ات سے خداوند عز وعلا کا وجود مقدم ہے کیونکہ وہ ذات قدیم اور خالق ہے

... کے ماسوا سب اُسکی مخلوق اور حادث ہین اور ظاہر ہے کہ قدیم حادث سے

... ا کرتا ہے اور خالق کا وجود مخلوق کے وجود سے اول شروع ہوتا ہے۔ جب

... کریم بلحاظ وجود سب سے مقدم ہے تو اذکار اور عبادات اور کل امور مین بھی اسکا

... م ہونا چاہیے۔ چونکہ بطریق عقل تمام امور سے خداوند کریم کا ذکر کرنا واجب ثابت

... ہے تو بحکم رسول مقبول (ما راہ المسلمون حسنًا فہو عند اللہ حسن) سے ثابت ہوا کہ قرأت

... اللہ الرحمن الرحیم فاتحہ سے پیشتر واجب ہے اور جب پڑھنا واجب ہوا تو لامحالہ وہ آیت

... ہی لانہ لا قائل بالفرق۔ (دلیل پانزدہم) سورۂ نمل مین تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کو قرآن

... جز ماننے مین کسیکو بھی کلام نہین لیکن علاوہ اس کے جہان جہان قرآن شریف مین

... کا ذکر آیا ہے وہان قرآنی خط کے مطابق لکھا گیا ہے تو اسکو قرآن کا جزء ماننا واجب

... ساکہ (فبای آلاء ربکما تکذبان) اور (ویل یومئذٍ للمکذبین) بصورت وخط قرآنی دیکھ کر

... ی جزء ہونا قیاس کیا جاتا ہے اسی طرح بسم اللہ کو بھی قیاس کرلینا چاہیے —

... شانزدہم) روایت ہے کہ رسول مقبولؐ ہر ایک تحریر سے پیشتر بسم قریش (اللھم باسمک)

... نے تھے لیکن آیت (ارکبوا فیہا بسم اللہ مجریہا ومرساہا) کے نازل ہونے پر اُسے ترک

... و بسم اللہ لکھنی شروع کردی اور (قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن) کے نزول پر

... الرحمن الرحیم لکھنا شروع کردیا یہان تک کہ آیت (انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن

... ل ہوئی تو آپ نے بھی جملہ تحریرون سے پیشتر ویسا ہی شروع کردیا۔ وجہ استدلال

... کے کل اجزاے قرآنی ہین اور علاوہ اس کے تسمیہ خود قرآن مین بجنسہٖ ہی ہی

... کہ ... متعدد دلائل موجبات اور شہرت ہے

... قرآن ہونا بطریق اولےٰ جائز ہوگا

Marfat.com

ہم بیان کر چکے ہین کہ اختلاف کا اصل مرجع ...
اسکا مآل انہین احکام شرعیہ کی طرف ہوگا کہ کیا اسکا پڑھنا واجب ہے ...
ہے اور کیا بے وضو کو اسے ہاتھ لگانا جائز ہے - تو مین کہتا ہون کہ ان احکام
مین احتیاط پائی جاتی ہے پس بحکم خاتم النبیین (دع ما یریبک الے مالا یریبک)
واجب ہوا - مخالفین کے یہ دلائل ہین (اول) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالے نے فرمایا کہ مین نے نماز کو اپنے بندے مین
پر تقسیم کر دیا ہے تو جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو مین کہتا ہون میرے بندہ
میری مدح سرائی کی اور جب بندہ الرحمن الرحیم کہتا ہے تو مین کہتا ہون کہ میرے بندے
میری ثنا کی اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو مین کہتا ہون کہ میرے بندے
میری تمجید بیان کی اور جب بندہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو مین کہتا ہون کہ میرے
اور بندہ کے مابین تقسیم ہے - حدیث ہذا سے وجہ استدلال دو طرح ہو سکتی ہے (ا)
اس حدیث مین بسم اللہ کا ذکر ہی نہین اگر آیت ہوتی تو اسکا ذکر ضروری تھا - (دوم)
تعالے نے نماز کو دو حصون مین تقسیم کرنا فرمایا ہے اور نماز سے سورۂ فاتحہ ہی مراد
ہو الظاہر تو بسم اللہ کو خارج از سورت ماننے کے سوا تنصیف درست نہین ہوتی کیونکہ
فاتحہ کی سات آیتین ہین تو الحمد للہ سے ایاک نعبد تک ساڑھے تین آیتین خدا
اور ایاک نستعین سے لے کر آخر تک کی ساڑھے تین آیتین بندہ کی ہونگی اور اگر
کو بھی آیت تسلیم کر لیا جاے تو خدا کے حصہ کی ساڑھے چار آیتین ہوئین اور
حصہ مین اڑھائی آیتین ہونگی - فانقطع المساوات - (دوسری دلیل) عائشہ
روایت کرتی ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو تکبیر اور پھر الحمد للہ رب العالمین
شروع کیا کرتے تھے - پس اس حدیث سے بھی اس کا نہ ہونا مفہوم ہوتا ہے
دلیل) اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم آیت ہوتی تو الحمد للہ رب العالمین کے بعد
تکرار لازم آتا حالانکہ ایسا نہین ...

Marfat.com

ضحی مین بسم اللہ الرحمن الرحیم و سورۃ
بعد یون مین تعارض پیدا ہو گیا ہے اس لیے ہمارا خیال
روایت اثبات نفی کی روایت سے بہرحال مقدم ہے (دوم) ابوداود
ن عن النخعی عن مالک عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابیہ سے انے ابوہریرہؓ سے روایت
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو خداوند
ے فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے میری تمجید کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان
سم ہے۔ تو مین کہتا ہون کہ مالک یوم الدین کے موقع پر خداوند تعالے نے ہذا بینی وبین
ن کہا ہے تو بینی وبین عبدی سے تقسیم ہی مراد ہے اور تقسیم اسی صورت پر ہو سکتی
اگر آیت ہذا سے تین آیتین ہون اور تین پیچھے اور مالک یوم الدین سے پہلے تین آیتین
اللہ کو آیت قرار دینے پر ہی ہو سکتی ہین۔ پس حدیث ہذا بھی ہماری حجت ہوئی۔ (سوم)
طرح لفظ نصف عدد آیات مین ہوتا ہے اُسی طرح معنی مین بھی نصف ہو سکتا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (الفرائض نصف العلم) اس فرمان مین فرائض
نصف بلحاظ معنی علم قرار دیا گیا ہے کیونکہ فرائض مین احوال موتی پر بحث ہوتی ہے
یات کی دو قسمین ہین۔ اور شریحؒ کہتے ہین (اصبحت ونصف الناس علی غضبان)
ون نے نصف کا اطلاق بلحاظ معنی ناس پر کیا ہے کیونکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ بعض
خوش تھے اور بعض ناراض (چہارم) ہمنے جس قدر احادیث ثبوت دعوی مین پیش
ن ان سے ہمارا دعوی صریح طور پر ثابت ہوتا ہے۔ اور انکی پیش کردہ حدیث مین بسم
رحمن الرحیم کا سورۂ فاتحہ سے ہونا یا نہ ہونے کو بیان کرنا ہی مقصود نہین بلکہ اس کے
دوسرا امر بیان کرنا مقصود ہے۔ پس ہمارے دلائل بہت قوی اور واضح ہین [illegible]
بیان کیا ہے کہ ہمارا قول اقرب الی الاحتیاط ہے۔ دوسری دلیل کا جواب
ی رحمہ اللہ نے یہ دیا ہے ہو سکتا ہے کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے الحمد للہ
مین کو بطور اسم کہا ہو۔ جیسا کہتے ہین فلان یقرأ الحمد للہ الذی خلق السموات
سورت کا پڑھنا ہوتا ہے اور اسی طرح اس موضع پر بھی سمجھ لینا چاہیے
[illegible] سے عنقریب دیا جائے گا۔ دلیل سوم کا جواب یہ ہے
[illegible] اور اللہ کے رحمان و رحیم ہونیکو

Marfat.com

...ـف الاتقان...

...ثانی کی تفسیر بھی اسی طرح...
...ب تسلیم کرتے ہیں وہ صراط الذین...
...ل ایک آیت مانتے ہیں بعض امام...
...تے انہیں مجبوراً (صراط الذین انعمت علیہم...
ولا الضالین) کو دوسری آیت ماننا پڑا...
یہ بیان کرتا ہوں کہ ان دونوں قولوں میں سے امام...
کیونکہ اول (صراط الذین انعمت علیہم کا وقف...
حالانکہ اوقاف کا ایک طرح کا ہونا لازم ہے کیونکہ...
سے ہمیں دو طرح کے وقف معلوم ہوتے ہیں...
...ل مقاطع متقارب ہیں اور سورۂ قمر کے سب ہی...
دونوں قسموں سے جدا ہونے کے باعث مقاطع...
علیہم ولا الضالین) کو اگرچہ الگ آیت تسلیم کیا جائے...
ماننا پڑے گا یا صفت اور ظاہر ہے کہ صفت...
ہوتی ہیں تو صفت موصوف یا مستثنیٰ...
خلاف ہے۔ بخلاف اس کے اگر ایک آیت...
مستثنیٰ منہ میں جدائی نہ ہوگی اور ایک...
اور اصل سے بدل محذوف کے حکم میں ہوتا...
صراط الذین جو کہ کلام سے بدل واقع...

ہے لیکن پھر وہ گمراہوں اور
...مین ہدایت نصیب ہوئی پس ثابت
...علیہم اور غیر المغضوب علیہم ولا الضالین مین تفریق نہین ہوئی
ان دونون کا مجموعہ کلام تام ہے۔ پس لامحالہ اسے آیت واحدہ ماننا واجب
پھر اگر کوئی یہ کہے کہ الحمد للہ رب العالمین اور الرحمن الرحیم گو جدا جدا دو آیتین
لیکن باینہمہ الرحمن الرحیم اپنے ماقبل کے متعلق ہے اور مستقل بنفسہ نہین ہے تو انہین
علحدہ دو آیتین ماننے کی کیا وجہ ہے۔ مین کہتا ہون کہ ان دونون باتون مین
فرق ہے کیونکہ الحمد للہ رب العالمین۔ الرحمن الرحیم کے بدون ہی کلام تام ہے کوئی
نقص نہین رہتا پورے معنی حاصل ہوتے ہین بخلاف اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین
انعمت علیہم کے تاوقتیکہ دوسرا کلام یعنی غیر المغضوب علیہم ولا الضالین نہ ملے کلام تام
نہین ہو سکتا اور کامل معنی مفہوم نہین ہوتے اور صرف اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین
انعمت علیہم کہنا صحیح نہین ہوگا فظہر الفرق (مسئلہ آٹھوان) کیا تسمیہ کل قرآنی سورتون
کی ابتدائی آیت ہے یا نہ۔ اس مسئلہ مین میرے بعض امام بھائیون نے امام شافعی رحمہ
اللہ کے دو قول بیان کیے ہین۔ لیکن محقق امام بھائی بالاتفاق تمام سورتون مین بسم اللہ
قرآن شریف مین داخل سمجھتے ہین۔ البتہ اس امر مین کہ کیا وہ سورۂ فاتحہ کی طرح
دوسری جگہ بھی مستقل ایک آیت ہے یا مابعد سے ملکر ایک آیت بنتی ہے ان کے بھی
دو قول ہین۔ بعض حنفیہ نے امام شافعی رحمہ اللہ پر اس مسئلہ مین اجماع کے مخالف
ہونے کا اعتراض کیا ہے۔ کیونکہ بزرگان سلف سے کوئی بھی بسم اللہ کو کل سورتون
کی آیت نہین مانتا۔ لیکن ہماری دلیل یہ ہے کہ تمام سورتون کے اول تسمیہ کو بخط قرآنی
لکھا جاتا ہے پس خارج از قرآن کے کیا معنی۔ فریق مخالف دلیل مین ایک حدیث پیش
کرتے ہے۔ ابو ہریرہ رضہ بیان کرتے ہین کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ
ملک کی تیس آیتین ہین اور کوثر کی تین آیتین۔ اور بالاجماع ان سورتون کی تعداد
آیات کو بلا تسمیہ پوری مانتے ہین پس لامحالہ ان سورتون مین تسمیہ کو آیت نہین
...جواب یہ ہے کہ اگر بسم اللہ کو دیگر تمام سورتون مین بعض آیت مانا جاوے
...سمجھی جاوے تو کوئی بھی اشکال نہین رہتا

[illegible] آیات آیات کا یہ مطلب [illegible]

[illegible] تسمیہ تمام سورتون مین مشترک [illegible]

[illegible] قرآن) امام احمد بن حنبل [illegible]

[illegible] ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بھی آیت مانتے ہین کہ [illegible]

رکعت مین بلند آواز سے نہین پڑھنا چاہیے لیکن [illegible]

رحمہ اللہ تسمیہ کو سورۂ فاتحہ کی آیات مین سے ایک [illegible]

اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تو اسے سورۂ فاتحہ کی آیت مانتے [illegible]

مین بلند آواز سے پڑھنے کے قائل ہین لیکن [illegible]

آواز سے پڑھنا سنت ہے دلیل اول، پہلے ہم [illegible]

ثابت کر چکے ہین تو حسب اقتضاے دلیل استقرائی [illegible]

بھی ہوگی یا سری - رہی تیسری صورت یعنی کچھ [illegible]

شریف مین کوئی بھی ایسی صورت نہین پائی جاتی [illegible]

صورت جہریہ مین ضروری ہے کہ وہ کل کی کل بلند آواز سے [illegible]

فاتحہ کی آیت ہونا ثابت ہو چکا ہے تو کوئی وجہ نہین کہ [illegible]

کر بلند آواز سے حجت دوسری، [illegible]

ذکر ہے پس بحکم فاذکروا اللہ کذکرکم آباءکم او [illegible]

[illegible] ظاہر ہے کہ انسان اپنے آباء و اجداد پر فخر کرتے [illegible]

[illegible] دل پسندیدگی سے علی الاعلان بیان کرتا ہے [illegible]

[illegible] بخلاف اسکے دل پسندیدگی کے [illegible]

...الله دبیان الرحیم اور دعا ارواد
...بین ... الا ان ہاتے ... حجت تفسیری ذکر خداوندی
...ماولالات کرتا ہے کہ پڑھنے والا منکرین اور مخالفین کی قیل وقال سے بے
...ے فکر بیان کر رہا ہے اور بلا ریب یہ امر از روے عقل بھی مستحسن اور قابل
...ہونے کے بحکم علیہ التحیۃ والسلام (ما راٰہ المسلمون حسنا فہو عند اللہ حسن) از روے
...بھی مستحسن ہوگا - علاوہ اس کے ہمارے خیال کو اس امر سے زیادہ تقویت ملتی ہے
...اخفا اور پوشیدگی عیبی اور ناقص ٹین ہوا کرتا ہے عیبدار چیز کو بخوف عیبدار ہونے کے
...پوشیدہ رکھنے کی کوشش کیجاتی ہے اور اُسے کبھی ظاہر نہیں کیا جاتا بخلاف اس کے
...ن اور بے عیب چیز کو بے کھٹکے علی الاعلان اور علم کھلا پیش کیا جاتا ہے تو بھلا عقل اس
...پوشیدہ رکھنا کیسے بر ملا رکھ سکتی ہے تاکہ باعث افتخار و شرف مجد وفضل اور ظہار
...ب کو مفید ہو اور بہمہ وجوہ کامل و اکمل اور بار آور ہو یہ ہر ایک جانتا ہے کہ انسان کے
...لئے اگر کوئی امر باعث فضیلت اور حصول شرف و افتخار ہو سکتی ہے تو یہی کہ ذات ابدی
...ذکرین دل عظمت کے ساتھ مشغول اور مصروف رہے یہی تو بات ہے کہ رسول اکرم
...لی اللہ علیہ وسلم نے (طوبیٰ لمن مات ولسانہ رطب من ذکر اللہ) فرمایا اور علی ابن ابی طالب
...من ذکرہ مشرف للذاکرین) فرمایا کرتے تھے غرضکہ ایسی مفید چیز کو نہ پڑھا جاے اور معرض
...خفا میں رکھنا عقل جائز نہیں رکھتی اسی وجہ سے حضرت علی ابن ابی طالب تسمیہ کو نماز
...ں بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے اور آہستہ نہ پڑھنا آپ کا مسلک اور مذہب تھا اگرچہ
...ت دعوی کے لئے جہانتک میں خیال کرسکتا ہوں یہی ایک دلیل کافی اور وافی ہے
...کے آگے مخالفین کی قیل وقال کچھ وقعت نہیں رکھتی اور بالکل ماند پڑجاتی ہے - اور
...عقل فتوی دیتی ہے کہ مخالف گروہ کے کلمات صرف اسی ایک دلیل کے مقابلے سے
...اسکی قوت اور مضبوطی کو توڑ نہیں سکتے (حجت چوتھی) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت
...معاویہ نے مدینہ طیبہ میں نماز پڑھانے کے وقت نہ تو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور نہ
...تکبیر کہی نماز سے سلام پھیرتے ہی مہاجرین اور انصار نے کہا اے معاویہ
...ہر کوئی نہیں کہی اور بسم اللہ الرحمن الرحیم
... تسمیہ پڑھی -

Marfat.com

اور صحابہ ...

... بھی مہاجرین اور انصار اسکی غلطی اور فراموشی پر ... الرحمن الرحیم جمیع اصحاب انصار و مہاجرین کے نزدیک بلند آواز سے ... اعتراض کوئی نہ تھی اور ایسے جلیل الشان بادشاہ کو بلا وجہ ٹوکنے کی کبھی جرأت اور گنجائش انکار نہ تھی اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام اصحاب انصار و مہاجرین کو بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے (حجت پانچوین) سنن کبیر مین بیہقی رحمہ ابو ہریرہ روایت کرتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین بسم اللہ الرحمن الرحیم آواز سے پڑھا کرتے تھے۔ اس کے بعد شیخ بیہقی رحمہ عمر بن خطاب و ابن عباس اور ابن زبیر سے تسمیہ کا جہری صوت سے پڑھنا بیان کیا ہے اور علی بن ابی طالب بھی بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔ پس ہمارا دعوی از روے تواتر بھی پایۂ ثبوت کو پہنچا اور بحکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اللہم آدر الحق مع علی حیث دار) حضرت علی بن ابی طالب کے افعال و حرکات کی اقتدا باعث ہدایت یابی اور موجب فلاح و کامیابی ہے (حجت ...) کلمہ طیبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پہلے ضرور کوئی فعل مضمر ہے یعنی باعانت اسم اللہ شروع یا اسی کے قائم مقام کوئی دوسرا فعل۔ اور بلا ریب یہ امر ظاہر ہے کہ اس کلمہ کے سننے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ توفیق خداوندی کے ماسوا معاصی سے اجتناب نہین ہو سکتا بدون اعانت ناصر حقیقی طاعت اور تمسک بحبل اللہ نہین ہو سکتی نیز یہ کہ کوئی فعل مبارک اور موجب بھلائی اور حصول برکات بدون ابتداء ذکر خداوندی ناممکن الوقوع اور ظاہر ہے کہ عبادات اور جملہ اذکار کا مقصود اصلی اور غایت صرف انہین معنون کا ... کرنا ہے اور کوئی نہین تو چونکہ اس کلمہ مبارکہ کے سننے سے ہی بڑی بڑی برکات ہاتھ آتی ہین تو لامحالہ اسکا پڑھنے والا زمرہ (کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنہون عن المنکر) کی شرکت سے مشرف ہو گا کیونکہ اس کلمہ طیبہ کو بلند آواز سے پڑھنے سے سامعین کو امر بالمعروف کی ترغیب ... طلب خیرات مین ...

… اسناد انس بیان کرتے … صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم یہ سب قرأت کو الحمد للہ رب العالمین سے افتتاح کیا کرتے تھے … امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی باین الفاظ کہ وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے قرأت نہیں کیا کرتے تھے۔ تیسری روایت میں یوں وارد ہے کہ میں نے ان میں سے کسی کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا۔ چوتھی روایت میں ہے کہ ان میں سے کسی نے بھی بسم اللہ کو بلند آواز سے نہیں پڑھا (حجت ثانی) عبد اللہ بن مغفل بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے سنا تو کہا اے بیٹا دین میں بدعت ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی مگر ان میں سے ہر ایک صاحب نے الحمد للہ رب العالمین سے قرات کو شروع کیا پس مجھے بھی نماز میں (الحمد للہ رب العالمین) ہی سے افتتاح کرنا چاہیے۔ میں کہتا ہوں کہ ہر دو روایت مذکورہ میں انس اور ابن مغفل دونوں نے بسم اللہ پڑھنے میں رسول کریم اور تین خلیفوں کا ذکر مخصوص کیا ہے مگر حضرت علی بن ابی طالب کا ذکر نہ کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ بالاتفاق سب آپ کا تسمیہ کو صوت جہری سے پڑھنا تسلیم کرتے ہیں (حجت تیسری) خدائے تعالے فرماتا ہے (ادعوا ربکم تضرعا و خفیہ) دوسری جگہ فرمایا (واذکر ربک فی نفسک تضرعا وخفیہ) اور بلاریب بسم اللہ الرحمن الرحیم اذکار خداوندی میں شامل ہے۔ پس لامحالہ اسے آہستہ پڑھنا ضروری ہوا۔ دلیل فقہاء کے استنباط کا نتیجہ ہے مگر دراصل ان سب کا دارومدار پہلی دونوں دلیلوں ہی پر ہے۔ انس کی حدیث پیش کردہ جواب کئی طریق سے ہوسکتا ہے (طریق اول) شیخ ابوحا… اسفرائینی کہتے ہیں کہ دراصل زیر غور مسئلہ میں انس سے چھ روایتیں موجود ہیں مگر حنفیہ نے صرف تین ہی کو بیان کیا ہے یعنی (اول) انس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم اور ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز میں قرأت کو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا (دوم) ان میں سے کسی نے بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم … (سوم) … میں سے کسی کو بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا … اور باقی تین روایتیں ان کے خلاف

[illegible] الا الامام صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] تھے دہم امام انس [illegible]

[illegible] میں لا علمی ظاہر کی ہے مفصل الامام [illegible]

[illegible] اختلاف گو بڑا بھی ہوا ہے اور وہ قطعی [illegible]

علاوہ بران اس امر کے تسلیم کرنے سے بھی [illegible]

تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے [illegible]

سلطنت میں چونکہ آپ کے آثار مٹانے [illegible]

اور جرم قرار دیا گیا تھا انس رض کا دو متناقض اقوال [illegible]

کسی امر کی نسبت شک ہو لیکن اس امر میں علی [illegible]

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کے اقوال میں [illegible]

وصل قول علی ہی ہوگا اگرچہ مخالفین کے [illegible]

کر دینے کو کافی تھا لیکن تاہم ہم فرض کر لیتے [illegible]

دلائل تعارض و تناقض سے خالی نہیں [illegible]

ترجیح ضرور ہے کیونکہ رد دلیل اول [illegible]

راوی علی بن ابی طالب ابن عباس [illegible]

علم و فضل ان سے بڑے ہوئے تھے [illegible]

[illegible] حاصل تھا دوم امام ابو [illegible]

[illegible] نہیں ہو سکتی اسکا باعث [illegible]

Marfat.com

...ہر شخص جانتا ہے

...ہوں بعالموں کو جاہلوں پر ترجیح اور

...رفاء کی زیادہ قدر و منزلت فرماتے تھے - علی بن ابی طالب -

...بن عمر بلحاظ علم وفضل انس اور ابن مغفل کی نسبت زیادہ معزز تھے

...عباس وغیرہم کے لحاظ سے ظن غالب یہی ہے کہ انکی نشست رسول اللہ صلی اللہ

...زیادہ قریب ہوتی تھی - ابن مغفل اور انس کی آپ سے پیچھے ہوگی - نیز ہو سکتا

...کائنات علیہ افضل الصلوات بحبت تعمیل حکم (ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا)

...واز سے نہ پڑھتے ہوں - علاوہ اس کے عام طور پر پایا جاتا ہے کہ ابتدا میں قرأۃ

...جاتی ہے بعد ازاں رفتہ رفتہ بلند ہو جاتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علی بن

ابن عباس اور ابن عمر کو بحبت قرب رسول اللہ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم

...ے پڑھتے سنائی دیا ہو ابن مغفل اور انس تک بحبت بعد اور نیز بحبت ابتدائے

...واز نہ پہنچ سکتی ہو - (چہارم) امام شافعی رحمہ اللہ قول انس رض "کہ رسول اللہ صلے

...وسلم قرأت صلوٰۃ کو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرتے تھے" کی تاویل

...ہیں ہو سکتا ہے کہ حبیب پاک فداہ ابی و امی نماز میں قرآن مجید کی دیگر سورتوں

...سورۂ فاتحہ کو مقدم کیا کرتے تھے پس باین معنی انس کا الحمد للہ رب العالمین

...اسم ہوگا (پنجم) ہو سکتا ہے کہ روایت انس میں عدم الجہر سے مبالغۃ فی الجہر

...آپ بحکم (ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا) زیادہ بلند آواز سے نہ پڑھا کرتے ہوں

...مر ثبوتی ہے اور اخفا ر (بلند آواز سے نہ پڑھنا) امر عدمی ہے اور ظاہر ہے کہ

...عدمی سے اولےٰ ہوا کرتی ہے (ہفتم) ہمارے دعوے کی تائید میں علاوہ

...کے عقلیہ بھی موجود ہیں مزید برآں علی بن ابی طالب جو از جملہ اکابر اصحاب تھے

...پر عمل تھا اور جس شخص نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو امور دینیہ میں رہنما

...رب اس نے دین و دنیا میں عروۂ وثقیٰ میں چنگل مارا ہے - باقی

...کہ تعوذ ... تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم آیت

...علی سبیل العبادت و

Marfat.com

ہے مگر جمہور فقہا اس کے مخالف ہیں (فرع ثانی) جو لوگ

آیت نہیں مانتے تو قرآن مجید میں اس کے موجود ہونے کے

اول) تسمیہ خارج از قرآن ہے اب اس میں دو فریق ہیں ایک فریق کہتا

شریف میں تسمیہ کا وجود صرف سورتوں کے درمیان باہمی فصل ظاہر کرنے

اور اب چونکہ ہر شخص کو واقفیت ہو گئی ہے اس لیئے اس کے لکھنے کی وجہ

نہیں رہی اگر نہ لکھی جاوے تو ناجائز نہیں۔ دوسرا فریق کہتا ہے کہ احتیاطاً

اول لکھنا واجب ہے اور یہ کبھی متروک نہیں ہونا چاہیے (قول دوسرا)

من اللہ خارج از قرآن مجید نہیں ہو سکتی بلکہ وہ ایک مستقل آیت ہے اور

قرآنی کی ابتدائی آیت نہیں ہے۔ اس میں دو فریق ہیں۔ ایک فریق کہتا ہے

کریم نے ہر سورت کی ابتدا میں تسمیہ کو علیحدہ علیحدہ اوتارا ہے۔ دوسرا فریق

ایسا نہیں بلکہ ایک دفعہ اسے اوتار کر ہر ایک سورت کے اول اسے لکھنے کا حکم

اس امر کی دلیل کہ "وہ منزل من اللہ اور خارج از قرآن نہیں" ام سلمیٰ کی روایت

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آیت فاصلہ شمار کیا کرتے

نیز ابراہیم بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے ذکر کیا کہ فضل

بسم اللہ الرحمن الرحیم کو خارج از کلام اللہ تصور کرتا ہے اس نے جواب دیا

رقاشی نے کیسی جرأت سے کام لیا۔ میں نے سعید بن جبیر کو کہتے سنا کہ

عباس کی زبانی سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بسم اللہ

نازل ہوتی تو سمجھ لیتے کہ پہلی سورت ختم ہو گئی اور دوسری شروع ہوئی

عبداللہ بن مبارک کہا کرتے تھے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ترک کرنے سے

تیرہ آیات کا ترک کرنا لازم آتا ہے۔ ابن عمر اور ابی ہریرہ سے

ہے (فرع تیسری) جو لوگ

…رحمہ اللہ اور آپ کے تابعین
…اور ابن ابی لیلی کے نزدیک بسم اللہ کو آہستہ پڑھنا
…اس کے امام مالک رحمہ اللہ کا یہ خیال ہے کہ فرض نمازوں میں تسمیہ کو بلند اور
…ون طرح نہیں پڑھنا چاہیے اور نوافل میں اختیار ہے چاہے پڑھے خواہ ترک
…ع چہارم) امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک بسم اللہ ہر رکعت میں وجوباً پڑھنا
…لیکن اس امر کے متعلق امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے دو قول ہیں (روایت اول) ابو یوسف
…ی روایت کرتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ہر رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔
…یت دوسری) امام ابو یوسف اور امام محمد اور حسن بن زیاد تینوں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ
…قل کرتے ہیں کہ اگر ابتدائی رکعت میں قرات سے پہلے تسمیہ پڑھی جائے تو اس
…ین تا فراغت دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں اور اگر ہر سورت کے ساتھ پڑھی جائے
…مستحسن ہے (فرع پنجم) امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے قول سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سورۃ
…ی ابتدا میں بسم اللہ پڑھنے سے دوسری سورتوں کے ساتھ اعادہ کرنے کی ضرورت
…ں رہتی مگر امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک بحکم (کل امر ذی بال لم یبدأ ببسم اللہ فھو ابتر)
…افضل ہے (فرع ششم) کیا حائضہ اور جنبی کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا جائز ہے؟
…میں اختلاف ہے مگر ہمارے نزدیک صحیح یہی ہے کہ جائز نہیں (فرع ہفتم) بالاجماع
…وضو میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو واجب یا مندوب مانتے ہیں لیکن عامہ علماء بحسب
…سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوات الف الف مرات (توضأ کما امرک اللہ) غیر
…قرار دیتے ہیں کیونکہ قرآن شریف میں جہاں وضو کی ترتیب بیان کی گئی ہے وہاں
…کا ذکر نہیں کیا گیا ورنہ ضرور ہوتا۔ اہل ظواہر کا خیال ہے کہ اس کا پڑھنا واجب
…وضو میں بسم اللہ کو عمداً یا سہواً دونوں صورتوں میں ترک کرنے سے نماز جائز
…ق اور اسحاق کے نزدیک قصداً ترک کرنے سے نماز صحیح نہیں ہوتی اور سہواً سے
(فرع ہشتم) کیا بدون بسم اللہ کے ذبیحہ کا کھانا جائز ہے یا نہ۔ یہ مسئلہ مشہور و
…فرمایا جاتا ہے (فاذکروا اسم اللہ علیھا صواف) دوسری جگہ
…مسئلہ علماء ہے کہ ہر کام کی ابتدا
…معروف

...حالات زیادہ ہین ... اول حالت ... ہے ...

بسم اللہ پڑھنی چاہیے اور یہ اس کی آخری حالت ہے۔ قبر ... کے وقت

حاضری کے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ کلمہ مبارکہ کی برکت سے قابل ...

کو سون دور رہتی ہے (مسئلہ گیارہوان) امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک قرآن

کو دوسری زبان مین پڑھنا صحت نماز کے لیئے کافی نہین ہوتا بلا لحاظ اس امر کے

عربی کلام کو اچھی طرح ادا کرسکتا ہو یا اس سے عاجز ہو۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں

کہ قادر ہو یا عاجز دونون کو دوسری زبان مین پڑھنا صحت نماز کے لیئے کافی ہے امام ...

اور محمد رحمہما اللہ فرماتے ہین کہ قادر کے لیئے کافی نہین بلکہ عاجز کے لیئے۔ میرے خیال مین

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا خیال سچائی سے گرا ہوا ہے یہی تو وجہ ہے کہ فقیہ ابولیث سمرقندی

اور قاضی ابو زید دبوسی دونون نے آپ کے قول کو متروک از عمل قرار دیا ہے۔ ہمارے

خیال کی تائید مین بہت سے وجوہ ہین (وجہ اول) سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوٰۃ

ہمیشہ نماز مین کلام منزل من اللہ کو عربی زبان ہی مین تادم حیات پڑھتے رہے۔ تو حکم

فاتبعوہ آپ کی اتباع اور قدم بقدم چلنا واجبات سے ہے عجیب بات یہ ہے کہ امام

صاحب نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشانی پر ایک ہی دفعہ مسح کرنے والی حدیث

سے استدلال کر کے وضو کے لیئے مسح ناصیہ کو شرط قرار دیا ہے لیکن حضرت فداہ ابی و امی

کا کلام خداوندی کو عربی ہی زبان پر تادم زلیست برقرار رکھنے کو بالکل مسقوط النظر کر دیا

آنکھ اٹھا کر اس طرف نہین دیکھا۔ (حجت دوم) خلفاے راشدین بھی عربی ہی زبان

پڑھا کرتے تھے حسب فرمان آنحضرت صلعم (اقتدوا باللذین من بعدی ...)

اور نیز بحکم (علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین من بعدی (عضوا علیہا بالنواجذ)

اقتدا لازم ہے (حجت سوم) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ...

مین قرآن شریف کو عربی ہی زبان مین پڑھا ...

واجب ہوا کیونکہ آپ ...

... سے سوا دوسری زبان مین قرآن شریف ... اس کے خلاف مثلاً فارسی زبان مین پڑھے گا تو (ما اناعلیہ و ...) سے ہو گا - (حجت چہارم) کل اہل اسلام اس امر مین یکزبان ہین کہ نماز ... قرآن مجید کو انہین الفاظ مین پڑھنا چاہیے جنہین وہ اوتارا گیا ہے اس طریق سے اعراض ... کرنے والا بلاریب (ویتبع غیر سبیل المومنین) کی ذیل مین شمار ہوگا (حجت پنجم) انسان ... نماز مین قرآن شریف پڑھنے کا حکم ہے خداوند تعالے فرماتا ہے (فاقرؤا ماتیسر من القرآن) ... رسول اللہ نے اعرابی کو (اقرأ ماتیسر لک من القرآن) پڑھنے کا حکم دیا ہے تو عربی زبان ... اگر مثلاً فارسی زبان مین پڑھنے والا حکم مذکور کا پابند اور عامل نہین ہوگا کیونکہ اول ... خداے تعالے فرماتا ہے (وانہ لتنزیل من رب العالمین) سے لے کر تا (بلسان عربی مبین) (دوم) خداے تعالے نے فرمایا (وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ) (سوم) آیت (ولو جعلناہ قرآنا اعجمیا) مین کلمۂ لو حسب مسلمہ نحویین انتفاء الشئی لانتفاء غیرہ کو مقتضی ہے تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند لایزال نے قرآن مجید کو عجمی نہین بنایا بلکہ عربی زبان مین نتیجہ یہ ہوا کہ عجمی زبان مین لفظ قرآن کا اطلاق نہین ہوسکتا (چہارم) خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ (قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ہذا القرآن لایاتون بمثلہ ولوکان بعضہم لبعض ظہیرا) تو کلام ہذا کو اگر فارسی زبان مین لایا جاوے تو ہم پوچھتے ہین کیا اسے عین کلام عربی کہا جائے گا یا اُس جیسا - اور یا نہ عین کلام نہ مثل کلام - پہلی صورت تو بداہتہً باطل ہے اور ایسی ہی دوسری صورت کیونکہ فارسی کلام کو مثل کلام عربی کہنے سے (علی ان یاتوا بمثل ہذا القرآن لایاتون بمثلہ) کے دعوے مین سقم لازم ... آئے گا اور خداے تعالے اس سے پاک ہے - پس جب کلام فارسی عین کلام عربی اور ... کا اطلاق باطل ہوا تو ثابت ہوگیا کہ فارسی کلام پڑھنے والے کو قاری قرآن نہین ... ہوسکتا بلکہ غیر قرآن - اور حکم کی پابندی نہین کی بلکہ خلاف حکم کو اختیار کیا ہے تو حکم ... ورزی سے اجتناب اور پرہیز کرنا ضروری ہے اور اپنے اصلی فرض سے ... نہین پھرنا چاہیے - (حجت ششم) ابن منذر ابی ہریرہ رض سے روایت ... علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز بدون سورۂ فاتحہ کے مقبول ... زبان مین لایا جاتا تو امام ابوحنیفہ رحمۃ ...

Marfat.com

[illegible] الا [illegible]

[illegible] والی ی امی کی خدمت بابرکت [illegible]

[illegible] کی قابلیت نہین اور [illegible] احسن [illegible]

[illegible] الی آخرہ پڑھنے کا حکم دیا ہو جبکہ [illegible]

[illegible] اور عربی زبان کا صحیح مخرج ادا کر سکنے کی درماندگی [illegible]

کی اجازت چاہی تھی تو آپ نے اس کے عذر کی طرف [illegible]

[illegible] عربی زبان مین ہے حکم دیا اس سے ثابت ہوتا ہے [illegible]

[illegible] قرآن کے بیئے کافی سمجھنا باطل ہے (بحث ششم) [illegible]

الا ہا رحمانا مرحیا نا تسمیہ کا بالکل ترجمہ ہے - اگر ہم ترجمہ قرآنی کو [illegible]

یہ کہنے کا حق ہوتا ہے کہ یہ قرآن انجیل سے اخذ کیا گیا ہے - لیکن [illegible]

تو معلوم ہوا کہ ترجمہ قرآن قرآن نہین ہو سکتا - (بحث نہم) آیت [illegible]

المدینة فلینظر ایہا ازکے طعاما فلیاتکم برزق منہ کا فارسی زبان مین [illegible]

[illegible] سید یکے از شما با نقرہ بشہر پس بنگرد کہ کدام طعام بہتر است [illegible]

[illegible] لوگون کے کلام سے ملتا جلتا ہے تو بحکم رسالتمآب [illegible]

کلام الناس) کلام مذکور صحت نماز مین کافی ہوا اور [illegible]

سے نماز صحیح ہو گی - کیونکہ آیات قرآنی مین کوئی [illegible]

قول خداوندی (رہا ز مشار بنیم) سے لے کے [illegible]

[illegible] زبان مین اسکا ترجمہ کیا بلحاظ معنی اور کیا بلحاظ الفاظ [illegible]

[illegible] ایسا ہی فرمودہ خداوندی (دواجع للناس) [illegible]

Marfat.com

[illegible] دنیا

[illegible] عام الناس کو قبل

[illegible] فرق نہین پایا جاتا۔

[illegible] رسالتماب فداہ ابی وامی فرماتے ہین (انزل القرآن علی سبعة احرف

ف) تو اگر زبان عربی کے ماسوا عجمی زبان مین ترجمہ کرنے سے قرآن کا اطلاق

[illegible] تو نزول قرآنی سات حروف مین منحصر نہین رہے گا بلکہ حروف کی تعداد

[illegible] کیونکہ ہر ایک زبان مین علحدہ قرآن ہوگا (حجت یازدہم) امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ

[illegible] نماز ہر ایک آیت کے پڑھ لینے سے صحیح ہوسکتی ہے۔ اور بلاریب توریت

[illegible] سی ایسی آیات جنمین ثناء خداوندی اور امورات عقبیٰ کی عظمت اور دنیا کی

[illegible] موجود ہین جو قرآنی آیات کے بالکل مطابق ہین تو فریق مخالف کے خیال کے مطابق

و توریت کی آیات اور زید وعمرو کے کلام صحت نماز کے لیئے کافی ہونے چاہییں گو اپنی

ہین قرآن شریف کا ایک حرف بھی مُنہ سے نہ نکالے اور زید وعمرو کے کلام پر ہی مواظبت

اختیار کرلے (فانہ طیق اللہ تعالےٰ مطیعا) اور ظاہر ہے کہ یہ وطیرہ شیوۂ مسلمانی کے مخالف

[illegible] سے کوسون بعید ہے۔ (حجت دوازدہم) سورۂ فاتحہ کا ترجمہ یہی ہوسکتا ہے کہ

[illegible] للہ رب العالمین ورحمان المحتاجین والقادر علی یوم الدین انت المعبود وانت المستعان

[illegible] لے طریق اہل العرفان لا الے طریق اہل الخذلان) جب یہ معلوم ہو گیا کہ مذکورۂ بالا

اس کے قریب قریب سورۂ فاتحہ کا ترجمہ ہوسکتا ہے تو کوئی خطبہ لے لیا جاوے اس قدر

ن پر وہ بھی حاوی ہوگا تو ضروری ہوا کہ کل خطبہ صحت نماز کے لیے کافی ہوگا حالانکہ یہ باطل

[illegible] اس کے ابطال سے اصل دعوے کے فاسد ہونے مین بھی کچھ شبہ نہ رہا۔ (حجت

[illegible] اگر ترجمہ بزبان عجمی کو قرآن کہنا جائز ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلمان فارسی

[illegible] زبان مین پڑھنے کی اجازت دیتے اور نیز نماز مین پڑھنے کی بھی رخصت ہوتی۔ نیز

رومی زبان مین اور بلال کو حبشی زبان مین پڑھنے کی اجازت دیجاتی اور بلاریب

مشتہر ہوتی اور کل اہل زمان کو اس مسئلہ کے جواز کی اطلاع ضرور ہوتی تاکہ وہ

[illegible] کے وقت [illegible] مین رہائی پاتے اور نیز ہر قوم کے

[illegible] زبان اور لغت مین حاصل

زبان مین پڑھنا ممنوع ہوتا حالانکہ معاملہ برعکس ہے ...
ممنوع ہوتی اس وجہ پر ہے کہ عربی زبان سے محض ناآشنا اور جو قرآن
عربی زبان سے جاہل ہونے کے باعث ذرا بھی قابلیت اور استعداد نہین
الٰہی کو صرف فارسی زبان ہی مین سمجھ سکتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے اس کے
مقاصد اور ستھرے اصولون سے اپنے دل و دماغ کو روشنی پہونچا سکتا ہے ا
امورات عقبیٰ و ثناے خداوندی تحریص و ترغیب آخرت اور دنیا سے نفرت
مطالب کو صرف فارسی زبان ہی مین حاصل کر سکتا ہے تو ایسے شخص کے
قرآن شریف کو عربی زبان مین پڑھنا مفید نہین ہو سکتا کیونکہ نماز کی اصل غرض صرف
فوائد کو حاصل کرنا ہے جو اسے فارسی زبان سے معلوم ہو چکے جیسا کہ اقم الصلوٰۃ لذ
اور افلا یتدبرون القرآن ام علیٰ قلوبہم اقفالہا سے ظاہر ہوتا ہے بخلاف اس کے عربی
مین اسے ان فوائد مین سے ذرہ بھر بھی فائدہ نہین مل سکتا تو کوئی وجہ نہین کہ ایسے شخص
لیے عربی زبان مین پڑھنا ممنوع ہو کیونکہ عربی زبان سے مقصود اصلی زائل ہو
اور اس کے پڑھنے سے بڑے بڑے فوائد اور عجائبات سے محرومی ہوتی
چونکہ فارسی زبان قرآن شریف کی اصلی زبان کے قائم مقام نہین ہے اور نہ کوئی
قائل ہے لامحالہ ہمین فارسی زبان مین پڑھنے کو ناجائز تسلیم کرنے مین کچھ بھی
ہوگا (مسئلہ پانزدہم) نماز پڑھنے کا استمراری حکم تو موجود ہے اور امر فارق بالکل
صورت اول اس لیے کہ تکلیف ثابت ہے اور اصل مین امر ثابت کو بقا لا
دوسری صورت تو اس کا ظاہر ہونا باین طریق ہے کہ قرآن عربی کی تلاوت
حصول معانی ہوا کرتی ہے اسیطرح حصول الفاظ کے لیے بھی ہوتی ہے
شریف کی صفت اعجازی صرف بحث فصاحت کا ...
کا تعلق الفاظ سے ہوتا ...

ہو جانے کا خوف نہیں رہتا
ہے اصلی الفاظ مین ذرا بھی خدشہ باقی نہین رہتا تحریف کا
ر وعدہ خداوندی (انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون) کا ایفا بھی ہو
تا ہے۔ لیکن بخلاف اس کے اگر نماز مین بعینہ الفاظ قرآنی کو پڑھنا شرط قرار
نوبت سے خطرات اور خوف لاحق ہو جائین گے اور مقصود اصلی مفقود ہو جائیگا
مقتضی قائم والفارق ظاہر۔ فریق مخالف ثبوت دعوی مین مندرجہ ذیل دلائل پیش
لیل اول) روایت ہے کہ عبد اللہ ابن مسعود ایک شخص کو قرآن شریف پڑھایا
جب انہون نے (ان شجرۃ الزقوم طعام الاثیم) پڑھایا اور چونکہ مبتدی عجمی تھا اس نے
یتیم پڑھا تو انہون نے طعام الاثیم کی جگہ طعام الفاجر پڑھایا کہا کہ قرآن شریف مین
علیم حکیم پڑھنے سے کچھ حرج واقع نہین ہوتا حرج اسیوقت ہو سکتا ہے کہ اگر بجاے
ت عذاب کی آیت کو پڑھا جاے۔ (دوم) خداوند تعالے فرماتا ہے (وانہ
الاولین) اس مین قرآن شریف کا کتبہاے سابقہ مین موجود ہونے کی خبر دیگئی
اور یہی مضمون دوسری جگہ فرمایا (ان ہذا لفی الصحف الاولی صحف ابراہیم وموسی)
جامع یہ امر ثابت ہے کہ کتب ہاے سابقہ مین قرآن شریف کے موجودہ الفاظ
ت موجود نہ تھی بلکہ عبرانی اور سریانی زبان تھی (سوم) خداوند کریم آیت (واوحی
القرآن لانذرکم بہ) مین وجہ نزول قرآنی بیان فرمایا ہے حالانکہ عجمی لوگ تاوقتیکہ قرآنی
اور مقاصد کو انہین کی زبان مین نہ بیان کیا جاے بالکل سمجھ نہین سکتے تو بلحاظ
ت عجمیون کو انکی زبان مین سمجھانا ضروری ہوا تو خداوند لایزال نے عجمی زبان کو بھی
ر دیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم کو فارسی زبان مین لانے جانے
ان ہی کہلائیگا۔ پہلی دلیل کا یہ جواب ہے ابن مسعودؓ کے حالات عجیب و
گئے ہین کہتے ہین کہ وہ ہمیشہ (انا مومن ان شاء اللہ) کہا کرتے تھے حالانکہ
اس مذہب کی تائید نہین سُنی گئی اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے قول
مین یہ بیان کیا ہے کہ اس کلمہ کو کہنے والا دین مین مذبذب ہوتا
مسئلہ اب ہم پوچھتے ہین کہ اگر کسی مسئلہ مین ابن مسعود
سے حجت نہ مانا جاے

Marfat.com

جاتا ہے لیکن لا صلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب

ذریعے کر چکے ہیں اور آپ جیسی

موجود ہونا مراد ہے اور لا نفی

دلائل قاطعہ مذکورہ اور براہین ساطعہ موجود ہوتے

نہیں۔ (مسئلہ تیرہواں) امام شافعی رحمۃ اللہ

فاتحہ صلوٰۃ سری اور جہری دونوں میں فرض

سری نمازوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم ہے

احمد رحمہم اللہ کا بھی یہی خیال ہے لیکن قول ثانی میں

میں قرأت فاتحہ کو واجب قرار دیا ہے۔ بخلاف اس کے امام

یعنی سری و جہری میں مقتدی کے لیے قرأت خلف الامام

ذیل دلائل سے ہمارے دعوے کو تائید ملتی ہے (دلیل اول)

(فاقرؤا ما تیسر من القرآن) حکم ہذا مخصوص نہیں

ہے (دلیل دوم) بحکم فاتبعوہ ہمیں رسول اللہ

اختیار کرنی چاہیے ظاہر ہے کہ انجناب نماز

تو آپ کو مقتدی بننے کا اتفاق ہی کم ہوگا

دراصل یہ امر از قبیل معارضہ ہے دو دلیل

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت فاتحہ

[illegible]

Marfat.com

[illegible] کے جواب مین صرف اسی قدر کہنا کافی
[illegible] مضمون ہے اور بس۔ (دلیل پنجم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
[illegible] اعرابی کو [illegible] دیتے ہوے بلا تخصیص (ثم اقرأ ما تیسر من القرآن) فرمایا
[illegible] حالت اقتدا اور امامت دونون کو شامل ہے ورنہ تخصیص کی ہوتی۔ (دلیل
ششم) ابو عیسی ترمذی اپنے جامع مین باسناد محمود بن ربیع روایت کرتے ہین کہ عبادہ
[illegible] صامت نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز مین قرأت شروع
[illegible] اور آپ پر پڑھنا بوجھل سا ہوا تو آپ نے بعد از فراغت نماز فرمایا کیا وجہ ہے کہ تم امام
کے پیچھے نماز مین پڑھتے ہو ہم نے عرض کی بخدا ہم سے ایسا ہی ہوا تو آپ نے فرمایا امام
کے پیچھے سواے سورہ فاتحہ کے کچھ نہ پڑھا کرو کیونکہ بدون قرأت فاتحہ نماز مقبول نہین۔
ابو عیسی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے (دلیل ہفتم) امام مالک رحمہ اللہ مؤطا مین علاء
بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہین کہ اُس نے ابو سائب مولے ہشام سے سُنا
[illegible] مین نے ابو ہریرہ رض سے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز مین
سورہ فاتحہ نہ پڑھے اُس کی نماز ناقص ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ اس پر مین نے ابو ہریرہ رض
سے پوچھا کہ حالت اقتدا مین بھی کیا یہی حکم ہے انہون نے جواب دیا کہ ہان اے فارسی
اپنے دل مین اسے پڑھ لیا کرو۔ اس حدیث سے دو طرح سے استدلال ہو سکتا ہے
(اول) خصم تسلیم کرتا ہے کہ مقتدی کی نماز بدون قرأت ناقص نہین ہوتی حالانکہ یہ نص
کے خلاف ہے (دوم) حدیث مذکورہ مین سائل نے بعد سماعت حکم (من صلی صلوۃ
لم یقرأ فیہا بام القرآن فہی خداج) ابو ہریرہ رض کی خدمت مین تخصیصاً قرأت خلف الامام
کے متعلق سوال پیش کیا جس پر آپ نے وجوب قرأت کا فتویٰ دیا ہے۔ پس اس
سے ہمارے مطلب کی تائید ہوتی ہے۔ (دلیل ہشتم) ابو ہریرہ رض رسول اللہ صلی اللہ
[illegible] وسلم سے روایت کرتے ہین آپ نے فرمایا کہ خداوند تعالے نے فرمایا کہ مین نے
[illegible] اور بندے کے درمیان نماز کو دو حصون مین تقسیم کر دیا ہے حدیث ہذا مین تنصیف
[illegible] سے بیان کیا ہے نیز تنصیف ہذا کا مبنے قرأت پر ہونا بیان ہوا ہے
[illegible] کا نماز کے لوازمات سے ہونا معلوم ہو گیا۔ اور ظاہر ہے کہ جس
[illegible] اسیطرح بحالت اقتدا بھی ہوگی (دلیل نہم)

Marfat.com

دلیل دہم) ثبت ... احادیث ...
معلوم ملتا ہے ظاہر ہے کہ یہ معتبر ...
کے پیچھے سورۂ فاتحہ کا پڑھنا ثواب عظیم ...
گئے ہیں انھون نے قرأت کو واجب ...
فاتحہ نماز باطل نہ ہونے کو امام ابو حنیفہ ...
اس کا نہ پڑھنا موجب ابطال نماز ضرور ہے ...
زیادہ پائی جاتی ہے اور بحکم (دع ما یریبک الی ما لا یریبک) ...
اگر بوجہ بعد یا کسی اور وجہ سے امام کی قرأت ...
ساکت اور خاموش کھڑا رہے تو ایسی صورت میں ...
اور نیز (قرأت الامام قرأت له) کی صورت میں بھی ...
بحکم (افضل الاعمال قرأت القرآن) زیادہ ہو ...
کی زیادہ فضیلت ثابت ہونے سے ...
الفریقین۔ (دلیل سیزدہم) اگر اقتدا ...
ممنوع بلکہ حرام ہونی چاہیے کیونکہ قرآن ...
اور وہ چیز بلاریب حرام ہوتی ہے لیکن ...
(ثانی) فریقین۔ (دلائل امام ابو حنیفہ) ...
حدیث کو پیش کرتے ہیں آیت قرآنی ...

Marfat.com

... کرسکتے ہیں سوم اول

... پڑھنے کا نفل ہوتا ہے جو عظیم اطاعت

... بجائے اس کے فریق مخالف کے قول پر بالکل مہمل اور ساکت ہونا

پس بلاریب ہمارا قول افضل ہوا (دوم) احتیاط اسی مین پائی جاتی ہے

... نماز کے کل اجزاء کو عبادت اور اذکار جمیلہ سے خالی نہین چھوڑتے لیکن

... ایک جزو مین اطاعت اور ذکر بالکل ترک کر دیتا ہے (مسئلہ تیرھوان)

... رحمہ اللہ ہر رکعت مین قرأت سورۂ فاتحہ کو واجب قرار دیتے ہین اگر ایک

... مین اسے چھوڑ دیا جائے تو نماز باطل ہو گی۔ شیخ ابو حامد اسفراینی کہتے ہین کہ

... عمر و علی اور ابن مسعود نے یہی قول اصحاب مین پیش کیا تو انہون نے اسپر

... کیا۔ مسئلہ ہٰذا کے متعلق چھ قول ہین (اول) اصم اور ابن علی سورۂ فاتحہ کے

... کو مطلقاً واجب نہین مانتے (دوم) حسن بصری اور حسن بن صالح بن اجنی صرف

رکعت مین واجب مانتے ہین کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (لا

... الا بفاتحۃ الکتاب) مین نفی سے استثنا کیا گیا ہے جو بمنزلہ اثبات ہے تو نماز ...

... ایک مرتبہ پڑھ لینے سے بحکم استثنار بالضرور نماز صحیح ہو گی (سوم) امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

... دو رکعتون مین واجب کہتے ہین اور آخری دو رکعتون مین اختیار ہے چاہے اسے

... خواہ تسبیح کہے اور خواہ خاموش رہے اور کتاب استجاب مین لکھا ہے کہ

... فاتحہ بلا تعیین دو رکعتون مین واجب ہے (چہارم) ابن صباح نے کتاب شامل

... سفیان سے نقل کیا ہے کہ اسکا پڑھنا پہلی دو رکعتون مین واجب ہے اور اخیر ...

... (پنجم) امام مالک رحمہ اللہ نماز کی اکثر رکعتون مین واجب جانتے ہین سب

... چار کعتی نماز مین صرف تین رکعتون مین اور مغرب کی دو رکعتون مین پڑھنا کافی

... نماز صبح کی دو رکعتون مین پڑھنی چاہیے (ششم) امام شافعی رحمہ اللہ سب رکعتون

... قرار دیتے ہین آپ کے خیال کے صحت کا چند دلائل سے پتہ ملتا ہے۔

... تمام رکعتون مین پڑھا کرتے تھے تو ہمپر بحکم و اتبعوا

... علیہ السلام نے اعرابی کو اعمال

Marfat.com

[illegible] ہے پس یہ بھی احتمال ہے [illegible]

[illegible] ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ [illegible]

نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا خواہ نماز فرض ہو یا نفل

اسی میں ہے کہ سب رکعتوں میں پڑھی جائے جب [illegible]

فرضیت بھی ہے اور ثابت امور میں بقا ہوتا ہے پس اگر سب رکعتوں میں

پڑھی جائے تو حکم کی تعمیل ہو گی کیونکہ ویسی نماز کامل ہوتی ہے لیکن [illegible]

نہ پڑھنے سے حکم کی تعمیل نہ ہو گی۔ مخالفین عائشہ صدیقہ کی روایت سے [illegible]

ہیں کہ آپ نے فرمایا دراصل نماز کی دو ہی رکعتیں ہیں جو حضر میں [illegible]

حضر میں زیادہ کی گئی۔ تو اب ہم کہتے ہیں کہ آخری دو رکعتیں تابع ہیں اصل [illegible]

میں تخفیف ہونی چاہیے یہی توجہ ہے کہ ہمارے دلائل زیادہ قوی اور [illegible]

کے علاوہ ہمارے مذہب میں احتیاط زیادہ پائی جاتی ہے لہذا ہمارا [illegible]

(مسئلہ چودھواں) جب یہ ثابت ہو چکا کہ قرأت سورہ فاتحہ [illegible] نماز [illegible]

ہے تو مسئلہ ہذا کی چند فروعات کا ذکر کیا جاتا ہے (فرع اول) پہلے بیان [illegible]

فاتحہ [illegible] بالکلیہ نہ پڑھی جائے یا قصداً اس کا ایک حرف ترک کر دیا جائے تو نماز [illegible]

ہے [illegible] صورت سہو: امام شافعی رحمہ اللہ نے اول اول تو صورت سہو میں

نہیں مانتے تھے کیونکہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب [illegible]

عنہ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی تو آپ قرأت کو چھوڑ گئے نماز سے فارغ [illegible]

ایک شخص نے ترک قرأت سے اطلاع دی تو آپ نے کہا رکوع [illegible]

حاضرین نے جواب دیا کہ درست تھے آپ نے کہا [illegible]

[illegible] کہ یہی واقعہ مجلس صحابہ میں پیش ہوا تو [illegible]

[illegible]

Marfat.com

... ہے کہ بعد میں عمر بن خطاب
... بلند آواز سے نہ پڑھا ہو مگر آہستہ
... کہتے ہیں میری عمر کا یہ پہلا ظن ہے۔ (فرع ثانی) ترتیب قرات
... رکھنی چاہیے۔ اگر نصف ثانی کو اول اور اول بعد اخیر پڑھے تو نصف اول
... نہیں۔ (فرع ثالث) جو شخص کل قرات کو درست نہیں پڑھ سکتا بایں وجہ
... نہیں یا بالکل ہی اُسے یاد نہیں تو صورت اول پر ان آیات یاد کردہ کو پڑھنے
... وہ ملتی جلتی چھ آیات اور پڑھ لے اور دوسری صورت پر جسقدر اُسے اور آیتیں
... پڑھ لے کیونکہ خداوند تعالے فرماتا ہے (فاقرؤا ما تیسر من القرآن) اور اگر کوئی بھی
... تو حمد اور تسبیح ہی پڑھ لے۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایسے شخص پر کچھ لازم
... خاموش رہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کی یہ دلیل ہے رفاعہ بن مالک روایت کرتے
... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز پڑھنے سے پہلے خداوند تعالے کی تعلیم کے
... وضو کرنا چاہیے پھر تکبیر ازاں بعد جسقدر قرآن شریف سے یاد ہو اُسے پڑھنا چاہیے اور
... یاد نہو تو اللہ کی حمد اور تکبیر ہی پڑھ لے۔ اب رہی ایک بات۔ کہ اگر کسی کو نہ تو سورہ
... قرآن ہی کا کوئی حصہ اور نہ کوئی عربی زبان میں ذکر اور دعائیہ کلمات یاد ہوں تو اس
... میں کیا کرنا چاہیے۔ کیا وہ اپنی اصلی زبان میں خداوند کریم کی تحمید اور تکبیر کہہ لے
... نزدیک ایسے شخص کو بحکم نبی علیہ السلام (اذا امرتکم بامر فاتوا منہ ما استطعتم) اپنی زبان
... تحمید و تکبیر اور ذکر الٰہی کر لینے کی اجازت ہونی چاہیے۔ (مسئلہ پندرھواں) پرانی کتابوں
... لکھا ہے کہ ابن مسعود رضہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین کو خارج از قرآن مانتے تھے لیکن ایسا
... ثابت ہی مشکل ہے کیونکہ اگر یہ کہا جاے کہ اس زمانہ میں اس کے متعلق نقل متواتر نہ
... اس سے لازم آتا ہے کہ فی الحقیقت قرآن شریف کی نقل متواتر نہو اور اس سے
... شریف کا حجت یقینی اور قطعی نہیں رہے گا و ہذا محال ح ابن مسعود رضہ پر جھوٹھا الزام
... پس اس اعتراض لاینحل سے رہائی بدوں اس کے کہ اس خبر کو جھوٹھا الزام قرار دیا
... طرح نہیں ہوسکتی اور ظن غالب بھی یہی ہے کہ ابن مسعود رضہ پر تہمت لگائی
... آخری مسئلہ ہے جو سورۂ فاتحہ سے تعلق رکھتا ہے۔

…ان الفاظ کی تفسیر

…ہیں اور شکر ان تینوں الفاظ…

…وجہ اول مدح کا لفظ عام ہے جاندار…

…جیسا کہ گوہر یکتا اور حسن یاقوت کو دیکھ کر…

پس معلوم ہوا کہ حمد کی بنسبت مدح عام ہے…

دونوں وقت ہو سکتی ہے۔ لیکن حمد بعد از…

…سے روکا گیا ہے جیسا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام…

لیکن حمد کی مطلقاً ہر حالت میں اجازت ہے…

چہارم مدح سے ممدوح کا بلا تخصیص کسی ایک وصف…

اس کے حمد سے محمود کے خاص وصف یعنی…

…حمد کی بنسبت مدح عام ہے۔ مدح اور شکر میں…

کیونکہ مدح کے لیئے مادح کو انعام ملنا ضروری نہیں…

بخلاف اس کے شکر غیر کی طرف سے…

احسان ہو۔ مذکورہ بالا تقریر سے معلوم ہوا کہ…

ہو سکتا ہے اور مدح فاعل مختار اور غیر…

…اگر بجائے الحمد للہ المدح للہ کہا جاتا تو…

لیکن بخلاف اس کے الحمد للہ کہنے سے…

اس سے یہ بھی پتہ چل گیا کہ الحمد للہ کہنے…

Marfat.com

... یادگار تیرے انعامات

... ہین اور مجھے اسکا اقرار ہے اسلیے تمام حمدون کا مالک

... حقدار تیری ہی ذات ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ حمد دفع بلیات پر ہوتی

... اور نعمتون کے ملنے پر شکر ہوتا ہے اگر کوئی یہ کہے کہ قلیل کو کثیر پر ترجیح دینے

... ہے حالانکہ دفع بلیات کی نعمت نعمت عطا، سے زیادہ ہے باین حساب شکر

... دون تھا۔ مین کہتا ہون اس کے چند وجوہ ہین (اول) جبکہ قائل ہر دو نعمتون

... چھوٹی نعمت کے حاصل ہونے پر شکر گزار ہے تو بھلا زیادتی پر کیسے نہ شاکر ہوگا

... دینا امر غیر متناہی ہے اور دینا امر متناہی۔ تو غیر متناہی امر یعنی دفع بلیات کے

... ابتدا زیادہ موزون اور اولے معلوم ہوتی ہے (سوم) حصول نفع کی نسبت

... اور مصائب کا دور ہونا امر عظیم ہے اسکو مقدم کرنا زیادہ عمدہ ہے (فائدہ دوم)

... عز وعلا نے الحمد للہ کہا ہے لیکن احمد اللہ نہین کہا اس لیے کہ عبارت اول اولی

... ... تھی کیونکہ (اول) اگر احمد للہ کہا جاتا تو اسکے یہ معنی ہوتے کہ قائل حمد پر قادر ہے

... لیکن الحمد للہ کہنے سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ وہ ذات قدیم ہی سے محمود اور مشکور

... کرنے والون اور شکر گزارون کی حمد و شکر کی اُسے ضرورت نہین آدمیون کا

... لیے حمد کرنا اور نکرنا شکر کرنا اور نکرنا دونون یکسان ہین اور وہ ذات اپنے کلام

... قدیم کے باعث ازل سے لے کر ابد تک محمود ہے (دوم) الحمد للہ کے یہ معنے

... ذات لاریب بباعث کثرت جود و سخا اور انعامات بے انتہا حمد و ثنا کا مالک

... ہے اُس کے سوا کسی کو حق حمد حاصل نہین بخلاف اس کے اگر احمد للہ کہا جاتا

... ذات جامع الصفات کا حقدار حمد و ثنا اور مستحق ہونا مفہوم نہو سکتا اگر کچھ مفہوم

... مستفید کہ فرد واحد اُسکی حمد کر رہا ہے اور جس لفظ سے اظہار استحقاق

... ہو اسکی اولویت سے کسیکو خبر نہین (سوم) احمد اللہ سے عز وعلا کے

... ہو سکتی لیکن الحمد للہ مین متکلم کا عجز اور حمد کرنے والون کی حمد

... اسکو اسطرح سمجھیے کہ اگر کسی سے پوچھا

... آمنت بالله کہے تو اس

Marfat.com

... دل ...
کیونکہ مستحق حمد اور اس کے مالک ہونے پر دل اعتقاد ...
جلدال مطالب سے بالکل غافل ہونے کی صورت میں حرف ...
کو کاذب ٹھہراتا ہے کیونکہ متکلم نے اپنے دل کے حامد ہونے کی خبر دی
نہیں بلکہ اسکا دل تو بالکل غافل ہے لیکن الحمد للہ کے کہنے سے کسی صورت
لازم نہیں آتا اور خواہ قائل کا دل غافل ہو یا بحالت تعظیمہ اس کے ذہن میں ...
صورتوں پر صادق ہوگا کیونکہ قائل اپنے دلی واقعہ سے اطلاع نہیں دیتا ...
یعنی کہ خداوند کریم مستحق حمد وثنا ہے خبر دے رہا ہے اور واقعی ہے بھی ...
للہ کا اولی و افضل ہونا ظاہر ہو گیا - اس کی نظیر بعینہ لا الہ الا اللہ کی سی ہے کیونکہ
تکذیب نہیں لازم آتی بخلاف اس کے اگر دلی غفلت کی حالت میں اشہد ان ...
کہا جاوے تو قائل کا یہ کہنا کہ میں شہادت دیتا ہوں" امر واقعہ کے خلاف ہوگا
ہے کہ خداوند عزوعلا نے منافقین کی شہادت کو جھوٹ قرار دیا اور فرمایا و...
المنافقین لکاذبون ، یہی توجہ ہے کہ اذان کی ابتدا میں اشہد کہنے کا حکم ہوا
میں صرف "لا الہ الا اللہ" پر کفایت رکھی گئی - (فائدہ تیسرا) الحمد للہ کا الف ...
ہو سکتا ہے (اول) لام تعریف جیسے الجل للفرس (دوم) لام تملیکی جس سے ...
ہو جیسے الدار لزید (سوم) غلبہ اور قوت ظاہر کرنے والا جیسے الملک للہ ...
کا الف لام مذکورۂ بالا تینوں قسموں میں سے ہو سکتا ہے قسم اول یعنی ...
ہے کہ حمد وثنا ما سوا اس ذات کے دوسرے کو زیبا نہیں اس کے ...
بے اندازہ اور بے حد وحساب ہیں - وہ بڑے جلال کا مالک ہے ...
کیونکہ کل موجودات ارضی وسماوی کا مالک اور ...
ہونے میں کچھ شک ...

Marfat.com

... مالک ہے نیز خداوند عزوجل کل موجودات
... ہے (فائدہ چہارم) الحمد للہ کے آٹھ حروف ہیں اور
... دروازے بھی آٹھ ہی ہیں تو جو شخص خلوص قلب اور صفائے دل سے اس کو
... بے شک جنت کے آٹھوں دروازوں کا مستحق ہوگا (فائدہ پنجم) الحمد لفظ مفرد ہے
... پر الف لام داخل کیا گیا تو اس کے متعلق دو رائیں ہیں (رائے اول) اگر پہلے معہود
فی الذہن ہو تو الف لام عہد ہوگا ورنہ لام استغراق اور یہ اس لئے کہ کلام اجمال سے محفوظ
ہے (رائے دوم) یہ لام عمومیت کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ اس سے محض ماہیت اور حقیقت
خاصہ کا فائدہ ملتا ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ ان دونوں رایوں کے مطابق الحمد للہ کے کیا
معنی ہوئے پہلی رائے کے مطابق تو اس کے یہ معنی ہوئے کہ کل محامد اور تعریفوں کا مالک
مستحق اور حقدار صرف ذات بیچون ہی ہے ان معنی سے بطریق لزوم یہ کہنا ضروری ہوا کہ
خداوند تعالے کے ماعدا کو محامد اور تعریفات کا مطلقاً استحقاق نہیں۔ دوسری رائے
کے مطابق یہ معنی ہوئے کہ ماہیت حمد اور حقیقت ثنا کا مالک اور حقدار ذات وحدانی ہی
ہے اور ماہیت ثنا کے افراد میں سے ایک فرد بھی غیر اللہ کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ غرضکہ
دونوں معنی پر معلوم ہو گیا کہ حمد کا اطلاق خدا کے ماسوا کسی دوسرے پر نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی
کہے کہ مستفیض کو اپنے منعم و محسن کی تحمید ضروری ہوتی ہے۔ بادشاہ رعایا کی حمد کا مستحق ہے
اور استاد شاگرد کی حمد کا حقدار ہے نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (من لم یحمد
الناس لم یحمد اللہ) پس آپ کا حمد کو صرف ذات خداوندی ہی میں محدود رکھنا واقعات
کی تائید سے خالی ہے میں کہتا ہوں یہ ٹھیک ہے مگر سوال تو یہ ہے کہ محسن اور منعم کے
دل میں انعام و احسان کرنے کی خواہش کس نے پیدا کی ہے اور انعام و احسان کی توفیق
دینے والا کون ہے ظاہر ہے کہ منعم حقیقی دراصل وہی ذات ہے اور تمام انعام اُسی کی
طرف سے پہونچتے ہیں ورنہ اگر منعم ظاہری کے دل میں خدا خواہش اور توفیق پیدا نہ کرتا
تو وہ انعام ہرگز ممکن نہ تھا یا منعم ظاہری کو نہ دیتا۔ اور اگر وہ منعم ظاہری کو نعمت نہ بخشتا
... مستحق اشخاص کو پیدا ہی نہ کرتا جو انعام سے مستغنی نہ ہوں بلکہ سب کے سب منعم کہلانے کے
... سے معلوم ہو گیا کہ دراصل منعم حقیقی صرف اللہ تعالے ہی ہے اور منعم
... ہے اور حدیث پیش کردہ کا بھی یہی مطلب ہے

...نعمتی کی نسبت ہو اصل...

...شخص منعم کہلانے کا مستحق...

...ذات خداوندی ہی میں موجود ہے...

...ان کے باعث حصول کمال کی آرزو...

...محال ہے تو اُس کے عطیات محض...

...ہوگیا کہ استحقاق حمد و ثنا اور اُس کا صرف...

...نسبت موجودات ممکنہ میں سے ہی ہوا کرتی ہے اور...

...ہوتا موجود نہیں ہو سکتا بلا واسطہ ہو یا با واسطہ دونوں...

...کا کیونکہ مسبب الاسباب وہی ہے تو معلوم ہوا کہ...

...(وما بکم من نعمۃ فمن اللہ) ہے ہمارے قول کی...

...منعم کی ثنا خوانی ہی کو حمد کہتے ہیں تو چونکہ انعامات...

...گیا کہ حمد و ثنا کا مستحق صرف وہی ہے اور کوئی...

...سے (اول) منفعت ہو اور کسی چیز سے نفع...

...ہو سکے کرنا صرف موجد حقیقی کا کام ہے...

...نعمت کاملہ ہو سکتی ہے اگر عم و...

...نعمت کا دیکھنا خدائی فعل ہے...

...ادائی ہو اور اس میں اس کے...

ہو سکتا ہے علی ہذا میں یہ
انسان ... کی حمد و ثنا کرنے سے عاجز ہے اور شکر بجا لانا اس
سے باہر ہے کیونکہ (اول) خدا کی نعمتیں اسقدر بے اندازہ ہیں کہ عقل
انکا حاوی نہیں ہو سکتی خداے تعالے فرماتا ہے وان تعدوا نعمۃ اللہ لا
... تو جب انسان کو اُسکی نعمتوں کا پورا پورا علم ہی نہیں وہ حمد و شکر پر کیسے
ہو سکتا ہے۔ (دوم) انسان بدون توفیق ایزد متعال حمد و شکر پر قادر نہیں ہو سکتا
شکر کی بجاآوری کی توفیق کا پیدا ہونا اور دل کا تمام حائل شدہ موانعات اور
دونوں سے دل کا پاک وصاف ہونا بھی تو علیحدہ علیحدہ انعامات ربی ہیں تو ان پر
بھی حمد و شکر ہونا چاہیے لیکن یہ اُسی وقت ہو سکتا ہے اگر غیر متناہی طور پر بار بار
حمد و شکر کرتا رہے اور یہ محال ہے تو جو امر محال پر موقوف ہو وہ خود بھی محال ہوا کرتا ہے
اس سے معلوم ہو گیا کہ انسان اس ذات کے انعامات کے لائق اور مناسب حمد و
شکر بجا لانے سے بے لبس ہے (سوم) صرف زبان سے الحمد للہ کہدینا حمد و شکر نہیں
ہوتا بلکہ ساتھ ہی اس کے منعم کے صفات کمالیہ اور جلالی کا پورا پورا یقین ہونا چاہیے
لیکن قوت متخیلہ جسقدر صفات الٰہی اور کمالات یزدانی سے انسان کو آگاہ کرنے میں مدد دے
سکتی ہے ان سب سے کمالات ربی اعلیٰ اور برتر ہونگے۔ تو ایسی صورت میں انسان اسکی
حمد و ثنا کا دم بھلا کیسے مار سکتا ہے (چہارم) حمد و ثنا میں ہمہ تن مصروف ہونے سے منعم علیہ
کا بوساطت حمد و شکر اپنے منعم کے انعامات سے مقابلہ کرنے سے مفہوم ہوتا ہے لیکن
امر دشوار ہے کیونکہ (اول) خدا کی نعمتوں کا دریا بے پایاں ہے تو اس چھوٹے سے لفظ
سے اس کے مقابلہ کا خیال لغو نہیں تو اور کیا۔ (دوم) حمد اور شکر کو انعامات خداوندی
کے برابر اور مساوی سمجھنے سے شرک تک نوبت پہونچتی ہے اور قول واسطی "الشکر شرک"
کا مطلب ہے (سوم) انسان بحیثیت صفات و ذات اور احوال الٰہی انعامات
کا محتاج ہے اسے اُنکی بہت ضرورت ہے لیکن خداوند لایزال
... انسان کی ستائش سے بالکل بے پروا اور
... محتاج کو کیا نسبت اور کیا

Marfat.com

الحمد اللہ ہے [illegible]

لیکن الحمد للہ کے فرمانے سے یہ خدشہ نہ رہا بلکہ یہ معنی ہوے کہ انسان [illegible]

بیان کر سکے یا نہ مگر کل محامد اور تعریفات کا مالک وہی اللہ ہے۔ کمال حمد اسی کو

سزاوار ہے کہتے ہین کہ حضرت داوٗد علیہ السلام نے بارگاہ صمدی مین عرض کی [illegible]

انعام اسقدر ہین کہ مین شکر کے ادا کرنے سے قاصر ہون شکر تب ہی ہو سکتا ہے [illegible]

شکر ادا کرنے کی توفیق بخشے جواب ملا اے داوٗد اپنے آپ کو ادائے شکر مین عاجز

جاننا ہی تیرا شکر ہے اور تو اپنی طاقت اور قدرت کے مطابق پورا شکر ادا کر چکا [illegible]

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان حصول نعمت کے وقت جب الحمد للہ کہتا ہے

تو خداوند تعالے فرماتا ہے کہ اس بندے کی طرف دیکھو مین نے اسے بے اندازہ نعمت

عطا فرمائی اور اس نے مجھے بیش بہا تحفہ پیش کیا۔ حدیث ہذا کی تفسیر یون ہے کہ انسان

کی روزمرہ کی ضروریات مین سے ایک کا پورا کرنا نعمت خداوندی ہے مثلاً بھوکے کو [illegible]

دی یا برہنہ کو کپڑے پہنا دیئے پیاسے کو پانی پلا دیا تو اسوقت انسان کے الحمد للہ کہنے

کا مطلب ہوتا ہے۔ تمام حمد کرنے والون کی تعریفین اور تمام وہ محامد جنکا وجود عقل انسانی

مین آسکتا ہے وہ سب اللہ ہی کو سزاوار ہین تو اس کے ضمن مین عرش و کرسی اور [illegible]

سماوی کے ملائکہ کی کل تعریفین اور آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم النبین تک کے کل [illegible]

کے محامد اور علماء و اولیاء اور تمام مخلوقات سب کی ستائشین اور ابتدائے زمانہ سے

اُس وقت تک کی سب ثنائین جسوقت دعواہم فیہا سبحانک اللھم وتحیتہم فیہا [illegible]

وآخر دعواہم ان الحمد للہ رب العالمین، پکارا جائیگا اسی ذات کو زیبا ہین یہ محامد

متعین لیکن جو محامد ابد الآباد اور دہر الداہرین مین پیدا ہونے والے ہین اللہ کا [illegible]

اور انسان کا الحمد للہ رب العالمین کہنا ان تمام محامد متناہیہ اور غیر متناہیہ [illegible]

اسی وجہ سے تو خداوند تعالے کہتا ہے کہ [illegible]

[illegible]

...ی پہنچتا ہے کہ غیر متناہی سے متناہی کو ساقط کرے
...ادہ ہی غیر متناہی ہوگا - تو اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کریم بندے
...اے بندے تو نے میری نعمت متناہیہ کے مقابلہ میں الحمد للہ کہا تو اس
...تیرے لیے غیر متناہی عبادتیں لکھی ہیں اور مجھے انکا مقابلہ نعمت غیر متناہیہ سے
...ہے پس یاد رکھ کہ تجھے اسکے معاوضہ میں ثواب ازلی اور خیر ابدی کا حق دیا گیا ہے
...تقریر نے ثابت کردیا کہ صرف الحمد للہ کہنے سے انسان بے انتہا سعادتوں اور
...حساب بھلائیوں کا مستحق ہوجاتا ہے (فائدہ نہم) عدم کی نسبت وجود کے بہتر ہونے
...میں کلام نہیں ہوسکتا کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودات میں سے کوئی ذی حیات
...کو پسند نہیں کرتا تو اگر وجود عدم کی نسبت پیارا نہیں تو وجہ ناپسندیدگی ممات کیا
اس کے بعد میں یہ کہتا ہوں کہ وجود خداوندی کے سوا کل موجودات موجد حقیقی
...یجادی ہوئی ہے اور اسکی بخشش و فضل و احسان سے حاصل ہوئی ہے - پہلے
...کا نعمت ہونا ثابت ہوچکا تو اس سے نتیجہ یہ نکلا کہ عالم ارواح و اجسام علوی و
...ی کے کل موجود خدا کی نعمت رحمت اور احسان سے بے بہرہ نہیں اور یہ سب
...ن منعم محسن اور رحمت رسیدہ کی تحمید و شکر کو واجب ٹھہراتی ہیں - تو الحمد للہ کہنے
...ے صرف انہیں نعمتوں کی حمد مراد نہیں جو خود حامد کو پہونچی ہوں بلکہ اُن تمام نعمتوں
...ہے جو اس ذات لامکانی کی طرف سے کل موجودات عالم کو پہونچی ہوں - اور تمام
...ات جنکو اس نے پیدا کیا نیست سے ہست کیا نور ہو یا ظلمت سکون ہو یا حرکت
...ن ہو یا کرسی جنی ہو یا انسی ذات ہو یا صفت جسم ہو یا عرض غرضکہ کل ممکنات
...وں کی حمد ہوتی ہے جو انہیں عطا ہوئی ہوں اور اقرار ہوتا ہے کہ کل محامد کا حقدار
...ت ازلی ہے اور اس میں کسیکو شرکت اور انکار نہیں - (فائدہ دہم) کون کہہ
...ے کہ سبحان اللہ والحمد للہ کے مطابق تحمید سے تسبیح مقدم ہونی چاہیے تھی
تحمید سے ابتدا کرنے کی کیا وجہ ہے - جواب یہ ہے کہ تحمید سے تسبیح ہوجاتی
...ے ذات و صفات میں نقصان سے خالی اور آفات سے مبرا ہونا
...میں اُن معنوں کے علاوہ مخلوقات کا محسن منعم اور رحیم ہونا
...[illegible] تمام و کامل ہونا ظاہر ہوتا ہے لیکن تحمید

[illegible]

...مقامات اور مقصود [illegible]

انسانی حاجات کے اظہار کرنے میں [illegible]

سے غافل کر دے گی پس معلوم ہوا [illegible]

نقائص اور آفات سے پاک [illegible]

الحمد للہ سے ابتدا کرنا زیادہ اولیٰ اور [illegible]

استقبال دونوں سے تعلق رکھتی ہے زمان [illegible]

شکر ہوتا ہے۔ شکر بحکم لئن شکرتم لازیدنکم زمان [illegible]

ہے انہیں معنوں سے زمان مستقبل سے [illegible]

عقل کو انکار نہیں بلکہ ہمارے موافق ہے [illegible]

فرمانبرداری کی تحریص اور ترغیب جب [illegible]

انسان کے دل و دماغ کے لیے انکشافات اور [illegible]

کھل جاتا ہے اور یہ بڑی بھاری نعمت ہے [illegible]

تعلق کی جہت سے آگ کے دروازوں [illegible]

سے جنت کے دروازوں کو مفتوح [illegible]

ذات خداوندی سے پردوں کو [illegible]

کے دروازوں کو مفتوح کرتی ہے اور [illegible]

[illegible] سے ابتدا اور فرشتوں [illegible]

Marfat.com

[illegible]

ی مین مصروف ہونے کی کیا

کلمہ الحمد للہ کے بے محل ذکر کرنے سے استغفار

برس گذر گئے ہین سائل نے وجہ استغفار دریافت کی آپ نے جواب

دی کی دُکانون اور مکانون مین اسقدر آگ لگی کہ سب جل کر خاکستر ہو گئے

ری دکان آگ کے اثر سے محفوظ رہی مین نے اس خبر کو سُنکر الحمد للہ کہا

ریا لوگون کے مکانون کے جلنے اور اپنے مکان کے محفوظ رہنے سے خوشی

ن ہمدردی اور اخوت دینی کے خلاف تھا مروت اسی مین تھی کہ مین خوش ہوتا

منے کا یہ موقع نہ تھا اس لیے اس خطا کی پشیمانی اور ندامت مین تیس برس

غفار مین مصروف ہون پس حکایت مندرجہ بالا سے واضح ہو گیا کہ ہمیشہ الحمد للہ

ہنے جا و بیجا کا خیال ضرور رکھنا چاہیے چونکہ انعامات خداوندی کا دائرہ محدود

ر بے انداز وحساب ہین اور اُنکی دو قسمین ہین۔ انعامات دنیا و انعامات دین

سے دلائل سے ثابت ہو چکا کہ ان دونون قسمون سے قسم ثانی یعنی انعامات دینی

ل ہین تو انسان کو حصول انعامات دنیاوی کے وقت کلمہ الحمد للہ کے پڑھنے

کرنا چاہیے بلکہ دینی نعمتون سے مشرف وممتاز ہونے پر پڑھا جاے۔ دینی نعمتون

قسمین ہین۔ اعمال جوارح اور اعمال قلوب اور ان دونون مین سے قسم ثانی

ل ہے۔ جسطرح انعامات دینیہ دو قسمون مین منقسم ہے اسیطرح دنیاوی

بھی دو قسمین ہین۔ بعض اوقات انہین بحیثیت نعمت دیکھا جاتا ہے اور

انہین خدائی انعام اور عطیہ سبحانی اعتبار کیا جاتا ہے بہرحال ان دونون

ن سے قسم ثانی کو زیادہ فضیلت ہے غرضکہ ہر وقت ومقام مین امورات

ر رکھنا چاہیے مبادا الحمد للہ غیر مناسب جگہ پر مستعمل ہو جاے (فائدہ سیزدہم)

ہمارے باپ حضرت آدم علیہ السلام نے زبان مبارک سے فرمایا

نت مین آخری کلمہ بھی یہی ہوگا۔ کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام

کو چھینک آئی اور اسوقت انکی زبان سے

کے خداے تعالے نے

Marfat.com

حمد بتانے کی کوشش کرنی چاہیے ... انسان ...

سے کے موافق اور مطابق ہونا امر واجبی ہے۔ (فائدہ چہاردہم) ...

کہ دراصل کلام قولوا الحمد للہ ہے لیکن میرے نزدیک یہ خیال قابل اعتماد ...

کے لئے اضمار کی ضرورت ہوا کرتی ہے اور یہان اضمار سے کلام فاسد ہو جا...

(اول) الحمد للہ سے یہ جتلانا مقصود ہے کہ وہ مالک اور مستحق حمد ہے یہ کلام ...

کے جتلانے مین ادھوری نہین بلکہ ایک زائد امر نکالنا بے ضرورت ہوا (دوم) ...

یہ معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کریم کی کوئی حمد کرے یا نہ وہ بلحاظ ذات وصفات ...

مستحق حمد وثنا ہے کیونکہ محمود ذاتی ہونا محمود غیری سے بالاتر ہوتا ہے۔ (سوم) ...

کے متعلق یہ مسئلہ بھی بیان کرتے ہین کہ والد ہمیشہ بیٹے کو بطریق امر نصیحت نہ کیا ...

یہ کر یا وہ کر نہین کہنا چاہیے بلکہ اس طرح ہونا چاہیے کہ یہ کام کرنے کے لائق ہے ...

سکتا ہے کہ وہ نہ مانے تو دونون صورتون مین گنہگار تو ہوتا ہے لیکن دوسری ...

کم گنہگار ہوگا اور پہلی صورت مین زیادہ۔ یہ اور بات ہے کہ بیٹا سعادت مند ...

کے حکم سے سرتابی نہ کرے بلکہ اطاعت وفرمانبرداری کو موجب فلاح اور ...

لیکن عاق ہونے کی صورت مین وہ کبھی حکم نہین مانے گا تو بطریق کنایہ حکم د...

فائدہ ہوا کہ بیٹا زیادہ گنہگار نہ ہوگا۔ اسیطرح ارحم الراحمین نے بجائے قو...

سے کے الحمد للہ کہا تو فرمان بردار شخص اس امر کو سنتے ہی مصروف ہو جانے ...

تو سرتابی اختیار کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوگا مگر کم۔ (فائدہ پانزدہم) فرقہ جبریہ او...

اپنے اپنے دلائل مختلفہ سے الحمد للہ کو مانتے ہین۔ فرقہ جبریہ الحمد للہ کو بایں وجہ ...

کہ (اول) پسندیدہ افعال اور برگزیدہ انعامات دینے والا مستحق حمد وثنا ہوا ...

کہ موجودات عالم مین سے ایمان کا رتبہ بڑھ چڑھ کر ہے تو اگر ایمان کو فعل ا...

تو لازم آتا ہے کہ خداوند تعالے کی نسبت انسان حمد وثنا کا ...

... نہین ...

[illegible] ہے رو برو ان

[illegible] ادمان مین ثابت ہوچکا کہ الحمد للہ
[illegible] ل مین بلا ماضی و استقبال کی کل محامد کو شامل ہے اور خداوند
[illegible] سوا کوئی دوسرا مستحق محامد نہین ہوسکتا تو یہ کہنا [illegible] صحیح ہوسکتا ہے
[illegible] مین کو خدا کی طرف سے مانا جائے اور ایمان چونکہ انعامات مین سے بڑا افضل
[illegible] نعمت ہے لہذا ایمان فعل خداوندی ہوا - (چہارم) الحمد للہ مدح نفسی ہے
[illegible] طور پر مدح نفسی قبیح شمار ہوتی ہے لیکن خداوند کریم کا اپنے کلام کو مدح نفسی سے
[illegible] کرنا ہمین بتلاتا ہے کہ اُس کے احوال مخلوقات سے جداگانہ ہین یکسان نہین نہان
[illegible] جن افعال کا صادر ہونا قبیح شمار ہوتا ہے وہ ذات سے مستحسن ہوتا ہے اور اس
[illegible] کے تمام افعال مستحسن ہین - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ افعال خداوندی کو افعال مخلوقات
[illegible] پر قیاس کرنا ٹھیک نہین لب امور کا انسان سے صادر ہونا قبیح شمار ہوتا ہے مگر وہی
[illegible] اور اگر خدا سے صادر ہون تو قبیح نہین ہوتے بلکہ پسندیدہ اور اس سے اصول معتزلہ
[illegible] بالکل نیست و نابود ہوجاتا ہے - (پنجم) معتزلہ کے نزدیک خداوند تعالے کے افعال کا
[illegible] مستحسن ہونا اور علاوہ اس کے اُن مین کوئی زائد خوبی ہونی ضروری ہے - زائد خوبی
[illegible] نے کی صورت پر وہ سب کے سب بے فائدہ ہون گے - وہ کہتے ہین کہ زائد
[illegible] کی دو صورتین ہونگی یا تو امر واجب ہوگا یا از قبیل تفضل - ثواب دینا مکلفین کو تکلیف
[illegible] ت کرنے کا معاوضہ دینا یہ تو اسی وجہ سے ہے لیکن قدر واجبی سے بڑھکر دینا
[illegible] احسان از قبیل تفضل ہے لیکن معتزلہ کا خیال درست نہین کیونکہ اس سے تو خدا
[illegible] مستحق حمد نہین رہتا اور الحمد للہ کہنا صحیح نہ رہا کیونکہ مواجبات کی ادائگی باعث حمد
[illegible] ہوتی کیا قرضہ کا ادا کردینا مشکوری کا باعث ہوسکتا ہے ہرگز نہین [illegible]
[illegible] ت اور مذمت نہین رہتی اسیطرح خداوند تعالے اگر انسان کو تکلیف
[illegible] کرنے کے معاوضہ مین دے تو اسکا امر لازمی تھا جسکو ادا کیا نہ کہ احسان جو
[illegible] مواجبات کے ادا کرنے سے مذمت ضرور اُٹھ جائے گی
[illegible] مطلب ہے کہ مواجبات سے

Marfat.com

[illegible]

ے خداوند تعالے کا محمود ہونا مفہوم ہوتا ہے تو ہم پوچھتے ہین [illegible]
ذاتی ہے یا نہین۔ پہلی صورت پر تو خداوند تعالے کے افعال [illegible] مستحق حمد
لذاتہ مستحق حمد ہے اُسے تحمید غیر کی کیا حاجت اور کیا ضرورت اسکے [illegible]
بھی قابل مذمت نہوگا کیونکہ ذاتی امر کا اُٹھانا ناممکن ہے تو چونکہ اس کے افعال [illegible]
ہی ہین نہ قابل مذمت اور کوئی امر اسپر واجب نہین ہو سکتا تو لازم ہوا کہ خدا
پر بندون کا حق نہ ثواب ہو نہ کسی قسم کا معاوضہ۔ تو تقریر بالا سے معتزلہ کا اصول
ہو گیا۔ رہی دوسری صورت یعنی خداوند تعالے لے مستحق حمد لذاتہ نہین تو اُسکا
ہونا او بسبب غیر کامل ہونا لازم آتا ہے لیکن ذات خداوندی مین ایسا ہونا محال
معتزلہ کہتے ہین کہ الحمد للہ کی صحت اور کمالیت صرف ہمارے خیال کے مطابق
ہے کیونکہ ہمارے نزدیک مستحق حمد وہی ہو سکتا ہے جس کے افعال قبیح نہون او
کے احکام اور فیصلے ظلم و تعدی کی آلودگی سے پاک ہون تو چونکہ ہم خداوند تعا
بالا صفات سے موصوف مانتے ہین لہذا وہ بڑی بڑی حمدون اور ستائیشون کا
لیکن مذہب جبریہ کے مطابق کوئی بُرا امر نہین جو خدا کا فعل نہو اُس کے احکام [illegible]
تعدی سے پُر اور اس کی صنعتین عبث سے خالی نہون کیونکہ خود بنا کر پھر عذاب
اور حیوانات کے لیئے آیندہ کوئی معاوضہ نہین رکھا۔ تو ایسے حالات کی [illegible]
کیسے مستحق حمد ہو سکتا ہے۔ نیز خدا کو بحیثیت آلہ ہونے کے مستحق حمد ما[illegible]
ہے کہ انسان اُسے حمد کا مستحق جانتا ہے یا یہ کہ خود خدا نے اپنے آپ کو
دے رکھا ہے۔ پہلی صورت پر انسان کو مجبور کہنا باطل ہوا کیونکہ اس [illegible]
مختار ہونا پایا جاتا ہے اور یہ کہ قصد و رفعل پر قادر ہے۔ دوسری [illegible]
باطل ہے تو مذکورہ بالا تقریر [illegible]

ہے کیونکہ خداوند تعالے فرماتا
دوسری جگہ فرمایا رسلا مبشرین ومنذرین لئلا
علی اللہ حجۃ بعد الرسل) فریق ثانی وجوب عقلی مانتا ہے۔ کہتا ہے کہ شکر
نازل ہونے سے پہلے اور بعد دونون وقتون مین وجوب شکر کا وجود مطلقا
ہے کیونکہ (اول) الحمد للہ سے خداوند کریم کا مالک اور حقدار حمد ہونا مطلقاً مفہوم ہوتا
اس سے معلوم ہوا کہ شریعت سے پہلے بھی مستحق حمد تھا۔ (دوم) اصول فقہ سے
ہوتا ہے کہ وصف اور اس کے حکم کے مابین علت ومعلول کی نسبت ہوتی ہے اور
وصف اپنے حکم کی علت ہوا کرتی ہے توخداوند کریم نے الحمد للہ رب العالمین مین اپنے
کو موصوف حمد ظاہر کرکے اپنی صفات یعنی مخلوقات کا مربی ہونا رحمن ورحیم ہونا
روز یوم قیامت کا مالک ہونا بیان کیا ہے اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ خداوند کریم کو استحقاق
ان اوصاف کی وجہ سے حاصل ہے تو ظاہر ہے کہ اوصاف خداوندی کسی وقت
وساعت اس سے جدا نہین ہوسکتے بلکہ بلاتخصیص وقت ہر لحظہ وساعت اُس کی
ذات مین موجود رہتے ہین لہذا بلاریب خداوند کریم رسولؐ کے آنے سے پہلے اور
پیچھے دونون حالتون مین مستحق حمد وشکر ہوا۔ (فائدہ ہفتدہم) حمد اور اسکی کیا ماہیت
ہے۔ آب مجھے حقیقت حمد اور اس کی ماہیت پر غور کرنا ہے کہ اس سے کیا مراد ہی
الحمد للہ چونکہ حصول حمد کی خبر ہے اور خبر ومخبر عنہ مین مغائرت ہوا کرتی ہے اس سے معلوم
ہوتا ہے کہ تحمید صرف الحمد للہ کہنے کا نام نہین بلکہ الحمد للہ تحمید کے مغائر ہے اور دونون
ایکدوسرے سے جدا ہین حمد ایسے افعال اختیار کرنے کا نام ہے جس سے منعم کی
فضیلت اور اُس کی بڑائی پائی جائے اور دل سے اعتقاد ہونا چاہیے کہ منعم صفات
کمالیہ اور جلالیہ دونون سے موصوف ہے زبان پر ایسے الفاظ جاری ہون جن سے
منعم کے کمال وجلال کا پتہ ملے۔ اعضاے ظاہری سے ایسے افعال صادر ہون جو منعم
کی صفات کمالیہ اور جلالیہ کو ظاہر کرے۔ غرضکہ دل وزبان اور اعضاے ظاہریہ سب کے
مجموعہ کا نام حمد ہے۔

کے دو فریق ہین۔ ایک فریق کا یہ خیال ہے کہ خداوند کریم بندون کو تحمید
الحمد للہ تحمید یعنی بالاصالت واصلہ تو ہو نہین سکتی ایسی

[illegible]

... ہے کہ اگر اسے کل ... [illegible]

... کا یہ مطلب ہوا کہ اسے اس ... [illegible]

... میں جیتل کرونا گا اور حقیقت حال ... [illegible]

... کہ وہ فعل بالکل غیر مفید ہوا اور غیر مفید ... [illegible]

... کرنا لبنان ایزدی سے بعید ہے۔ فرق ثانی ... [illegible]

... ہے اس کی وجوہ (اول) کیونکہ اس میں احسان ایزدی ... [illegible]

... شکر ہونے کی ضروری شرط انعامات ... [illegible]

... انعام کی صورت پر معرفت خداوندی ... [illegible]

... شکر حصول نعمت پر کیا جاتا ہے اور ... [illegible]

... کی وجہ یہ ہے کہ عبادت کا مقصود اصل ... [illegible]

... گویا اس کا معبود خدا نعوذ باللہ ... [illegible]

... ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال والیہ المرجع والمآل

فصل دوسری تفسیر رب ... [illegible]

... سے مراد ... [illegible]

[illegible] ہیں۔ اول

[illegible] موجودات کی دوسری قسم کہ نہ تو متحیز ہے اور نہ متحیز کی

[illegible] کی دو صورتیں ہیں بعض تو تقسیم کو قبول کرتی ہیں اور بعض میں

[illegible] سکتی پہلی صورت کی مثال جیسے جسم تو اگر وہ جسم اجسام علویہ میں سے

[illegible] افلاک اور نیز وہ اشیاء جنکا وجود شریعت سے ثابت ہوتا ہے مثلاً

[illegible] سدرۃ المنتہی۔ لوح۔ قلم اور جنت یہ سب اسی کے ذیل میں ہونگی اور اگر

[illegible] ہے جو تو ان اجسام کی دو صورتیں ہیں۔ بعض تو بسیط ہوتے ہیں جیسے چار عنصر

[illegible] کرۂ ارض بھی ہے جس میں پہاڑ اور جنگل بلاد عامرہ وغیرہ سب موجود ہیں

[illegible] کرۂ مائی ہے اور اس میں ربع مسکون کے دریا سمندر اور بڑی بڑی

[illegible] تعداد خدا ہی جانتا ہے سب آگئے تیسرا عنصر کرۂ ہوائی ہے۔ اور چوتھا عنصر

[illegible] ہے اور بعض اجسام مرکب ہوتے ہیں جو نباتات حیوانات معادن اور ان سب

[illegible] اور انواع کو شامل ہے۔ دوسری قسم یعنی وہ موجودات جو متحیز کی صفت

[illegible] وہ اعراض ہیں اور متکلمین نے انکی جنسوں کی تعداد قریب قریب چالیس کے

[illegible] تیسری قسم یعنی وہ موجودات جو نہ تو متحیز اور نہ صفت متحیز ہوتی ہیں وہ ارواح

[illegible] ارواح کی دو قسمیں ہیں سفلیہ اور علویہ ارواح سفلیہ جیسے جنات لیکن چونکہ جنات

... سب کے سب شریر اور بد نہیں ہوتے بلکہ صالح اور بعضے شریر بھی ہوا کرتے ہیں

[illegible] جنات صالح کہا جاتا ہے اور ان کے ماسوا کو شیاطین سے تعبیر کیا جاتا ہے اور

[illegible] جیسے ارواح فلکیہ لیکن یہ وہ ارواح ہیں جن کا تعلق اجسام سے ہوتا ہے اور

[illegible] جنکا اجسام سے تعلق نہیں ہوتا انہیں ارواح مقدسہ کہتے ہیں۔ تو مذکورہ

[illegible] عالم کو بالاجمال بیان کیا گیا ہے لیکن حقیقت حال یہ ہے اگر انسان موجودات

[illegible] شرح و بسط سے لکھنا چاہے تو دفتروں کے دفتر سیاہ ہو جاتے تاہم یہ

[illegible] ہوتا اور منزل مقصود تک نہ پہنچ سکتا۔ البتہ اس میں شک

[illegible] ایک ہی ہے ہم اس سے سمجھ

[illegible] وجود خدا کا واجب الوجود

Marfat.com

[illegible]

[illegible] کو بہی عطا کرنے کے بعد حالت [illegible] مین اس [illegible]

کو [illegible] تو [illegible] رب العالمین کہلایا اس قدر بیان کے بعد [illegible]

تعالے الحمد للہ رب العالمین کا پتہ چل گیا تو چونکہ موجودات عالم کے حالات [illegible]

ہین جسقدر ان سے کسیکو واقفیت حاصل ہو گی اسی نسبت سے تفسیر قول [illegible]

پتہ چلجائیگا۔ (فائدہ دوسرا) تربیت کی دو قسمین ہین ایک تربیت ذاتی نفع حاصل [illegible]

مبنی ہوتی ہے اور دوسری قسم کی تربیت مین ذاتی نفع مقصود نہین ہوتا [illegible]

تربیت یافتہ کو فائدہ پہونچانا مقصود ہوتا ہے۔ مخلوقات کی تربیت اول قسم مین

ہے اور ان کی تربیت اپنے ذاتی نفع پر مبنی ہوتی ہے خواہ نفع از قبیل ثواب [illegible]

بخلاف اس کے دوسری قسم کی تربیت ذات خداوندی ہی کا حق ہے وہ اپنی

کی تربیت کرتا ہے لیکن ذاتی نفع کی اُسے حاجت اور پروا نہین اس کا فرمان یہ

(خلقتکم لتربحوا علی لا لاربح علیکم) تو حق سبحانہ تعالے پرورش اور احسان کرتا ہے لیکن

تربیت تمام مربیون کی تربیت سے جدا رنگ مین ہوتی ہے اور اسکا احسان تمام [illegible]

احسان سے نرالی انداز لیئے ہوتا ہے۔ مطلب یہ کہ خداوند تعالے کی تربیت

تربیت سے جداگانہ ہے اور یہ دونون تربیتین باہم ایک دوسرے کے مخالف

(اول) وہ غرض ذاتی کے بغیر اپنے بندون کو پرورش کرتا ہے لیکن بندے

کی تربیت کو اپنی ذاتی منفعت کی غرض سے اختیار کرتے ہین کیا مر (دوم)

اسکے خزائن عامرہ ہین انمین کبھی کمی واقع نہین ہوتی خدائے تعالے فرماتا ہے

(الا عندنا خزائنہ و ما ننزلہ الا بقدر معلوم) کل مخلوقات اس کی تربیت سے [illegible]

مگر اس کے خزانہ ہمیشہ لبریز رہتے ہین بخلاف اس کے مخلوق کی [illegible]

مالی خزانے مین کمی پائی جاتی ہے (سوم) بندہ کے [illegible]

[illegible]

Marfat.com

... چہارم ... مین ...

... مین ... اپنے ماں کے پیٹ مین
... مین معلوم نہین کہ عالم طفولیت مین پرورش اور تمہاری نگہبانی
... اس وقت تم عقل وشعور سے فارغ اور محض جاہل تھے تم مین سوال کرنے
کی لیاقت نہ تھی (پنجم) دنیا کے محسنون کا احسان دائمی نہین ہوتا بلکہ انتقال کانی
موت کے باعث منقطع ہو جاتا ہے مگر ذات خداوندی کے احسانات کا سلسلہ
جاری رہتا ہے اور کسی وقت منقطع نہین ہوتا (ششم) بندون کا احسان نہین
ایک خاص قوم یا فرد تک محدود ہے اور تعمیم ان کے امکان سے باہر ہے مگر ذات
خداوندی کا احسان عام اور ہر کس وناکس کو ملتا ہے جیسا کہ ارشاد فرمایا (ورحمتی وسعت
کل شیء) تو مذکورۂ بالا دلائل سے خدا کا رب العالمین ہونا پایۂ ثبوت کو پہونچ گیا اور معلوم
ہوا کہ وہ کل مخلوق کا محسن اور مشفق ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنے آپ کو رب العالمین
کہا (فائدہ سوم) دنیا مین عزت اور ممدوح ومحمود ہونے کا دارومدار چار امور پر ہوتا ہے
اول ذات وصفات مین کامل اور نقصانات۔ آفات سے محفوظ ہونے کی وجہ سے بڑا
کہا جاتا ہے خواہ وہ احسان کرے یا نکرے۔ دوم محسن ومنعم ہونے کے باعث سوم
زمان استقبال مین احسان وانعام کے حاصل ہونے کی امید وابستہ ہوتی ہے۔ (چہارم)
رعب ودبدبہ اختیارات کامل سے متاثر اور خوفزدہ ہونے کے بعد معزز شمار ہوتا ہے چونکہ
انہی چارون حالتون پر بڑائی اور ممدوح ہونے کا دارومدار ہے تو خداوند تعالے فرماتا ہے۔
اے بندو اگر تم کمال ذاتی کو باعث مدح وحمد سمجھتے ہو تو میری حمد مین سرگرمی اختیار کرو
کہ مین الہ العالمین ہون جیسا کہ الحمد للہ سے ظاہر ہوتا ہے اور اگر تمھارے نزدیک احسان
واعزاز ہے تو مین رب العالمین ہون اور اگر تمھاری مدح سرائی زمان استقبال
کی حرص کے دستگیر ہونے کے باعث ہے تو مین رحمان ورحیم ہون اور اگر ثناخوانی
جلال اور قہر وغضب سے خوفزدہ ہونے پر مبنی ہے تو میری طرف متوجہ ہو مین مالک
یوم الدین ہون (فائدہ چہارم) خداوند کریم اپنے بندون کو مختلف طریق سے پرورش
کرتا ہے چند مثالین پیش کرتے ہین۔ (مثال اول) عورت کے پیٹ مین
... ہوتے ہین خیال کرنے کا مقام ہے کہ وہی

Marfat.com

ان سے نوازا ہے

انہیں میں جانا جاتا ہے

دونوں جانب

جانب اصلی کے پیچھے سے

ان سے مختلف شاخیں نکلتی

ہیں اور ان بعد بود اور

دونوں موجود ہوتی ہیں اعصبہ

اصل کے پچھلے سے جڑیں نکل کر

یہ جڑیں لطیف ہونے کے باوجود

کے خداوند کریم نے انہیں قوت

رطوبات کو جذب کرتی رہتی ہیں

مضمر ہے کہ انسان

کو اکا بچو پہنچنے کی جڑیں اور

ان سے استعمال کرتے

خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے

نے آسمان اور

ان الاحسن مهاد ذوالجلال

... کراشان غور و فکر سے کام
... کی تربیت کے اسباب اور طریق کا کچھ تھا
... کا پورا پورا ثبوت مل جائے گا اور یہ سب اسرار خداوندی کے
... ان مین سے ایک قطرہ ہوگا اور الحمد للہ رب العالمین کے رموزات کے
... سے ایک دانہ ہوگا۔ (فائدہ پنجم) الحمد للہ مین خداوند کریم نے حمد کو اپنی طرف
... کرنے کے بعد عالمین کو منسوب کیا۔ اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود معلوم ہوتا ہے
... مین حمد پسند کرتا ہون اس لیے مین نے اُسے اپنی طرف منسوب کیا
... میری ملک ہے ازان بعد جب مین نے اپنے آپ کو دیکھا تو مجھے معلوم ہوا
... رب العالمین ہون ظاہر ہے کہ ہر ایک اپنی عمدہ عمدہ خوبیون کو دوسرون سے
... کرتا ہے اس سے معلوم ہوگیا کہ خداوند کریم کی کامل صفتون مین وصف رب العالمین
... ہے اور دراصل ہے بھی ایسا کیونکہ تام ہونا اور کامل سے بڑھکر ہونا بڑی خوبی ہے
... اللہ سے اس کا واجب الوجود بذاتہ ہونا ظاہر ہوتا ہے جو صفت تام ہے اور رب
... سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے ماسوا باقی سب کے سب اس کے چشمہ فیض سے
... ہین اور اُس کے احسان و تربیت سے مستفید ہین اور یہ صفت تام سے بڑھ کر
ہے (فائدہ ششم) وما یعلم جنود ربک الا ہو سے دوسری مخلوق کا وجود
... تا ہے ظاہر ہے کہ ماسوا ذات کبریائی کے کوئی دوسرا خدا نہین اور وہ ذات
... طرح پرورش کرتی ہے گویا قابل پرورش ہمین ہین اور کوئی نہین لیکن ہم
... کی خدمت اسطرح بجالاتے ہین کہ ہمارا معبود کوئی دوسرا بھی ہے۔ تو غور
... تام ہے کہ اُس کی تربیت کس درجہ کی ہے دن کی کل بلیات سے بلا کسی
... ہمین محفوظ رکھتا ہے اور رات کے وقت کل خوفناک چیزون سے بلا
... کی پاسبانی کرتا ہے بیشک پاسبان بادشاہ کی پاسبانی کرنے مین
... سے وہ اُسے بچا سکتے ہین یا بلیات آسمانی سے
... رات کے وقت جبکہ ہر جاندار
... تیز ہون

نہین کہ رسول اللہ ...

بیان کو بھلا کون کر اسکتا ہے آپ ...

یہی معنی ہین اگر ہمین لیل و نہار کی آفات سے محفوظ ...

وحدانی اور جباری بچا سکتی ہے جس کے ہاتھ تعریف قلوب ...

جو دلون کو مخفی در مخفی اسرار اور رموز سے مطلع کرتا ہے۔ ...

ہین کہ خداوند لایزال اسی وقت رب العالمین ہونے کا مستحق ...

تربیت کرے احسان کرے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھے لیکن خود ہی

پھر عذاب کرے خود ہی ایمان لانے کا حکم دے اور خود ہی ایمان سے ...

تو ایسی صفات کا مالک رب العالمین کہلانے کا مستحق نہین ہوسکتا ...

اور ضرر رسان کہنا موزون ہوگا۔ اس کے مقابلہ مین فرقہ جبریہ کہتا ہے کہ ...

وہی ہوسکتا ہے جس سے ... و انعامات اور لطیف و رحیم ہو ایمان ...

بڑی نعمت ہے اور ایمان خدا کا عطیہ ہے کسی دوسرے کی کیا طاقت ...

جیسی نعمت کسی کو دیسکے لامحالہ وہ رب العالمین اور محسن مخلوق کہلا...

(فائدہ ہشتم) لفظ رب کی نسبت لفظ اللہ زیادہ اشرف و افضل ...

اسماے خداوندی کی تشریح مین بیشمار دلائل سے ثابت کر چکے ہین ...

مجیب الدعوات کو یا رب یا رب کہکر پکارا جاتا ہے اس کے نکات ...

بھی اسی جگہ بڑی شرح و بسط سے بیان کر دیا گیا ہے لہذا اعادہ ...

فصل تیسری تفسیر الرحمن الرحیم

Marfat.com

ہوا اور روٹی کا ٹکڑا اٹھا کر چلا گیا مجھے
تعجب ہوا کہ وہ پہاڑ کی چوٹی میں پہونچا وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا
... جکڑے ہوئے تھے اس کوّے نے وہ روٹی کا ٹکڑا اس کے آگے
... بیان کرتے ہیں کہ ذوالنون ؒ نے فرمایا ایکمرتبہ گھر میں بیٹھے ہوئے دفعۃً میرے دل
... ولولہ اٹھا جس نے میری عقل و ہوش زائل کردی اسی گھبراہٹ میں گھر سے
... کے کنارے پہونچا ایک بچھو کودتے ہوئے دیکھکر اُس کے پیچھے ہولیا وہ نیل
... جا پہونچا اور مینڈک کی پشت پر سوار ہوگیا مینڈک خوفزدہ ہوکر تسبیح پڑھنے
لگا میں کشتی پر سوار ہوکر اس کے ساتھ ساتھ دوسرے کنارہ پر پہونچا۔ بچھو
کو چھوڑ کر ایک طرف چلا مگر میں نے اُس کا پیچھا نہ چھوڑا میں نے ایک نوجوان درخت
کے نیچے سویا ہوا دیکھا جس کی طرف بڑا زہریلا سانپ بڑھا آرہا تھا یہاں تک کہ وہ نوجوان
کے قریب پہونچ گیا اتنے میں بچھو بھی پہونچ گیا تو ان دونوں میں لڑائی شروع
ہوئی ایک دوسرے کو کاٹتے تھے آخرکار دونوں مرگئے اور وہ نوجوان سانپ کے ضرر
سے محفوظ رہا۔

بیان کرتے ہیں کہ کوّے کا بچہ جس وقت انڈے سے نکلتا ہے اسکے بدن پر پر و بال
نہیں ہوتے سرخ رنگ کا پارہ گوشت دکھائی دیتا ہے کوا کوّی اسے وہیں چھوڑ کر چلے
جاتے ہیں اور اس کی پرورش نہیں کرتے۔ مگر مچھر اسے مردہ گوشت کا ٹکڑا سمجھ کر
اس کے پاس آنے شروع ہوجاتے ہیں اور وہ انہیں کھالیتا ہے یہاں تک کہ وہ
بڑا ہوجاتا ہے اُس کے بدن پر پر و بال نمودار ہوجاتے ہیں اور اس کا گوشت بالکل
... ہوجاتا ہے تو اسوقت کوا کوّی دونوں اُس کے پاس آجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ
بعض دعاؤں میں یا رازق النعاب فی عشہ دیکھا جاتا ہے غرضکہ ان تینوں حکایات
... کرنا مقصود ہے کہ خدا کا فضل عام ہے ہر ایک کو پہونچتا ہے اور اُسکی رحمت کا
... وسیع ہے۔

... دو قسمیں ہیں بعض امور کو انسان موجب رحمت سمجھتا ہے لیکن حقیقت در
... ہوا کرتے ہیں اسی طرح بعض امور کو باعث تکلیف خیال
... رحمت ... ہیں پہلی قسم کی مثال

... ہیں ... ہوتی ...

... وہ کا سامنا ہوتا ہے ...

... لکھا جاتا ہے مگر ...

... ہیں پوشیدہ ہیں اور حلیم علی الاطلاق کی ...

... لاجل شر القلیل شر کثیر تصدیق ہی ...

... ہوں کو چھوڑ سکتے ہیں بہت سی ایسی ...

سے پاک وصاف بنانا مقصود اصلی ہے جیسا ...

اور دوزخ سے بد اعمال سے ہٹا کر اعمال صالح کی ...

اور دار فانی سے دار بقار کی طرف جانے کی ...

الی اللہ سے ظاہر ہوتا ہے خضر اور موسیٰ علیہما السلام ...

ذہن نشین کر دیتا ہے اور موسیٰ حقیقت حال ...

حضرت خضر کے جملہ افعال برے دکھائی دیتے ...

گری ہوئی دیوار کو بنانا بقیا میں ظاہر ہوا ...

... سے پورے طور پر واقف تھے ...

... اور انکار ذرا بھی مانع نہ ہوا ...

... السفینۃ فکانت لمساکین یعملون فی البحر ...

... واما الغلام فکان ابواہ مؤمنین ...

Marfat.com

...نہین چاہیے کیونکہ
...ظاہری حالت پر حکم نہین لگانا چاہیے ہمیشہ
...لطائف اور ناکا بیان منشاے حکیم علام کے بالکل مطابق ہین
...حکمت ضرور مخفی ہے اسوقت تعین الرحمن الرحیم کے اسرار کا
کیا ہوگا۔ (فائدہ دوم) رحمٰن صرف ذات خداوندی سے مخصوص
...سکا اطلاق نہین ہوسکتا اور رحیم کا اطلاق بندون پر بھی ہوسکتا ہے
...کہے کہ اعلیٰ چیز کے بیان کرنے کے حقیر چیز بیان کرنے کی کیا وجہ ہے تو جواب
...ے آدمیون سے معمولی اور حقیر چیز طلب نہین کیجاتی۔ بیان کرتے ہین کہ ایک
کسی بڑے امیر کبیر کے پاس جاکر یہ کہا کہ مین حضور کے پاس مختصر سی مہم آسان
...ن سے حاضر ہوا ہون رئیس نے جواب دیا چھوٹی مہم کسی چھوٹے درجہ کے
...مخصوص ہین غرضکہ خداوندکریم جو شہنشاہ ہے قاعدۂ مذکورۂ بالا سے
...سے تھوڑی چیز مانگنا دشوار تھا اور انسان اپنی معمولی حاجات کو اُسکے آگے
...سکا لیکن خداوندکریم نے الرحمٰن الرحیم لکھکر اجازت دیدی کہ اے میرے بندے
...مان جانکر مجھ سے بڑے بڑے امور طلب کرتا ہے اسی طرح مین رحیم ہون
...معمولی حاجات پیش کرنے سے مت رکیو مین پوری کرونگا۔ تمھارے پاس
...سے طلب کرو۔ جوتی کا تسمہ دہو مجھ سے مانگو جیساکہ موسیٰؑ سے ارشاد ہوا
...لح قِدرک وعلف شاتک) اے موسیٰ تو مجھ سے ہنڈیا کا نمک اور بکری کا
...بھی سے مانگ۔ (فائدہ سوم) اُس نے اپنے آپ کو رحمان ورحیم
...مریم علیہا السلام کو ایک رحمت عطا فرمائی جیساکہ فرمایا (ورحمۃ منا وکان
...یہ رحمت واحدا ٗنکی نجات کا باعث اور کفار وفساق کی گوشمالی کا موجب
...دن مین چوبیس دفعہ رحمان ورحیم کہتے ہین کیونکہ کل نماز دن کی سترہ
...مین دو دفعہ رحمان ورحیم کہتے ہین ایک دفعہ تو بسم اللہ الرحمٰن
...العالمین الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے
...رحمت کے ذکر سے ہوئی

تمازی ہوئے ہیں جیز القمان فائدہ [illegible]

ہون تو لقمہ بدبو دار کا قطرہ تھا میں نے تجھے اچھی صورت [illegible]

خاص صورت کر [illegible] میں رحیم ہون تو [illegible] خدمت بجا لاتا ہے اور میں [illegible]

جنت عطا کرتا ہون - (فائدہ پنجم) لکھا ہے کہ کسی نوجوان کی زبان [illegible]

بند ہو گئی اور وہ (اشہد ان لا الہ الا اللہ) کہنے سے عاجز ہو گیا تو کسی نے [illegible]

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس واقعہ کی خبر کی تو آپ [illegible]

ہوئے اور آپ اس نوجوان کے پاس رونق افروز ہو کر کلمہ شہادت پڑھنے کی تلقین [illegible]

کی - ہر چند اس نے جد وجہد سے زبان کو ہلانا چاہا مگر وہ اپنی کوشش میں ناکام رہا [illegible]

لفظ تک زبان سے نہ نکال سکا تو آپ نے فرمایا یہ شخص پابند صوم و صلوٰۃ اور [illegible]

حاضرین نے جواب دیا یا حضرت ایسا ہی ہے پھر آپ نے فرمایا کیا والدین کا نافرمان [illegible]

تو جواب دیا تھا تو آپ نے اسکی ماں کو بلوانے کا حکم دیا وہ بڑھیا حاضر ہوئی اور اس [illegible]

پر کپڑا تھا آپ نے اس عورت سے فرمایا کیا تو نے اپنے بیٹے کی خطا معاف کر [illegible]

نے جواب دیا ہرگز نہیں - کیونکہ اس نے طمانچوں سے میری آنکھ اندھی کر دی [illegible]

نے فرمایا آگ اور ایندھن لے آؤ عورت نے پوچھا یا حضرت آپ اسے [illegible]

آپ نے جواب دیا تیرے نافرمان بیٹے کو اس کے برے عمل کے باداش [illegible]

سامنے جلتی ہوئی آگ میں جلا دونگا - بڑھیا یہ سنتے ہی فوراً بول اٹھی یا حضرت [illegible]

نے نو مہینے اسے پیٹ میں آگ میں جلتے ہوئے دیکھنے کو رکھا تھا اور [illegible]

دودھ پلانا اسی غرض سے وابستہ تھا - میری محبت اور ممتا [illegible]

دیکھنے کی اجازت نہیں دیتا - میں نے اسکی خطا معاف کر دی [illegible]

[illegible] نوجوان کی زبان [illegible]

[illegible]

... ہے وہ کیسے اپنے بندون کو جلتی ہوئی
... نبی اپنی امت کو دوزخ کی آگ مین جلتا ہوا دیکھ سکتا ہے
... یہ واقعہ مشہور ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم کی نافرمانی اور حکم عدولی
... (اللہم اہد قومی فانہم لا یعلمون) پکارا تھا اور یوم جزا مین امتی امتی پکار رہے ہونگے۔
... یہ سب باتین دنیا و آخرت مین بہت بڑی نعمتین ہین ایسا کیون تھا اسی لیے
... پاک بحکم لم یزل (وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین) امت کے لیے رحمت تھے جب
... رحمت کا نتیجہ یہ ہے تو اس ذات کی نعمت اور مہربانیون کی کیا حد ہو سکتی ہے جو
رحمن الرحیم ہے۔ لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا اے خدا میری امت کا حساب میرے
سامنے بھیجو نیز آپ نے ایک شخص جو دو درہم کا مدیون ہو کر مر گیا تھا اُسپر نماز جنازہ پڑھنے
سے منع فرمایا۔ ایسا ہی آپ نے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا صدیقہ کو تہمت کے باعث اُن کے
والدین کے گھر بھیج دیا تھا تو گویا خداوند تعالے اپنے حبیب پاک سے یون مخاطب ہوتا
ہے کہ اے حبیب تو ایک رحمۃ کا مالک ہے جیسا کہ (وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین) سے
ظاہر ہے اور اصلاح دنیا کے لیئے ایک رحمت کافی نہین ہو سکتی بس اپنی امت اور
میرے بندون کو میرے سپرد کر دے کیونکہ رحمان و رحیم ہون اور بہت سی رحمتون کا
مالک ہون میری رحمت بے اندازہ و بے انتہا ہے مگر تیری امت کے معاصی متناہی ہین
اور غیر متناہی مین متناہی نیست و نابود ہو جاتا ہے اسیطرح تیری امت کی بدکرداریان
میری رحمت کے دریا مین غرق ہو جائینگی اور میری رحمت انہین ڈھانپ لیگی کیونکہ مین
رحمان و رحیم ہون۔ (فائدہ ہضم) قدریہ کہتے ہین کہ نار و جہنم کو پیدا کرنے والا اور مخلوقات
کو ابد الآباد کے عذاب مین مبتلا رکھنے والا خود ہی کافر بنانیوالا اور پھر عذاب پہونچانے والا
اور خود ہی ایمان لانے کا حکم دینیوالا اور خود ہی ایمان سے روکنے والا کیسے رحمن و رحیم ہو سکتا
ہے اس کے مقابلہ مین فرقہ جبریہ کہتا ہے کہ تمام نعمتون اور مہربانیون سے بڑی مہربانی
ایمان ہے تو اگر ایمان فعل انسانی کا نتیجہ ہوتا تو وہ رحمان و رحیم کہلاتا حالانکہ ایسا نہین۔
واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

اسما ...

... واعملوا الصالحات ...

دنیا میں اساءۃ اور احسان ...

... نے دیکھا بھی اُسے مظلوم ...

... ہوا کرتی ہے لیکن خداوند کریم ...

ہے تو ضروری ہوا کہ خداوند کریم ...

لیکن چونکہ انتقام دنیا میں نہیں ...

... یوم الدین) اور دوسری بعض مثال ...

کی طرف اشارہ ہے۔ حدیث میں ...

... نے دنیا میں رہکر اپنی ...

... بھی اُسے ایک طرف سے آواز ...

... الٰہی ہو یہ آواز سنکر ...

... ہوا وہ کونسی نیکی ہے ...

... تعالیٰ فرمائے گا کہ ...

... کہ تو نے ایک فرا ...

Marfat.com

[illegible] ہیں کرتا

[illegible] اگر جناب آپ اپنے مقروض کے مکان پر مطالبہ قرض
[illegible] مکان کے قریب ہو کر اتفاقاً آپ کی جوتی پر نجاست گری اڑ کر
[illegible] جھاڑنے سے نجاست مدیون کے مکان کی دیوار پر جا لگی آپکو
[illegible] ہوئی اور حیران تھے کیا کیا چاہیے اگر نجاست نہ اتاروں تو دیوار
[illegible] فرق آتا ہے اور کریدنے سے مٹی گریگی اسی سوچ بچار مین آپ نے
[illegible] یا لونڈی آئی آپ نے اُس سے کہا مالک سے کہو کہ ابو حنیفہ دروازہ
[illegible] مجوسی نے باین خیال کہ آپ مطالبہ قرض کے لیے تشریف لائے ہین -
معذرت شروع کر دی تو ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے معذرت کا مناسب جواب
[illegible] بعد دیوار کا سارا قصہ من اولہ الی آخرہ سنا دیا اور دریافت فرمایا کہ دیوار
[illegible] نجاست کس طرح ہو سکتی ہے مجوسی آپ کا سوال اور تمام واقعہ سنکر
[illegible] دیوار کو صاف کرنے سے پہلے میرے دل کی صفائی زیادہ مناسب
اسی وقت اُس نے اسلام قبول کیا - بیان ہذا سے یہ نکتہ نکلتا ہے کہ جب
رحمہ اللہ نے تھوڑے سے ظلم کو روا نہ رکھا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مجوسی نے
[illegible] کیا تو خداوند تعالے سے ظلم سے کنارہ کشی کے باعث مواجبات رحمت
[illegible] ہے (فائدہ دوم) قاریون مین اختلاف ہے بعض آیت ہذا کو مالک یوم
[illegible] بعض (ملک یوم الدین) پڑھتے ہین - فریق اول یہ دلائل پیش کرتا ہے -
[illegible] مین ایک حرف زیادہ ہے تو اُس کے پڑھنے سے ثواب زیادہ ملیگا
[illegible] کے روز بادشاہ تو بکثرت موجود ہونگے لیکن حقیقی مالک صرف خدا ہے
(سوم) ملک کا لفظ مختصر ہے اور مخفی نہین اس لفظ کو بآسانی پڑھا جاتا
[illegible] ہے لیکن مالک کا لفظ طویل ہے ممکن ہے کہ وہ پورے طور پر ختم
[illegible] ہے کسائی رحمہ اللہ نے جواب دیا ہے کہ اگرچہ کلمہ ہذا
[illegible] ذکر زیادہ تر ہوگا اور یہی کافی

... طاقت ... [illegible]

یہ اول تو ہو ... ہے [illegible]

سمجھ لیا جائے اگر تو اپر حاکم ... [illegible]

پورا کرے تا قصد تو ضرور ہو گا اور حصول [illegible]

رد و ... ہو رنون کے تو انات مخالف [illegible]

قسم اول) سیاست کی چار قسمیں ہیں سیاست [illegible]

ملائکہ سیاست ملک الملوک سیاست ملائکہ کی [illegible]

ہے کیونکہ مالکوں کا حجم غیر شاہی طاقت کا مقابلہ نہیں [illegible]

ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک سردار کو خدا [illegible]

بادشاہ لوگوں پر قائم کر سکتا ہے اسی طرح [illegible]

زبردست سے ... کہ بڑے بڑے بادشاہ [illegible]

مقابلہ کی طاقت نہیں اور اپنی فوقیت نہیں [illegible]

ملائکہ سے زیادہ قوی ہے جیسا کہ آیات قرآنی ہے [illegible]

یوم یقوم الروح والملائکۃ صفا لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن [illegible]

من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه [illegible]

اور (یعنی) تو اسے بادشاہ ہو ... اپنے [illegible]

مالک یوم الدین کا قبضہ تمہیر سلطنت [illegible]

اسے بادشاہ ہو تمھیں شاہی سیاست [illegible]

[illegible]

[illegible] ومال ودولت کو صدقہ کم کر دیتا
[illegible] ان کے احسانات اور صدقات سے ذرہ بھر کی کمی
[illegible] زیادہ بھرپور ہوتے ہین کیونکہ اگر شہنشاہ حقیقی کسی کو ایک لاکھ عطا
[illegible] سے زیادہ تو یہ سب کے سب اس کے حکم کے تابع اور اسکی متابعت
[illegible] ہونگے تو معلوم ہوا کہ جسقدر اسکی عطا زیادہ ہوگی اسکی ملکیت زیادہ
(سوم) منجملہ لوازمات شاہی کمال رحمت ہے جیسا کہ مختلف آیات سے
ہے (اول) سورۂ فاتحہ سے اس کا رحمان ورحیم ہونا پایا جاتا ہے (دوم)
[illegible] الذی لا الٰہ الا ہو عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمٰن الرحیم) اس کے بعد فرمایا۔
[illegible] الذی لا الٰہ الا ہو الملک) اس کے بعد یہ بیان فرمایا ہے کہ مین جور وستم سے
[illegible] سلامت وہ ذات ہون جس نے اپنے بندون کو ظلم وجور سے سلامت رکھا
[illegible] بعد فرمایا مین نگہبان ہون مین ذات ہون جس نے اپنے بندون کو ظلم سے محفوظ
[illegible] ب ہوا کہ شاہون کے شاہ ہونے کے لیئے کمال رحمت ضروری شرط ہے (سوم)
[illegible] یومئذ الحق للرحمٰن) آیت ہذا مین اول اپنے آپ کو بادشاہ ظاہر فرمایا ہے
[illegible] اس کی شرط (رحمان) بیان کردی۔ مطلب یہ کہ اگر روز جزا مین اس کا
[illegible] ہونا صفت تمہاری کو ظاہر کرتا ہے تو اطمینان رکھو اور خوف مت کھاؤ میری صفت
ہے اور میری رحمت سے بہرہ ور کیے جاؤ گے۔ (چہارم) (قل اعوذ برب
[illegible] ملک الناس) آیت ہذا مین اول یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مین رب الناس ہون
[illegible] ملک الناس ہون بیان فرمایا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بادشاہ وہی ہو سکتا
[illegible] اور رحیم ہو ورنہ نہین۔ تو اے بادشاہو ان آیات کو ہمیشہ مد نظر رکھو اور
[illegible] مساکین پر رحم کرو اور شہنشاہ حقیقی سے آگے بڑھنے کی فضول غرض
(چہارم) دنیا مین شاہی رعیت کو اپنے بادشاہ کی اطاعت و فرمان برداری
[illegible] ورد انتظام دنیا مین بڑا حرج واقع ہوتا ہے اطمینان اور تسکین خطرات
[illegible] نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آخر الامر رعایا تباہ اور سلطنت کی حالت
[illegible] مقام [illegible] ہے کہ مجازی بادشاہ کی نخوت
[illegible] سلطنت [illegible] تو شہنشاہ حقیقی کی حمایت

اور بار دیگر کر دیا

مالک یوم الدین سے

کر دیا اور مالک

جیسا کہ در نفع المعارف

ہو گیا کہ ذات خدا وہی مالک

ہے اور مجازی بادشاہ عدل

اس کے عدل و انصاف کی

ہے بخلاف اس کے

ہی بادشاہ کہلانے کے

سے دور ہیں اگر

سب بھلائیاں کا

کرتے ہیں اگر

کی سنت ہے

Marfat.com

وجہ دریافت کی اس بار کا
ہے کہ آپ کے دل مین ظلم کا خیال
اسکا مزہ بدل گیا - یہ سنکر نوشیروان نے باغ چھیننے
دل بدلا اور پھر انار مانگا اس انار کے دانون کا پانی بہت خوشگوار اور
سبب پوچھا لڑکے نے جواب دیا کہ بادشاہ نے اپنے دل کو ظلم کے
وصاف کر لیا ہے نوشیروان نے یہ سنکر اور لڑکے کے جواب کو مطابق
ظلم سے توبہ کی اور اس خیال کو دل سے دور کیا - نتیجہ یہ ہوا کہ اس کا عدل تمام
مشہور و معروف ہو گیا اور تاقیامت اس کا نام زندہ رہا - یہان تک کہ حبیب پاک
دوامی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ مین بادشاہ عادل کے زمانہ مین
ذات خداوندی کے مالک ہونے کے لوازمات چار ہین - (اول) قرأت مالک
نسبت زیادہ قریب معلوم ہوتی ہے - کیونکہ بادشاہ سے زیادہ عدل و انصاف کی
ہوتی ہے لیکن مالک نان و نفقہ پرورش غرضکہ مملوک کے کل مایحتاج کا کفیل ہوتا
گویا خدا تعالے یہ فرماتا ہے کہ اے انسان مین تیرا مالک ہون اور تیری
نان و نفقہ اور ثواب و جنت کا مین ذمہ دار ہون - (دوم) بادشاہ کو اگرچہ مالک
زیادہ غفار ہوتی ہے لیکن بادشاہ کو رعیت سے امید ہوتی ہے اور غلام کو
ہے - خداوند کریم ہمارا مالک ہے ہماری عبادتین اور بندگی خدا کو کچھ نفع نہین
روز جزا مین اسکی عنایت و فضل و کرم اور عفو و مغفرت اور حصول جنت کی
ہے یہی تو وجہ ہے کہ کسائی نے قرأت مالک یوم الدین کو زیادہ موزون
ہے ظاہر ہے کہ اس سے وسعت رحمت اور فراوانی فضل و احسان زیادہ مفہوم
(سوم) بادشاہ اپنے لشکریون مین سے اُسی کو انعام سے سرفراز کرتا
زیادہ مضبوط اور قوی الجثہ ہو - بیمار اور نحیف البدن لشکر مین نہین رکھے جاتے
سرفراز کیے جاتے ہین - بلکہ مواجبات سے بھی محروم رکھے جاتے ہین
مالک ... اور ہر طرح سے اسکی خبرگیری کرتا ہے کمزوری
... ہو جاتا ہے تو اسکی غلامی کی
... گنہگارون سے زیادہ

Marfat.com

...کے معنی ہے قدرت اور اختیار ...
یہی مراد ہے - اس مقام پر ایک عجیب بحث ہے ...
معدومات پر - موجودات کا تو ہو نہین سکتا کیونکہ جو چیز موجود ...
پر قادر ہونے کے یہی معنی ہونگے کہ خداوندکریم انہین معدوم کر سکتا ...
کہ وہ معدومات پر قادر ہے - دوسری صورت بھی باطل ہے کیونکہ معدومات ...
ہونے سے یہ لازم آتا ہے کہ خداوندکریم کو موجودات پر قدرا بھی ...
ہے - جواب یہ ہے کہ خداوندکریم کو موجودات کا مالک بھی سمجھو اور ...
یہ مطلب ہے کہ اُسے موجود کو عدم کی طرف منتقل کرنے کی طاقت ہے ...
ایک حالت سے دوسری حالت مین بھی لیجا سکتا ہے - اس قسم کی قدرت
خداوندی کے سوا دوسرے مین مفقود ہے تو حق سبحانہ بادشاہ حقیقی ہوا
معلوم ہوگیا کہ خداوند لایزال شہنشاہ حقیقی ہے تو اب یہ کہتا ہون کہ قیامت
کا بادشاہ بھی وہی ہے اور کوئی نہین کیونکہ بعد اماتت زندہ کرنا اور اجزا
ہونے کی نگہداشت ایک ایسی اعلی طاقت ہے جو ذات خداوندی کے سوا کسی
مین پائی جاتی تو حشر و نشر اور بعث و قیامت کا دارومدار تمام موجودات ...
اور کل ممکنات پر پورے طور پر قادر ہونے پر ہے تو معلوم ہوگیا کہ مالک یوم
لایزال ہی ہوسکتا ہے اور کوئی نہین فصل ہذا کا آخری مضمون مسلکہ ...
مذکورہ بالا بیان پر اگر کوئی یہ کہے کہ ملکیت موجود چیز پر ہوسکتی ہے ...
تو مالک یوم الدین کے کیا معنی ہوے - اور خداوند جزا کا مالک ...
... ثابت کرنا مناسب تھا کہ ذرا قابل ...

[illegible] ہے اس صورت مین قیامت

[illegible] (فائدہ چہارم) خداوند کریم کو صورت

[illegible] رحمن رحیم مالک بیان کرنے سے یہ تبلانا مقصود ہے

[illegible] مین نے تجھے اول پیدا کیا تو مین الہ ہوا بعدہ طرح طرح کی نعمتون سے تجھے

[illegible] کیا تو مین ترا رب ہون - تو نے میری نافرمانی کی مین نے چشم پوشی اختیار

[illegible] مین رحمان ہون تو نے اپنے گناہون اور خطاؤن سے توبہ کی مین نے توبہ کو قبول اور

[illegible] گناہون کو معاف کر دیا لہذا مین رحیم ہون - لیکن تیرے افعال کی جزا بھی ہونی چاہیے

[illegible] یاد رکھو کہ مین مالک یوم الدین ہون اسپر اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ خداوند کریم نے

[illegible] لہذا مین ایکدفعہ تسمیہ مین اور دوسری دفعہ الحمد للہ رب العالمین کے بعد الرحمن الرحیم

[illegible] لیکن دوسرے اسمار کو نہین دہرایا اسکی کیا وجہ ہے - مین کہتا ہون کہ رحمن

[illegible] رحیم کو دو دفعہ بیان کرنے سے یہ جتلانا مقصود ہے کہ تمام امور پر میری رحمت کو زیادہ

[illegible] ہے اور رحمت مضاعفہ کو بیان کرنے کے بعد فرمادیا کہ رحمت کے خیال مین محو ہوکر

[illegible] مغرور نہو بیٹھنا یاد رکھو کہ مین مالک یوم الدین ہون میری پکڑ بڑی سخت ہے اور اس

[illegible] قول خداوندی (غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول) مین ملتی

ہے (فائدہ پنجم) فرقہ قدریہ کہتا ہے کہ اگر اعمال انسانی کا پیدا کرنے والا خداوند کریم

[illegible] مانا جاوے تو لازم آتا ہے کہ ثواب وعذاب اور جزا کچھ چیز نہو کیونکہ ایسے فعل پر ثواب

[illegible] انسان سے صادر نہون امر لایعنی ہے اسیطرح ایسے افعال پر عذاب پہونچانا

[illegible] ان مرتکب نہین بیہودہ بات ہے پس خداوند کریم کو مالک یوم الدین کہنا غلط

[illegible] جبریہ کہتا ہے کہ اگر خدا تعالے کو اعمال انسانی پر قادر نہ مانا جاوے تو قدرت

[illegible] بندی مین خلل لازم آتا ہے اور چونکہ امت خداوند تعالے کو بندون کا مالک تسلیم

[illegible] ہے لہذا وہ ذات باری عز اسمہ خالق اعمال اور مقدر افعال انسانی ہوئی -

فصل پانچوین

تفسیر ایاک نعبد وایاک نستعین مین

Marfat.com

کا نقشہ ہم آن

من قبل و

جی دیگر آیات سے

نے فرمایا ذرہ اللہ

ب کا سلسلہ عالم

ملک سے دنیا کا انتظام

ابن سبع سماوات

خدا کی طرف سے

کر دیا ہے

مرکم سے سورت

فرمایا ہے انسان

سب کا دستور

لے سے

Marfat.com

...ہی سے ذرہ سے ان کی
...دم فنا سے وجود بخشا تو معلوم ہوا
...اور احوال حالیہ میں انسان ذات خداوندی کا ازحد محتاج
...ل حاجات کا میدان بہت وسیع ہو گیا کیونکہ حالت معدوم میں رب العالمین
...ی اب اسکی وہ حاجت تو مل گئی اور عالم وجود میں قدم رکھا تو اسکی حاجات
...ے مفتوح ہو گئے لیکن ساتھ ہی اسکے ہر طرح کی ضرورت کے سامان بھی
...و خداوند عزوعلا فرماتا ہے اسے انسان میں معبود حقیقی ہوں کیونکہ تجھے جامۂ
...ن نے ہی پہنایا اور پھر تیری ہستی کی جملہ ضروریات کو بہم پہنچانے کی غرض سے ہر
...کے سامان مقرر کر دیے تو تیرا رب رحمان ورحیم میں ہوں۔

...ور احوال استقبالیہ سے وہ حالات مراد ہیں جو انسان کو بعد از ممات لاحق ہونگے
...ن حالات کے متعلق خداوند کریم نے مالک یوم الدین فرمایا۔ تو تقریر ما سبق سے معلوم
...ا کہ خداوند کریم کے پانچوں اسماء انسان کی تینوں حالتوں سے متعلق ہیں علیحدہ نہیں
...ی اور انسان کی جملہ ضروریات اور ان کے حاصل کرنے کے اسباب کسی حالت میں
...ی ہو یا مستقبل یا حال ذات خداوندی کے بدون مہیا نہیں ہو سکتے اور تاوقتیکہ
...ب لم یزلی کا فضل و احسان شامل حال انسان ہو ارادوں میں کسی صورت کامیابی
نہیں تو ایسے حالات کی موجودگی میں انسان کو قاضی الحاجات کی عبادت کے سوا
دوسرے کی عبادت ہرگز ہرگز زیبا نہیں تو لامحالہ اسے ایاک نعبد وایاک نستعین
...صر کرنا چاہیے (وجہ سوم) بدلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ ثابت ہو چکا کہ خداوند
...ادر عالم محسن جواد کریم اور حلیم ہے اور اس کے سوا کوئی دوسرا ان صفات سے
...ف نہیں ہو سکتا اور امر مشکوک ہے کیونکہ دنیا میں کوئی اثر ایسا موجود نہیں جس کو
...واکب عقل و نفس اور طبیعت سے منسوب کیا جائے لیکن ساتھ ہی اس کے
...ندی کی طرف مضاف ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے باوجود احتمال پھر بھی
...ک موجود رہتے ہیں اور چونکہ خداوند کریم کا معبود خلق ہونا امر
...ہے لامحالہ مشکوک امر کو ترک کر کے امر
...ات ربانی ہی ہے اور کوئی نہیں

Marfat.com

[illegible] ہے اور [illegible]

فضیلت وشرافت زیادہ ہوئی نیز ذات [illegible]

اور اسکا علم زیادہ اکمل اسکی بخشش تمام بخششون سے [illegible]

اسکی عبودیت غیر اللہ کی عبودیت سے زیادہ افضل و اعلیٰ [illegible]

وایاک نستعین) فرمایا۔ (وجہ پنجم) واجب لذاتہ کے ماسوا سب [illegible]

اور ممکن لذاتہ کو احتیاج و فقر لازم ہے ظاہر ہے کہ جو خود محتاج ہو اُسے اپنی

کی دُھن سے فرصت نہین تو وہ دوسرے کی حاجات کو کیسے پورا کر سکتا

کی حاجات کو وہی پورا کر سکتا ہے جو خود حاجات سے پاک اور غنی ہو اور [illegible]

کا مالک ذات ابدی کے سوا کوئی دوسرا موجود نہین وہی قاضی الحاجات [illegible]

ہے تو لازم ہوا کہ تمام عبادات کا مستحق وہی ہو اور اسی کی بندگی کیجائے (وایاک

ایاک نستعین) کہنے کی یہی وجہ ہے (وجہ ششم) عبادت اور بندگی کا وہی

ہے جسکی قدرت کاملہ ہو ہر شے اُسکے قبضۂ قدرت سے باہر نہ جا سکے اور

اختیار ہو۔ حق سبحانہ قادر مطلق اور اسکی قدرت بڑی زبردست اور اسی کا

ہے آسمان ستونون کے بغیر زمین بلا کسی سہارے کے اپنی اپنی جگہ پہ قائم [illegible]

و قمر کو سیار بنایا قطبین کو ساکن رکھا بادلون سے بجلی بھی نکالتا ہے بارش

بھی زمین مین کبھی پتھرون سے پانی اور کبھی پانی سے پتھر یعنی اولے [illegible]

مین ایسے اجسام پیدا کیے ہین جو اپنی مقررہ جگہ سے اِدھر اُدھر نہین [illegible]

اور بعض ایسے اجسام بھی ہین جو ایک جگہ پہ مقیم نہین یعنی [illegible]

خسف کر دیا سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوات کو [illegible]

[illegible] اور فرعون کے لیے [illegible]

...کا آسمان جاری کردیا تمام دریا اس
... ظاہر ہے ۔ موسیٰ کے لیے دریا کو خشک کردیا
... اللہ کی قدرت کے یہ نمونے ہون بھلا اس کے مقابلہ مین استحقاق عبادت
... دم مار سکتا ہے - جمادات - نباتات - حیوانات - انسان - افلاک اور ملائکہ مین
کسکو طاقت ہے کہ اسکی عبادت مین مساوات کا دم مارے - کیونکہ ناقص وکامل
خسیس ونفیس مین مساوات پیدا کرنے کا خیال مبنی بر جہالت اور سفاہت نہین
اور کیا ہے (فائدہ دوم) ایاک نعبد سے معلوم ہوتا ہے کہ معبود صرف اللہ ہی ہے
ایسی صورت مین اس کے لا الہ الا اللہ ہونے مین کیا کچھ شک باقی رہتا ہے ہرگز نہین
ہرگز نہین تو (ایاک نعبد وایاک نستعین) سے توحید ثابت ہوئی - اس تمہید کے بعد اب
مشرکین کی پڑتال ضروری ہے - غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شرک کی بہت سی صورتین
ہین کیونکہ جس چیز کو اللہ کا شریک مقرر کیا جاے تو اسکی دو ہی صورتین ہین یا تو وہ از
قبیل اجسام ہوتا ہے یا نہین جو لوگ شریک کو از قبیل اجسام مانتے ہین تو شریک جسمانی
اجسام سفلی سے بھی ہو سکتا ہے اور اجسام علوی سے بھی اور جو لوگ شریک کو اجسام سفلیہ
سے قرار دیتے ہین تو یہ شریک مرکب ہوگا یا بسیط - مرکب ہونے کی صورت پر شریک
معادن نباتات - حیوانات اور انسان مین سے ہوگا تو جو لوگ معادن کو شریک خداوندی
قرار دیتے ہین تو وہ پتھرون سونے اور چاندی کے بت تراش کر انکی پرستش کرتے
ہین اور نباتات کو شریک ماننے والے کسی خاص درخت کو مقرر کرلینے کے بعد اسکی
بندگی کرتے ہین - حیوانات کو شریک ماننے والا گروہ بچھڑے کو پوجتا ہے - جو لوگ
بندون مین سے کسی کو شریک بنا لیتے ہین یہ وہ گروہ ہین جنہون نے مسیح اور عزیر
علیہما السلام کو خدا کا بیٹا بنادیا - اور جو لوگ اجسام بسیطہ مین سے شریک بناتے ہین
وہ مجوسیون کا گروہ ہے جو لوگ آگ کی پرستش کرتے ہین اور جنہون نے اجسام
علوی سے شریک قرار دیتے ہین وہ لوگ شمس و قمر اور کل ستارون کی عبادت کرتے
سعادت ونحوست کو انکی طرف منسوب کرتے ہین اس فرقہ کا نام صابیہ ہے بعض
اسی فرقہ مین داخل ہین - جن لوگون نے خداوند تعالے کے شریک اجسام
... کی بہت سی قسمین ہین ایک فریق نے نور وظلمت کو مدبر

اور ہمارا ایمان ...

... الا اللہ ... خدا کا شریک ...

... سے خوفزدہ ہو کر خدا کی ...

... خدا کا شریک نہیں ہے ...

... خدا ہی سے وابستہ ہوتی ہیں ...

... میلان اور محبت کرتے ہیں تو ...

عبادت اور اسی سے مدد اور اعانت ...

... پکار رہے ہیں ...

لا الہ الا اللہ کے قائم مقام ہے کل ...

... لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا ...

... سبحان اللہ موجود ہے ...

... مفہوم ہوتا ہے اور الحمد للہ ...

... کرتا ہے کہ دوسرے ...

... ہے وہ دوسرے ...

... ہے اور الحمد للہ ...

Marfat.com

[illegible] ... عمل کرنے

[illegible] ... آگے (ایاک نعبد

[illegible] ... قائم مقام ہے اس کے بعد (وایاک نستعین)

[illegible] ... بغیر خداوند جلیل وکبیر کی اعانت اور نصرت کے بغیر کوئی مقصود

[illegible] ... ہو سکتی اور (لاحول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم) کے یہی معنی ہین

[illegible] ... ظاہر ہو گیا کہ سورۂ فاتحہ شروع سے لیکر آخر تک کلمہ مشہورہ یعنی (سبحان اللہ

[illegible] ... اکبر الخ) کے عین مطابق ہے اور سورۂ ہذا کے کل آیات مذکورہ کے پانچون

[illegible] ... علیحدہ تشریح اور تفصیل کے قائم مقام سمجھنا چاہیے۔ (فائدہ سوم) ایاک

[illegible] ... کو مقدم کرنا چند وجوہ پر مبنی ہے (اول) خداوند کریم نے اپنے آپ کو

[illegible] ... سے مشغول عبادت کو متنبہ کردیا کہ معبود صرف مین ہون عبادت کا استحقاق

[illegible] ... کسی دوسرے کو حاصل نہین تو تمھین پوری رغبت اور میلان طبع سے

[illegible] ... خداوندی مین مصروف ہونا چاہیے اور اُس کی عظمت وعزت مین ذرا بھی

[illegible] ... غافل ہونا چاہیے اور اِدھر اُدھر نہین دیکھنا چاہیے حکایت بیان کرتے ہین کہ ایک

[illegible] ... رستاقی مین مقابلہ ہوا تو رستاقی نے کشتی گیر کو جو اپنے فن کا اوستاد تھا کسی

[illegible] ... نے چت گرادیا لوگون نے رستاقی کو کہا کہ یہ تو فلان مشہور پہلوان ہے یہ

[illegible] ... کے دل مین اسقدر دہشت پیدا ہو گئی کہ مقابلہ مین گر گیا اسی طرح سمجھنا چاہیے

[illegible] ... خداوندی سے اگر اول اول شناخت ہو جائے تو پھر انسان کا دل فکر سے عبادت

[illegible] ... ہے اور غافل نہین ہوتا (دوم) رکوع وسجود اور قیام کی وجہ سے انسان پر

[illegible] ... عبادت ہونا گران گذرتا ہے اور مشکل دکھائی دیتا ہے لیکن (ایاک نعبد) کے

[illegible] ... عبادت خداوندی کی معرفت کے آثار نمودار ہو کر انسان کے دل مین ذات ایزدی

[illegible] ... عظمت اور ہیبت اسقدر بیٹھ جاتی ہے کہ اُسے اپنا مالک اور اپنے آپ کو اس کا

[illegible] ... سمجھ کر عبادات کی دشواری اور مشکل سہولت اور آسانی سے بدلجاتی

[illegible] ... ہے کہ انسان بھاری چیز اُٹھانے سے پہلے ایسی چیز ضرور استعمال

[illegible] ... ہے جو اُسے طاقتور بنائے اسی طرح عبادت کا

[illegible] ... معرفت ربوبیت کی معجون

Marfat.com

انسان ... عبودیت کی ...
گھبراتا - (سوم) خدائے تعالے ...
فاذاہم مبصرون) تو انسان شیطانی وسوسے ...
اور اس سے دل گھبراتا ہے تو فوراً ایاک نعبد کے ...
سے سستی وغفلت کو چھوڑ کر فی الفور عبادت مین مستعد ...
کہا جاتا تو اس صورت پر عبادت انسانی کا تو اول ذکر ہو گیا مگر ...
کی - ممکن تھا کہ شیطان اسے بتون یا شمس وقمر کی عبادت پر مجبور ...
سے یہ خرابی نہین پیدا ہوتی اور نہ ہے شیطان کا دل مین کوئی احتمال
ایاک سے پہلے ہی اللہ کے ماسوا سب معبودون کی نفی ہو گئی - تو معلوم
توحید کو مفید اور احتمال شرک کو جڑ سے اُٹھا دیتی ہے (پنجم) قدیم ...
وجود ممکن لذاتہ سے مقدم ہوتا ہے تو اُسے ذکر مین ہی تمام اذکار سے ...
علی ہذا ایاک نعبد مین اس کا ذکر مقدم کیا گیا (ششم) محققین نے ...
کے وقت جس شخص کی نظر نعمت کو عبور کر کے منعم تک پہونچتی ہے ...
بلا کے وقت اسے بلا کی کچھ پروا نہین ہوتی بلکہ بلا نازل کرنے والے ...
ہے اور ہر حالت مین معرفت سبحانی کے دریا مین تیرتا پھرتا ہے تو ...
اعلے منازل پر پہونچا ہوا ہوتا ہے - بخلاف اس کے جسے صرف نعمت ...
اُسکا منعم کی طرف مطلقاً خیال نہ ہو تو ایسا شخص مصیبت کے وقت ...
کی فکر مین لگا رہتا ہے اسکا دل مصیبت بھیجنے والے کی طرف ...
کے تنگ و تاریک جنگل مین بھٹکا پھرتا ہے ا...
ایسے شخص کا دل [illegible] زوال نعمت کے ...
شخص ...

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی امت
ہے کے بعد میں یہ کہتا ہوں کہ ایاک کو نعبد
زوائد کے مشابہ ہے میں محو ہو کر انسان کو عبادت میں مصروف
فردوس کے عین وسط کی سیر کرانی مقصود ہے جیسے خدائے تعالے نے
ہمیشہ نوافل کے ذریعہ میرے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش میں رہتا ہے
میں اُسے دوست بنا لیتا ہوں اور بمنزلہ سمع و بصر ہو جاتا ہوں۔ (ہفتم)۔
سے عبادت غیر اللہ کی نفی نہیں پائی جاتی ہو سکتا ہے کہ مشرکین کی طرح عبادت
ہو اور عبادت اللہ بھی کیونکہ کوئی مانع موجود نہیں۔ لیکن ایاک نعبد میں ایسی
نہیں پائی جاتی اس میں عبادت خداوندی کی تخصیص اور عبادت غیر اللہ کی نفی
کی ہے (ہشتم) نعبد کا نون عظمت کو ظاہر کرتا ہے گویا یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ اے
خواہ تیرے ماتحت ہزارہا غلام کیوں نہ ہوں تجھے نحن کا لفظ استعمال کرنا جائز نہیں
مصروف عبادت ہونے کے وقت اگر عبودیت کو ظاہر کرنا پایا جائے اسوقت تجھے نحن کا
کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ ہر شخص کو معلوم ہو جائے کہ ہماری درگاہ بندہ دنیا و آخرت
بادشاہ ہو جاتا ہے۔ (نہم) ایاک نعبد کی بجائے اگر ایاک اعبد کہا جاتا تو اسمیں تکبر اور تعلی
جاتی کیونکہ اس کے یہ معنی ہیں ہوں عبادت کنندہ بخلاف اس کے ایاک نعبد میں کسی
تکبر نہیں پایا جاتا بلکہ اظہار تواضع و عجز و ذلت ہوتا ہے کیونکہ اسکے یہ معنی ہیں کہ منجملہ دیگر
درگاہ میں بھی ایک غلام ہوں۔ خداوند کریم تکبر کو پسند نہیں کرتا متکبر کا سر ہمیشہ نیچا رہتا
متواضع کا بلند حق سبحانہ تواضع کو پسند اور متواضع کا درجہ اس کے نزدیک اعلی
اور متکبر اسکی درگاہ میں ذلیل و خوار اسپر اگر کوئی یہ کہے کہ الحمد للہ میں بھی تو تکبر
ہے اور اسیطرح یہ کہ الحمد کو مقدم اور اللہ کو موخر تو اس سے زیادہ تکبر مفہوم ہوا۔ جواب
ان دونوں کلاموں میں فرق ہے۔ الحمد کا اطلاق ذات خداوندی اور غیر اللہ دونوں
ہے۔ لیکن منسوب الی اللہ ہونے کے وقت عمومیت نہیں رہتی بلکہ تخصیص
ذات اس کے ایاک نعبد کی ہیئت کذائی کو تبدیل کرنے کے بعد نعبد
پائی جاتی ہے اور یہ احتمال موجود ہوتا ہے کہ عبادت خداوندی
صورت کفر کی ہے اور پہلے کلام میں ایسا نہیں

Marfat.com

ت کی طرف سے

درجہ اول، نصب میں

جماعت پڑھنا زیادہ

محروم ہے مختصر گر فرمان نبی صلی

وما فیہما، سے فوائد کا اندازہ ہو سکتا

مگر جماعت میں شریک ہونا چاہئے

سمجھا کر یہ ظاہر کرنا ہے کہ

نہیں مل سکتا اور محروم رکھا جاتا

کوئی و چغلی اور بد خلقی کے

سے محروم رکھا جائے

اشارہ ہوتا ہے اور بحالت

کرنے والے فرشتوں کو

میں مصروف ہیں۔

تو ایک اعلیٰ

اعلیٰ اعلان

Marfat.com

... کل مریدون اور توصیفون کا
... تیرا مرتبہ بلند اور تیرا اعزاز زیادہ ہے تو مقبول درگاہ
... ملک جو کچھ چاہتا ہے لیکن ساتھ ہی تجھے اپنے دوسرے
... مسلمان ہونے کی التجا کرنی چاہیے صرف اپنی ذات کی مہمات کو
... ہے لہذا ایاک نعبد و ایاک نستعین کہنا تجھے ضروری ہوا۔ طریق
... ہوتا ہے کہ انسان کو یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ اے پروردگار عالم میری کیا
... نی عبادت کا ذکر جو فروگذاشتون سے بھرے تیری درگاہ مین کر سکون۔
... ت اس قدر خطاؤن اور تقصیرون سے مخلوط ہے کہ تیری درگاہ مین پیش
... بل نہین لہذا مین اپنے ساتھ دیگر جمیع مسلمانون کی عبادتون کو شامل کرکے اور
... دیون کو ایک ہی عبادت مین پیش کرنے کی غرض سے ایاک نعبد کہکر تجھ
... ن۔ اس مقام کے متعلق ایک شرعی مسئلہ خوب چسپان ہوتا ہے وہ یہ
... اگر کوئی شخص دس غلامون کو فروخت کرے تو بیع ہذا مین مشتری کو یہ اختیار
... ان مین سے کچھ تو خریدے اور باقی کے لینے سے انکار کرے بلکہ اُسے کل کو خریدنے
... سے انکار کرنے کا اختیار ہے۔ اسی طرح انسان ایاک نعبد کہکر خداوند کریم کی درگاہ
... ن اپنی ذاتی عبادت کے ہمراہ کل عبادات کو پیش کرتا ہے تو خداوندی کرم و
... ہرگز زیبا نہین کہ کل عبادات مین سے کسیقدر قبول اور مابقی کو قبول نہ کرے
... ملائکہ اور انبیاء اولیاء کل مقربان درگاہ کی عبادات کو شامل ہے لہذا یہ
... سکتا کہ حق سبحانہ کل عبادات کو نامنظور کرے تو لامحالہ ان تمام عبادات کی برکت
... قائل کی عبادت کو شرف قبولیت بخشا جائیگا اصل مضمون یون ہوگا خدایا
... مقبول درگاہ نہین تو تاہم مجھے محرومی سے بچا لو کیونکہ یہ صرف میری ہی
... ت ہذا مین تیرے بہت سے بندون کی عبادتین شریک ہین
... نعبد کہا جاتا تو تمام عابدون کی عبادات
... شخص کو فوائد عبادت سے

Marfat.com

اعمال کے جمال سے ...

اور دنیاوی بہتری کے بھی احسان ...

یعنی عبادت سے انسان ان اعمال میں ...

اور عزت دنیا ہی تک محدود نہیں بلکہ الا ...

سماوات سے عشرت ہوگا تو کیا اسکے اعمال ...

پھر کبھی ہو سکتا ہے کہ انسان وہ حسنی وقت ...

عبادت اس قدر تاثیر کر جاتی ہے کہ اسے عبادت ...

دشوار نہیں معلوم ہوتی زوجہ ... برہان ...

السموات لی جو عبادت ایک شخص کی ات سے ...

ہے جیسا کہ خداوند کریم نے فرمایا ان سعیا ...

انسانی صنعت صفات کماحقہ ہیں ہے ...

کرتا ہے نیز اور سے روایت ایسا وقت ہے ...

روایت ہے کہ ایک اعرابی مسجد کے ...

اسکے ... مسجد میں ...

کو جو بچایا خداوند کریم نے ...

[illegible]

Marfat.com

... ہوتا ہے کہ خداوند

... ہے اس حکم کا جو نبی علیہ الصلوۃ و...

... علم تنہائی مین خدائی حقوق اور امانت کی نگہداشت

... ون اور بازون مین محفوظ رکھے گا دیا غلام احفظ اللہ فی الخلوات

... الفلوات ۔ (وجہ سوم) عبادت مین مشغول ہونے سے انسان کا

... سے قطع ہو کر انوار الٰہی کی طرف اور مخلوقات سے گذر کر درگاہ صمدی کی

... ہو جاتا ہے جس سے اسے بہت لذت ملتی ہے ۔ بیان کرتے ہین کہ امام ...

... پڑھ رہے تھے اور چھت سے ایک سانپ گرا خوفزدہ ہو کر تمام لوگ منتشر ہو گئے

... کچھ بھی نہین معلوم ہوا سانپ نے عروہ بن زبیر کو کاٹ کھایا لوگون نے

... گوشت کو جہان سانپ نے کاٹا تھا کاٹ ڈالنا مناسب سمجھا جسوقت وہ نماز

... ہوئے لوگون نے اُسے کاٹ ڈالا اور وہ اسقدر محو عبادت تھے ۔ کہ

... بالکل معلوم نہین ہوا ۔ علاوہ اس کے رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے سینہ

... سے بحالت نماز ہنڈیا کے موافق جوش کی آواز سنائی دیتی تھی ۔ ممکن ہے

... شخص ان واقعات کو بعید از قیاس سمجھے لیکن اگر وہ یوسف علیہ السلام کے

... ہے آیت (فلما رأینہ اکبرنہ وقطعن ایدیہن) کو ایک نظر غور سے دیکھے تو

... سے سمعاً و اطاعۃً کہنے کے کچھ نہ بن پڑے کیونکہ یوسف علیہ السلام کا جمال

... مہیب تھا کہ عورتون کے دل جمال ماہ کنعانی سے ایسے متاثر ہوئے کہ انھون

... ہاتھ کاٹ ڈالے اور ذرا بھی درد محسوس نہوا تو جس صورت پر بشر

... کو اس حالت مین پہونچا سکتا ہے تو کیا جس کے دل مین محبت الٰہی خوب

... ہوئے وہان پر ایسی حالت کا پیدا ہونا کیا بعید ہے ۔ نیز ہم دیکھتے ہین کہ

... بادشاہ کے حضور مین اکثر اشخاص اسقدر متاثر ہو جاتے ہین کہ اگر والدین

... بھی اُن کے پاس سے گذر جاوے تو وہ انہین گذرتے ہوئے دیکھتا ہی

... اس کی کیا وجہ ہے یہی کہ ان کے دل شاہی رعب سے مغلوب

... لخت جگر کے ٹکڑون اور والدین کو بھی

... بادشاہ کا رعب ... اسقدر

Marfat.com

... ال ... دلیل

... حتیٰ یاتیک الیقین،

... م ہوتا ہے کہ عبادت سے ضیق قلب

... ل میں فراخی آجاتی ہے۔ آخر یہ کیوں؟ اسی

... اسفل مخلوقات سے متنفر ہو کر حق سبحانہ کی طرف مائل ہو جاتا

... ث ضیق القلب کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ (آیت تیسری)

... (مثلاً سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً) اس سے سمجھا جاتا

... فضیلت نہ ہوتی تو معراج کی سیر سے موصوف کرنا کیسے ہو سکتا تھا

... کہتے ہیں کہ عبودیت کا درجہ رسالت سے بھی بڑھکر ہے کیونکہ عبودیت

... واجب الوجود کی طرف میلان پیدا کرتی ہے اور رسالت خدا کی طرف

... طرف لاتی ہے۔ نیز عبودیت کے باعث تصرفات نہیں کر سکتا اور

... فات کے قابل بناتی ہے بندے کے مناسب حال تصرفات کے

... یہی ہے اور علاوہ اس کے بندہ تو اپنی مہمات کا رب الارباب کو کفیل

... رسول اپنی امت کی مہمات کی درستی کا کفیل ہوتا ہے۔ تو ان دونوں

... فرق ہے (وشتان ما بینہما) (آیت تیسری) عبودیت کی فضیلت حضرت

... تعالیٰ قول (انی عبداللہ) سے بھی ظاہر ہوتی ہے کیونکہ آپ نے پیدائش

... کیا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کی والدہ مکرمہ کی عفت اور ان سے تہمت

... ہو گیا اسکی برکت سے طعن و تشنیع کا دروازہ بند ہو گیا حصول خیرات کی

... تجلیات کا آلہ ہو گیا۔ نیز حضرت عیسیٰؑ کا ابتدائی کلمہ عبودیت کو ظاہر کرتا تھا

... کا انجام (ورافعک الیّ) سے ہوا اس سے یہ نکتہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک

... اظہار کرنے سے جنت میں بلند درجات عطا ہونگے۔ تو قیاس کرنا چاہیے

... ت ہوگی جو ستر برس تک عملی طریق میں عبودیت کو ظاہر کریگا

... نے موسیٰ علیہ السلام کو یوں حکم کیا۔ (اننی انا اللہ

... سے ... کو توحید کے بعد عبودیت

... توحید کی شاخ ہے

Marfat.com

[illegible] کی [illegible]

[illegible] ہے جب پایاں کی فضیلت [illegible]

[illegible] خدا داد ہی اور جا [illegible]

کو [illegible] کرتا ہے اور جب [illegible] کے [illegible]

اور [illegible] بندے کو عطا کی گئی چیز [illegible]

[illegible] چیز ہے اور درجات کی [illegible]

فضائل کی مخزن ہے تو اسی وجہ [illegible]

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے تھے [illegible]

اور مجھے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا مربی ہے [illegible]

تھا تو مجھے بھی ایسا عبد بنا جیسا تو چاہے [illegible]

[illegible] عبودیت اور ان دونوں کے [illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے معرفت [illegible]

[illegible] کامل طور پر ہو چکی تو انسان کا اپنی [illegible]

[illegible] وجود الٰہی کی پوری دلیل ہے [illegible]

[illegible] کے مربی اور [illegible]

[illegible] کرنے سے آگاہی [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہے

[illegible] حکمت ہے ورنہ ممکن نہین تو اس یقین

[illegible] انسان کل ضروریات اور حوائج مین خدا سے استغنا

[illegible] ایاک نستعین کے معنے ہین - تو جب عہد ربوبیت اور عہد عبودیت

[illegible] ترتیب اسکا فائدہ اور نتیجہ بیان فرمایا کہ (اہدنا الصراط المستقیم) تو یہ ترتیب

[illegible] ہر جہت نہایت دلپذیر اور اعلی ہے انسانی عقول جسکی نظیر و مثال

سے قاصر و عاجز ہین (فائدہ ہفتم) اگر کوئی یہ - کہے کہ الحمد للہ سے مالک یوم الدین تک

[illegible] کو بالفاظ غائب بیان کیا گیا ہے اور ایاک نعبد و ایاک نستعین مین غائب سے خطاب

[illegible] انتقال کیا گیا ہے اس مین کیا فائدہ ہے - تو مین کہتا ہون کہ یہ چند وجوہ پر

ہے (وجہ اول) نماز مین انسان کی ابتدائی حالت اجنبیت کی تھی لہذا اسکے ثنائی

سرائی مین طریق مغائبت کو اختیار کرنا ضروری ہوا الحمد للہ سے لیکر مالک یوم الدین

غائبانہ طریق سے خدا کی مدح و توصیف کر چکا تو خداوند کریم گویا یون ارشاد فرماتا

ہے اے بندے تو نے میری ستائش کی اور تو نے اقرار کیا کہ مین معبود مربی اور رحمان

رحیم اور یوم الدین کا مالک ہون لہذا تو مجھے بہت پیارا معلوم ہوتا ہے اب مین نے

غیب کا پردہ تجھ سے اٹھا دیا اور بعد کو قرب سے بدل دیا ہے اب تجھے بطریق

ہم کلام کرنا چاہیے اور ایاک نعبد کہنا چاہیے (وجہ دوم) پسندیدہ سوال وہی

ہے جو بالمشافہ کیا جاوے تمام انبیاء جب کبھی خدا سے کچھ مانگتے تھے تو اسی طریق

اختیار کرتے تھے جیسا کہ ربنا ظلمنا انفسنا - ربنا اغفر لنا - رب ہب لی - اور رب

سے ظاہر ہوتا ہے اسکا باعث یہ ہے کہ سخی جواد کریم سے بالمشافہ مانگا جاوے تو کچھ

نہ کچھ مل ہی جاتا ہے سخی کو ایسی صورت مین محروم کرنا برا معلوم دیتا ہے نیز عبادت

و خدمت کو اور خدمت مین حضوری زیادہ بہتر ہوتی ہے - (وجہ سوم) ابتداء

سے لیکر ایاک نعبد تک تو ثنا چلی آئی ہے اور اولویت اسی مین ہے

[illegible] کہا جاوے اور ایاک نعبد و ایاک نستعین سے تا آخر سورت دعا

[illegible] بہتر ہوتی ہے - (وجہ چہارم) انسان نماز پڑھنے

[illegible] اٹھتا ہے اور اس نیت سے

Marfat.com

Marfat.com

... کا بیان (آیت اول) ایاک
... آیت ہذا مین جبریہ اور قدریہ دونون کو بڑا تردد
... اگر انسان فاعل مختار اور اسے اپنے افعال پر پورا اختیار ہے
استعانت و استمداد بے فائدہ ہوگی - قدریہ کہتا ہے اگر انسان کو نفس
... ادا کرنے کی قدرت ہے تو استعانت امر باطل ہوگا اور اگر قدرت نہین
... ت امر بے فائدہ ہے - مین کہتا ہون کہ قدرت اسیوقت کارآمد اور موثر
... ہے اگر تحریک ہو بدون تحریک قدرت کسی کام نہین آنے کی اعانت سے
مراد اس سے زیادہ نہین کہ خداوندکریم انسان کے دل مین تحریک پیدا کردے
... یک کے موانعات اور رکاوٹون کو ہٹائے رکھے - اب ہم کلمہ ہذا کے فوائد
... ات عجیبہ کو بیان کرتے ہین - (فائدہ اول) کوئی کہ سکتا ہے کہ استعانت
... کے شروع مین ہوا کرتی ہے تو کیا وجہ ہے کہ ایاک نعبد کو اول بیان کیا گیا اور بعد ازان
... نستعین تو اسکا جواب چند وجوہ سے ہو سکتا ہے - (اول) گویا نمازی یہ کہتا ہے
... ین عبادت مین شروع ہوا ہون تو اے خدا تجھ سے اتمام عبادت کی اعانت
... ب کرتا ہون - مجھے موت مرض اور دلی وساوس کی رکاوٹون سے محفوظ رکھیو
... یا دا میری عبادت ناقص رہے ایسا ہی مجھے دلی ارادون اور خواہشات کو نہ بدلیا
... ے (دوم) گویا نمازی یہ کہتا ہے یاالٰہی تیری عبادت مین مصروف تو ہو گیا ہون
... را دل قابو سے باہر ہوا جاتا ہے تو تجھ سے طلبگار اعانت ہون کہ میرا دل مستقل اور
... ار ہو جاوے حدیث شریف سے بھی ظاہر ہوتا ہے (قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
... قلب المومن بین اصبعین من اصابع الرحمٰن) تو معلوم ہوا کہ خداوندکریم کے سوا
... قرار رکھنا خدا کی مدد کے بغیر نہین ہو سکتا - (سوم) اے خدا مین تیرے سوا
... میکائیل سے استعانت نہین مانگتا بلکہ تجھ ہی سے میری استمداد [illegible]
... سلام کے طریقہ کو اختیار کیا ہے کیونکہ نمرود مردود نے جب آپ کے دست
... ل مین پھینکا تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا کیا آپ کو مدد کی ضرورت ہے آپ
... ے استمداد کی ضرورت نہین تو انھون نے جواب دیا آپ کو اسی
... ب رب آ سے میری حالت خوب معلوم ہے لہذا

Marfat.com

Marfat.com

... ہیں کہ وہ ہدایت
... حاصل جو امر محال ہے
... ہے جو اسے پیشتر سے حاصل ہے اعراض
... وجوہات سے کام لیا ہے (اول) وجہ اول میں یہ
... مذکور سے اسلاف کی ہدایت مطلوب ہے جس طرح وہ
... اور صعوبتوں کو محض رضامندی خداوندی کو حاصل کرنے
... برداشت کرتے تھے اسی طرح ہمیں بھی ویسی ہی ہدایت فرما کہ ہم انکے
... بیان کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام کو انکی قوم دن میں کئی
... کرتی تھی کہ آپ بیہوش ہو جاتے تھے اور آپ ہر مرتبہ (اللھم اہد قومی
... کہا کرتے تھے اسپر اگر کوئی یہ کہے چونکہ ہمارے ہادی برحق رسول اکرم
... وسلم نے کلمۂ مذکور صرف ایکبار ہی پڑھا اور نوح علیہ السلام تو دن میں کئی بار
... نے اس سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ سے نوح ؑ کی فضیلت زیادہ ہوئی۔ اسکا
... ہے کہ یہ قیاس درست نہیں کیونکہ (اہدنا الصراط المستقیم) کے ذریعہ خداوندکریم
... اوصاف حمیدہ اور اخلاق حسنہ کی استدعاء مراد ہے جو (اللھم اہد قومی فانہم
... میں مضمر تھی آنحضرت ؐ دن میں کئی بار سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے تو آپ کا کلمہ
... اللھم اہد قومی حضرت نوح ؑ سے بھی کئی گنا پڑھنا ثابت ہوگیا۔ (وجہ دوم) بعض
... اعراض مذکور کو اس طریق سے رفع کیا ہے کہ ہر امر افراط و تفریط سے گھرا ہوتا ہے
... دونوں پہلو مذموم اور ناپسندیدہ ہیں بحکم رب کریم (وکذلک جعلناکم امۃ وسطا)
... صرف ان دونوں پہلوؤں کی درمیانی صورت یعنی وسط ہے اور درمیانی
... صواب ہے دلائل قاطعہ سے موثر ہو کر جب انسان ہدایت یاب ہوجاتا
... کے پیدا ہوجانے کے بعد اسے امر وسطی کی تلاش ہوتی ہے اعمال شہوانی
... میں افراط و تفریط کی میانی صورت کو اختیار کرنا اسے امر لابد منہ
... خداوند کی بارگاہ ابدی میں صراط مستقیم
... کو چھوڑ کر اسکی بینی صورت کو ختیار

ذات باری تعالے کے وجود ...
ہوتا ہے اور صرف ایک ہی ...
اھدنا الصراط المستقیم کے یہ معنی ہوئے کہ ...
کرانے والی خاصیت جو کل موجودات میں موجود ہے
پر بھی ازالہ سوال ہوگیا۔ (وجہ چہارم) خداوند کریم نے ...
مستقیم جو خدائی اور اُس ذات کی طرف لیجانے والا ...
مالک ہے دکھایا جائیگا۔ نیز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ ...
ہذا صراطی مستقیما فاتبعوہ) صراط مستقیم سے یہی مراد ہے کہ انسان ...
کی طرف مشغول ہوکر باقی جملہ ماعدا سے اعراض کرے اور ...
المستقیم کے یہ معنی ہوئے کہ خداوند کریم انسان کو ایسی صراط مستقیم ...
بصفت مذکور ہو اسکی مثال یوں سمجھیے کہ انسان اپنے آپ کو ...
مستقل ... فرمان بردار بنادے کہ اگر ذبح ولد کا حکم ہو تو حضرت ...
مین فوراً مستعد ہو جاوے اپنے آپ کو ذبح ہونے کے لئے ...
اسماعیل کی طرح اسکو بجا لاوے۔ دریا مین اگر گرنے کا حکم ...
منصب اور اعلی مراتب علمیہ پر حاوی ہونے ...
اختیار کرنے کی ہدایت ہو تو بجا چون و چرا ...
علم مین حضرت خضرؑ کی شاگردی اختیار ...
اگر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم ہو ...

Marfat.com

ل درجہ نہیں بلکہ سخت خوفناک اور
ئے نہیں ہوتی تھوڑی سی تکلیف اٹھا نہیں
یے رنج وغم اٹھانے کا موقع نہیں اور انہیں چاہیے کہ کسی قسم کا
ی اور جسقدر دشواریاں پیش آتی ہیں خداوند کریم کی طرف سے بہت
ل آسانی ہو جاتی ہے کیونکہ آیت ہذا کے آئندہ الفاظ سے صراط الذین انعمت علیہم
ت و آسانی اور کشایش کی خوشخبری ملتی ہے ورنہ انعمت علیہم کی بجائے
ین قتلوا وضربوا ہونا چاہیے تھا لیکن ایسا نہیں کیا گیا تو آیت ہذا کو پڑھنے کے
انسان کو دل ہی دل میں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ خدایا میں نے اپنے والد کو نہیں
کبائر کا مرتکب اور بڑی بڑی نافرمانیوں کو اس سے سرزد ہوتے ہوئے دیکھا جنکا میں
کب رہا ہوں لیکن چونکہ موت کے قریب میں نے اسے اپنی بدکرداریوں سے توبہ
استغفار کرتے ہوئے دیکھا میں نے یقین کیا کہ وہ آگ سے نجات پائیگا اور جنت میں داخل
تو یہ شخص انعمت علیہم کی ذیل میں داخل ہے کیونکہ تو نے اسے توبہ کی توفیق عطا
نا یا قبول نعمت سے اسے سرفراز فرمایا اسی طرح مجھے بھی اسی صراط مستقیم
تاکہ نبیین کا مرتبہ ملے اس مرتبہ کے حاصل ہو جانے پر انسان کو انبیاء علیہم السلام
کے درجات کی استدعا کرنی چاہیے - یہ اہدنا الصراط المستقیم کی تفسیر ہے - دوجہ پنجم
انسان یہ کہتا ہے راستے بیشمار ہیں میرے احباب مجھے ایک راستہ کی طرف کھینچتے
ہیں میرے دشمن دوسرے راستہ پر لیجانا چاہتے ہیں شیطان ان دونوں کے سوا
تیسرے راستہ پر چلانا چاہتا ہے اسی طرح شہوت و غضب کینہ و حسد مجھے اپنے اپنے
راستہ پر لگانا چاہتے ہیں - اعتقاد تعطیل و تشبیہ جبر و قدر ارجاء و وعید اور رفض و
ج اپنے اپنے جداگانہ طریق پیش کرتے ہیں ادھر عقل نہایت کمزور عمر کوتاہ
پر از خطرات ایسے سخت و نازک وقت ایک راستہ کو اختیار کرنا میرے لیے بہت
ل ہے خدایا تو مجھے ایسے راستہ پر چلا جو مجھے سیدھا جنت میں پہونچا دے -
تے ہیں اس سیدھے راستہ کو جو پتھروں اور کنکروں سے صاف ہو بیان
ابراہیم ادہم رحمہ اللہ بیت اللہ کو جا رہے تھے راستہ میں ایک دیہاتی
سوال کیا کہ اے شیخ کہاں کا ارادہ ہے آپ نے جواب دیا

Marfat.com

Marfat.com

[illegible]

[illegible] میں تخصیص ہونے

[illegible] المسلمین عام کلمہ دعائیہ ہونے

[illegible] کسی مستحق مسلمان کے لیئے وہ دعا قبول

[illegible] قبول ہو گئی تو خداوندکریم باقی مسلمانون کے حق مین

[illegible] مذکور مسنون طریقہ یہ ہے کہ انسان دعا کے اول و

[illegible] وسلم پر درود بھیجنا چاہیے کیونکہ خداوندکریم درود قبول کرتا ہی

[illegible] کے منظور ہوتے ہوے امر وسطی کو نامنظور کرنا دشوار معلوم

[illegible] اللہ بالسنۃ ما عصیتموہ بہا قالوا یا رسول اللہ ومن لنا بتلک الالسنۃ

[illegible] ذلک ما عصیت بلسانہ وہو ما عصی بلسانک) (سوم) گویا خدا یہ

[illegible] اے بندے جسطرح ابتداء مین الحمد للہ کو احمد اللہ پر ترجیح دیکر تمام

[illegible] کی حمدون اور ستائیشون کو ذکر دیا ہے اسیطرح دعا کے وقت بھی

[illegible] کو شریک کرنے کی غرض سے اہدنی کے بجاے اہدنا کو اختیار کر۔

[illegible] انسان یہ کہتا ہے مجھے معلوم ہو گیا کہ اتفاق باعث رحمت اور تفریق موجب عذاب

[illegible] لہذا بوقت حمد کل حامدین کی حمد کو بیان کرنے کی غرض سے الحمد للہ کہتا ہون

[illegible] کے وقت جمیع عابدین کی عبادت کو بھی بیان کرنے کی غرض سے

[illegible] کرتا ہون استعانت کے وقت تمام مددگیرون کو شامل کرتا ہوا ایاک نستعین

[illegible] مذکورہ بالا تینون حالتون کے وقت اگر تمام مسلمانون کو بھی اپنے ساتھ کرتا

[illegible] شریک نہ کرنے کی کوئی وجہ نہ تھی لہذا مین نے اس طریقہ کو نہ چھوڑنے

[illegible] الصراط المستقیم کہا ایسا ہی صالحین کے نقش قدم پر چلنے کی استدعا

[illegible] تخصیص نہین کی بلکہ کل صالحین کی اقتدا کو صراط الذین انعمت علیہم

[illegible] سرکش لوگون سے بھاگنے اور دور رہنے کی آرزو کرنیکے

[illegible] سے فرار طلب کیا اور غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

[illegible] کے باعث مجھے کامل یقین ہے

[illegible] خداوندکریم کے فرمان (فاولٰئک

Marfat.com

[illegible] مشابہت والی [illegible]

الوصول ہے (دوم) خط [illegible]

پڑے ہیں اور بعض خطوط ٹیڑھے [illegible]

ہیں تو اگر خط غیر مستقیم کو اختیار کرو [illegible]

کے خط مستقیم میں کسی قسم کی مشابہت [illegible]

و سلامتی بہت جلد پہونچتی ہے خوف اور آفات [illegible]

(سوم) طریق مستقیم منزل مقصود تک پہونچاتا ہے [illegible]

دور پھینکتا ہے (چہارم) مستقیم میں تغیر [illegible]

و تبدل سے محفوظ نہیں۔ ان وجوہ کے باعث [illegible]

فصل [illegible]

بیان میں تفسیر صراط الذین [illegible]

اور اس میں [illegible]

(فائدہ اول) نعمت کے بیان [illegible]

بعض علماء نعمت کو ایسی [illegible]

Marfat.com

... ضرورت

... ب و عتاب دوسری جہت

... ح ہونے مین کیا حرج ہے۔ ہم

... ہو جاینگا و بدریب و ہ شکر کا مستحق ہو گا گو اپنے

... ذہنی کے لحاظ سے مذمت کا مستحق ہے ایسا ہی امر زیر

... ی تعریف اول کی توضیح و تشریح تو ہم یہ کہتے ہین کہ چونکہ مضرت

... مین ہوتی لہذا نعمت کی تعریف مین منفعت کی قید کو زیادہ کیا گیا اور

... جہان کہ انعام سے منعم کا ذاتی فائدہ متصور ہو اور منعم علیہ کو نفع رسانی

... ایسے انعامات نعمت کے ذیل مین نہین آسکتے لہذا ایسی صورتون

... کی غرض سے تعریف نعمت مین قید "بغرض احسان دوسرے کو پہونچایا

... کیا گیا تعریف نعمت کے معلوم ہونے کے بعد اب ہم چند فروعات کو قلمبند

... (فرع اول) جسقدر مخلوق کو منفعتین ملتی ہین خواہ وہ از قبیل انعام ہون یا

... مرد و تکلیف ہون ان سب کا مصدر بحکم (ومابکم من نعمة فمن الله) خداوند کریم ہی

... قسمین ہین (اول) قسم اول مین وہ نعمتین شامل ہین جنکا حاصل ہونا صرف

... ہی سے ہوسکتا ہے جیسے پیدا کرنا رزق دینا وغیرہ (دوم) دوسری

... مین وہ نعمتین ہین جو بظاہر خدا کے ماسوا دوسرون سے ملتی ہین لیکن ان

... دینے والا فی الحقیقت خداوند لایزال ہی ہے کیونکہ اس نعمت کو اور منعم اول

... مین انعام دینے کی تحریک پیدا کرنے والا تو خدا ہی ہے تو معلوم ہوا کہ دراصل

... بھی خدا کی جانب سے ہوتے ہین۔ رہی یہ بات کہ ایسے انعامات پر شکور

... خداوند کریم نے انعامات اس ... آدمی کے ہاتھ سے دوسرے کو پہونچائے

... ہی منعم مشکور ہوگا مگر حقیقی مشکور وہ منعم حقیقی ہے (ان اشکر لی ولوالدیک

... یہی وجہ ہے اور آیت ہذا مین اول اپنی ذات کو شروع کرنے

... کر (...) کو مخلوقات کے انعامات خدائی انعامات کے

... ذات ... مین ... باعث بندگی اور عبادت ملے

... ہے کیونکہ گو وہ ذات اس کی

[illegible] میں فرمایا [illegible]

اصل ہے نعمت اور کرم فرمایا ہے [illegible]

فرمایا ہو الذی خلق لکم ما فی الارض [illegible]

اسکے بعد مین الکل اشیا کو بیان کیا اور [illegible]

ہے کہ تمام نعمتوں کی اصل زندگی ہے [illegible]

انعامات ملتے ہین اس مین اختلاف [illegible]

جواب ہے معتزلہ کے نزدیک کا [illegible]

کریم سے پہونچتی ہین - اہل سنت و [illegible]

دلائل سے استنباط کرتے ہین [illegible]

خداوندی کفار کو بھی پہونچتی [illegible]

ایسا نہین ورنہ لازم آتا کہ [illegible]

استدعا ہوا اور یہ باطل ہے [illegible]

تو اسکا جواب یہ ہے چونکہ [illegible]

نعمت شکر کا ازالہ نہین [illegible]

الصراط الذین انعمت علیہم [illegible]

انما نملی لہم لیزدادوا اثما [illegible]

Marfat.com

... جتنا اس کے نفع کے مقابلہ
... ہے۔ اسی طرح کفار کی نعمتوں کو سمجھنا چاہیے۔
... پیش کرتے ہیں۔ اول (یا ایہا الناس اعبدوا ربکم الذی
... من قبلکم لعلکم تتقون الذی جعل لکم الارض فراشا و السماء بناءً) آیت
... کریم نے بڑی بڑی نعمتوں کو بیان کر کے ہر فرد بشر کو ان کے عوض میں
... عبادت کا حکم دیا ہے (دوم) (کیف تکفرون وکنتم امواتا فاحیاکم) آیت میں انعامات
... احسان جتلانا مقصود ہے۔ (سوم) (یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت
علیکم) (وقلیل من عبادی الشکور) اور ابلیس کا قول (ولا تجد اکثرہم شاکرین)
... کا ہوتا ہے تو اگر کفار کے لیئے انعامات نہوتے لزوم شکر بھی نہوتا اور شکر نکرنے
... پر محل اعتراض نہ تھا کیونکہ انعامات ملنے پر شکر ہوا کرتا ہے (فائدہ دوم)
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
... ثابت ہوتی ہے۔ پہلے ہم بیان کر چکے ہین کہ صراط الذین چونکہ صراط المستقیم سے بدل
... آیت ہذا کی تقدیر اہدنا الصراط الذین انعمت علیہم ہے دوسری آیت مین خداوند
... فرمایا (ان الذین انعم اللہ علیہم) اس جگہ ایک سوال پیدا ہوتا تھا کہ وہ منعم علیہم کون لوگ
... (من النبیین والصدیقین الخ) اور اس امر مین کسی کو کلام نہین کہ کل صدیقین
... کا اور رئیس حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی ہین اور کوئی نہین تو آیت
... ہوے خداوند کریم نے ہمین حکم دیا ہے کہ ہم اُس ہدایت کی استدعا کرین
... اور نیز جملہ صدیقین کو عطا فرمائی گئی تو اگر ابو بکر رض ظالم ہوتے تو ہرگز ہرگز انکی
... ہوتی چونکہ آپ کی اقتدار جائز ہے لہذا آیت ہذا سے آپ کا مستحق امامت ہونا
... (فائدہ سوم) انعمت علیہم کے ذیل مین وہ تمام منعم علیہم شامل ہین جنکو خدا کے
... لیکن دیکھنا یہ ہے کہ انعامات سے مراد دنیاوی نعمتین ہین یا صرف دینی۔
... کا ابطال تو پہلے ہو چکا تو ثابت ہو گیا کہ انعمت علیہم مین صرف انعام دینی
... نہین لیکن ایمان کے سوا کل دینی انعامات کا ملنا مبنی بر حصول ہے اور
... گمراہی تمام دینی انعامات نہ ملین اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے
... اہدنا ہے لیکن انعمت علیہم تک صرف

Marfat.com

...غضوب علیہم ولا الضالین کے

اور اسمین چند فوائد ہین

...ہے کہ مغضوب علیہم سے بحکم من لعنہ اللہ وغضب علیہ،
...ہین ہے بحکم قد ضلوا من قبل واضلوا کثیرا وضلوا عن سواء السبیل کے
...بعض نے اس خیال کو ضعیف قرار دیا ہے کیونکہ وجود خداوندی سے
...اور مشرکون کا دین بمقابلہ یہود ونصاریٰ کے زیادہ خراب اور
...وجہ سے مناسب ہے کہ اُنکے خیالات اور مسلک سے احتراز کیا جاے
...ہین ہے کہ مغضوب علیہم پر اُن لوگون کو محمول کیا جائے جو اعمال ظاہرین
...فاسق اور ضالین پر اُن لوگون کو محمول کیا جائے جو اعتقاد حسنہ نہین
...کو ظاہر کرتا ہے اسکو سفید بنانا...... اصلیت کے خلاف ہی
...مغضوب علیہم سے کفار اور ضالین سے منافق مراد ہون کیونکہ خداوند کریم
...ابتدائی پانچ آیتون مین مومنون کا ذکر اور اُنکے ستایش کرنے کے بعد
...ہے جیساکہ ان الذین کفروا سے ظاہر ہے کفار کے بعد منافقون کا بیان ہی
...الناس من یقول آمنا، اسی ترتیب کے مطابق اول انعمت علیہم سے مومنین
...ہے مغضوب علیہم سے کفار اور اُس کے بعد ضالین سے منافقین کی

(فائدہ دوم) جو حکم خداوند لایزال نے مذکورۂ بالا فرقہ کے متعلق فرمایا کے
...انکا مومن ہونا امر ناممکن ہے ورنہ خداوند کریم کی صادق خبر کذب
...امر محال ہے اور جس امر سے محال لازم ہو وہ خود محال ہوتا ہے
...ولا الضالین سے ثابت ہوتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام
...علیہم کے مخالف ہوا ور رہی
...کے اعتقاد سے جدا ہو

Marfat.com

سنیا اللہ تعالیٰ کی ...
لے خون کا ... بر ... غضب ...
غالب ہے تو خدا وند کریم سے ...
نفس ... کی عادت یعنی اللہ ...
کا ... اجا کی ... الاثر ...
نفس پر محمول نہیں کیا جاتا ہے ...
کو ہمیشہ منظور رکھنا ایا ہے ...
کا ... ہیں کہ مغضوب علیہم ...
مغضوب علیہم قرار دیا ظالمین ...
... علیہم کو ذکر کرنے کے ...
ہے ... گمراہ ہونے کی ...
... عادت ہے ...
... کا ...

... فرقے ہین ۔ اہل طاعت
... غیر المغضوب علیہم سے انہین کی طرف
... ہین کفار ہین اور ولا الضالین سے اسی فرقہ کی طرف اشارہ کیا
... کہ کفار پر عاصیون کو مقدم کرنے کی کیا وجہ ہے تو اسکا جواب
... ہر ایک کو کفر سے بچنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن بسا اوقات فسق سے اجتناب
... جاتا لہذا اسکو اول بیان کرنا ضروری تھا ۔ (فائدہ ہشتم) آیت ہذا کے متعلق
... اعتراض ہے ۔ خداوندی غضب کا پیدا ہونا اسی باعث پر مبنی ہے امورات قبیحہ
... یون کا مرتکب ہونا اُس کے علم مین تھا تو کیا یہ علم قدیم ہے یا حادث قدیم ہونے
... مین اس علم کو بنانے اور معرض عدم سے وجود مین لانے کی کیا وجہ ہے باوجودیکہ
... تھا کہ وجود مین لانے کی صورت مین وہ علم کسی قسم کا فائدہ نہین دیگا بلکہ بجائے
... کے عذاب دوامی کا موجب ہوگا ۔ نیز ناپسند چیز حادث ہونے کی صورت پر خداوند
... حوادثات کا محل ٹھہرا نیز اس سے لازم آتا ہے کہ اس علم کے پیدا کرنے مین دوسرے
... احتیاج ہو اسی طرح غیر متناہی سلسلہ چلا جائیگا اور تسلسل محال ہے ۔ تو اسکا
... ہے کہ (یفعل اللہ ما یشاء ویحکم ما یرید) (فائدہ نہم) آیت ہذا کے متعلق دوسرا
... ہے جو لوگ انعم اللہ علیہم کے ذیل مین داخل ہین انکا ضالین اور مغضوب
... سے ہونا تو ممتنع ہے تو انعمت علیہم کو ذکر کر کے اس کے بعد غیر المغضوب علیہم ولا
... الین کہنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ ایمان رجاء وخوف سے مکمل
... ہے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (لو وزن خوف المومن و
... لاعتدلا) مومن کے خوف اور اسکی رجاء کو اگر وزن کیا جاے تو دونون برابر
... ہے ۔ پس انعمت علیہم سے رجاء اور غیر المغضوب علیہم الخ سے خوف بڑھتا
... کے باعث مومن کا ایمان اپنے دونون طرف کے مضبوط ہونے سے
... تک پہونچتا ہے ۔ (فائدہ دہم) آیت ہذا کے متعلق تیسرا اعتراض ۔
... اور مردودین کو دو گروہ یعنی مغضوب علیہم اور ولا الضالین
... اسکا جواب یہ ہے کہ وہ لوگ جو انعم اللہ علیہم کے انعامات
... ہین جنہون نے اللہ تعالے کو پہچان کر اپنے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] اور اگر اہ

[illegible] اور مطیع و مستعد ہون

[illegible] کا ارادہ الٰہی پہلا عالم اعلیٰ کا مخدوم دکھا

[illegible] جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہین کہ عالم سفلی اور علوی مین جسم

[illegible] موجود تھے۔ اس سے یہ نکلتا ہے کہ وقتاً فوقتاً ان دونون

[illegible] ضرور ہوگا اور باہم ایک دوسرے سے ملاقی اور ان مین

[illegible] مخدوم علوی مصدر ہے اور مخدوم سفلی اسکا مظہر پس اس مصدر

[illegible] مظہر کو رسول انسانی سمجھنا چاہیے اور یاد رکھنا چاہیے کہ ان

[illegible] کے باعث دنیا و آخرت مین سعادات مل سکتی ہین اور تمام بھلائیون

[illegible] ان دو وجودون پر مبنی ہے۔

[illegible] تعین کرنے کے بعد اب یہ دیکھنا ہے کہ رسول بشری کے کمال معلوم

[illegible] ہوسکتا ہے رسول کا کمال دعوت الی اللہ کی کمالیت پر

[illegible] دعوت الی اللہ مین ان سات امور کا وجود جنکو خداوند عزوعلا نے

[illegible] اختتام پر آیت (والمومنون کل امن باللہ الخ) مین فرمایا ہے موجود نہو

[illegible] اور آیت (لا نفرق بین احد من رسلہ الخ) احکام رسول کے متعلق

[illegible] چھ [illegible] معرفت ربوبیت کے احکام سے مخصوص ہین آن کے بعد معرفت

[illegible] متعلقات کو بیان کرکے آن دو امور کو بیان کیا ہے جن پر انکا انحصار ہے

[illegible] ہے جنکو سمعنا و اطعنا مین ظاہر کیا گیا ہے کیونکہ خدا کی طرف توجہ

[illegible] اسکا موجود ہونا ضروریات مین سے ہے امر ثانی یعنی کمال توکل علی

[illegible] اس ذات پر بالکلیہ متوجہ ہوکر ہمہ تن اسی کا ہو رہے۔ جیسے کہ غفرانک

[illegible] رہا ہے۔ یعنی انسان کی وہ حالات جس کے باعث اعمال بشری اور

[illegible] منتظر کرکے اسی کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوکر صرف اسی کا ہو رہے

[illegible] مستغفر اور مغفرت کا طلبگار رہے۔ مذکورہ

[illegible] کہان تک پہونچانے [illegible] لغوی

[illegible] معنی الاسم [illegible] معلوم کرنے کے

Marfat.com

… کے قائم
… بن طور ہوا ہے وہ ہے
… الذین بن نماز کو مومن کے

… وسوسہ شیطان کے مداخل کے بیانمین

… نفسان مین داخل ہوجاتا ہے تین ہین۔ اول شہوت … اور نخوت خاصیت بہائم۔ غضب خاصیت سوابع اور خاصیت … ان تینون مین سے ہر ایک بجائے خود بہت سخت موذی ہے لیکن ہونے … اور ہی سے دوسرے درجہ پر غضب ہے۔ فرمان ایزدی۔ (ان … عن الفحشاء والمنکر والبغی) مین فحشاء سے اثرات شہوت۔ منکر سے نتائج … بغی سے نخوت ہو جو قبلا مقصود ہین۔ شہوت ایسی چیز ہے جسکا اثر صرف … محدود رہکر خود اپنی ذات پر ظلم کرتا ہے۔ غضب سے دوسرے پر … بخلاف اسکے ہونے سخت موذی ہونے کے باعث اس کا ظلم خدا … پہنچتا ہے۔ فرمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (الظلم ثلاثۃ فظلم لا یغفر و … ظلم … اللہ ان یترکہ) کا بھی یہی مطلب ہے۔ اللہ تعالےٰ کے ساتھ شریک … ہے جسکی بخشش نہین۔ بندون پر ظلم کرنا ایسا ظلم ہے جسکی چھوٹ نہین اور خود … ظلم کرنا … خداوند ذوالجلال اس سے درگذر کرے غرضیکہ ہوے ایسا ظلم … جس سے چھوٹ نہین اس سے غضب مراد ہے اور وہ … شہوت ہے۔ الا بعد ان تینون کے علحدہ علحدہ نتائج … ہوتے ہین۔ کبر و نخوت نتائج ہین غضب کے اور … چیزون کے جمع ہونے سے فرد انسانی … تمام اخلاق ذمیمہ کی جڑ اور

Marfat.com

... کی دہوم

... فرمایا کہ اے موسےٰ

... زمین و آسمان مین موجود نہین جو میرے ملک مین

... معلوم ہوا کہ فقط ہوا و ہوس دور ہوجاتی ہے۔ اسی

... کی صفت رحمانی معلوم ہونے کے بعد غضب کافور ہوجاتا ہے۔ کیونکہ اصل

... غضب ولایت ... ہے۔ اور بحکم خداوندی (الملک یومئذ الحق للرحمٰن)

... حکومت رحمٰن ہی کو سزاوار ہے۔ خدا کو رحیم جان لینے کے بعد بغرض اقتدا

... خدا ہی کو اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے جن سے اسکا دل بھی رحیم ہوجائے

... کے بعد اپنی ذات پر کبھی ظلم نہین کریگا اور اپنے آپ کو افعال قبیحہ کی آلودگی سے

... کیونکہ سورۂ فاتحہ کی ساتون آیات ساتون اخلاق ذمیمہ سے محفوظ

... سکے کہ اس سوال کو حل کیا جائے ہم ایک عجیب نکتہ بیان کرتے ہین کہ

... کریم نے مذکورۂ بالا تینون اسماء کو سورۂ فاتحہ کی تسمیہ مین بیان کرنے کے بعد

... دو اسماء کو بیان کیا ہے یعنی رب اور مالک تو رب رحیم سے قریب ہے جیسا

... خداوندی (سلام قولاً من رب رحیم) سے ظاہر ہوتا ہے اور بموجب فرمان

... الحق للرحمٰن) مالک رحمان سے قریب ہے۔ تو اب ہمین تین اور اسماء

... ملک۔ رب۔ الہ۔ خداوند کریم نے قرآن شریف کی آخری سورت کو انہین

... پر ختم کیا ہے جس سے یہ تعلیم دینی مقصود ہے کہ اے انسان اگر شیطان تیرے

... شہوت ہو بیچے تو اسوقت (قل اعوذ برب الناس) پڑھا کر اور جو غضب

... آوے تو ملک الناس اور اگر ہوا و ہوس کیطرف سے ہو بیچے تو الٰہ الناس

... کو بیان کرنے کے بعد اب ہم سوال کا جواب دیتے ہین۔ الحمد للہ

... اور موجود الوقت عطیہ پر شکر ادا کیا جاتا ہے۔ تو اس کے ذریعہ

... اور اسکی صفت رب العالمین معلوم کرنے کے بعد غیر موجود چیز

... مین بخل شہوت اور اسکی لذات سے بچاؤ ہوا اور الرحمٰن

... نہین رہنے دیتا۔ ایک بعد اور

... اسکی ... سے نجات ملجاتی ہے

Marfat.com

... کو عنایت کرے

... ایک حقیر چیز قطرہ منی سے اعضاء

... سے مزین کرنا ظاہر کرتا ہے کہ ان

... کرنا اسکا مقصود اصلی تھا غرضکہ ان

... وہ ذات بیچون و بیمثل ہے جو کل موجودات

... ہے اس نے اپنے احسان و رحمت کو جتلانے

... مصالح کے مطابق منافع اور ضروریات کے موافق

... کی مستحق ہوئی۔ تقریر بالا سے معلوم ہو گیا کہ الحمد لله

... حکمت و رحمت اور نیز اس امر پر دال ہے کہ وہ حمد

... العالمین سے وجود خداوندی کا واحد لاشریک

... اسکی ملکیت ہیں وہ انکا مالک ہے اس کے ماسوا

... عبادت کے لائق ہو الرحمٰن الرحیم ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذات

... ہیں ہر وقت قبل از موت و بعد از موت اور ہمیں

... اور احسان و کرم کی صفات سے موصوف ہے۔

... کی آگاہی ہوتی ہے کہ حسب اقتضاء حکمت حق سبحانہ

... وقت بھی ضرور ہونا چاہیے جسمیں بدکردار کو نیک

... میں فرق ہو مظلوموں کو انتقام ملے کیونکہ ایسے

... میں اسکی صفت رحمانی و رحیمی میں نقص لازم آئیگا۔

... صانع مختار حقیقی کا علم حاصل ہوتا ہے اور

... کا ثبوت اور الرحمٰن الرحیم سے دنیا و آخرت

... سے معلوم ہوتا ہے کہ دار آخرت کو پیدا

... کا ذکر ہے ...

... ان ضروریات

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوند کریم سے روایت کی ہے
کے مین نماز کو دو حصوں پر تقسیم کر دیا ہے جس وقت میرا بندہ
کہتا ہے تو خداوند تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے مجھے یاد کیا
الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو خداوند تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ
توصیف بیان کی اور الرحمن الرحیم پڑھنے کے وقت خداوند تعالیٰ کہتا
میری تعظیم و تکریم بجالایا اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے تو خداوند تعالیٰ
میرے بندے نے میری تمجید بیان کی۔ دوسری روایت مین بجاے تمجید
کے لکھا ہے کہ بندہ نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا ہے ایاک نعبد پڑھنے
وقت خداوند کریم فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری پرستش کی۔ وایاک نستعین
کے وقت خداے تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے مجھپر بھروسہ کیا دوسری
مین لکھا ہے کہ انسان جب ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ
کہ معاملہ میرے اور میرے بندے کے ساتھ وابستہ ہے۔ اہدنا الصراط المستقیم
خداے تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ میرے بندے کا سوال ہے اور اسکا سوال پورا
حدیث ہذا کے فوائد مندرجہ ذیل ہین۔
(اول) فرمان خداوند کریم کہ "مین نے اپنے اور بندے کے لیئے نماز کے دو حصے
کیے" سے معلوم ہوتا ہے کہ کل امور شرعیہ انسانی مصالح پر مبنی ہین جیسا کہ
ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اساتم فلہا) کیونکہ انسان کو تمام دشواریون سے زیادہ
ہے کہ اپنے دل کو معرفت ربوبیت کے نور سے منور بنانے کے بعد معرفت
کرے کیونکہ پیدایش انسانی کا حقیقی منشا ایفاے وعدہ ہے جیساکہ
والانس الا لیعبدون) دوسری جگہ فرمایا (اناخلقنا الانسان من
نطفۃ امشاج ... یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت
... کے ہوتے ہوے ضروری

Marfat.com

[…] ں جاسکے و فرض
[…] ی اس کے ساتھ ہرگز نہیں
[…] ت میں ادا ہوتی ہے اور اسکی فضیلت
[…] پڑھ لی جاتی ہے تو اسکے ذمہ سے فرض ادا ہوگا
[…] (اقم الصلوٰۃ لذکری) شاہد ہے اسی
[…] عبودیت اور ربوبیت کے منازل کو پہچاننا اصلی مقصود
[…] مشتمل ہونے کے عبودیت اور ربوبیت کے منازل
[…] ہیں کے سوا کوئی دوسری آیت یا سورت ایسی
[…] کی حاوی ہو یہی وجہ ہے کہ خداوند کریم نے صرف اسی سورت
[…] کے ساتھ سماوات بیان کی جیسا کہ (ولقد آتیناک سبعاً من
[…] سے ظاہر ہوتا ہے غرضکہ سورۂ فاتحہ کا پلہ تمام دوسری سورتوں
[…] کوئی دوسری سورت اس کے قائم مقام نہیں ہوسکتی۔ (دوم
[…] ف ظاہر ہوتا ہے کہ سورۂ فاتحہ کے سوا نماز ادا نہیں ہوتی۔
[…] وان جب انسان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو میں کہتا ہوں
[…] ایہ چند احکام پر مشتمل ہے۔ (حکم اول) (فاذکرونی اذکرکم)
[…] یعنی انسان خداوند کریم کو یاد کرنے میں پیشقدمی اختیار کرتا ہے
[…] کے عوض میں اپنے بندے کو اعلیٰ محفل میں یاد کرتی ہے۔
[…] سے مقام ذکر کا رتبہ بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ اسکو
[…] کے آیات قرآنی سے بھی اسکی کمالیت اور
[…] اذکرکم) اور (یا ایہا الذین آمنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیراً
[…] ا۔ (الذین یذکرون اللہ قیاماً وقعوداً وعلیٰ جنوبہم
[…] الشیطان تذکروا فاذا ہم مبصرون)
[…] ذکر کے لئے تاکیدی احکام ہیں

Marfat.com

Marfat.com

[illegible]

[illegible] بیان زبان وعقل سے
[illegible] ہوگی اور قول "الرحمٰن الرحیم"
[illegible] میرے بندے میری عظمت بیان کی" پر
[illegible] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے وقت بھی تو انسان الرحمٰن
[illegible] ہے کہ وہان پر "میرے بندے نے میری عظمت بیان کی" کے
[illegible] بندے نے مجھے یاد کیا" کہا حالانکہ دونون مقام مین کچھ فرق نہین
[illegible] بھی عظمنی عبدی کہنا چاہیے تھا جواب اسکا یہ ہے کہ کلمہ الحمد للہ
[illegible] زبان سے اقرار کرتا ہے کہ خداوند تعالےٰ بذاتہ کامل اور دوسرون
[illegible] والا ہے اور ازان بعد رب العالمین کہکر یہ بیان کیا کہ وہ ذات کامل
[illegible] ہے اس کے بعد الرحمٰن الرحیم کہنے سے یہ ظاہر کیا کہ وہ ذات
[illegible] اور دوسرون کو کامل بنانے والی شریک ونظیر سے پاک ہے اُسکا
[illegible] نہین اور نہ کوئی اسکا مخالف ہے اسکی رحمت اور فضل وکرم کا تمام بندون
[illegible] ہے ہمارے رب انسان کی عقل وذہن فہم ووہم مین اگر خداوندی جلال و
[illegible] ممکن ہے تو صرف اسی مقام سے حاصل ہو سکتا ہے ورنہ نہین۔
[illegible] اکو پڑھنے کے وقت عظمنی عبدی کہا گیا اور قول "مالک یوم الدین
[illegible] وقت خدائے کریم کہتا ہے میرے بندے نے میری تمجید وتقدیس بیان
[illegible] بندے نے مجھے تمام امور وافعال مالا ینبغی سے منزہ اور پاک بیان
[illegible] ہے روزمرہ دنیا مین عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ ظالمون کو اُنکے
[illegible] کے باعث مظلومون پر پورا تسلط حاصل ہوتا ہے طاقتور کمزور پر
[illegible] دار کی حالت خستہ اور کافر وبیدین بڑے آرام وعیش سے
[illegible] روش ذات ارحم الراحمین واحکم الحاکمین کو زیبا اور شایان
[illegible] ونشر جسمین مظلومون کو ظالمون سے انتقام دلایا جاتا
[illegible] عذاب ملتا بھی نہ ہوتا تو لامحالہ خدائے
[illegible] ایسی صورت نہین بلکہ وہ [illegible]

Marfat.com

[illegible]

[illegible] ہے اور [illegible]

[illegible] کیا اختلافات اور [illegible]

[illegible] میں اختلاف چلا آتا ہے۔ ایک

[illegible] میں دلائل پیش کر رہا ہے۔ غرضکہ مسائل کے

[illegible] کوئی بھی ایسا مسئلہ نہیں جو نزاع سے خالی ہو علاوہ

[illegible] موجود ہیں جنکا شمار و حساب نہیں۔ بہت سے

[illegible] کے قائل ہونے کے باعث خاص خاص اشخاص ہیں

[illegible] مذہب کے سب ان تہ بتہ اندھیروں اور رکاوٹوں

[illegible] کرنے سے بے بہرہ ہیں باوجودیکہ ہر شخص غور و خوض اور نظر

[illegible] معلوم کرنے کی جد وجہد کرتا ہے لیکن پھر بھی اصلیت کا راز

[illegible] ہونے کی کیا وجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگوں کی

[illegible] کی اعانت اور ہدایت شامل ہوتی ہے جس کے باعث انکی

[illegible] اور باطل سے علیحدہ ہوکر صداقت کے زیور سے آراستہ

[illegible] جیسا کہ خود خداوند کریم نے فرمایا (ولکن اللہ حبب الیکم الایمان

[illegible] الکفر والفسوق والعصیان) ورنہ اگر کسی ایک فرد بشر کو بھی ہدایت

[illegible] تو یقیناً کوئی فرد ایسا نہوتا جو صداقت اور اصلیت سے

[illegible] اسی خاص حالت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور نیز

[illegible] حق بھی ضلالت اور بطالت کو پسند نہیں کرتا بلکہ اعتقاد

[illegible] اس سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہدایت اور

[illegible] تو ضروری تھا کہ کوئی بھی صداقت سے گمراہ نہ پایا

[illegible] راستی سے مزین ہوتے تو کیا فی

[illegible] کہ بہت سے لوگ گمراہی کے

[illegible] حقیقت [illegible]

Marfat.com

شرف انسان کی

الذکر کے قائم مقام ہے کیونکہ

میں پہلے خداوند کریم اپنی رحمت سے

آیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آیت کریمہ خداوند کریم انسان کو رحمت کی نظر سے دیکھتا

کے مناسبت ہے کیونکہ آیت ہذا سے قہر و جلال

ہو جانے کے باعث خوف پیدا ہو کر انسان کو

آیت اہدنی سجدہ کے معنی ہیں اور ایاک نعبد و ایاک نستعین

اول مناسبت ہے کیونکہ ایاک نعبد سے سجدۂ اول میں مصروف

و ایاک نستعین سے سجدۂ ثانی کی توفیق حاصل ہونے کی استمداد ہوتی

المستقیم میں چونکہ ایک اہم امر کا سوال ہے لہذا اپنی التجا حاصل کرنے

خضوع میں زیادہ ہونی چاہیے تھی سجدۂ ثانی اسی خضوع و خشوع کو ظاہر

الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین) کو قعدہ سے مناسبت

ہوئی تواضع کے بعد خداوند کریم نے انسان کے تواضع کو قبول فرما کر

اسکی تواضع کو تکریم و تعظیم سے بدلدیا اور یہ خدا تعالے کے انعامات

سے انعمت علیہم سے بہت ہی مناسبت ہے۔ اور نیز رسول اللہ

قاب قوسین سے سرفراز ہونے کے وقت التحیات المبارکات

بدیا تھا۔ نماز کو مومن کی معراج کہا گیا ہے تو انسان معراج

بعد تمام درجہ تکریم و تعظیم پر ہو بیٹھ کر یعنی اسوقت جب درگاہ

بیٹھ جاوے تو اسوقت اسکو ضرور ہی ہے

جو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے

مقصود ہے کہ مومن کی معراج (نماز) رسول اللہ صلے

کے دریا میں سے ایک قطرہ ہے

Marfat.com

… ان ارواح سے بہرہ ور کے

… درجات کرسی کے باشندے ہین لیکن اسمین کچھ شک

… درجات مساوی نہین بلکہ ان مین بھی علو درجات کا اختلاف ہے

… کے بعد مقام پر پہونچتا ہے جو ان ملائکہ کا مسکن ہے جنکو دوتری الملائکہ

… حول العرش مین بیان کیا گیا ہے اس کے بعد وہ اس سے بھی زیادہ بلند مقام اون

… ہے جنکی تعریف (ویحمل عرش ربک فوقہم یومئذ ثمانیۃ) مین بیان کی گئی ہے آیت ہذا مین

… کے لئے فرشتون کی تعداد آٹھ بیان کی گئی ہے جس مین عجیب وغریب اسرار مخفی ہین

… اسرار کو اس مقام سے تعلق نہونے کے باعث قلمبند نہین کیا جاتا - اس مقام پر پہونچکر پھر

… حجابون کو طے کرتا ہوا ان پاک ارواح مین جا ملتا ہے جنپر جسم وبدن کا اطلاق نہین

ہو سکتا اور جنمین تسبیح وتحمید کھانے کو محبت خداوندی کا آب زلال پینے کو ملتا ہے …

خداوندی سے انکو پیار اور اسی سے مانوس رہتے ہین خدمت ربانی مین انھین لذت

ملتی ہے انھین پاک ارواح کے حق مین ایک مقام پر فرمایا (ومن عندہ لایستکبرون عن عبادتہ

دوسری جگہ فرمایا (یسبحون اللیل والنہار لایفترون) لیکن ان مقدس ارواح مین بھی باہم

درجات اور علو مراتب کا اختلاف ہے جنکا سلسلہ اسقدر غیر متناہی چلا جاتا ہے جنپر احاطہ کرنا

اور ہر ایک کی صفات تفصیلیہ سے آگاہ ہونا ایسا امر ہے جو عقول بشریہ کی طاقت سے باہر ہے

ایک بحر ناپیدا کنار ہے جسمین عقل انسانی غوطہ زن نہین ہوسکتی البتہ (وفوق کل ذی علم علیم

سے اسقدر ضرور معلوم ہوتا ہے کہ ترقی اور صعود کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور بند نہین ہوتا

یہان تک کہ سالک مسبب الاسباب منور الانوار چشمۂ رحمت وفضل اور خالق بھلائیون کے

حضور تک جا پہونچتا ہے یعنی درگاہ لم یزلی اور حضرت ربانی کا شرف حاصل کرتا ہے

… سے معلوم ہو گیا کہ عالم ارواح کا دوسرا نام عالم غیب ہے اور جلال ربوبیت کی

… غیب الغیب ہے اگر وہ نہین اٹھادیا جاسے تو اس کے چہرہ کی چمک دمک وہان …

… کی سب چیزین جل جاتین۔ حجابات کو ستر عدد سے محدود کرنا صرف تفہیم …

… تقریر سے واضح ہو گیا کہ معراج کی دو قسمین ہین (اول) عالم

… عالم غیب سے عالم غیب الغیب کو جانا ان

… ہی ثابت ہونے کے باعث اسقدر

Marfat.com

Marfat.com

... کی طرف اشارہ ہوتا ہے
... ہے یعنی اس ذات کا رتبہ کل موجودات
... معلومات سے اعلیٰ وارفع ہے تراز قیاس و گمان
... ذات ہے۔ لہذا اکبر کہنے کے بعد سبحانک اللھم وبحمدک
... ذوالجلال کے نور کا مشاہدہ ہوگا تسبیح سے ترقی کرتا ہوا
... تبارک اسمک) سے رطب اللسان ہونا چاہیے۔ مقام ہذا پر
... ہونے گا اور ظاہر ہوگا کیونکہ تبارک دوام کا جسکو فنا و عدم نہین
... صفت ازلی اور بقاء ابدی معلوم ہو جاتی ہے۔ ازان بعد رو تعالیٰ
... پاک صفات جلالی اسقدر کثیر ہین جنکا شمار نہین ہو سکتا لاتعد
... اس کے بعد (ولا الہ غیرک) پڑھا کر یعنی وہ ذات کامل ومکمل ہونے
... جمالیہ کی مالک ہے وہی منزہ ہے اس کے سوا کوئی دوسرا نہین
... اللسان۔ یہ ایسا مقام ہے جہاں عقل جواب دیتی ہے زبان مین
... فہم ہی نہین رہتا خیال پر پراگندگی چھا جاتی ہے لہذا تجھے یہ
... کہنا چاہیے اور کہنا چاہیے رانی وجہت وجہی للذی فطر السموات
... اللھم وبحمدک بارگاہ کے مقرب فرشتوں کا وظیفہ ہے جیسا کہ (نحن
... سے ظاہر ہوتا ہے۔ نیز یہ رسول اکرم کی بھی معراج ہے کیونکہ
... سبحانک اللھم وبحمدک سے تھی اور وجہت وجہی تو یہ ابراہیم خلیل
... ان صلاتی ونسکی ومحیاے ومماتی للہ) حبیب پاک محمد رسول اللہ
... معراج ہے۔ پس ان دونوں کلموں کے پڑھنے سے تجھے مقرب
... حضرت خلیل اللہ نبیوں کی معراج حاصل ہوگی اس حالت
... کا اندیشہ ہے لہذا تجھے اس کے ضرر سے محفوظ رہنے
... جنت کے آٹھ دروازے ہین۔
... المعرفت تیرے لئے
... کھل گئے ہین

Marfat.com

Marfat.com

ہے انہیں تین ہوگیون کے
کی کے ساتھ تو شہوات کے عذاب سے رہائی
دونون کا سر دادہ سے نجات پائی سجدۂ ثانی نے ہواو ہوس
عزو جان ہے کہ تمام مہلک اور مضل امور مین پھنسا دیتی ہے
اور ہوچکی تو اب مراتب علیہ تک رسائی ہوگئی اور باقیات الصالحات
اور زمین و آسمان کے مدبر کی حضوری نصیب ہوگئی اب تجھے
الصلوات الطیبات للہ پڑھنا چاہیے التحیات المبارکات
صلوٰۃ بذریعہ ارکان اور الطیبات قوت ایمانی اور دل کے ساتھ ادا
اللھم یا معین تیری روح کا نور صعود کریگا ادھر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
روح مبارک کا نور نزول فرمائیگا یہان تک کہ ان دونون روحون کی ایک جگہ
ہوکر روح راحت اور ریحان کا حصول ہوگا ایسی نعمت کے حصول پر ضرور
سرور کائنات کی روح مبارک کو تحیۃ اور سلام کا تحفہ پیش کیا جاے لہذا تجھے
علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) کہنا چاہیے اس کے جواب مین محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائینگے (السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین) اس مقام پر یہ سوال
اے انسان تجھے یہ برکات اور خیرات کیسے اور کس وسیلہ سے نصیب ہوئین
طریق تھا جس کے باعث ایسے اعلی واشرف مقام پر پہونچا اسکا جواب ضروری
اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ) کہنا چاہیے چونکہ محمد رسول اللہ
وسلم کی رہنمائی اور انکے وسیلہ سے تجھے ہدایت ہوئی ہے لہذا اپنے برگزیدہ
کی خدمت مین ہدیہ ضروری تھا لہذا (اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد) کی
چاہیے - اے انسان تجھے معلوم ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے جد تیری
بعثت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی التجا کی تھی تو تجھے اس کے
صل علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم) کہنا چاہیے - یہان پر ایک سوال
الاسعادتون کے جو تجھے ملی ہین مصدر و مخزن محمد
علیہ السلام لہذا اول ابراہیم کے

Marfat.com

...ل درجہ ذات رحمانی کے

...ظاہر فرمایا گیا ہے -

...دونون کا نام غلظت وعلو ہے چونکہ

...مین مساوات نہین پائی جاتی بلکہ

...کہ ایک قوی اور کامل درجہ ہے لیکن

...دونون درجون کے اوپر ایک تیسرا درجہ لبریز

...بے شک تبدیل نسبت چادر بڑی ہوتی

...ل ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ وہ ذات بلحاظ اپنی

...مناسبات مخلوقی سے پاک اور عوارضات مکانی

...کے باعث صفت الٰہیہ کا مستحق ٹھہرتی علیہ

...ذوالجلال والاکرام ا مین یہی حکمت مضمر تھی قرآن شریف

...ذوالجلال والاکرام ، دوسری جگہ ارشاد کیا ذ تبارک اسم ربک

...کیا ان کے کتاب مین کتا ہون کر انسان بحالت نماز مخلوق

...کے معزز خطاب سے نامزد کیا گیا ہے لیکن

...پہلے جسم کا ایک وصاف کرنا امر لابد منہ ہے - بدن پرستی

...طہارت کی بہت سی قسمین ہین - ایک طہارت

...کی نجاست کو دور کر دیا جاوے جیساکہ فرمایا -

...حلال وحرام دونون کو ترک کرنا زاہد کی طہارت

...ہے کہ اپنے اعمال کی طرف التفات نہ کرین اور

...کہ اپنے حسنات اور احسانون کی طرف سے

...اور متروک القلب بنانا...

...ہے کہ اگر...

Marfat.com

Marfat.com

...ہم ...

...فرمایا تمثل ومعر

...ذکر ... انکی آنکھون کے سامنے ہی

... مجھے کہین انکے سامنے موجود ہون - اللہ اکبر کہنے

... کے دیکھنے اور میرا ... کلام ... سننے سے بالا تر ہے -

... یعنی اللہ عقول و اوہام مخلوقی کی رسائی سے بھی زیادہ بلند وبالا

... کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ توحید احاطہ وہم سے باہر ہے -

... اللہ اکبر یعنی وہ ذات اسقدر بلند تر ہے کہ مخلوقات کی عبادتون

... حق عبودیت کی ادائگی نہین ہوسکتی انکی عبادتین اسکی خدمت عالی

... کبریائی کے مقابل مین انکی مدح سرائیان ہیچ اسکی صمدیت کی اصل

... علوم عاجز او ردر ماندہ ہین - اے انسان اگر تیری عقل کو تمام وکمال

... جیسا کہ اپنے احاطہ مین لانے کی قدرت ہوجاے تو بھی تو اسپنے

... کو بھی جگہ نہ دے کہ جلال خداوندی کے میدانون کے

... گیا جہانتک اُن کے انتہا اور گہراؤ تک پہونچ سکے کسی شاعر نے

... کہا ہے ؎ اسا میہ الم تزدہ معرفۃ ٭ وانما لذۃ ذکرناہا ٭ - اور

... العلوات کی دعائین اس مضمون سے پُر ہین - آپ اکثر فرمایا کرتے

... الفکر (تجھ تک فکر کا غوطہ نہین پہونچ سکتا) (ولاینتہی الیک نظر

... کی نظر تجھ تک نہین پہونچ سکتی) (ارتفعت عن صفت المخلوقین

... تک) یعنی صفات مخلوقی سے تیری قدرت کے صفات بالا تر ہین

... عظمتک (تیری عظمت کی کبریائی مخلوقی صفات سے بلند تر ہے -

... اپنی عقل کی آنکھ کو جلال خداوندی کی بلندی کیطرف جولان د

... سبحانک اللہم وبحمدک) اور بعد ازین وجہت وجہی الخ سے

... کی طرف آنا چاہیے اور سورۂ

... کرنا چاہیے اس آئینہ

... کمال ... ونگے اور ...

[illegible]

[illegible] بیت عدم

[illegible] میں دیا ہے نہایت [illegible] کہ معلوم

[illegible] اس ارادے میں کامیابی نہیں ہوسکتی

[illegible] کے متعلق اس بارے میں کہ کیون سبحان

[illegible] اور کیون سبحان ربی العظیم رسبحان ربے

[illegible] رموز اور اسرار مخفی ہین ۔ جنکا اس جگہ قلمبند کرنا

[illegible] ربی العظیم پڑھنے کے بعد سیدھا ہو کر بحالت قیام اُن

[illegible] قیام کیے ہوئے تیری سی حمد کر رہے ہین درگاہ

[illegible] لمن حمدہ) التجا کر کیونکہ اپنی ذات کے سوا دوسرون

[illegible] تیری ذات کو بھی بہت کچھ دستیاب ہوگا ۔ حدیث

[illegible] ما دام العبد فی عون اخیہ المسلم) کا یہی مطلب ہے کہ خدا

[illegible] مددگار رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی مسلمان کا مددگار

[illegible] کہ اس جگہ تکبیر کیون ترک کیا گیا تو اسکا جواب یہ ہے کہ

[illegible] ہیبت وخوف کو ظاہر کرتا ہے لیکن بخلاف اس

[illegible] کا نہین بلکہ یہ مقام شفاعت ہے اور ان دونون موقع کا

[illegible] کے تباین ہین ۔ شفاعت سے فارغ ہو کر تکبیر

[illegible] کر سکے سبحان ربی الاعلیٰ کو زبان پر جاری کر

[illegible] تواضع پایا جاتا ہے لہذا سجدے مین زیادتی

[illegible] الاعلی یعنی اعلی استعمال کیا صرف عظیم پر اکتفا نہوئی

[illegible] فرشتہ حزقیل نام ہے خداوند کریم نے اسپر جی

[illegible] برس کی

[illegible] مسافت طے کرنے کے

[illegible]

[illegible] وہاٹ و

[illegible] اور تعبد کرے دعون

[illegible] تیرے [illegible] مشکل اشغال

[illegible] اور تیرا خیال اگر کوئی مشکل پیش کرے تو دسبحانک

[illegible] اگر تیری طلب کا پاؤن پھسل جاوے تو دوجہت وجہی

[illegible] اگر تیری روح عزت وجلال کے میدانون مین

[illegible] صفات علیا اور اسمائے حسنیٰ تک ترقی کرتی ہوئی پہونچ جاوے

[illegible] کے آثار کو دیکھے اور مقربین کی تسبیحات کو سنکر بےحس

[illegible] احوال کو مشاہدہ کرنے کے وقت (سبحان ربک رب العزة

[illegible] وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین) پڑھا کر۔

فصل ساتوین

[illegible] رب العالمین کے نکات - اور سورہ

[illegible] پانچ اسماء کو ذکر کرنیکے فوائد کے بیان مین

[illegible] العالمین مین چار نکات ہین - (نکتۂ اول) رسول اکرم صلی اللہ [illegible] روایت ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے خداوند کریم سے سوال کیا [illegible] کی کیا جزا ہے - جواب آیا کہ شکر کا آغاز اور انجام الحمد للہ سے ہوتا ہے [illegible] یہ نتیجہ نکالتے ہین کہ چونکہ افتتاح شکر الحمد للہ سے ہونے کے باعث [illegible] کلمہ پر کیا گیا اور چونکہ کلمہ مذکور سے شکر ختم ہوتا ہے لہذا اہل جنت [illegible] اسی پر کیا گیا جیسا کہ فرمایا (وآخر دعواہم ان الحمد للہ رب العالمین [illegible] روایت ہے کہ آپ نے فرمایا خداوند کریم نے عقل [illegible] کو اسکا نفس فہم کو اسکی روح [illegible]

Marfat.com

Marfat.com

...ین

...ہیں جو رحمت سے مشتق

...دو نام احمد اور محمد ہیں لیکن

...رحمت ہی سے ہے کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ حصول

...میں شروط و شروط کا تعلق

...کی ہیں علاوہ ان کے بعض روایتوں

...ہیں یعنی محمد۔ حامد اور محمود اب آپ کے پانچ

...اس کے جواب میں یہ کہتا ہوں کہ خداوند کریم

...آیت ہذا میں نبی کے مخاطب رسول اللہ صلی

...بیان کیا گیا ہے اور عبادی کی (ی) ضمیر کی ہے

...ان دونوں کا مرجع بھی اللہ ہی ہے الغفور

...ہیں پانچ الفاظ ہیں جو ذات رحیمی و کریمی

...انسان چلیگا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مع

...اسمار خداوندی میں سے پانچ نام جو رحمت

...وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین) سے رحمت

...کی کثرت معلوم ہوتی ہے اور (رحمتی وسعت کل شئی

...ظاہر ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ تو عقل اس امر کو روا

...موجود ہوتے ہوئے گنہگار محروم و مایوس

...موجود ہیں اور ان میں بہت سے نکات

...ان امر کو بیان کیا گیا ہے جن میں سے پانچ

...رب۔ رحمان۔ رحیم اور مالک

...استعانت۔ طلب ہدایت

Marfat.com

… محبت اور ہمی

… غیر المغضوب علیہم ولا الضالین)

… صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنا پانچ امور پر رکھی

… یہ کہنا کہ خدا ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں وہی اکیلا معبود

… محمد اسکے رسول ہیں دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا

… رمضان مبارک میں روزے رکھنا - تو اسم اللہ کے نور کی

… یقین حاصل ہوجاتا ہے رب کے پرتو سے امر ثانی کیونکہ رب

… سے اور انسان کے ایمان کو نماز پرورش کرتی ہے اسم رحمان کے

… ملجاتا ہے کیونکہ رحمان رحمت کا مبالغہ ہے اور زکوٰۃ کا ادا کرنا صرف

… مساکین پر مہربانی کرنے پر مبنی ہے اسم رحیم کے چمکارے کے باعث (امر چہارم

… جاتا ہے کیونکہ روزہ داری سے انسان کو بھوک کی تکلیف کا اندازہ

… صرف نادارون اور محتاجون کی احتیاج اور ضرورت کو رفع کرتا ہے

… کہ روزہ سے محسوسات سے لذت نہیں حاصل کرسکتا اسکا فائدہ

… کے وقت دنیا کی لذتون کو چھوڑنا اسے چندان دشوار نہ ہوگا (مالک

… ہے پانچوان امر ملجاتا ہے کیونکہ حج کا لازمی نتیجہ ترک وطن اور عیال و

… ہے یہ تو سفر قیامت کے سفر سے بالکل ملتا جلتا ہے نیز حاجی برہنہ

… بدن جاتا ہے اور اسیطرح قیامت کے دن صورت ہوگی - غرضکہ حج

… میں بہت سی مناسبتیں اور مشابہتیں بے اندازہ ہیں -

… کے پانچ امام ہیں بیت المقدس - کعبہ - بیت المعمور - عرش اور الٰہی

… نے اپنے پانچون اسماء ان پر تقسیم کردیے -

… سے حس بصری کو نور (فاعتبروا یا اولی الابصار)

… والزیتون … احسن) کی - ذائقہ کو - دیا …

… (انی لاجد ریح یوسف لولا ان

Marfat.com

Marfat.com

... میں ذکر کیا گیا ہے

... اور رب عبد ا ہے الحمد للہ

... کی صفت سے موصوف وہی ذات

... رحمت کا وصف موجود ہو اور رحمان کے

... کے معنی ہیں کہ اپنے ضعیف بندوں پر رحم

... عبد ا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

... نے کہا وہی مستحق ہو سکتا ہے جس

... افعال و اعمال کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ واللہ اعلم

فصل آٹھوین

... کیون بسم اللہ الرحمن الرحیم

... اسماء لکھے گئے ہین

(وجہ اول) بلا ریب یہ امر محقق ہے کہ خداوند کریم

... لیکن ... صورتون سے جلوہ دار ہوتین

... کے ذریعہ انہین جلوہ دار بناتا ہے

... نے لکھا ہے کہ عوام الناس کی

... ہے جیسا کہ فرمایا (ومن آیاتہ الجوارى

... السموات والارض واختلاف اللیل و

... صفات خود جیسا کہ فرمایا (یتفکرون فی خلق

... انبیاء اور ملائکہ کے سر دار ہین

... فرمایا (قل اللہ ثم ذرہم فی

... [illegible]

Marfat.com

Marfat.com

لله الرحمٰن

اور اسم ملک ظاہر

سے مسکن کی طرف منتقل کریگا

علم کی سوزش کو یہاں دیا غیبت کو چھوڑ کر کلام

ایاک نعبد کہا جسکی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ انسان چونکہ

پہلے محروم تھا لہذا اسے بطریق غیبت کلام کرنا مناسب تھا

صورت نہیں بلکہ ان پانچوں اسماسے استفادہ کرنے کے بعد آخر الامر وہ حزاء

ہو گیا ہے اب تیری حالت بالکل یہ ہے کہ گویا تو خداوند کریم کو سامنے دیکھ

لہذا اب تجھے علی سبیل الخطاب گفتگو کرنی چاہیے اور ایاک نعبد و ایاک نستعین

مطلب یہ ہوگا کہ ایاک نعبد کیونکہ تو خالق ہے۔ ایاک نستعین کیونکہ تو مربی ہے

ایاک نعبد اس لیے کہ تو رحمان ہے۔ ایاک نستعین۔ اس لئے کہ تو رحیم ہے

نعبد اس واسطے کہ تو ملک ہے۔ ایاک نستعین کیونکہ تو مالک ہے۔

سے یہ معلوم ہوا کہ انسان دار دنیا سے دار آخرت کی طرف منتقل ہوگا

ان حالات کو اختیار کریگا چونکہ مسافت کے لیے زاد راہ ضروری ہوتا

ایاک نعبد یعنی تیرا زاد راہ عبادت ہے چونکہ انسان ضعیف البنیان

طاقت اور استعداد اس قدر قلیل ہے جو لوازم حزار کی طول طویل

کافی نہیں ہو سکتی تو اس غرض کے لئے ایاک نستعین کی وساطت

طلب کی ہے خدا مجھے اپنی رحمت وفضل کے توشہ خانہ سے اسقدر

ہو جو اس مسافت طویلہ کے لیئے کافی وافی ہو سکے زاد راہ مل چکا

اللہ دونوں مسافت کے مابین بہت سی پگڈنڈیاں نہیں

ان صحرائے لق و دق میں حیران و سرگرداں پھرتے رہے اور منزل

سکے کوئی چارہ نظر نہ آیا کہ خداوند کریم اُن

گذار ہو اور سیدھا منزل مقصود پر پہونچا

ہوگیا لیکن راہنمائے کامل

Marfat.com

Marfat.com